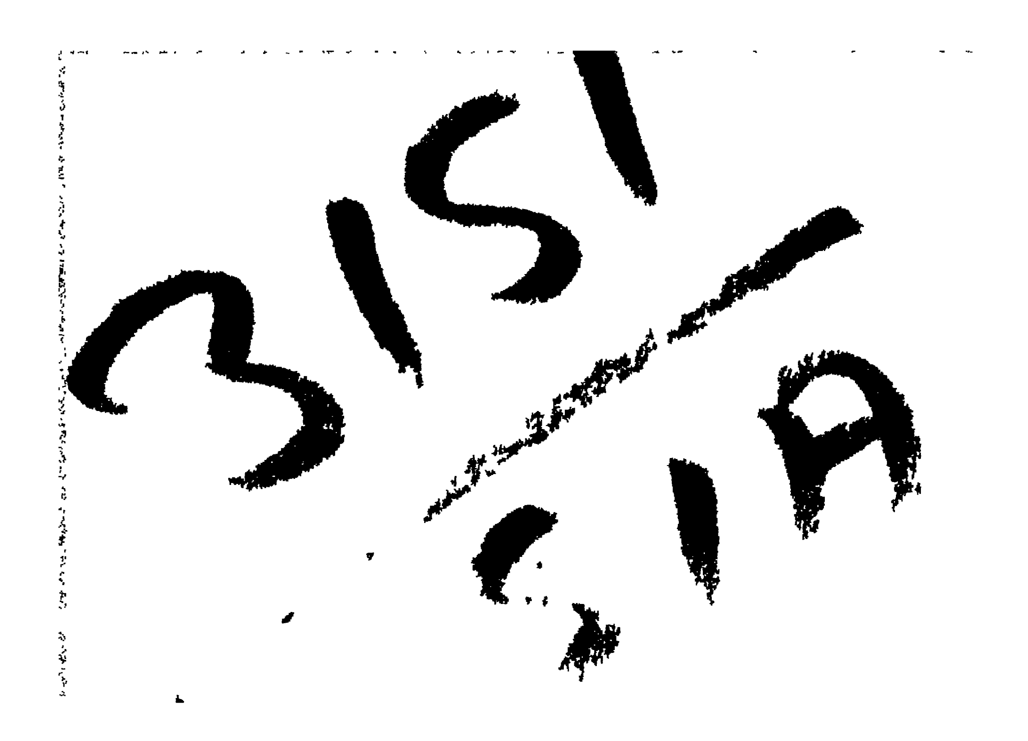


وقف من المحشی للمکتبۃ الاشرفیۃ آدامها الله وادام سلطانها آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال اللہ تعالیٰ حسنت مستقرا ومقاما

مقامات حریری محشی

بحاشیہ جدیدہ

از تالیف محمد ادریس کاندھلوی مدرس دار العلوم دیوبند

کان اللہ لہ ولوالدیہ

[illegible]

قیمت فی نسخہ [illegible]

ايضاح الرموز والعلامات وتصريح الاسماء والاشارات التي وقعت في اثناء التعليق على المقامات

ل	اشارة الى لسان العرب للامام الافريقي رحمه الله تعالى
مف	ايماء الى مفردات القران للامام الراغب رحمه الله تعالى
ق	تلويح الى القاموس
ن	اشارة الى النهاية للامام الجزري رحمه الله تعالى
ص	تلميح الى الصحاح للامام الجوهري رحمه الله تعالى
ج	كناية عن المنجد المختصر عن لسان العرب بوضع الرموز والعلامات للابواب والجموع والمفردات
ف	رمز الى فرائد اللغة في الفروق الماخوذة من فقه اللغة للامام الثعالبي وكتاب السيّد الجرجاني وغيرهما
س	اشارة الى السرىشي
ع	ايماء الى العبد الضعيف عفا الله عنه
مل	ايماض الى الملخص من ذلك كله

محمد ادريس كاندهلوى غفر الله له ولاهله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي بيده الابداع والانشاء مالك الملك يؤتي الملك من يشاء وينزع الملك ممن يشاء والصلوة

والسلام على افضل الرسل وخاتم الانبياء

اما بعد

فلا يخفى على كافة الانام من الخواص والعوام ان مولانا نظام الملة والدين ظل الله في
الارضين غياث الاسلام والمسلمين محيي ملة خاتم الانبياء والمرسلين السلطان بن السلطان
مير عثمان عليخان خلد الله ملكه وجعل الدنيا باسرها ملكه وشيد اركان دولته و
اطال بقاءه لاحياء دين نبيه وملته قد جمع الله فيه من اشتات الفضائل ما لم يوجد في
الاواخر والاوائل وجعل يده الميمونة يد الايادي وكعبة امال العاكف والبادي حتى تواتر
حديث فواضله في الامصار واشتهر خبر مكارمه في الاقطار اشتهار الشمس في نصف النهار
وانتشر نشر افضاله التي لا تعد ولا تحصى انتشار العبير والمسك الاذفر فتعطرت منه
مشام اهل العرب والعجم ومعاطس سكنة الحل والحرم واضحت بايامه رياض العلوم
مزهرة وحدائق الدين ذات بهجة ونضرة ولما وصلت بلدة حيدراباد صانها الله
تعالى عن كل شر وفساد وعمرها الى يوم التناد وجدتها محط رحال الاماثل وملجأ الاماجد
والافاضل يقصدون سلطانها من كل بلد سحيق ويأتون اليه من كل فج عميق
فاحببت ان اهدي الى مجلسه الشريف وجنابه المنيف هدية التصنيف وتحفة التاليف
فلم اجد شيئا سوى العلم الذي قد شغفني حبا والحكمة التي لم ازل بها مذ ولدت صبا
فاهديت الى حضرته رفيع الجناب منيع الاعتاب هذا التطريز والعلق الوجيز المسمى

بالتعليقات العربية على المقامات الحريرية وعلم الكلام فيما يتعلق

بعقائد الاسلام ولطائف الحكم في أسرار نزول عيسى بن مريم صلى الله على نبينا و

عليه وسلم وكلمة الله في حياة روح الله وقصيدة لامية مسماة بعقد الجمان في

مدح نظام الملة وخير الاديان السلطان بن السلطان مير عثمان عليخان

أدام الله تعالى ظله ما كر الجديدان وتعاقب الملوان التي انشأتها قريحتي الجامدة و

فطنتي الخامدة فاكتسبت من حضرته شرف القبول فوق المتمني والمأمول وصدر

المنشور من حضرته العلية وسدته السنية باجراء الاربعين ما دمت حيا فشكر الجزيل

عطائه وجميل حبائه وجزاه في الدارين احسن جزائه وجعل له لسان صدق عليا

(امين ثم امين) وان هذا المملوك معترف بالبر والاحسان شاكر للتطول والامتنان ولا يزال يدعو

لكم بصميم القلب وخلوص الجنان كيف لا ولا تزال عوارفك تنطقني وفواضلك تذكرني

وتحرضني ولنعم ما قيل

واحسن وجه في الورى وجه محسن	وايمن كف فيهم كف منعم

واما انا فهكذا اقول

واحسن وجه وجه عثمان مفضل	وايمن كف كف عثمان منعم

أيها الملك الجليل قد اطلق لساني برك الجزيل فقلت شاكرا لنوالكم وافضالكم

قصيدة ميمية اهديها مع أختها اللامية الى جنابكم فان رفعتموها الى سماك القبول

فهو عين المتمنى وغاية المأمول

والسلام

الداعي محمد ادريس الكاندهلوي المدرس بدار العلوم الديوبندية كان الله

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سَلَامٌ عَلیٰ مَلْكٍ جَلِيلِ الْمَكَارِمِ ۔۔۔ فَوَاضِلُهُ مَعْرُوفَةٌ فِي الْعَوَالِمِ

سلام ہے ایسے عظیم اور محترم بادشاہ پر ۔۔۔ جس کے افضال و الطاف تمام جہانوں میں معروف و معلوم ہیں

وَيُدْعىٰ لَهُ فِي كُلِّ دَارٍ بِطَيْبَةٍ ۔۔۔ وَقِبْلَةِ اِسْلَامٍ رَفِيعِ الدَّعَائِمِ

اور جس کے لئے مدینہ طیبہ کے ہر گھر میں دُعا کیجاتی ہے ۔۔۔ اور علیٰ ہذا مکہ معظمہ میں جو اسلام کا محترم قبلہ ہے

وَمَعْدَنِهٖ اُمِّ الْقُرىٰ وَاِمَامِهَا ۔۔۔ وَاَوَّلِ بَيْتٍ مِنْ بِنَاءٍ لِاٰدَمٍ

اور سلام کا معدن ہی اور تمام بستیوں کی اصل ہی اور جو سب سے پہلا گھر ہے جسکو حضرت آدمؑ نے تعمیر فرمایا ہی اسمیں بھی حضور کیلئے دعا کیجاتی ہے

سَرىٰ جُودُ عُثْمَانَ الْغَنِيِّ وَفَضْلُهٗ ۔۔۔ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصىٰ وَكُلِّ الْاَقَالِمِ

ہمارے اِس عثمان غنی کا جود و احسان مسجد اقصیٰ بلکہ ہر اقلیم تک پہونچ چکا ہے

وَيُدْعىٰ لَهُ فَوْقَ الْمَنَابِرِ جَهْرَةً ۔۔۔ يُغَرِّدُ فِي اٰثَارِهٖ كَالْحَمَائِمِ

اور جسکے لئے منبروں پر علی الاعلان دعا کیجاتی ہے اور ترنم کیساتھ خوش الحان کبوتروں کی طرح اسکے آثار کو گایا جاتا ہے

وَيُدْعىٰ لَهُ فِي كُلِّ مِحْرَابِ مَسْجِدٍ ۔۔۔ وَكَمْ هٰكَذَا مِنْ زَاهِدٍ ثُمَّ عَالِمٍ

اور اُس کے لئے ہر مسجد کے محراب میں دعا کیجاتی ہے اور کتنے ہی زاہد اور عالم اُس کے لئے دعا کرنیوالے ہیں

وَكَاَيِّنْ يُرىٰ كَدَاعٍ لِعُثْمَانَ مَلْكِنَا ۔۔۔ وَكَمْ صَائِمٍ بِالْيَوْمِ بِاللَّيْلِ قَائِمٍ

اور ہمارے بادشاہ عثمان علیخان کیلئے بہت سے دعا کرنیوالے نظر آئینگے اور بہت سے روزہ دار اور قیام لیل کرنے والے دعا کرتے ہیں

يمينًا لقد فاق الملوك تكرّمًا	فلله ذاك البرّ بحر المكارم

میں قسم کھاتا ہوں کہ یہ بادشاہ تمام بادشاہوں سے جود و احسان میں بڑھ گیا ہے گویا یہ بادشاہ دریائے مکارم ہے

شهيد لافضال المليك وجوده	اباطح بيت الله قبلة عالم

بیت اللہ جو کہ قبلہ عالم ہے اس کی وادیں بادشاہ کے افضال اور جود و سخا کی شاہد ہیں

مقام وبيت والحطيم وزمزم	وطيبة ختم المرسلين الاكارم

اور علیٰ ہذا مقام ابراہیم اور بیت اللہ اور حطیم اور بیر زمزم اور مدینہ طیبہ بھی شاہد ہیں

وميقات حج ذات عرق يلملم	وموضع اهلال السراة الهواشم

اور مواقیت حج بھی شاہد ہیں مثلاً ذات عرق اور یلملم اور وہ مقام جس جگہ سے بنی ہاشم احرام باندھتے ہیں

وجحفة شام ذو الحليفة بعدها	وتنعيم اعراب وقرن الاعاجم

اور جحفہ جو اہل شام کا میقات ہے اور ذوالحلیفہ اور تنعیم جہاں سے اہل مکہ اور قرن جہاں سے اہل نجد احرام باندھتے ہیں یہ بھی شاہد ہیں

وهذا اختصاص للمليك مسلّم	فهل من مبار او فهل من مزاحم

یہ اس بادشاہ کی خصوصیت ہے جو سب کو مسلّم ہے پس کیا کوئی بادشاہ مقابل اور مزاحم ہے - ہرگز نہیں

وعثمان ملك فاقد لنظيره	جواد كريم ما لهم من مساهم

حضور عثمان علیخان خود بھی اپنی کوئی نظیر نہ دیکھیں گے اسلئے کہ وہ ایسے جواد و کریم ہیں کہ کوئی اُن کا مماثل نہیں

وكل جميل من عطاياه ناسخ	لما شاع عن كسرى الملوك وحاتم

اس بادشاہ کی ہر عطا کسریٰ اور حاتم کی تمام عطاؤں کے لئے ناسخ ہے

فواضله اخجلن افضال وابل	اجازة على [illegible]	فحسد كفيه ثقال الغمائم

بادشاہ کے احسانات نے بارش کی افضال کو شرمندہ کردیا ہے حتیٰ کہ بادل بادشاہ کے ان دو ہاتھوں پر حسد کرنے لگے ہیں جن سے بادشاہ عطا کرتا ہے

وحاز التقی من قریش و ہاشم

۵ ذات عرق اور یلملم اور جحفہ اور ذو الحلیفہ اور تنعیم اور قرن یہ سب مقامات ہیں جہاں سے حجاج حج کے لئے احرام باندھتے ہیں ۱۲

لَهُ الْجُودُ وَالْإِعْطَاءُ فِي كُلِّ سَاعَةٍ ‏ ‏ ‏ جَمَالُ الدُّنَا وَالدِّينِ جَمُّ الْمَكَارِمِ

پادشاہ ہر وقت جود و عطا میں مشغول ہے دنیا اور دین کے لئے جمال اور زینت ہے اور کثیر المکارم ہے

وَهَلْ يُدْرِكُ الْبَحْرُ الْعَظِيمُ لِفَضْلِهِ ‏ ‏ ‏ وَمَوْجُ الْعَطَايَا دَائِمًا بِالتَّلَاطُمِ

اور کیا دریا بادشاہ کے جود کا مقابلہ کر سکتا ہے ہرگز نہیں اسلئے کہ دریا میں کبھی کبھی تلاطم ہوتا ہے اور دریائے عطا شاہی ہمیشہ موجزن ہے

وَهَلْ يُدْرِكُ الْجُودُ الْغَزِيرُ بِجُودِهِ ‏ ‏ ‏ إِذَا مَا بَدَا مُسْتَمْطِرٌ بِالسَّوَاجِمِ

اور کیا عظیم بارش اس کے جود کا مقابلہ کر سکتی ہے کہ جب کوئی بارش طلب کرے

إِذَا مَا جَدَا عُثْمَانُ وَالْقَطْرُ هَامِرٌ ‏ ‏ ‏ يَدُومُ النَّدَى وَالْقَطْرُ لَيْسَ بِدَائِمِ

جب عثمان علیخان مدظلہ بخشش کریں اور بارش ہو رہی ہو بارش منقطع ہو جائیگی اور عطا کا سلسلہ برابر جاری رہیگا

يُصَدِّقُ آمَالَ الْأَنَامِ بِجُودِهِ ‏ ‏ ‏ وَهَلْ كُلُّ مُزْنٍ فِيهِ جُودٌ لِشَائِمِ

اُمیدواران جود کی اپنے کرم سے تصدیق کرتا ہے اور کیا ہر بادل جب اس سے بارش کی امید کیجاتی ہے برستا ہے

وَلَا يَحْرِمُ الرَّاجِينَ مِنْ فَيْضِ فَضْلِهِ ‏ ‏ ‏ وَلَا يَحْرِمُ الْآمَالَ نَيْلَ الْمَغَانِمِ

اُمیدواروں کو اپنے فیض عطا اور نوالِ عظیم سے محروم نہیں فرماتے

وَمُسْتَوْجِبٌ لِلشُّكْرِ مِنْ كُلِّ آمِلٍ ‏ ‏ ‏ (راجم) ‏ ‏ ‏ بِأَفْضَالِهِ كَالْهَاطِلَاتِ السَّوَاجِمِ

یہ بادشاہ اپنے ابرہائے کرم کے بارش کی وجہ سے ہر امید وار سے شکر کا مستحق ہے

وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثًا مِنَ الْبِرِّ يَصْرِمِ ‏ ‏ ‏ دُعَاءً بِإِخْلَاصٍ وَشُكْرَ الْمَبَاسِمِ

جو شخص احسان کی کاشت کرتا ہے تو دعا مخلصانہ اور شکر دندانِ تبسم کنان کا ثمرہ حاصل کرتا ہے

وَحَقًّا عَلَيْنَا شُكْرُ عُثْمَانَ مُفْضِلٍ ‏ ‏ ‏ وَكُفْرَانُهُ كُفْرَانُ رَبِّ الْعَوَالِمِ

اور ہمارے ذمہ حضور عثمان علیخان کا شکر واجب ہے اور آپ کی ناشکری خدا کی ناشکری ہے

وَلَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ الَّذِيْ لَيْسَ شَاكِرًا ۔۔۔ لِمُنْعِمِهٖ دَأْبَ الْكَفُوْرِ الْمُرَاغِمِ

جو اپنے محسن کا شکر گزار نہ ہو وہ خدا کا بھی شکر گذار نہیں یہ طریق اُس ناسپاس کا ہے جو سب کے نزدیک ذلیل ہے

وَلَا خَيْلَ عِنْدِيْ ثُمَّ لَا مَالَ فِيْ يَدِيْ ۔۔۔ فَمَا الشُّكْرُ اِلَّا بِالدُّعَاءِ لِكَارِمِ

میرے پاس کوئی مال وغیرہ تو ہے نہیں جو شکریہ میں پیش کروں میرا شکر اپنے محسن بادشاہ کیلئے دعا ہے

دُعَاءٌ مِنَ الدَّاعِيْ اِذَا كَانَ غَائِبًا ۔۔۔ مُجَابٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ اَعَالِمِ

اور دعائے غائبانہ بہت جلد مقبول ہوتی ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں حدیث موجود ہے

فَوَاللّٰهِ مَا قَصَّرْتُ يَوْمًا بِدَعْوَةٍ ۔۔۔ بِاِخْلَاصِ قَلْبٍ ثُمَّ صِدْقِ التَّرَاجُمِ

واللہ میں نے خالص قلب اور صدق لسان سے حضور کے لئے دعا کرنے میں تقصیر نہیں کی

وَوَاللّٰهِ مَا اٰلَيْتُ فِيْ شُكْرِ فَضْلِكُمْ ۔۔۔ وَتِلْكَ يَمِيْنٌ لَسْتُ فِيْهَا بِاٰثِمِ

(عہ [illegible] ۱۲)

اور واللہ شکر میں کوئی کمی نہیں کی اور اس قسم میں میں حانث نہیں ہوں

دُعَاءٌ لِمُحْيِ الدِّيْنِ اٰيَةُ دَعْوَةٍ ۔۔۔ دُعَاءٌ بِاِجْمَاعِ الْاَنَامِ لِعَالَمِ

حضور محی الملۃ والدین کے لئے دعا کرنا بالاتفاق تمام عالم کے لئے دعا کرنا ہے

دُعَاءٌ لِاِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَسُنَّةٍ ۔۔۔ وَنَشْرِ اَحْكَامٍ لِاَحْكَمِ حَاكِمِ

اور حضور کے لئے دعا کرنا درحقیقۃ احیاء کتاب و سنت اور احکام خداوندی کے نشر کیلئے دعا کرنا ہے

وَاِذْلَالِ كُفْرٍ ثُمَّ اِعْزَازِ مِلَّةٍ ۔۔۔ وَاِعْلَاءِ حَقٍّ ثُمَّ جَمِّ الْمَكَارِمِ

اور تذلیل کفر اور اعزاز دین اور حق کے بلند کرنے کے لئے اور پھر تمام خوبیوں کے لئے دعا ہے

فَلَا زَالَ فِيْ عِزٍّ وَتَاْئِيْدِ رَبِّهٖ ۔۔۔ بِخَمْسَةِ اٰلَافٍ وَبِيْضِ الْعَمَائِمِ

خدا کرے یہ بادشاہ ہمیشہ پانچہزار فرشتے سفید عماموں والوں سے خدا کی تائید میں رہے

عہ اقتباس من قولہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ ۱۲

عہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالےٰ نے مقام بدر میں پانچہزار فرشتوں سے مدد فرمائی تھی کما قال تعالےٰ یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۔ اس شعر میں اسی قسم کی تائید الٰہی کی جانب اشارہ ہے

ولازال منصوراً بنصرٍ مؤزرٍ ❊ شديداً على الحساد صعب الشكائم

اور خدا کرے یہ بادشاہ ہمیشہ مظفر و منصور رہے اور اپنے حاسدین کے حق میں نہایت شدید رہے

ولازال في حفظٍ بمشكور سعيه ❊ شعائر دين الله كل المعالم

اور خدا کرے اِس بادشاہ کی سعی مشکور سے تمام شعائر اسلام اور آثر محفوظ اور سر بلند رہیں

ولازال في ازهاق كفرٍ وبدعةٍ ❊ وظلمة اشراكٍ على رغم راغمٍ

اور کفر اور بدعت اور شرک کی ظلمت ہمیشہ زایل ہوتی رہے

وانفاذ سهمٍ نافذٍ في نحورها ❊ وتفليق هام الحاسدين بصارمٍ

اور حق کے تیر باطل امور کے سینوں کو چھانتے رہیں اور حاسدین یک لخت فنا ہوتے رہیں

ولازال عثمان الغني برفعةٍ ❊ واجناده ما اهلّ وبل الغمائم

اور خدا کرے حضور عثمان غنی، اور آپ کے تمام لشکر قیامت تک سر بلند رہیں آمین

وازكى سلامٍ ثم ازكى تحيةٍ ❊ على خير خلق الله افضل عالمٍ

اور بہترین صلوٰۃ و سلام ہو اس ذات پر کہ جو برگزیدۂ عالم ہے

وآلٍ كرامٍ ثم صحبٍ اعاظمٍ ❊ واتباعهم ما انهلّ وبل السواجم

اور تمام آل کرام اور صحابۂ عظام اور تابعین پر جبتک بادلوں سے بارش برستی رہے یعنی قیامت تک

الداعي محمد ادريس كان الله له

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَسْمَى تَفَضُّلاً ۔ نَوَالاً وَفَيْضاً فَوْقَ وَبْلٍ مُهَطَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص فضل اور بخشش اور فیض رسانی میں تیز بارش سے بڑھا ہوا ہے

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَى تَكَرُّماً ۔ وَفَضْلاً وَجُوداً فَوْقَ جُودٍ مُسَلْسَلِ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص کرم اور فضل اور جود میں باران مسلسل سے بڑھا ہوا ہے

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ كَعْبَةُ آمِلٍ ۔ مَطَافاً وَطِيفاً عِنْدَ مَسْعَى وَمَرْمَلِ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص کعبہ امید ہے کہ جس کا امیدین طواف اور سعی اور رمل کرتی ہوں

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ مَدْيَنُ مَأْرَبٍ ۔ فَيَسْقِي أُنَاساً مِنْ رِوَاءٍ مُعَلَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ مدین حاجات کون ہے کہ جو لوگوں کو آب کرم سے مکرر سہ کرر سیراب کرتا ہو

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَمْضَى عَزِيمَةً ۔ كَنَبْلٍ بَرِيٍّ أَوْ حُسَامٍ مُصَقَّلِ

جب یہ کہا جائے وہ کون ہے کہ جو اپنے ارادوں میں تیر اور صیقل کردہ تلوار سے بھی جلد گذرتا ہو

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَمْضَى عَزِيمَةً ۔ (([illegible])) كَسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جو اپنے ارادوں میں اس طرح گذرتا ہو جیسے تیر نگاہ عاشق کے جگر میں پار ہوتا ہے

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَنْكَى نِكَايَةً ۔ إِذَا مَا بَدَا جَيْشُ الْهُمُومِ بِجَحْفَلِ

جب یہ کہا جائے کہ غموں کے لشکر کو سب سے زیادہ شکست دینے والا کون ہے

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَرْجَى تَحَصُّناً ۔ إِذَا أَجْلَبَتْ خَيْلُ الْغُمُومِ بِرَجْلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے سب سے زیادہ پناہ کی امید ہو جبکہ غم اپنے سوار اور پیادوں کو لیکر کسی پر حملہ آور ہوتا ہو

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَوْلَى هَزِيمَةً ۔ (ن لآزِلِ) إِذَا مَا بَدَا وَجْهُ الرَّجَاءِ لِآمِلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے جو سب سے پہلے امیدوار کے چہرے سے مغلوب ہوتا ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَسْنٰی تَهَلُّلًا ۔ رَحِيْبٌ طَلِيْقٌ عِنْدَ تَسْآلِ سُؤَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جسکے چہرہ پر چمک اور قلب میں انشراح سب سے زائد سائل کے سوال کے وقت ہوتا ہے

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَوْفٰی بَشَاشَةً ۔ جَوَادٌ كَرِيْمٌ عِنْدَ تَهْطَالِ هُطَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جب اس کا ابر کرم برستا ہو تو سب سے زیادہ بشاشت کے آثار اُس پر ظاہر ہوتے ہوں

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَرْجٰی اِعَانَةً ۔ لِمُضْطَرٍّ قَيْدِ الْمَصَائِبِ هَيْكَلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے گرفتار مصائب کی سب سے زیادہ اعانت کی اُمید ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَدْنٰی اِغَاثَةً ۔ اَسِيْرًا بِاَيْدِیْ كُلِّ غَمٍّ مُمَلْمِلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے ایسا اسیر غم کہ جسکو غموں نے مضطرب بنا رکھا ہو سب سے زیادہ فریاد رسی کی امید رکھتا ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَعْلٰی جَلَالَةً (اسنی) ۔ فَاِنْ يَّبْدُ لِلْاَبْطَالِ فِی الْحُلْمِ تَعْوِلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جسکی جلالت و ہیبت اس حد پر ہو کہ دشمن اگر اس کو خواب میں بھی دیکھ لیں تو ہیبت اور جلال کی وجہ سے چلا اٹھیں

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَعْلٰی شَهَامَةً ۔ فَفَاقَ الْعُلٰی بَلْ كُلَّ مَجْدٍ مُؤَثَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ علو منزلت اور رفعت شان میں معالی اور مراتب علیا سے بھی بڑھ گیا ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَوْلٰی رِوَايَةً ۔ رِوَايَةُ جُوْدٍ عَنْهُ تُرْوٰی بِاَوَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کے جود و کرم کی روایت سب سے اوّل بیان کیجاتی ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَوْلٰی تَوَاتُرًا ۔ فَوَاضِلُهُ مَرْوِيَّةٌ بِالتَّسَلْسُلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کے احسانات تواتر کے ساتھ روایت کئے جاتے ہوں

اَشَارَتْ بِحَارٌ ثُمَّ وَبْلٌ مُهَطَّلٌ ۔ لِمَلْكٍ بِاِجْمَاعِ الْاَنَامِ مُفَضَّلِ

تمام دریا اور بارشیں ایسے بادشاہ کی طرف اشارہ کریں گے کہ جو بالاجماع احسان کرنیوالا یا بہتر ہے

اَشَارَتْ غَمَامَاتٌ اِلٰی خَيْرِ وَابِلٍ ۔ جَوَادٍ وَبِالْجُوْدِ الْغَزِيْرِ مُجَلِّلِ

اور تمام ابر ایسے ابر کرم کی طرف اشارہ کریں گے کہ جس کی فیاضی نے بارش کی سیلانی کو بھی شرمندہ کر دیا ہے

اَشَارَتْ رِمَاحٌ ثُمَّ سَيْفٌ مُهَنَّدٌ ۔ لِسَيْفٍ عَلٰی هَامِ الضَّلَالِ مُسَلَّلِ

اور نیزے اور تلواریں ایسی تلوار کی طرف اشارہ کرینگی جو کہ منجانب اللہ گمراہی کے سر پر سونتی رہتی ہے

أشارت شموس ثم بدر وكوكب ۔۔۔ إلى غرة الملك الأغر المحجل

اور شمس و قمر اور کواکب تمامتر مبارک بادشاہ کی پیشانی کی طرف اشارہ کریں گے

لقد صرت مشتاقاً لتصريح اسمه ۔۔۔ إلى ما اصطبار للفؤاد المسلمل

میں اُس بادشاہ کے نام کی تصریح کا بیحد مشتاق ہوگیا ہوں، جلد تصریح کرو یہ قلب مضطرب کبتک صبر کرے

لقد همت هيماناً لتشريح وصفه ۔۔۔ فيمضي أوان فوق حقب مطول

اُس کے نام کی تصریح کا اس درجہ مشتاق ہوگیا کہ تھوڑا سا وقت بھی اسّی سال سے زائد معلوم ہو رہا ہے

وقالوا لك الويلات إنك جازع ۔۔۔ (تشطیر علی بیت امرء القیس) ۔۔۔ فصبراً ولا تهلك أسًى وتجمل

لوگوں نے مجھ سے کہا کہ افسوس تو گھبرا اٹھا، صبر کر، غم میں ہلاک مت ہو

فذاك نظام الملك عثمان ملكنا ۔۔۔ لواء لدين أنزل الله من عل

وہ بادشاہ نظام الملک میر عثمان علیخان مدظلہ ہیں جو دین الٰہی کے ایک جھنڈے ہیں۔

وعثمان ملك يعرفون سناءه ۔۔۔ كبدر منير ليس يخفى لمجتلي

اُس بادشاہ کی رفعتِ شان کو لوگ ایسا پہچانتے ہیں جیسے بدر منیر کو،

وعثمان محبوب الخلائق كلهم ۔۔۔ (تشبیب بمجمل احسن موصل) ۔۔۔ مليك غزير الدر محمود شمائل

حضور عثمان علیخان مدظلہ محبوب خلائق ہیں اور ایسے بادشاہ ہیں کہ جنکی عطا بھی نہایت کثیر اور اخلاق بھی نہایت شیریں

إمام الهدى ملك أجل وأجمل ۔۔۔ غزير العطايا مستغاث لممحل

(حاشیہ: غزير العطايا وأعذب منهل)

امام ہدایت ہیں معظم و محترم بادشاہ ہیں کثیر العطا ہیں۔ قحط زدہ کے لئے فریادرس ہیں۔

إمام الورى للدين مأوى وملجأ ۔۔۔ مكب على إحيائه[عہ] غير مؤتلي

امام الخلائق ہیں۔ دین کے ماوی و ملجا ہیں، احیاء دین وملت کی طرف پورے متوجہ ہیں۔

مكر مسح ثم عذب الموارد ۔۔۔ وما لك متى يسترفد القوم يجزل

نہایت شجاع۔ نہایت کریم۔ چشمہائے کرم نہایت شیریں، کوئی تھوڑا مانگتا ہے تو بہت دیتے ہیں۔

سحاب إذا ما سح جوداً ونائلاً ۔۔۔ ومزن متى يستقطر الناس يهطل

عطا کے وقت حضور کی شان بادل جیسی ہوتی اگر کوئی قطرہ ہی طلب کرے تو کرم کی مسلسل بارش شروع ہوجاتی ہے

عہ حضور کے لقب محی الملۃ والدین کی طرف اشارہ ہے ۱۲ منہ

اِذَا تَرَكَ الْاِنْسَانُ اَهْلًا وَّرَاءَهٗ ‏ ‏(عسہ اجازۃ علی مصراع ابی الطیب ؒ) ‏ ‏وَيَمَّمَ عُثْمَانًا فَلَمْ يَتَرَحَّلِ

جب کوئی اپنے اہل کو پیچھے چھوڑ آئے اور حضور عثمان علیخان کا قصد کرے تو وہ مسافر نہیں ہوتا اسلئے کہ مسافر وہی ہے جو کسی اجنبی کا قصد کرے

وَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا نَزَلْتَ بِدَارِهٖ ‏ ‏(عسہ اجازۃ علی مصراع البہاء زہیر ؒ) ‏ ‏كَاَنِّيْ فِيْ اَهْلِيْ مُقِيْمٌ وَّمَنْزِلِيْ

اور اگر وہ شخص حضور کے پاس آکر اترے تو یقیناً یہ کہے گا کہ گویا میں گھر ہی میں مقیم ہوں۔

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَّفِيْكَ فَطَانَةٌ ‏ ‏(عسہ اجازۃ علی مصراع ابی الطیب ؒ) ‏ ‏سُكُوْتِيْ بَيَانٌ عِنْدَ عُثْمَانَ مُفْضَلِ

میرے دل میں حاجتیں ہیں اور حضور کے قلب میں فہم و ادراک ہے حضور کے سامنے میرا سکوت ہی کافی بیان ہے

اَقَامَ بِنَاءَ الْاٰصِفِيَّةِ مَلْكُنَا ‏ ‏لِعُشَّاقِ تَنْزِيْلٍ وَّاَنْفَاسِ مُرْسَلِ

ہمارے بادشاہ نے کتبخانہ آصفیہ عاشقین قرآن اور عاشقین انفاس قدسیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے قائم فرمایا ہے

بِهَا نُوْرُ قُرْاٰنٍ مَّصَابِيْحُ سُنَّةٍ ‏ ‏لَمِشْكٰوةُ مِصْبَاحٍ بِالْاَنْوَارِ تَنْجَلِيْ

اس کتبخانہ میں قرآن کا نور اور سنت کے چراغ موجود ہیں یہ کتبخانہ بمنزلہ ایک طاق کے ہے کہ جو کتب تفسیر حدیث کے انوار سے روشن ہے

وَاِرْشَادُ سَارٍ ثُمَّ عُمْدَةُ قَارِئٍ ‏ ‏مَشَارِقُ اَنْوَارٍ لَّدٰى كُلِّ اَمْثَلِ

اور یہ کتبخانہ اندھیری رات میں چلنے والے کیلئے رہنمائی اور پڑھنے والے کیلئے عمدہ ذخیرہ ہے کتب دینیہ پر مشتمل ہونیکی وجہ سے گویا یہ کتبخانہ مشارق الانوار ہے

خَرَجْتُ لَهَا اَمْشِيْ اَهُزُّ مَنَاكِبِيْ ‏ ‏تَمَتَّعْتُ مِنْ كُتْبٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

میں کتبخانہ کی طرف نہایت فرحت و مسرت کے ساتھ چلا اور اسکی کتابوں سے اطمینان کیساتھ نفع اٹھایا۔

فَاَوْضَحْتُ مِشْكٰوةً بِعِلْقٍ مُّفَصَّلٍ ‏ ‏صِحَابًا لِّاَنْفَاسِ النَّبِيِّ الْمُبَجَّلِ

پس میں نے مشکوۃ شریف کا ایک مفصل حاشیہ سے حل کیا تاکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انفاس قدسیہ کی صحبت سے برکت حاصل کروں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا ذَا الْمَلِيْكِ مَثُوْبَةً ‏ ‏بِاَفْضَالِهٖ فِيْ عَاجِلٍ وَّمُؤَجَّلِ

خدائے تعالی اس بادشاہ کو دنیا اور آخرت دونوں میں جزائے خیر دے (اٰمین ثم اٰمین)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مَلْكَ عُثْمَانَ دَائِمًا ‏ ‏مَثُوْبَةَ خَيْرٍ دَائِمٍ لَّمْ يُحَوَّلِ

اور خدائے تعالی ہمارے بادشاہ کو ہمیشہ ہمیشہ اس کا اجر عظیم عطا فرمائے (اٰمین ثم اٰمین)

وَلَازِلْتَ لِلْاِسْلَامِ حِصْنًا مُّحَصَّنًا ‏ ‏(عسہ تشطیر) ‏ ‏وَسَهْمُكَ فِيْ اَعْشَارِ كُفْرٍ مُّقَتَّلِ

اور خدا کرے حضور اسلام کے لئے ہمیشہ حصن حصین رہیں اور کفر کے قلب میں حضور کے تیر ہمیشہ پار ہوتے رہیں

وَلَازِلْتَ لِلْاِسْلَامِ يُمْنًا وَبَهْجَةً	بِعِزِّ عَزِيْزٍ ثُمَّ ذُلِّ اَبَا مُذَلَّلِ

اور خدا کرے جناب ہمیشہ اسلام کے لئے باعث برکت رہیں اور خدا کرے جو شخص آپکا باعث برکت ہونا تسلیم کرے وہ عزیز ہو اور جو...

وَلَازِلْتَ لِلْاِسْلَامِ عِزًّا وَرِفْعَةً	عَلٰی کُلِّ حَالٍ رَغْمَ اَنْفِ الْمُنَکِّلِ

اور خدا کرے آپ اسلام کیلئے ہمیشہ باعث عزت و رفعت ہوں اور آپ کے دشمن اور اس کے منکر خاک آلود ہوتے رہیں

وَلَازِلْتَ لِلْاِسْلَامِ حُسْنًا وَنَضْرَةً	کَاَنَّکَ لِلْاِسْلَامِ زِيُّ التَّجَمُّلِ

اور خدا کرے آپ ہمیشہ اسلام کے لئے حسن و جمال کا باعث رہیں گویا کہ آپ اسلام کے لئے ایک لباس فاخرہ ہیں

وَلَازَالَ عُثْمَانُ الْغَنِيُّ بِرِفْعَةٍ	وَلَازَالَ فِيْ عِزٍّ يَسُوْدُ وَيَعْتَلِيْ

اور خدا کرے حضور عثمان علیخان مدظلہ ہمیشہ رفعت اور عزت اور سیادت اور علو میں رہیں

وَلَازَالَ فِيْ جَاهٍ قَوِيْمٍ وَشَوْکَةٍ	شَهِيْدٌ عَلٰی اِخْلَاصِ قَلْبِيْ وَمِقْوَلِيْ

اور ہمیشہ جاہ و جلال اور شوکت کے ساتھ رہیں اس مخلصانہ دعا پر میری زبان اور قلب دونوں شاہد ہیں

وَصَلّٰی عَلٰی خَيْرِ الْاَنَامِ شَمَائِلًا	خِتَامِ رُسُلِ اللّٰهِ اَوَّلِ مُرْسَلِ

اور خدائے تعالیٰ افضل الخلائق پر رحمت نازل فرمائے جو کہ خاتم الانبیا بھی ہیں اور اوّل رسول بھی ہیں

وَصَلّٰی عَلٰی اَصْلِ الْکِرَامِ فَضَائِلًا	خِتَامٍ لِقَصْرِ الْوَحْيِ خَيْرِ مُکَمِّلِ

اور حق تعالیٰ اس ذات پر رحمت نازل فرمائیں کہ جو تمام کمالات اور فضائل کا سرچشمہ ہیں اور قصر نبوت وحی کیلئے بہترین مکمل ہیں

وَصَلّٰی عَلٰی نُوْرِ الْاَنَامِ مُحَمَّدٍ	اِذَا مَا سَرٰی بِاللَّيْلِ فَالطُّرْقُ تَنْجَلِيْ

اور خدا رحمت نازل کرے اس ذات پر کہ جو تمام مخلوق کیلئے نور ہے کہ رات میں راستے اس کے نور کی وجہ سے روشن ہو جاتے تھے

وَاٰلٍ وَاَصْحَابٍ کِرَامٍ اَجِلَّةٍ	مَدَی الدَّهْرِ مَا جَاءَ الصَّبَاحُ بِشَمْاَلِ

اور آپ کے آل اطہار اور اصحاب کرام پر قیامت تک رحمت نازل ہوتی رہے

الراعی

محمد ادریس الکاندھلوی المدرس بدار العلوم

الدیوبندیۃ کان اللہ لہ امین

جید برقی پریس دھلی بلیماران میں چھپا

دیباچہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذی خصص بحسن البیان لسان العرب ❊ واودعها اسرار البلاغة ودلائل الاعجاز ولطائف الادب ❊
احمده وکیف احمده وقد اعجز عن وصف آلائه اللسان والجنان ❊ وعن کتابة نعمائه الاقلام والبنان ❊ واشکره
وکیف اشکره وقد اعجز عن وصف افضاله ناظما وناثرا ❊
وکیف لا احمده وله الحمد اولا وآخرا ❊ وکیف لا اشکره وقد اسبغ علینا انعامه باطنا وظاهرا۔ جعلتنا حائرین فی اشکر
انعامه یتطقنا۔ واجلاله یحیر سنا۔ وان اردنا ان نشکر فای آلائک نشکر۔ وای نعمائک نذکر۔ فقد لجئنا الی الاقرار بالتقصیر
احملالا واسرارا ونرجوان یغفر لنا ربنا انه کان غفارا ❊

فیارب اوزعنی ان اشکر نعمتك التی انعمت علیّ وعلی والدی وان اعمل صالحا
ترضاه واصلح لی فی ذریتی انی تبت الیك وانی من المسلمین ❊

فایاک نستعین فی حمدک وایاک نستنصر فی شکرک ربنا انک تعلم ان باعنا قصیر ولوان بعضنا لبعض ظهیر
وانت المیسر لکل عسیر ونعم المولیٰ ونعم النصیر ❊
فالحمد لله الاکرم الذی علمنا بالقلم وعلمنا من البیان مالم نعلم ومنحنا بفضله العظیم وجزیل الاکرام۔ ما وصف به السفرة
الکرام ان علیکم لحافظین کراما کاتبین۔ ووهبنا ما اکد شرفه بالاقسام لاسباغ الانعام علی سید الانام
علیه افضل الصلاة والسلام ❊

ن والقلم وما یسطرون ما انت بنعمة ربك بمجنون۔

نفحات الازهار علی نسمات الاسحار فی مدح النبی المختار فیارب صل وسلّم علی مجمع بحار الفصاحة واساس البلاغة
الفائق بخصائصه ودینه المحکم۔ علی جمیع الانبیاء والمرسلین اولی العزم۔ وعلی آله الطیبین الطاهرین۔ وخلفاء
الراشدین۔ وصحابة المهتدین۔ والذین اتبعوهم باحسان الی یوم الدین رضی الله تعالیٰ عنا وعنهم اجمعین ❊

اما بعد فان علم العربية من اجلّ العلوم مقداراً وارفعها مناراً وكفاه شرفاً ان الله قد اصطفى هذه اللسان لاشرف كتاب۔ وافضل من اوتي الحكمة وفصل الخطاب ٭

وبها يكشف عن وجوه عرائس القرآن الكريم وبها يرفع اللثام عن المقصورات في خيام اعجازه الفخيم۔ وبها يكشف القناع عن جمال مجملات الذكر الحكيم۔ وبها يبرز جماله اتمّ ابراز وبها يسفر عن وجوه البلاغة والاعجاز۔ وهو الكشاف عن حقائق التنزيل۔ وهو الهادي الى اسرار التاويل ومدارك النظم الجليل وبه تيسير الاتقان في علوم القرآن۔ وهو الاساس لقصر احكام الاسلام وهو المناط لاستنباط الحلال والحرام وبه يتوصل الى احاديث سيد العرب والعجم۔ المبعوث الى كافة الامم بجوامع الكلم ومجامع الحكم۔ وبه يتوسل الى شريعته الغراء وملته الحنيفية الزهراء ٭

فلعمري من احبّ تنزيله وحديث رسوله الكريم فعليه ان يحبّ لسانه بقلب صميم ٭

وناهيك شرفها انه قد اوحي بها الى سيد الانس والجان۔ وجعلت لسان الملائكة ولغة اهل الجنان ٭

فيا معشر الاخوان والخلان مالكم قد اعرضتم عن هذه اللسان ومالكم قد صدفتم عن علوم السنة والقرآن وعلوم الصحابة والذين اتبعوهم باحسان ومالكم قد اشرب في قلوبكم حبّ زمزمة البرطانية ورطانتها۔ والاغلوطات المنطقية وتلميعاتها وتمويهات فلسفة اليونان ان هي الا اسماء سميتموها انتم وآباءكم ما انزل الله بها من سلطان۔ وما احسن قول الحافظ ابن القيم رحمه الله تعالى ٭

واعجباً لمنطق اليونان ٭ ٭	كم فيه من افك ومن بهتان
مخبط لجيد الاذهان	ومفسد لفطرة الانسان
مضطرب الاصول والمباني	على شفا هارٍ بناه الباني
متصل العثار والتواني	كانه السراب بالقيعان
بدا لعين الظمئ الحيران	فامّه بالظن والحسبان
يرجو شفاء غلة الظمآن	فلم يجد ثمّ سوى الحرمان
فعاد بالخيبة والخسران	ليقرع سنّ نادم حيران
قد ضاع منه العمر في الاماني	وعاين الخفة في الميزان

الم يأتكم كتاب من ربكم باظهر بينات واتمّ حجج قرآن عربيّ غير ذي عوج۔ الم يؤخذ عليكم الميثاق بدراسة القرآن وتبيينه للناس وعدم الكتمان۔ الم يأتكم مثل الذين نبذوه وراء ظهورهم واشتروا به الاثمان الم يأتكم مثل الذين خلوا من قبلكم ليعتبر الم يضرب لكم الامثال ليتدبّر۔

فلمثل هذا فليعمل العاملون - وفي ذلك فليتنافس المتنافسون - ثم لما رأيت كتاب المقامات لعمدة البلغاء وقدوة الخطباء وسحبان اوانه وبديع زمانه والاديب الاريب والمفلق اللبيب ابي محمد القاسم بن علي بن محمد بن عثمان الحريري البصري طاب الله ثراه وجعل الجنة مثواه - كتابا في صناعة الانشاء اي كتاب لا يوازيه ما صنفه المفلقون والكتاب شهيرا في العالم لا كاشتهار الشمس في نصف النهار مستدا ولا بايدي الطالبين واولي الابصار -

شمرت عن ساعد الجد واقتعدت غارب الجهد في حل مشكلاته وفتح مغلقاته - وتحشيته وكشف عويصاته - واقتصر هذا ابن ثلثين - في تعليق الكتاب على ثلثين مقامة على قدر النصاب وقصدت ترصيعه بجواهر آيات القرآن ذي الذكر - بيتيسره القرآن للذكر فهل من مدكر والتزمت ذكر المصادر والصلات والابواب والجموع والمفردات مع تحقيق مناسبة بين المعاني الاصلية والمجازية واشارة الى الفروق بين المترادفات وعند تكرار اللغات اقتصرت على حل الكتاب مخافة الاسهاب وسآمة الاحباب -

وها انا معترف باني ماجئت الا ببضاعة مزجاة فاوفوا الكيل من القبول - ونتصدقوا على بالصفح الجميل والغفران - والعفو عن زلل السهو والخطأ والنسيان - ان الله يجزي المتصدقين وان اغضاء الجفون على القذى وسحب الذيول على الاذى سنة اولي الاحلام والنهى - واقالة العثرات وجعلها تحت الاقدام - من شيم الاحرار والكرام وها انا قد عرضت بضاعتي مع ازجائها وكسادها - ومع معرفتي بانها من سقط المتاع حقيق ان لا يباع في سوق الادب ولا يبتاع - وحري ان لا يشتري بصفير ولا يؤخذ بقطمير ولا نقير جدير ان يقرأ له ولستم بآخذيه الا ان تغمضوا فيه ثم ان هذا المنتظم في سلك العبيد[ف] والحاشية والخدام والغاشية يلتمس في جنابكم ان لا تنسوه في استغفاركم بالاسحار وفي دعائكم بالعشي والابكار -

والله الكريم اسأل وبسيد انبيائه اتوسل ان يغفر لي خطيئتي يوم الدين رب هب لي حكما والحقني بالصالحين واجعل لي لسان صدق في الآخرين واجعلني من ورثة جنة النعيم ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم - وارجو من كرمه الجزيل ان يكون هذا التعليق من الثلاث

ف اي عبيد العلماء وحاشيتهم الخ ١٢

التی لا ینقطع عمل ابن آدم منہا بعد الرحیل وان یجعلہ خالصا لوجہہ الجلیل وہو حسبی ونعم الوکیل

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی

المرسلین والحمد للہ رب

العالمین

بیراع العبد الضعیف المدعو محمد ادریس غفر اللہ لہ ولاہلہ آمین +



حدّ علم الادب

(عن الزمخشری والجرجانی)

علمُ الادَبِ علمٌ یحترز بہ عن جمیع انواع الخطأ فی کلام العرب لفظاً وکتابۃً وذٰلک انّ فائدۃ التخاطب والمحاورات فی افادۃ العلوم واستفادتہا لمّا لم تتبیّن للطالبین الّا بالالفاظ والکتابۃ واحوالہما کان ضبطُ احوالہما ممّا اعتنیٰ بہ العلماء فاستخرجوا من احوالہما علوماً سمّوہا بالعلوم الادبیۃ تتعرّف منہا التفاہم عمّا فی الضمائر۔

تقسیم الادب وانواع العلوم الادبیّۃ

الادب نوعان نفسیٌّ وکسبیٌّ۔ فالنفسیُّ بتوفیق اللّٰہ تعالیٰ یہبہ لمن یرید وہو ما کان من محاسن الافعال الدالّۃ علی کرم الطباعِ۔

والکسبیُّ ما استفادتہ الانفس من احاسن الاقوال الآخذۃ باعنّۃ القلوب والاسماع وہو الذی ترجمتُ فی ہذا الموضع لیقع ذکرہُ فی النفوس احسن موقعٍ لترمقہ لِاَجلہٖ العیون بالاجلالِ وتحمل النفوسُ بہ لمیلہما الیہ بتتابُعِ الاِدلالِ۔

واما تقسیم الادب الکسبیّ فانہم اختلفوا فی اقسامہ فذکر ابن الانباری انہا ثمانیۃ وقسّمہٗ العلامۃ الجرجانی الی اثنی عشر قسماً قال لعلم الادب اصولٌ وفروعٌ امّا الاصول فالبحث فیہا اما (عن المفردات) من حیث جواہرہا

عہ۵ کذا فی کتاب علم الادب ۱۲

ومواد ہا وہیأتہا فعلم اللغۃ - او من حیث صورہا وہیأتہا فقط فعلم التصرف او من حیث انتساب بعضہا ببعض بالاصالۃ والفرعیۃ فعلم الاشتقاق - واما (عن المرکبات علی الاطلاق) فاما باعتبار ہیأتہا التر کیبیۃ وتادیتہا المعانیہا الاصلیۃ فعلم النحو - واما باعتبار افادتہا المعانی مغایرۃ لاصل المعنی فعلم المعانی - واما باعتبار کیفیۃ تلک الافادۃ - فی مراتب الوضوح فعلم البیان - وعلم البدیع ذیل لعلمی المعانی والبیان واخل تحتہما

واما (عن المرکبات الموزونۃ) فاما من حیث وزنہا فعلم العروض او من حیث اواخرہا فعلم القوافی -

واما الفروع فالبحث فیہا اما ان یتعلق بنقوش الکتابۃ فعلم الخط او یختص بالمنظوم فالعلم المسمی بقرض الشعر او بالنثر فعلم الانشاء او لا یختص بشیٔ فعلم المحاضرات ومنہ التواریخ -

موضوع علم الادب وارکانہ

(مقدمہ ابن خلدون راجع صـ من تمہید علم الادب)

ہذا العلم لا موضوع لہ ینظر فی اثبات عوارضہ او نفیہا - وانما المقصود منہ عند اہل اللسان ثمرتہ وہی الاجادۃ فی فنی المنظوم والمنثور علی اسالیب العرب ومناحیہم فیجمعون لذالک من کلام العرب ما عساہ تحصل بہ الملکۃ من شعر عالی الطبقۃ وسجع متساو فی الاجادۃ ومسائل من اللغۃ والنحو مبثوثۃ اثناء ذلک متفرقۃ یستقری منہا الناظر فی الغالب معظم قوانین العربیۃ مع ذکر بعض من ایام العرب یفہم بہ ما یقع فی اشعارہم منہا - وکذالک ذکر المہم من الانساب الشہیرۃ والاخبار العامۃ - والمقصود بذالک کلہ ان لا یخفی علی الناظر فیہ شیٔ من کلام العرب ومناحی بلاغتہم اذا تصفحہ - لانہ لا تحصل الملکۃ من حفظہ الا بعد فہمہ فیحتاج الی تقدیم جمیع ما یتوقف علیہ فہمہ - ثم انہم اذا ارادوا حد ہذا الفن - قالوا الادب ہو حفظ اشعار العرب واخبارہا والاخذ من کل علم بطرف یریدون من علوم اللسان او العلوم الشرعیۃ من حیث متونہا فقط اذ لا مدخل لغیر ذلک من العلوم فی کلام العرب الا ما ذہب الیہ المتاخرون عند کلفہم بصناعۃ البدیع فاحتاج صاحب ہذا الفن الی اصطلاحات العلوم لیکون قائما علی فہمہا -

وسمعنا من شیوخنا فی مجالس التعلیم ان اصول ہذا الفن وارکانہ اربعۃ دواوین وہی ادب الکاتب لابن قتیبۃ وکتاب الکامل للمبرد وکتاب البیان والتبیین للجاحظ وکتاب النوادر لابی علی القالی البغدادی وما سوی ہذہ الاربعۃ فتبع لہا - وفروع عنہا - وکتب المحدثین فی ذلک کثیرۃ - وقد الف القاضی ابو الفرج الاصبہانی کتابہ فی الاغانی جمع فیہ اخبار العرب واشعارہم وانسابہم وایامہم ودولہم - ولعمری انہ دیوان العرب وجامع اشتات المحاسن والتاریخ والغناء وسائر الاحوال - ولا یعدل بہ کتاب

فی ذلک فیما نعلمه وہو الغایۃ التی یسمو الیہا الادب ویقف عندہا۔ واللہ اعلم ۱۲

شرف الادب ومنافعہ

قال تعالیٰ لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی وہذا لسان عربی مبین۔ انا انزلناہ قراٰنا عربیا۔ وغیر ذلک من الایات۔

وروی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احبوا العرب لثلاث لانی عربی والقرآن عربیٌّ وکلام اہل الجنۃ عربی۔ ذکرہ ابن عساکر فی ترجمۃ زہیر بن محمد بن یعقوب وقال شیخ الاسلام الحافظ ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالیٰ۔ قد روی السلفی من حدیث سعید بن العلا البرذعی حدثنا اسحٰق بن ابراہیم البلخی حدثنا اسامۃ بن زید عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یحسن ان یتکلم بالعربیۃ فلا یتکلم بالعجمیۃ فانہ یورث النفاق وروی ابوبکر بن ابی شیبۃ حدثنا عیسی بن یونس عن ثور عن عمر بن یزید قال کتب عمر الی ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما اما بعد فتفقہوا فی السنۃ وتفقہوا فی العربیۃ وفی روایۃ عن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ قال تعلموا العربیۃ فانہا من دینکم۔

وروی البیہقی باسناد صحیح عن عطاء بن دینار قال قال عمر لا تعلموا رطانۃ الاعاجم وروی ابوبکر بن ابی شیبۃ حدثنا اسماعیل بن علیۃ عن داؤد بن ابی ہندان محمد بن سعد بن ابی وقاص سمع قوما یتکلمون بالفارسیۃ فقال ما بال المجوسیۃ بعد الحنیفیۃ۔ اھ۔

قال اکثم بن صیفی۔ الرجل بلا ادبٍ شخصٌ بغیر آلۃ وجسدٌ بلا روح۔ وقیل الادب اکرم الجواہر طبیعۃ وانفسہا قیمۃً فاطلبوہ فانہ زیادۃ فی الفضل والنباہۃ۔ ومادّۃ للعقل ودلیلٌ علی المروءۃ وتنبیہٌ للرأی للصواب وصاحبٌ فی الغربۃ وانیسٌ فی الوحدۃ وجمالٌ فی المحافل۔ واذا اکرمک الناس لمالٍ او سلطانٍ فلا یعجبک ذلک فان الکرامۃ تزول بزوالہما۔ ولیعجبک اذا اکرموک لدینٍ او ادبٍ قال الشاعر ؎

اذا الفتی فاتہٗ مالٌ یجمّلہٗ   ففی التأدب مما فاتہ خلفٌ

ہو اللباس الذی لا شیئ یعدلہٗ   والمفخرۃ الدین فیہ الفضل والشرف

قال عبد الملک لبنیہ تأدبوا فان کنتم ملوکًا برزتم وان کنتم اوساطًا فقتم۔ وان اعوزکم المعاش عشتم وقال بزرجمہر من کثر ادبہٗ کثر شرفہٗ وان کان وضیعا وبعد صیتہٗ وان کان خاملًا وساد وان کان غریبا۔ وکثرت حوائج الناس الیہ وان کان فقیرًا۔ وقال الشاعر ؎

كم من حسيب وضيع القدر ليس له ... في العز بيت ولا يُمى الى نسب
قد صار بالادب المحمود ذا شرف ... غالٍ وذا حسب محضٍ وذا نشب
يُعلي التأدب اقواماً ويرفعهم ... حتى يساووا ذوي العلياء في الرتب

ولآخر

كن ابن من شئت واكتسب ادباً ... يغنيك محموده عن النسب
ان الفتى من يقول ها انا ذا ... ليس الفتى من يقول كان ابي

لكل شيئ زينة في الورى ... وزينة المرء تمام الادب
قد يشرف المرء بآدابه ... فينا وان كان وضيع النسب

ليس الجمال باثواب تزيننا ... ان الجمال جمال العلم والادب
ليس اليتيم الذي قد مات والده ... بل اليتيم يتيم العلم والحسب

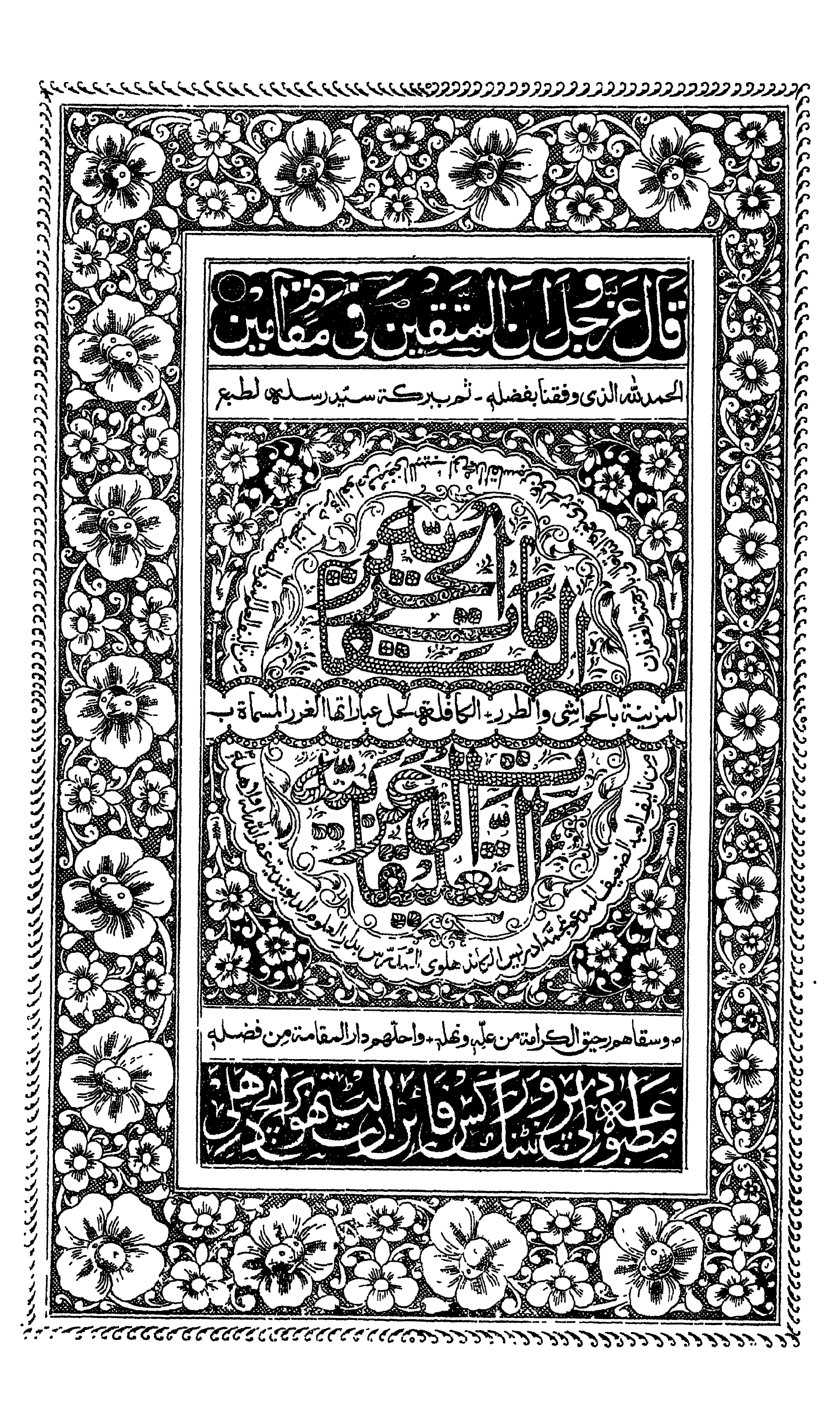
ترجمة صاحب المقامات

اعلم ان الحريري القاسم بن علي بن محمد بن عثمان البصري الامام ابو محمد الحريري ولد في حدود سنة ست واربعين واربع مائة ۴۴۶ھ وكان في غاية في الذكاء والفطنة والفصاحة والبلاغة وتصانيفه تشهد بفضله وتقر بنبله وكفى بفضله شاهد المقامات التي فاق بها الاوائل واعجز الاواخر - وقد قال الزمخشري في مدحه

اقسم بالله وآياته - ومشعر الحج وميقاته - ان الحريري حري بان - نكتب بالتبر مقاماته ✣ قال الذهبي وكان سبب وضعها ان ابا زيد السروجي ورد البصرة وكان شحاذا بليغا فصيحا فوقف في مسجد بني حرام فسلم ثم سال الناس وفي المسجد جماعة من الفضلاء فاعجبهم فصاحته وحسن صياغة كلامه وذكر اسر الروم ولده كما ذكر في المقامة الحرامية قال الحريري فاجتمع عندي عشية ذلك اليوم فضلاء فحكيت لهم ما شاهدت من ذلك السائل فحكى كل واحد انه سمع من هذا السائل في مسجده في معنى آخر فصلا احسن مما سمعت وكان يغير في كل مسجد زيه وشكله ويتطرف في فنون الحيلة فضله فتعجبوا منه فانشأت المقامة الحرامية ثم بنيت عليها سائر المقامات وكانت اول شيئ صنعه وذكر ابن الجوزي بعد هذا الكلام انه عرض الحرامية على الوزير انوشروان فاستحسنها وامره ان يضيف اليها ما شاكلها - فاتمها خمسين وقال ابن خلكان رايت على ظهر نسخة المقامات بخطه انه صنفها للوزير جلال الدين عميد الدولة وهو ايضا وزير المسترشد بالله والاول اصح هذه الرواية لانها بخطه انتهى وقيل رجع الى البصرة فصنع اربعين مقامة ثم عرضها عليه فاتمه من بحيث وقالوا ان كان صادقا فليصنع مقامة اخرى فقال نعم وجلس ببغداد اربعين ليلة وسود كثيرا فلم يصنع شيئا فعاد الى البصرة وعمل عشر مقامات فتحقق فضله ومات بالبصرة في سادس رجب سنة ست عشرة وخمس مائة ۵۱۶ھ كذا في كشف الظنون ومفتاح السعادة والله اعلم -

ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين آمنوا ربنا انك رؤف رحيم - آمين يا رب العلمين -

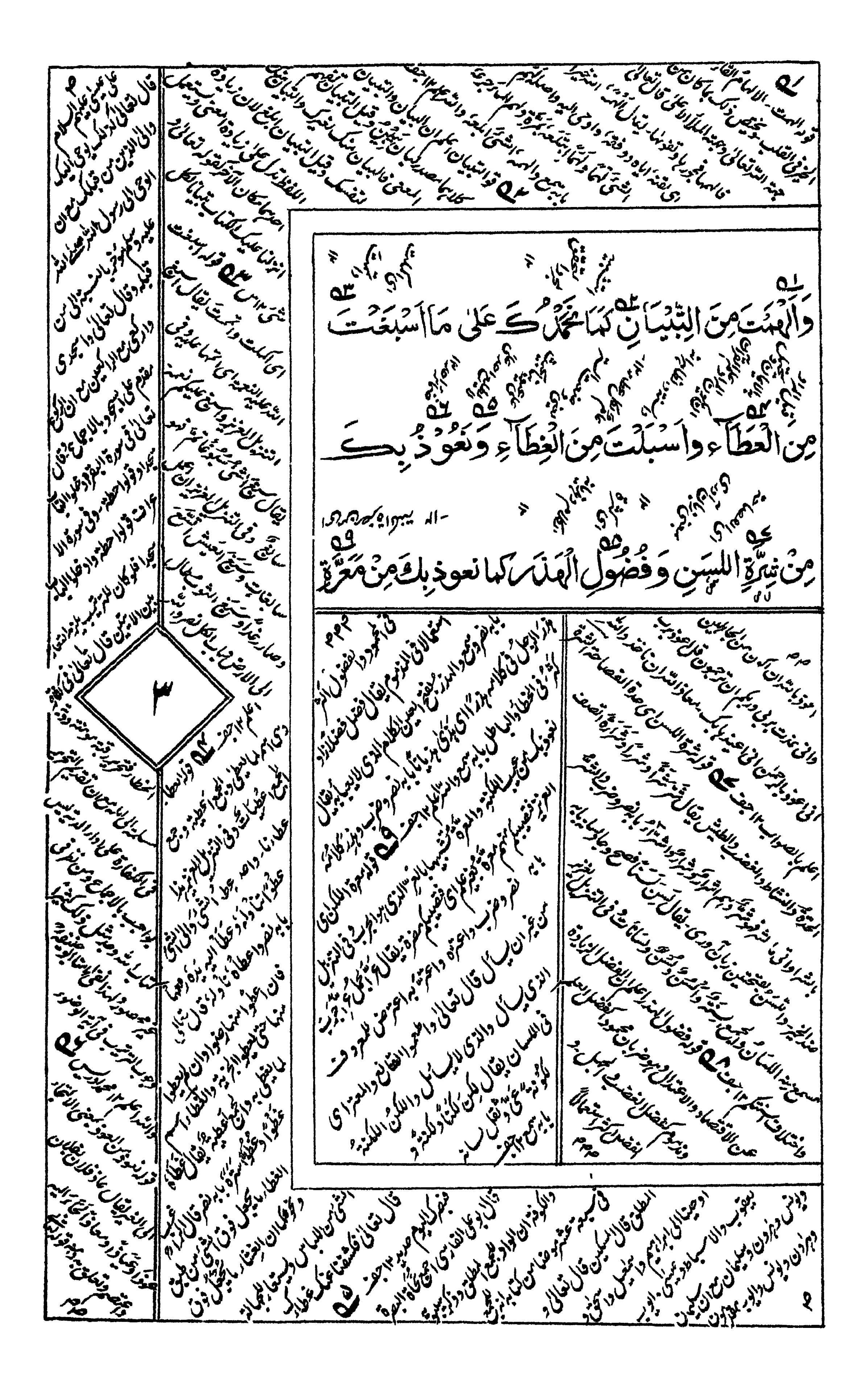
وانا العبد الضعيف عون المعبود محمد ادريس الكاندهلوي غفر الله له احد من خدام دار العلوم الديوبند


قال عز وجل ان المتقين في مقام امين
الحمد لله الذي وفقنا بفضله ـ ثم ببركة سيد رسله لطبع
المزينة بالحواشي والطرر الكافلة لحل عباراتها الغرر المسماة ب
وسقاهم رحيق الكرامة من عله ونهله ـ واحلهم دار المقامة من فضله



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

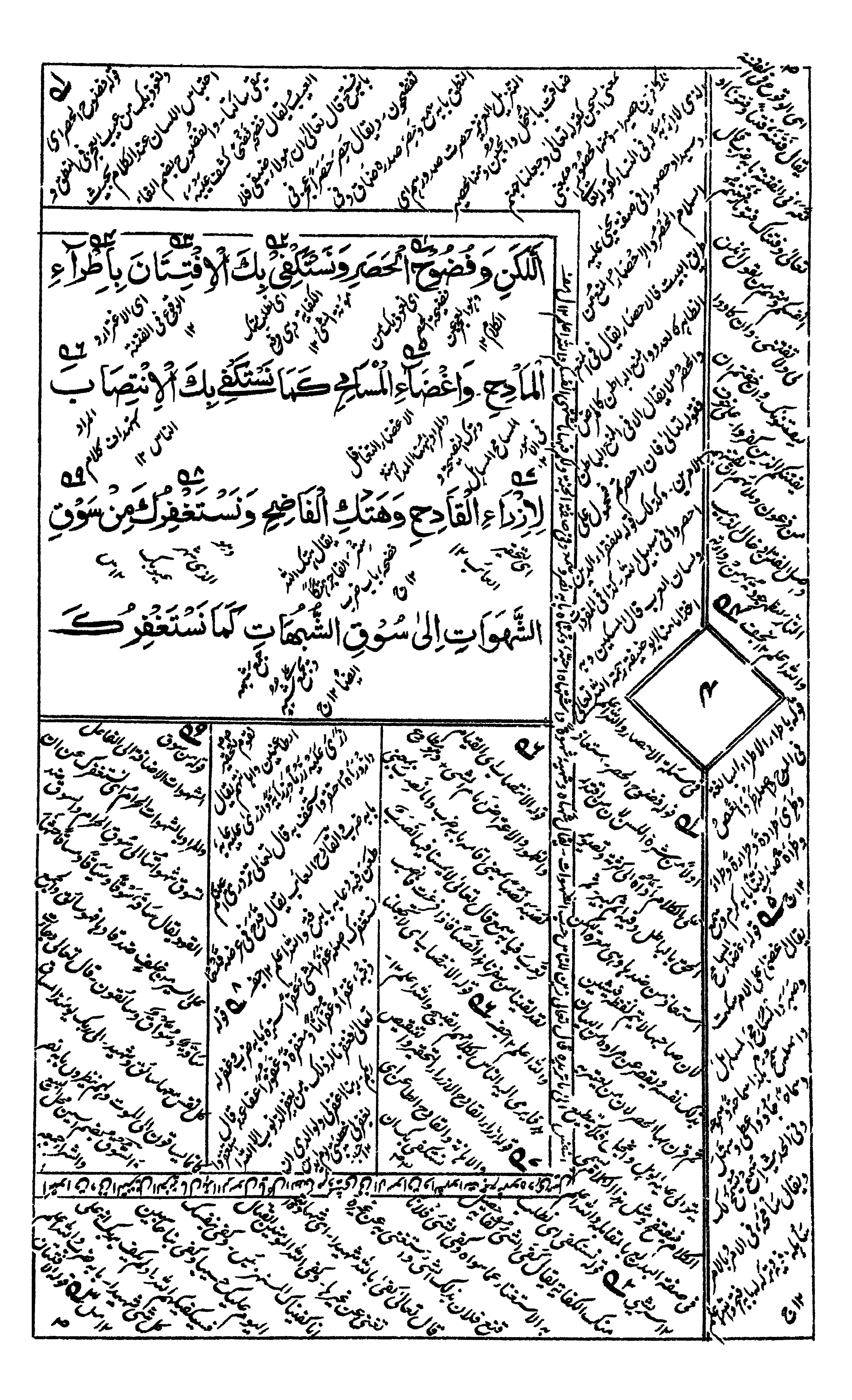
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَحْمَدُكَ عَلٰى مَا عَلَّمْتَ مِنَ الْبَيَانِ



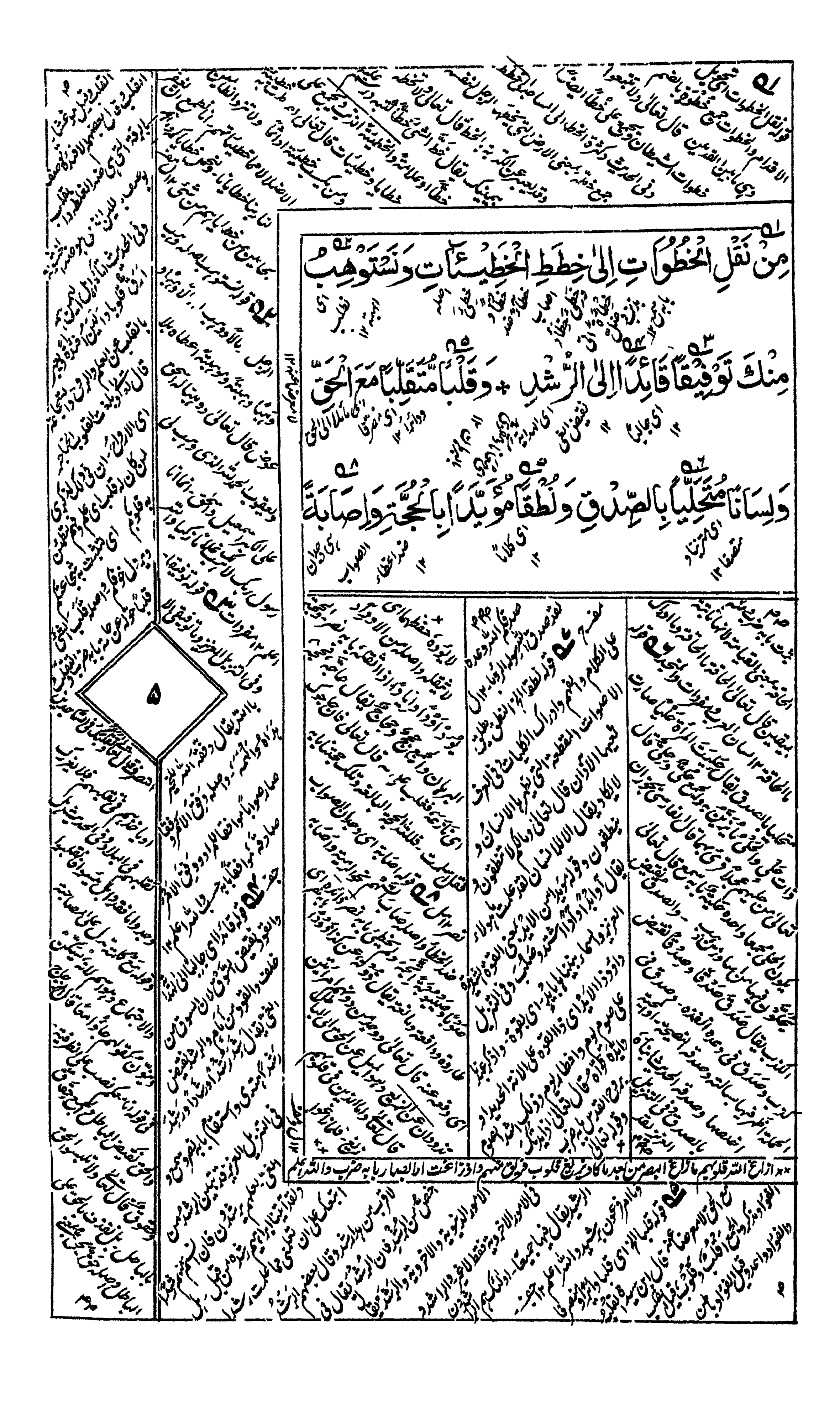
وألهمت من التبيان كما نحمدك على ما أسبغت

من العطاء وأسبلت من الغطاء ونعوذ بك

من شرة اللسن وفضول الهذر كما نعوذ بك من معرة



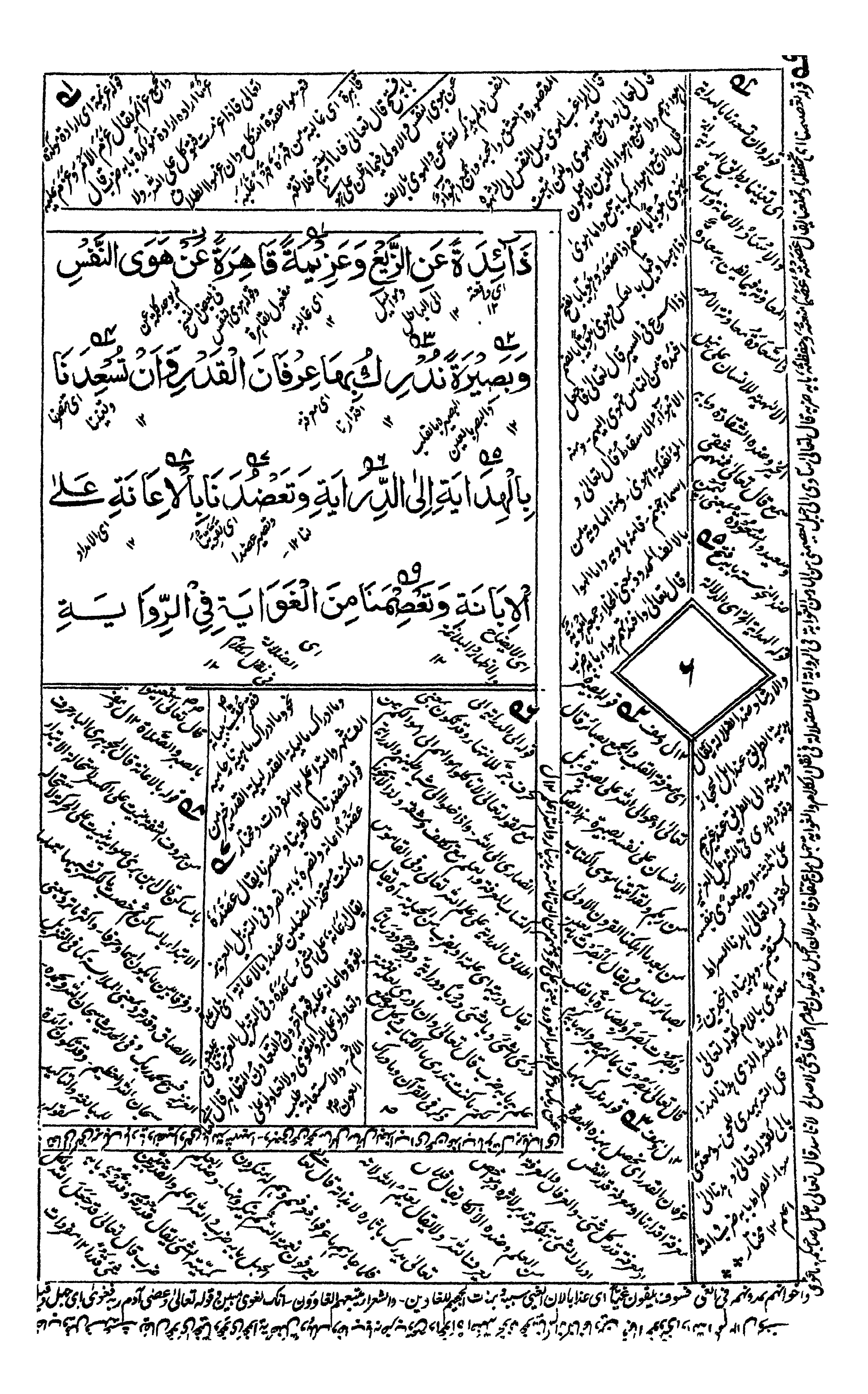
اللكن وفضوح الحصر ونستكفي بك الافتتان باطراء
المادح واغضاء المسامح كما نستكفي بك الانتصاب
لازراء القادح وهتك الفاضح ونستغفرك من سوق
الشهوات الى سوق الشبهات كما نستغفرك



مِنْ نَقْلِ الخُطُوَاتِ إِلَى خِطَطِ الخَطِيئَاتِ وَنَسْتَوْهِبُ

مِنْكَ تَوْفِيقًا قَائِدًا إِلَى الرُّشْدِ + وَقَلْبًا مُتَقَلِّبًا مَعَ الحَقِّ

وَلِسَانًا مُتَحَلِّيًا بِالصِّدْقِ وَنُطْقًا مُؤَيَّدًا بِالحُجَّةِ وَإِصَابَةً

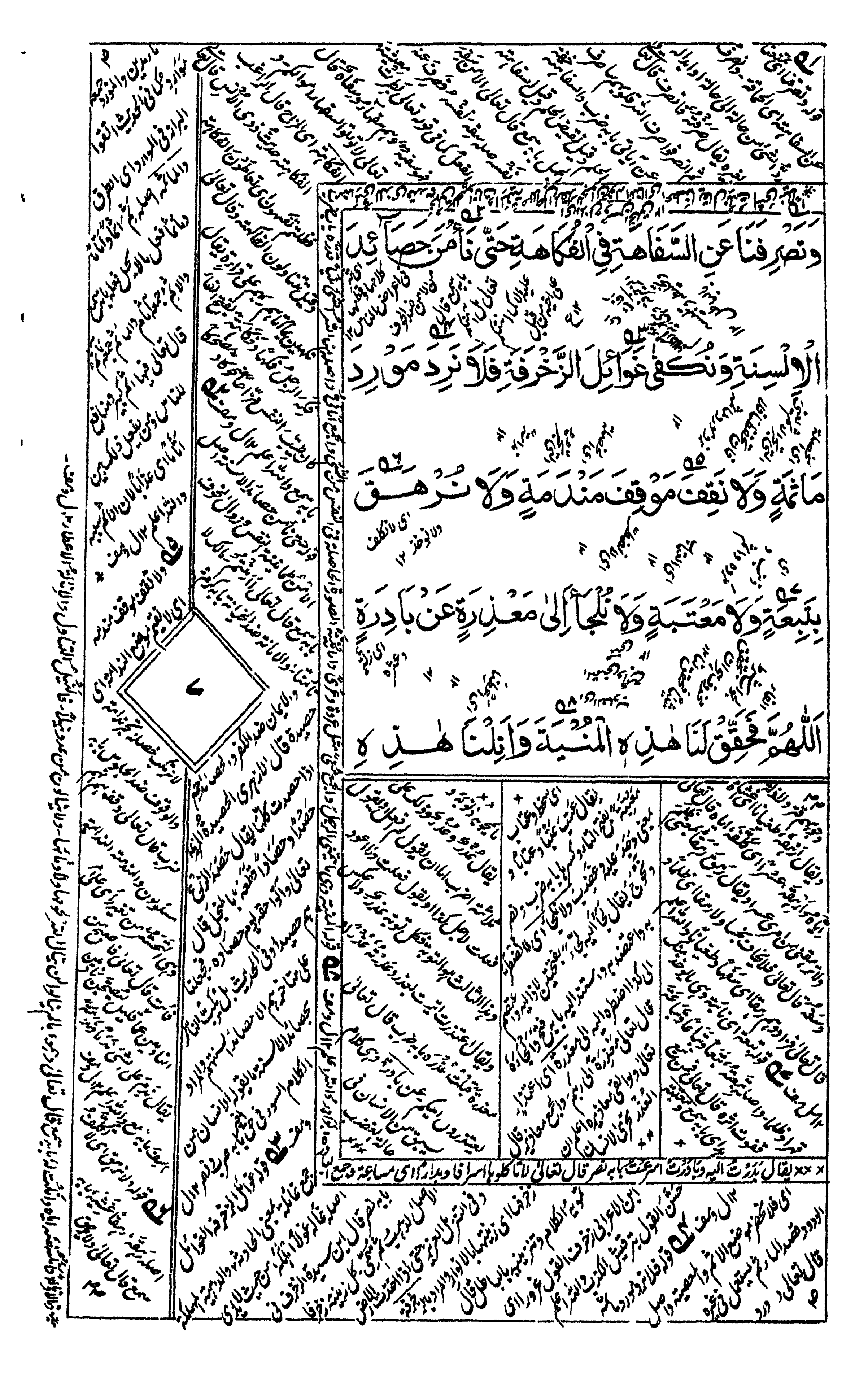


ذائدة عن الزيغ وعزيمة قاهرة عن هوى النفس

وبصيرة ندرك بها عرفان القدر وان تسعدنا

بالهداية الى الدراية وتعضدنا بالاعانة على

الابانة وتعصمنا من الغواية في الرواية



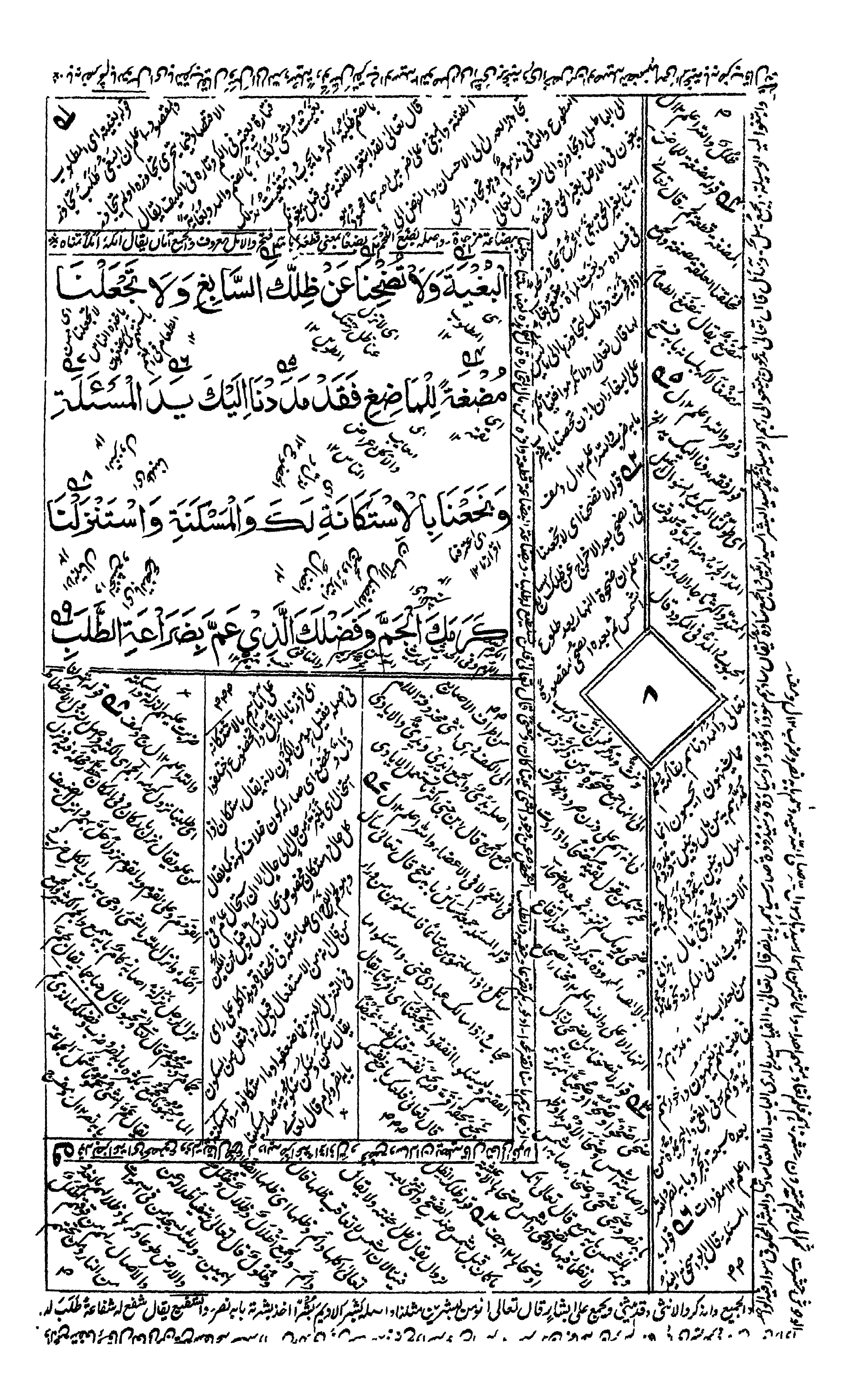
وَتَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِي الْفُكَاهَةِ حَتَّى نَأْمَنَ حَصَائِدَ

الْأَلْسِنَةِ وَنُكْفَى غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ فَلَا نَرِدَ مَوَارِدَ

مَأْثَمَةٍ وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ وَلَا نُرْهَقَ

بِتَبِعَةٍ وَلَا مَعْتَبَةٍ وَلَا نُلْجَأَ إِلَى مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ

اللَّهُمَّ فَحَقِّقْ لَنَا هٰذِهِ الْمُنْيَةَ وَأَنِلْنَا هٰذِهِ

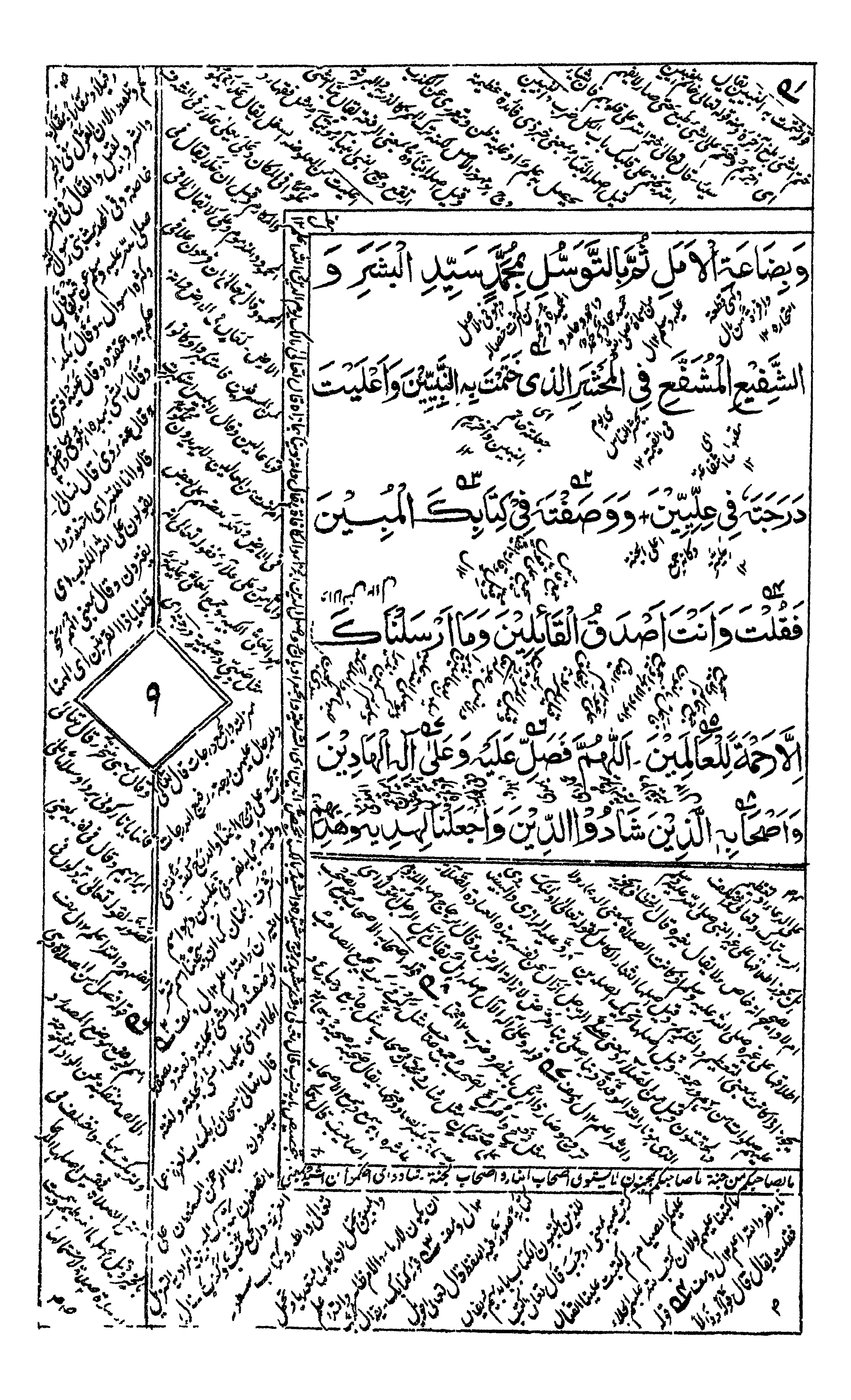


البغية ولا تصفحا عن ظلك السابغ ولا تجعلنا

مضغة للماضغ فقد مددنا اليك يد المسئلة

وبخعنا بالاستكانة لك والمسكنة واستنزلنا

كرمك الجم وفضلك الذي عم بضراعة الطلب



وبضاعة الأمل ثم بالتوسل بمحمد سيد البشر و

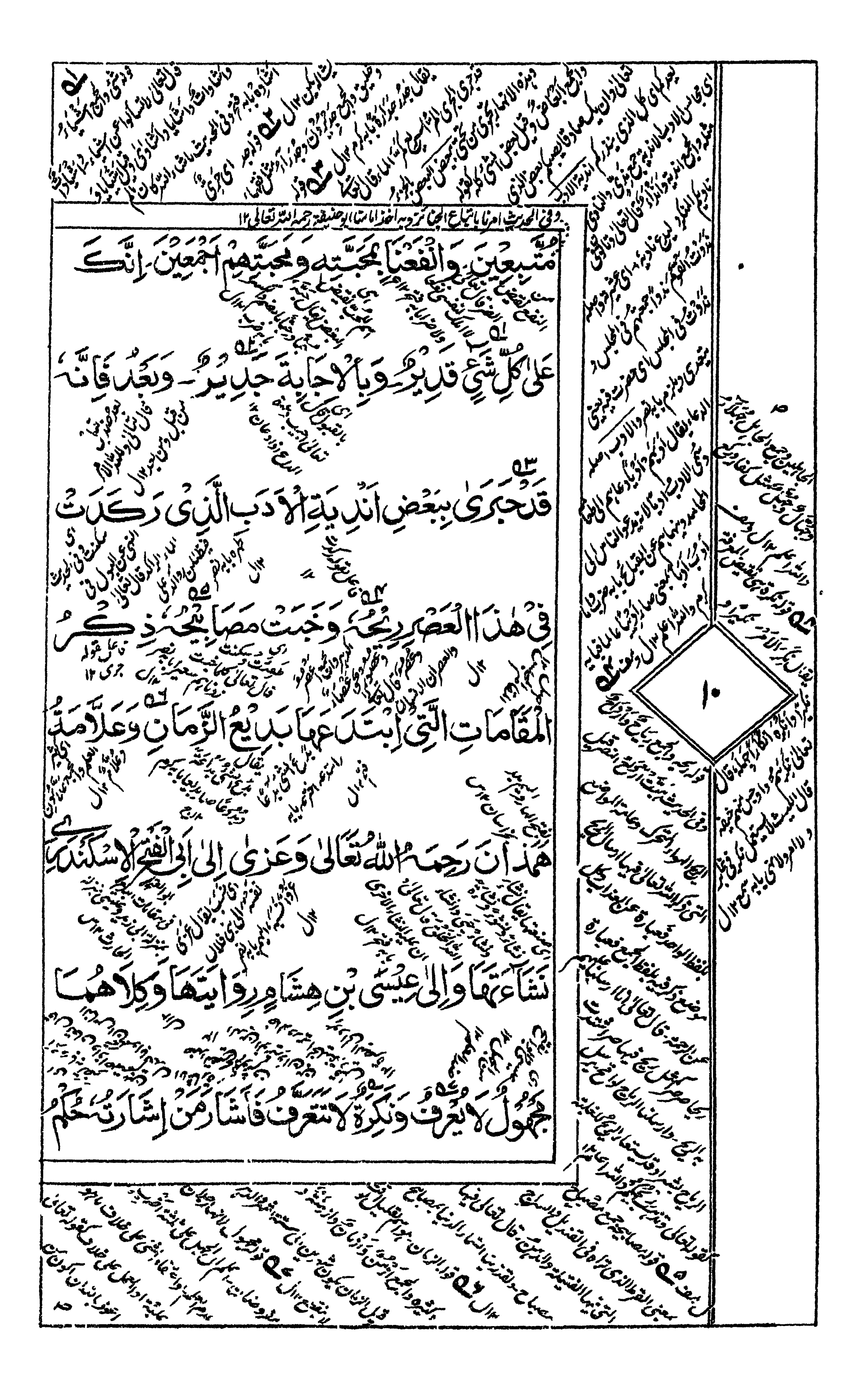
الشفيع المشفع في المحشر الذي ختمت به النبيين واعليت

درجته في عليين ووصفته في كتابك المبين

فقلت وانت اصدق القائلين وما ارسلناك

الا رحمة للعالمين اللهم فصل عليه وعلى اله الهادين

واصحابه الذين شادوا الدين واجعلنا بهديهم



مُتَّبِعِينَ، وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ وَمَحَبَّتِهِمْ أَجْمَعِينَ، إِنَّكَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ. وَبَعْدُ فَإِنَّهُ

قَدْ جَرَى بِبَعْضِ أَنْدِيَةِ الْأَدَبِ الَّذِي رَكَدَتْ

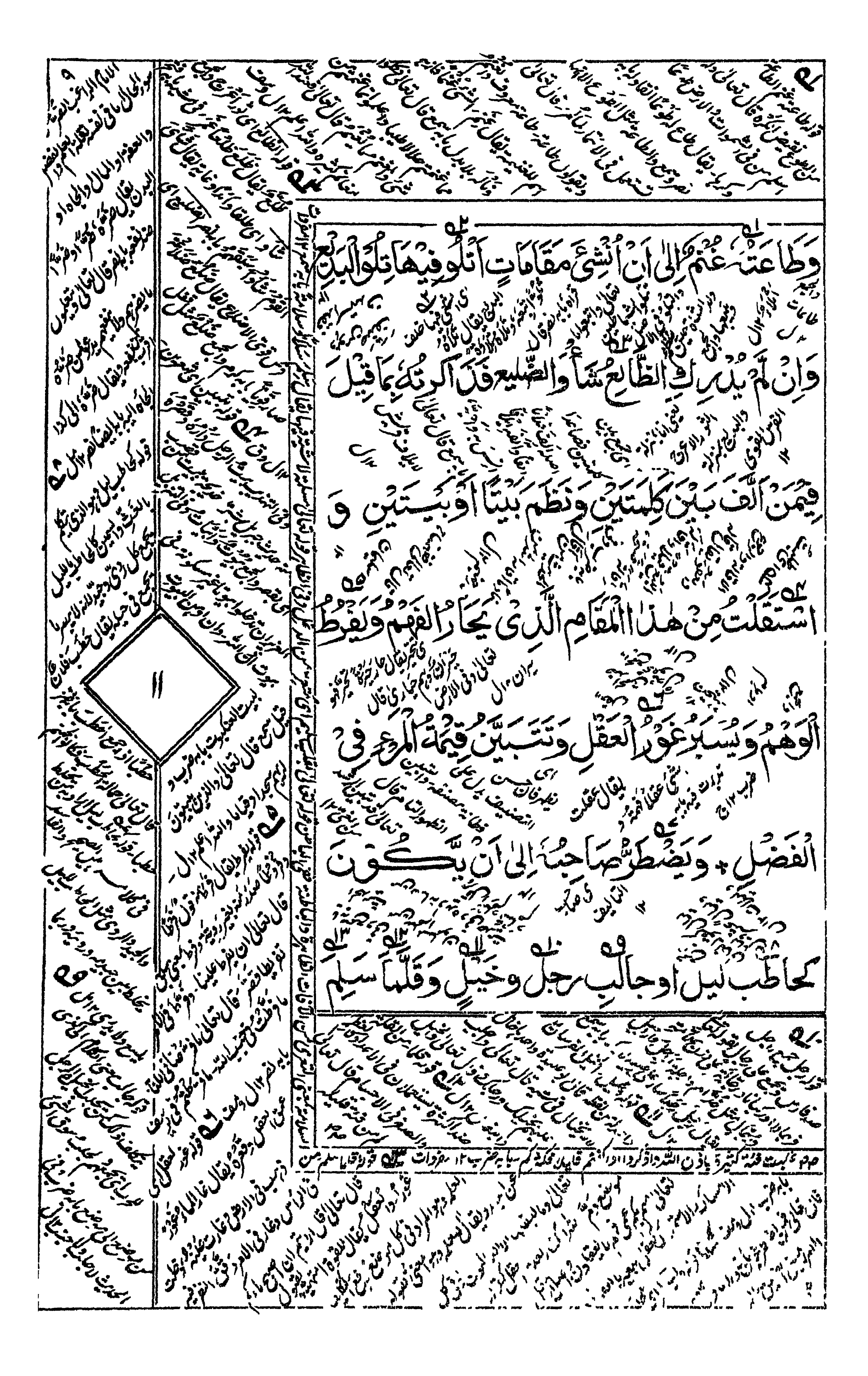
فِي هٰذَا الْعَصْرِ رِيحُهُ، وَخَبَتْ مَصَابِيحُهُ، ذِكْرُ

الْمَقَامَاتِ الَّتِي ابْتَدَعَهَا بَدِيعُ الزَّمَانِ وَعَلَّامَةُ

هَمَذَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى، وَعَزَى إِلَى أَبِي الْفَتْحِ الْإِسْكَنْدَرِيِّ

نَشَاءَتَهَا وَإِلَى عِيسَى بْنِ هِشَامٍ رِوَايَتَهَا، وَكِلَاهُمَا

مَجْهُولٌ لَا يُعْرَفُ، وَنَكِرَةٌ لَا تَتَعَرَّفُ، فَأَشَارَ مَنْ إِشَارَتُهُ حُكْمٌ



وطاعته غنم الى ان انشئ مقامات اتلو فيها تلو البديع

وان لم يدرك الظالع شأو الضليع فذاكرته بما قيل

فيمن الف بين كلمتين ونظم بيتا او بيتين و

استقلت من هذا المقام الذي يحار الفهم ويفرط

الوهم ويسبر غور العقل وتتبين قيمة المرء في

الفضل * ويضطر صاحبه الى ان يكون

كحاطب ليل او جالب رجل وخيل وقلما سلم

مِكثارًا أو قيل له عِثار فلمّا لم يُسعف بالإقالة ولا

أعفى من المقالة لبّيت دعوته تلبية المطيع وبذلت

في مطاوعته جهد المستطيع وأنشأت على ما أعانيه

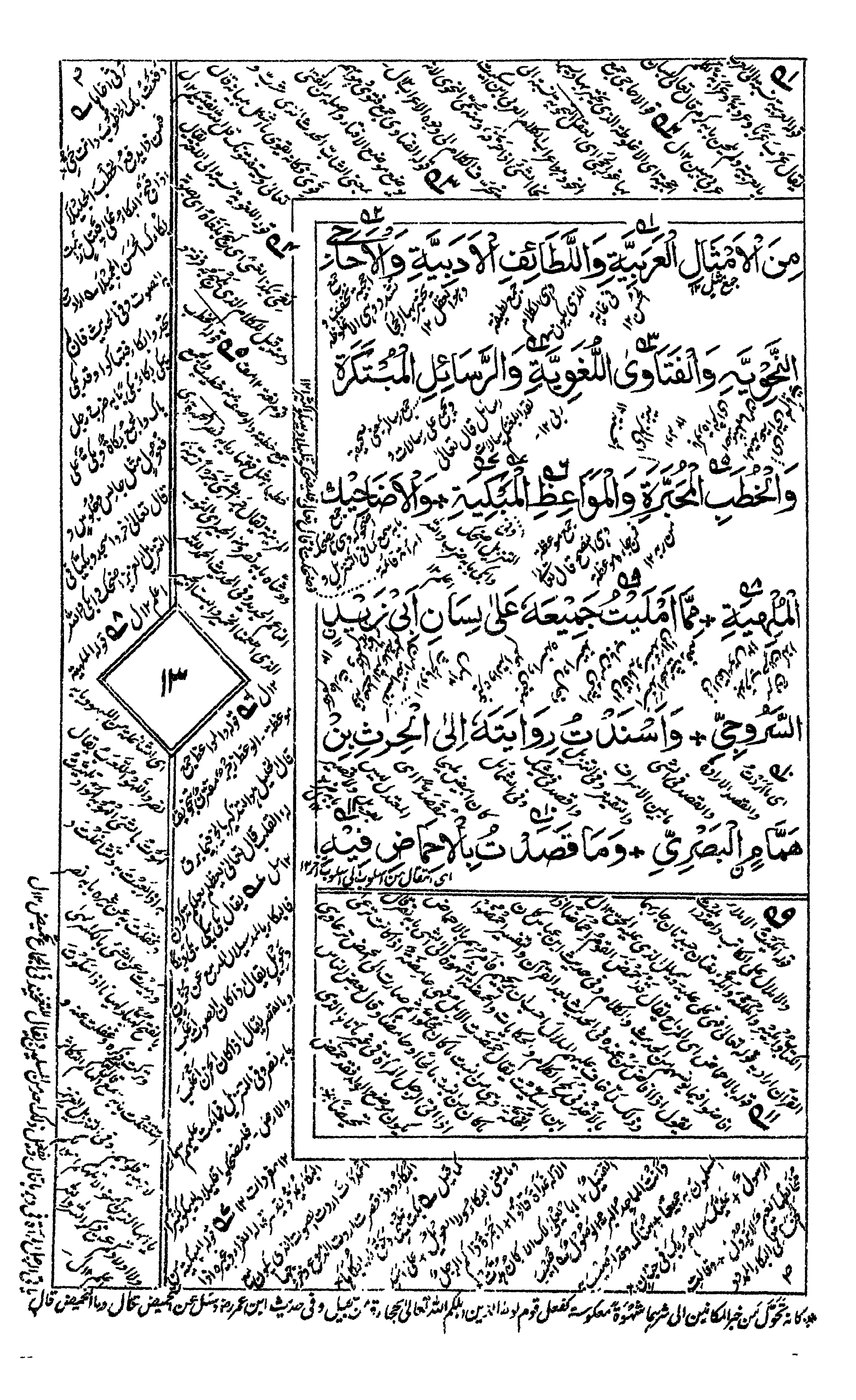
من قريحة جامدة وفطنة خامدة ورويّة ناضبة

وهموم ناصبة خمسين مقامة تحتوي على جدّ

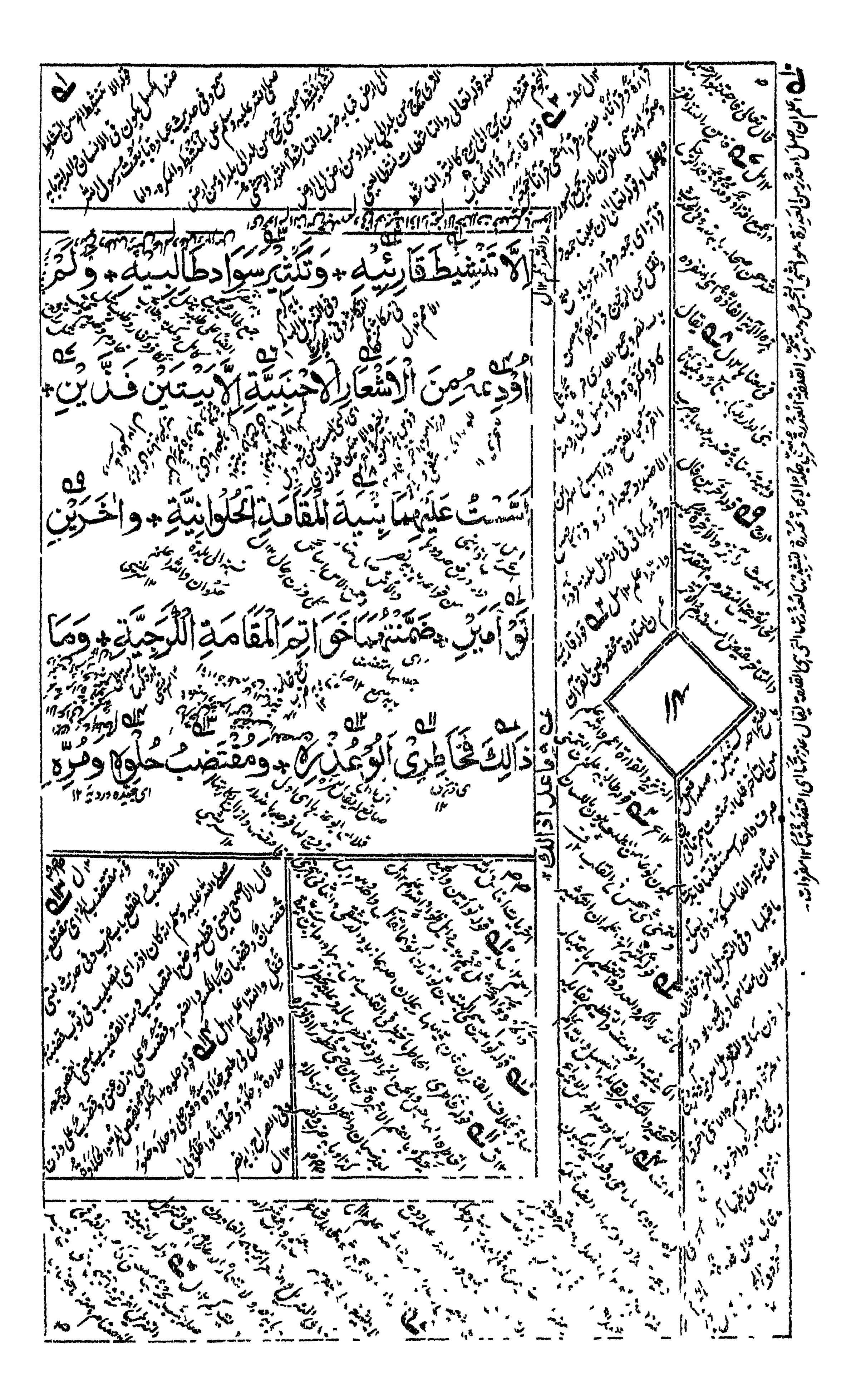
القول وهزله ورقيق اللفظ وجزله وغرر البيان

ودرره وملح الأدب ونوادره إلى ما وشّحتها به

من الآيات ومحاسن الكنايات ورصّعته فيها



من الأمثال العربية واللطائف الأدبية والأحاجي
النحوية والفتاوى اللغوية والرسائل المبتكرة
والخطب المحبّرة والمواعظ المبكية والأضاحيك
الملهية مما أمليت جميعه على لسان أبي زيد
السروجي وأسندت روايته إلى الحرث بن
همام البصري وما قصدت بالإحماض فيه



إلا تنشيط قارئيه * وتكثير سواد طالبيه * ولم
أودعه من الأشعار الأجنبية إلا بيتين فذين *
أسست عليهما بنية المقامة الحلوانية * وآخرين
توأمين ضمنتهما خواتم المقامة الكرجية * وما
عدا ذلك فخاطري أبو عذره * ومقتضب حلوه ومره

وهذا مع اعترافي بان البديع رحمه الله سبّاق

غايات * وصاحب آيات * وان المتصدي بعده

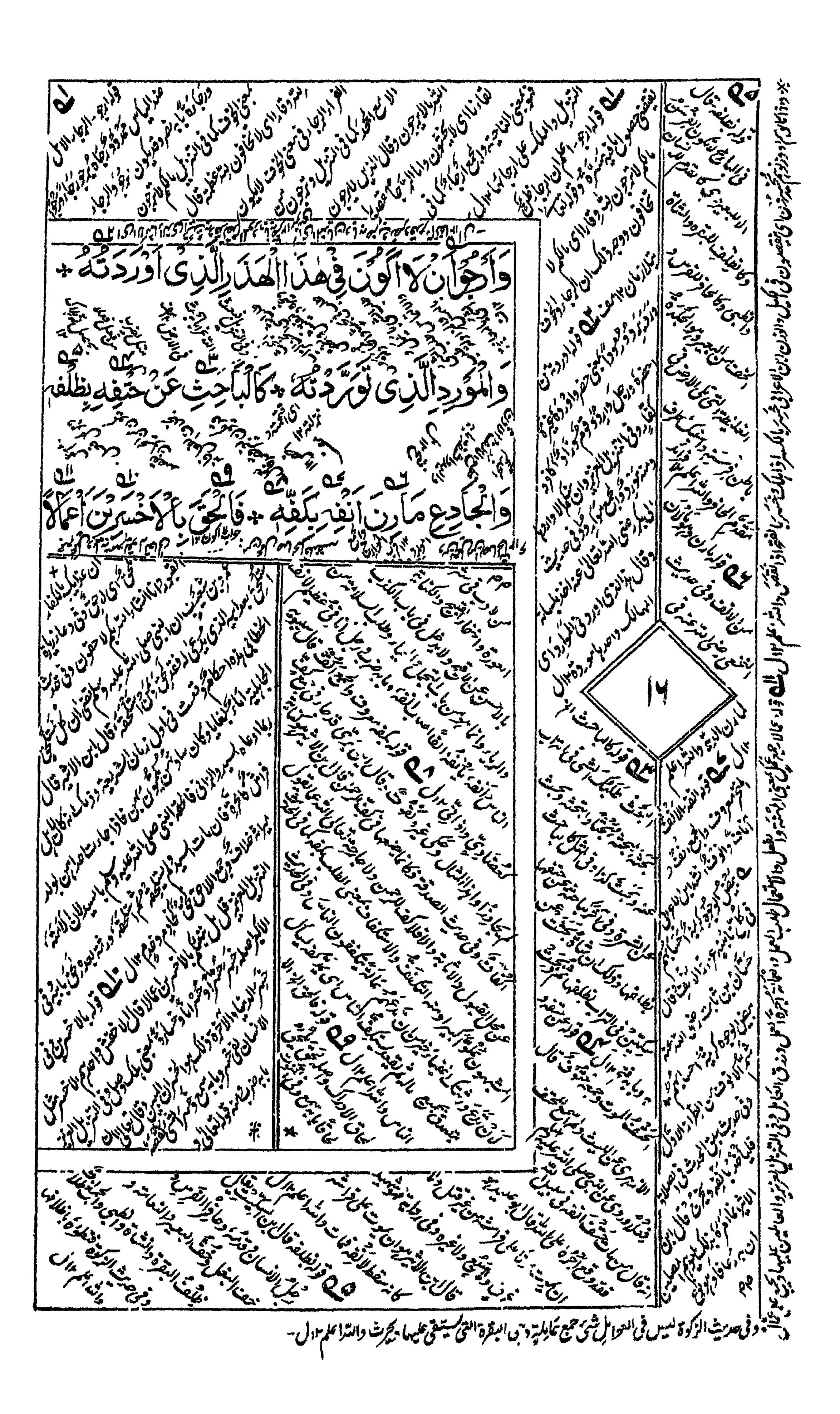
لانشاء مقامة * ولو اوتي بلاغة قدامة * لا يغترف

الا من فضالته * ولا يسري ذلك المسرى الا بدلالته

ولله در القائل ۞ فلو قبل مبكاها بكيت صبابة

بسعدى شفيت النفس قبل التندم * ولكن بكت

قبلي فهيج لي البكا * بكاها فقلت الفضل للمتقدم

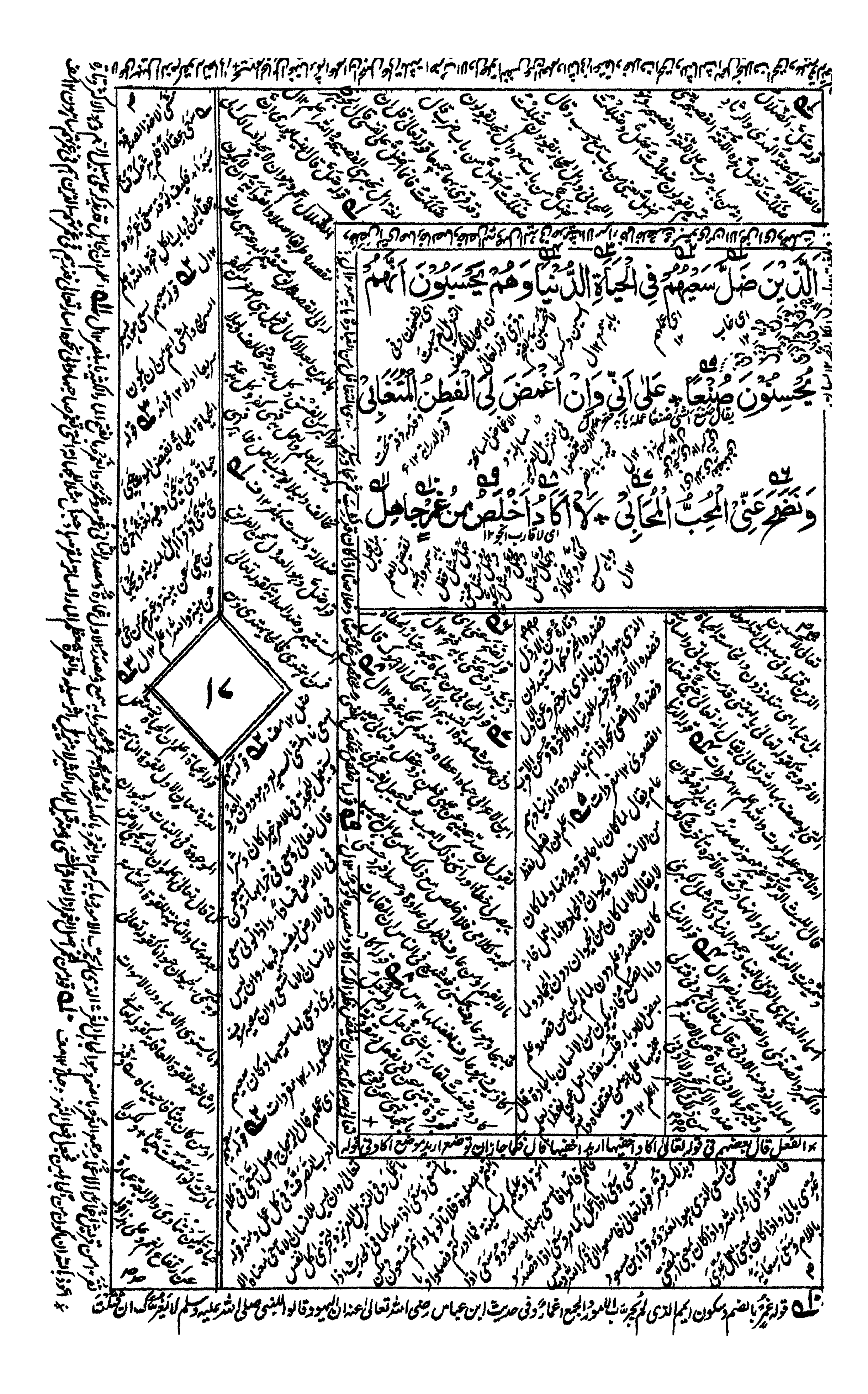


وأرجو أن لا أكون في هذا الهذر الذي أوردته

والمورد الذي توردته كالباحث عن حتفه بظلفه

والجادع مارن أنفه بكفه فألحق بالأخسرين أعمالا

وفي حديث الزكوة ليس في العوامل شيء جمع عاملة وهي البقرة التي يستقي عليها ويحرث والله اعلم ١٢ ل

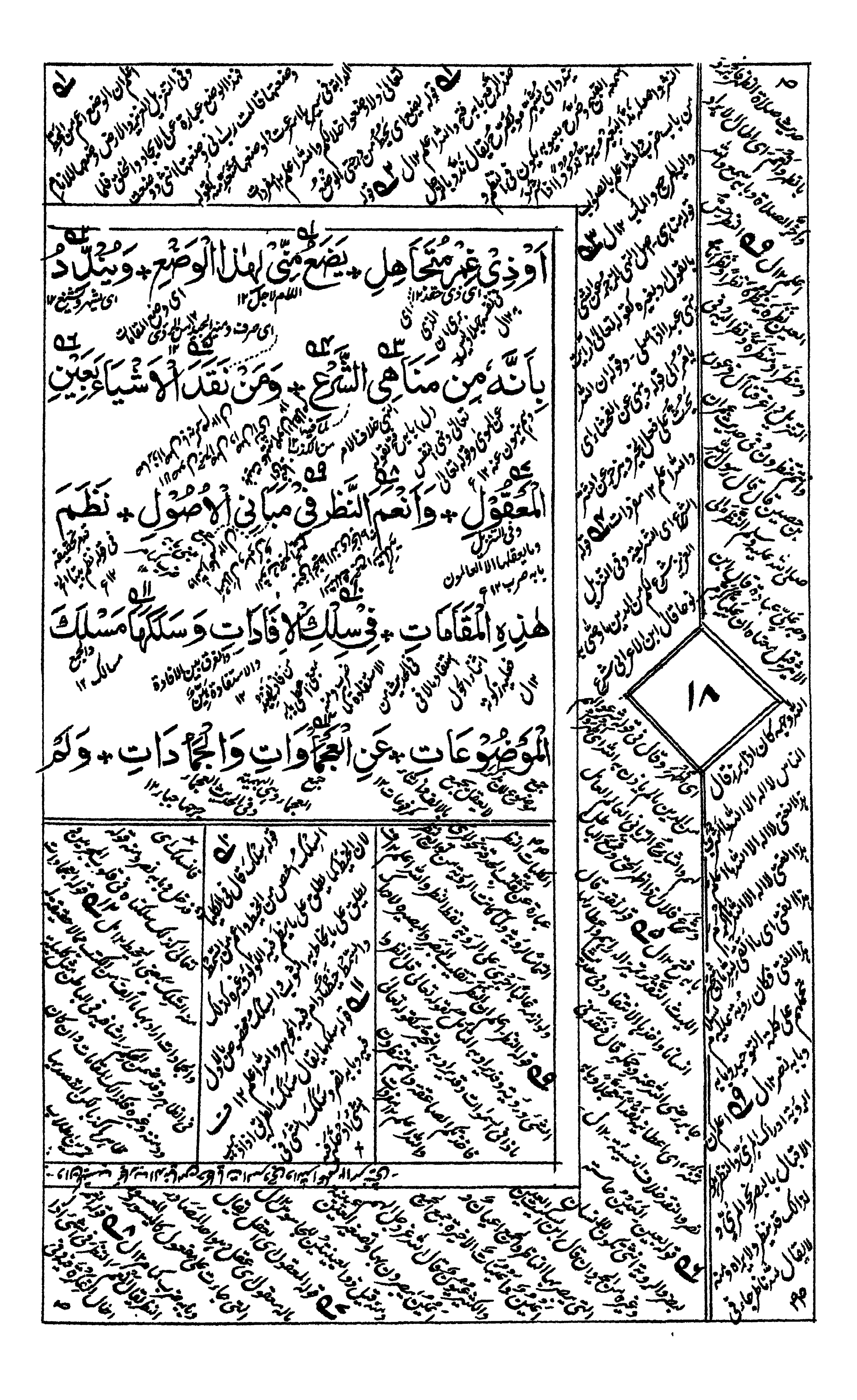


الذين ضل سعيهم في الحياة الدنيا وهم يحسبون أنهم

يحسنون صنعا • على أني وإن أغضى لي الفطن المتغابي

ونضح عني المحب المحابي • لا أكاد أخلص من غمر جاهل

قوله غمر بالضم وسكون الميم الذي لم يجرب الأمور والجمع أغمار وفي حديث ابن عباس رضي الله تعالى عنه أن اليهود قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم لا يغرنك أن قتلت



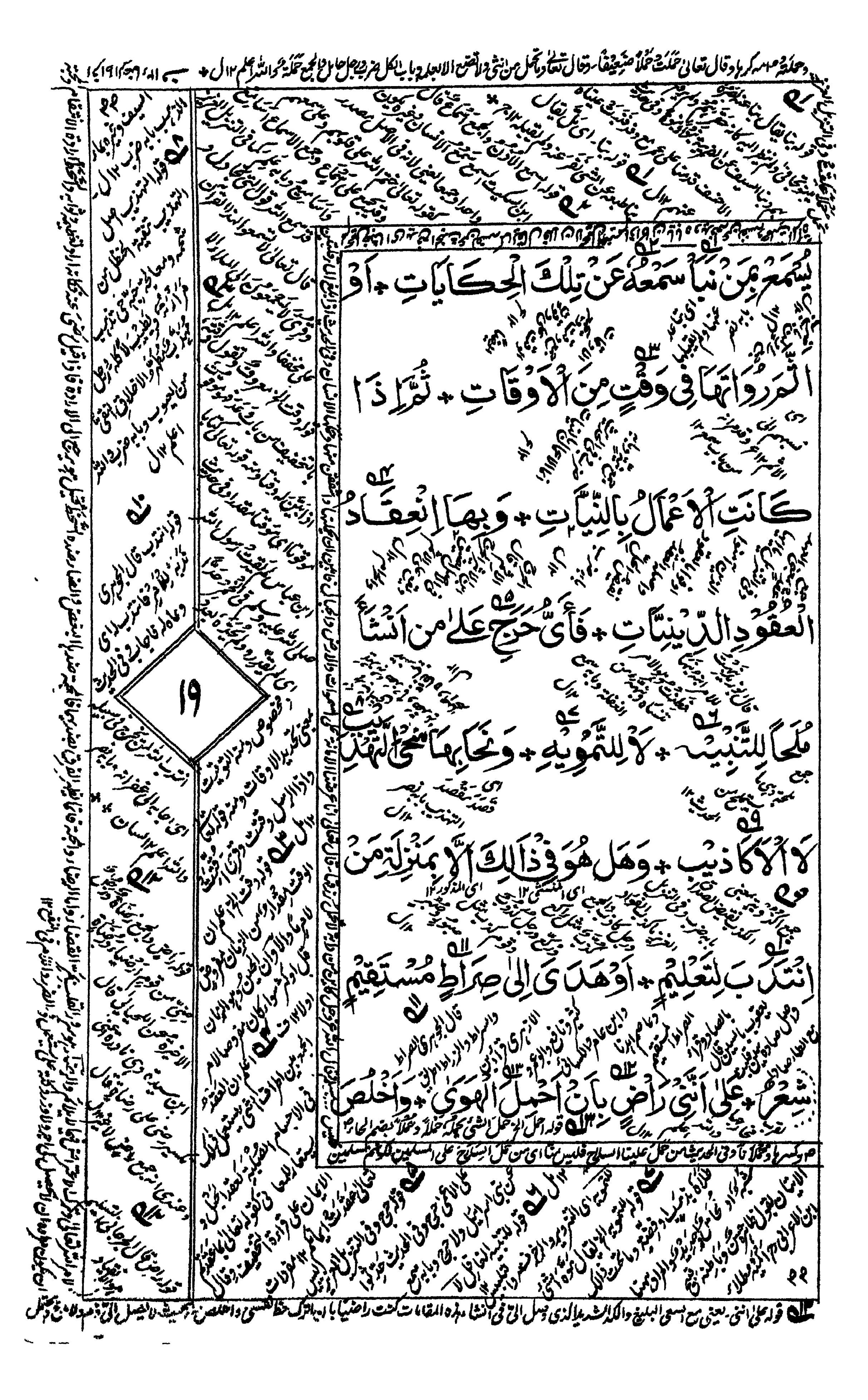
أو ذي غير متجاهل + يضع مني لهذا الوضع + ويلدم

بأنه من مناهي الشرع + ومن نقد الأشياء بعين

المعقول + وأنعم النظر في مباني الأصول + نظم

هذه المقامات + في سلك الإفادات وسلكها مسلك

الموضوعات + عن العجماوات والجمادات + ولم



يسمع من نبأ سمعه عن تلك الحكايات + او

ألم رواتها في وقت من الاوقات + ثم اذا

كانت الاعمال بالنيات + وبها انعقاد

العقود الدينيات + فأي حرج على من انشأ

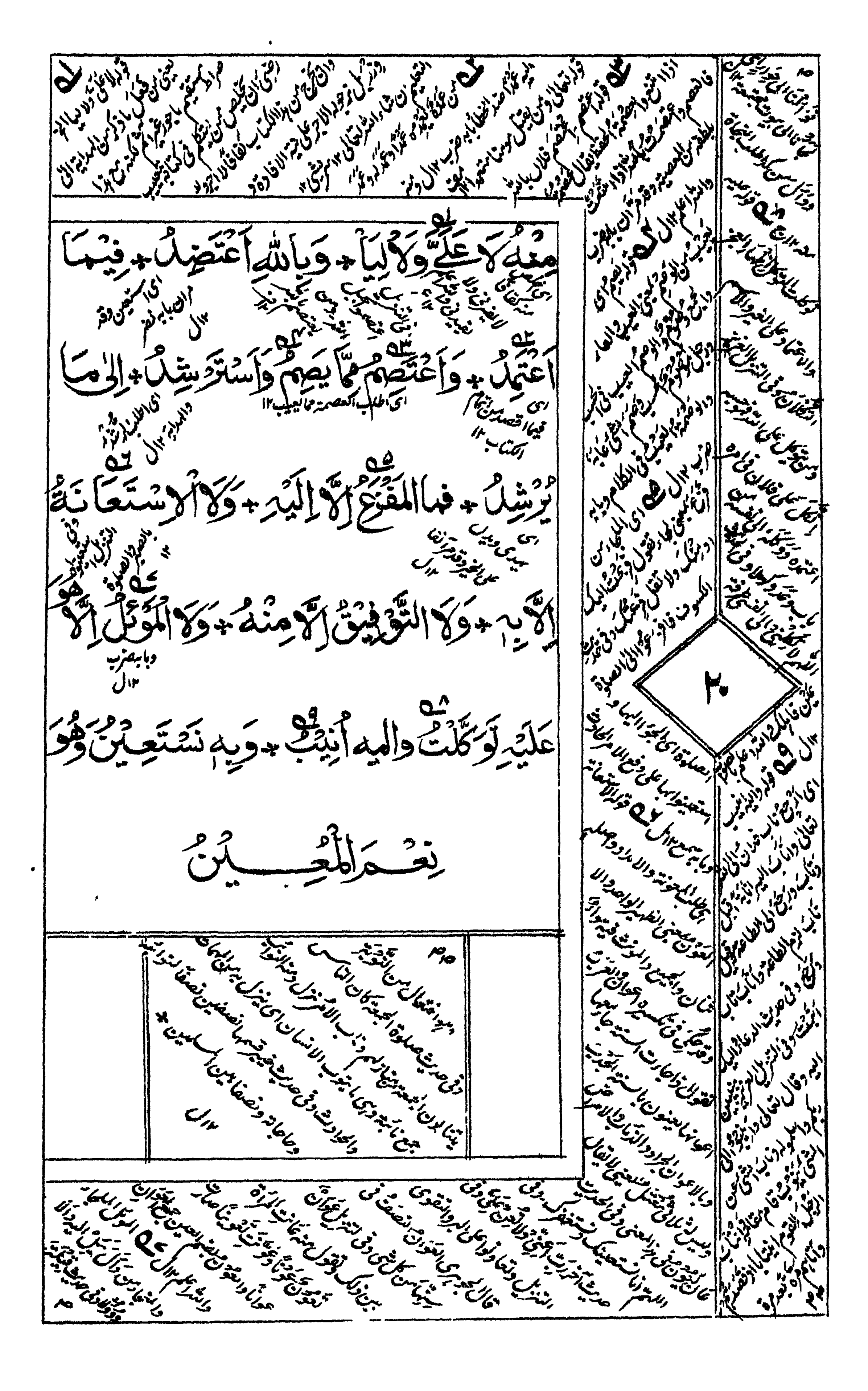
ملحا للتنبيه + لا للتمويه + ونحا بها نحو التهذيب

لا الاكاذيب + وهل هو في ذلك الا بمنزلة من

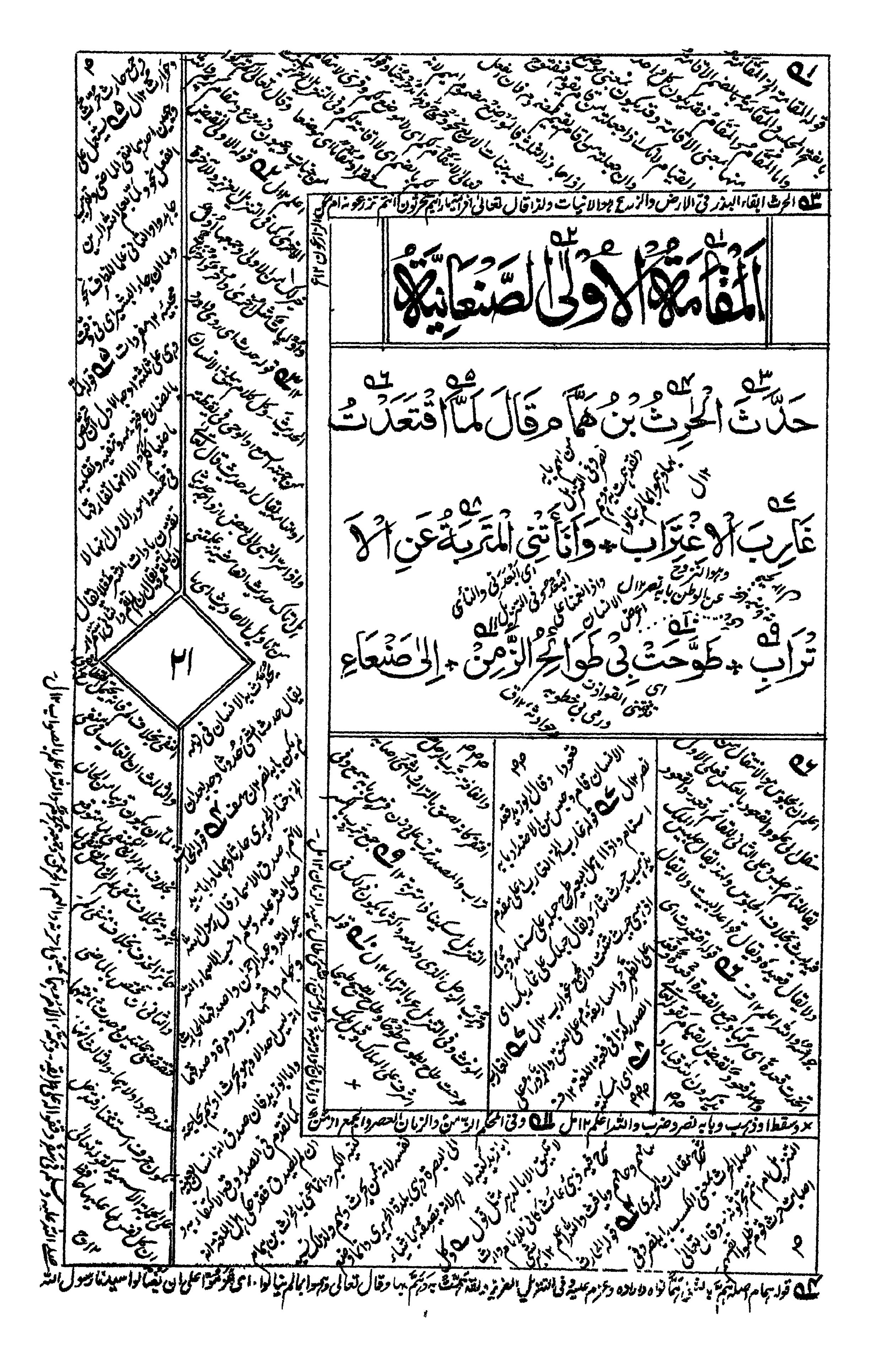
انتدب لتعليم + او هدى الى صراط مستقيم

شعر + على اني راض بان احمل الهوى + واخلص

قوله على اني. يعني مع سعي البليغ والكد الشديد الذي وصل الي في انشاء هذه المقامات كنت راضيا بان اترك حظ النفس واخلص



معه لا عليّ ولا ليا + وبالله أعتضد + فيما أعتمد + وأعتصم مما يصم وأسترشد + إلى ما يرشد + فما المفزع إلا إليه + ولا الاستعانة إلا به + ولا التوفيق إلا منه + ولا الموئل إلا هو عليه توكلت وإليه أنيب + وبه نستعين وهو نعم المعين

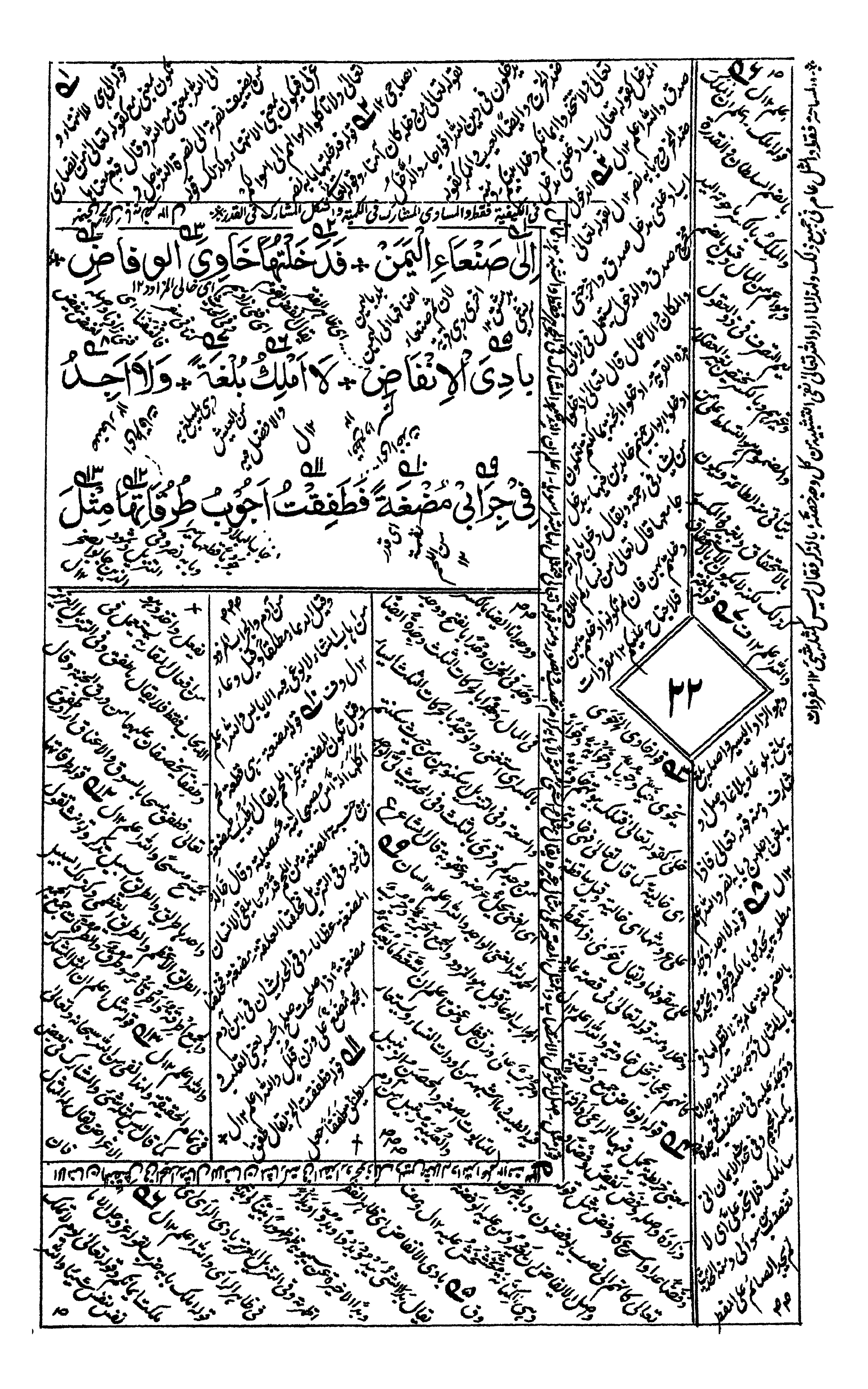


المقامة الاولى الصنعانية

حدث الحرث بن همام قال لما اقتعدت

غارب الاغتراب • وانأتني المتربة عن الا

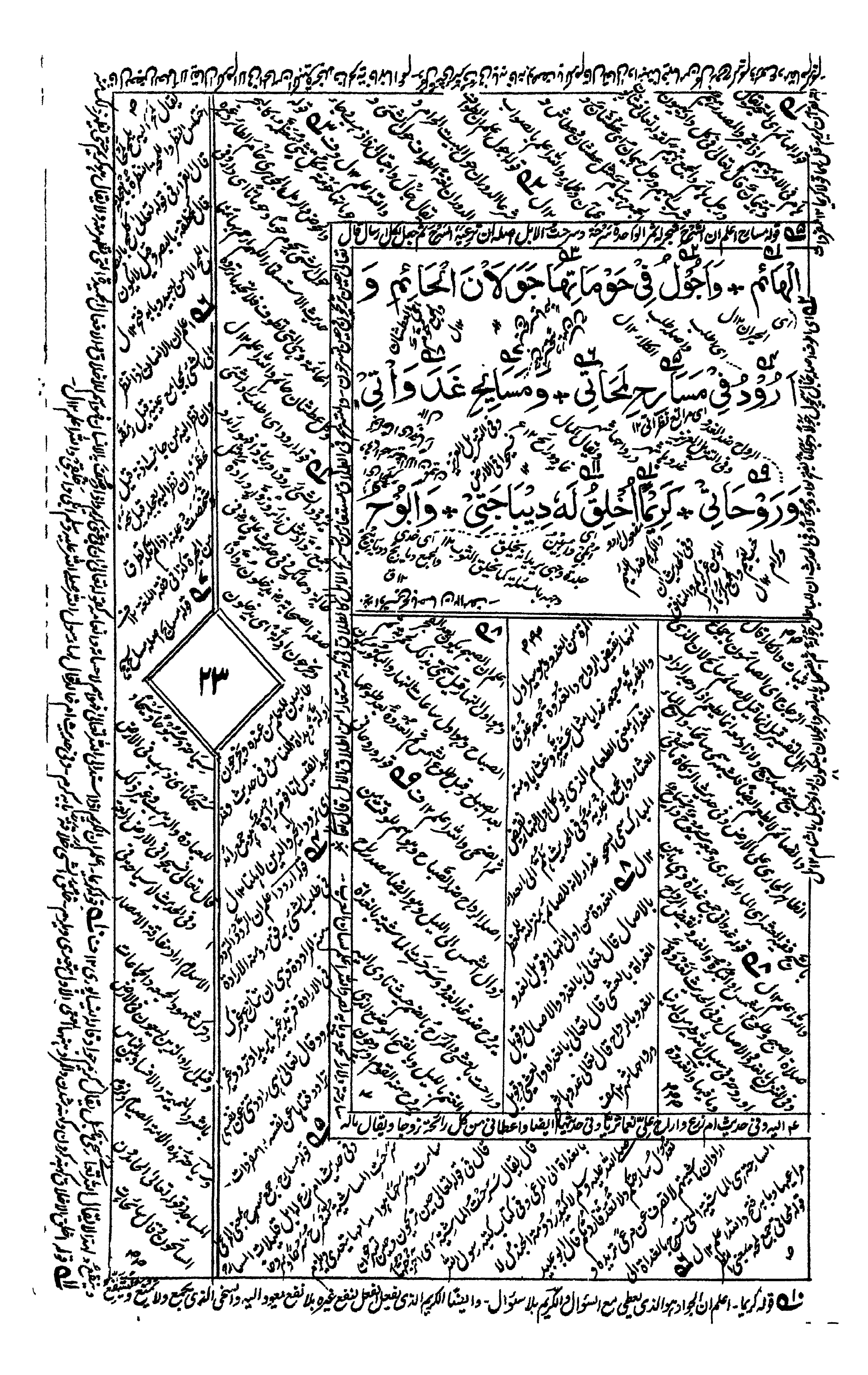
تراب • طوحت بي طوائح الزمن • الى صنعاء



إلى صَنعاءِ اليَمَن * فدَخَلتُها خاوِيَ الوِفاض *

بادِيَ الإنفاض * لا أملِكُ بُلغةً * ولا أجِدُ

في جِرابي مُضغةً * فطَفِقتُ أجوبُ طُرُقاتِها مثلَ

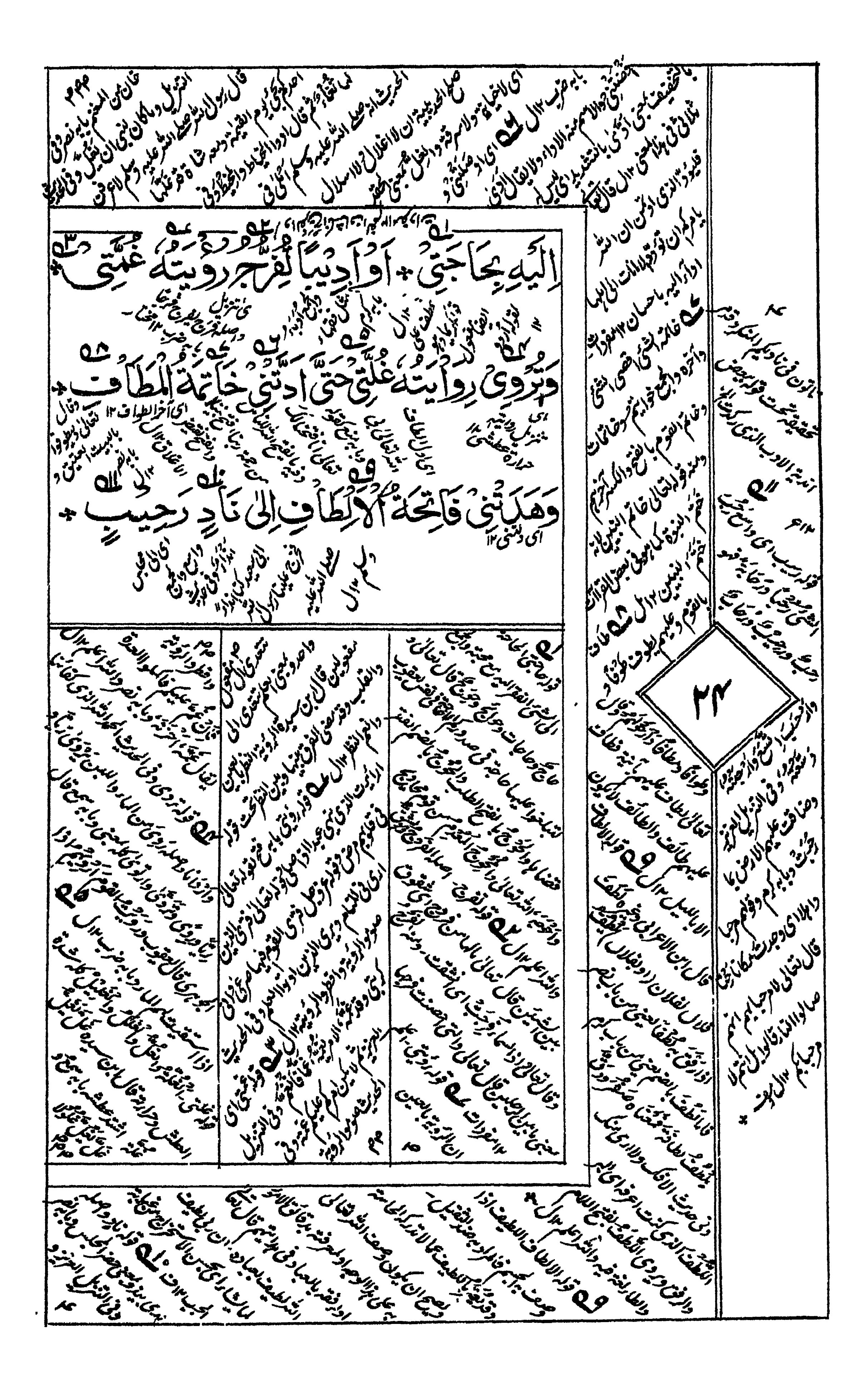


الهائم + واجول في حومات تهاجو لان الحائم و

ارود في مسارح لمحاتي + ومسايح غدواتي

وروحاتي + كريما اخلق له ديباجتي + واوح

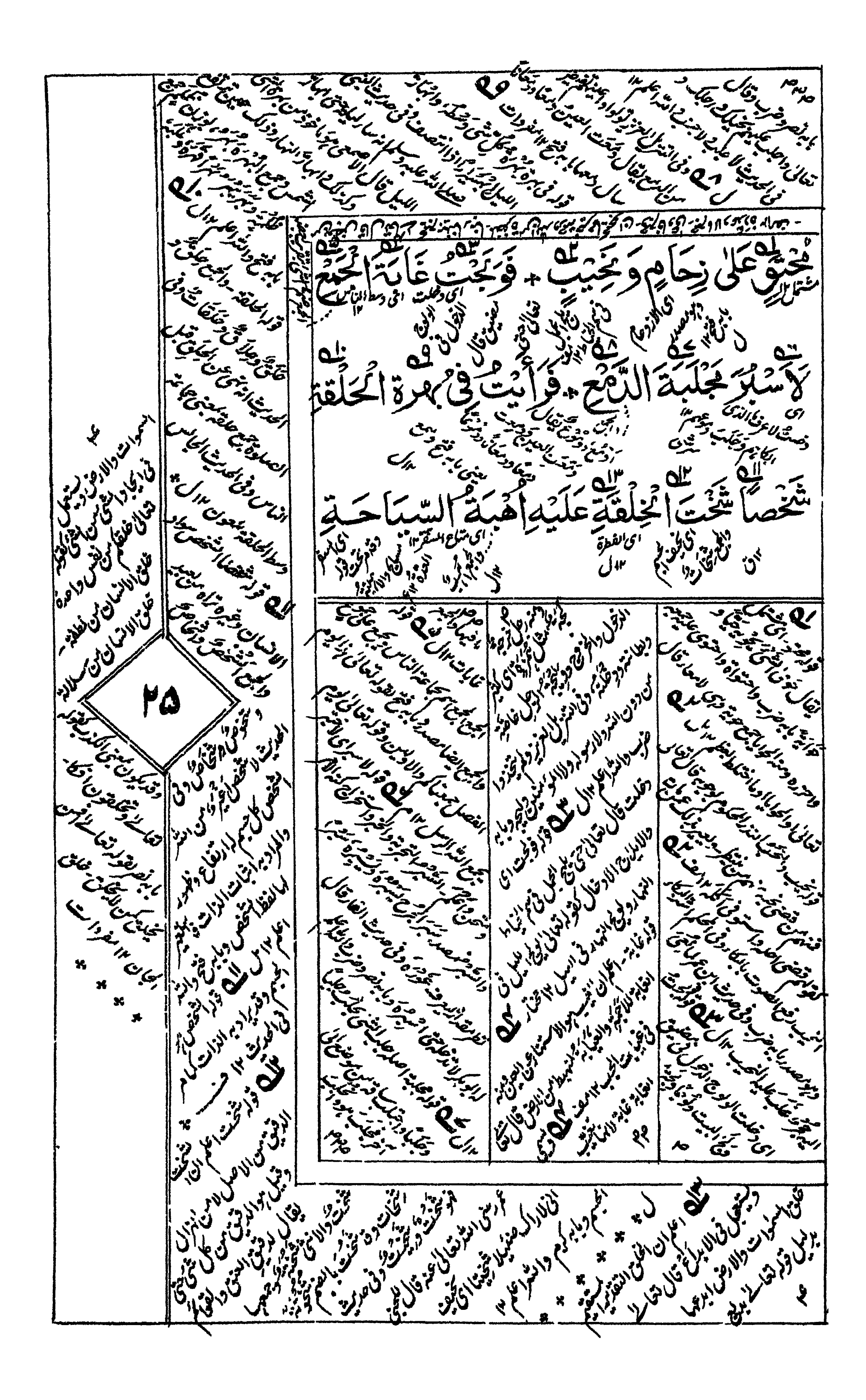
قوله كريما - اعلم ان الجواد هو الذي يعطي مع السؤال والكريم بلا سؤال - وايضا الكريم الذي يفضل الفضل لنفع غيره بلا نفع يعود اليه والسخي الذي يجمع ولا يضيع



إِلَيْهِ بِحَاجَتِي + أَوْ أَدْنَيَا لِفَرَجِ رُؤْيَتِهِ غُمَّتِي +

وَيُرْوِي رِوَايَتُهُ غُلَّتِي حَتَّى أَدَّتْنِي خَاتِمَةُ الْمَطَافِ +

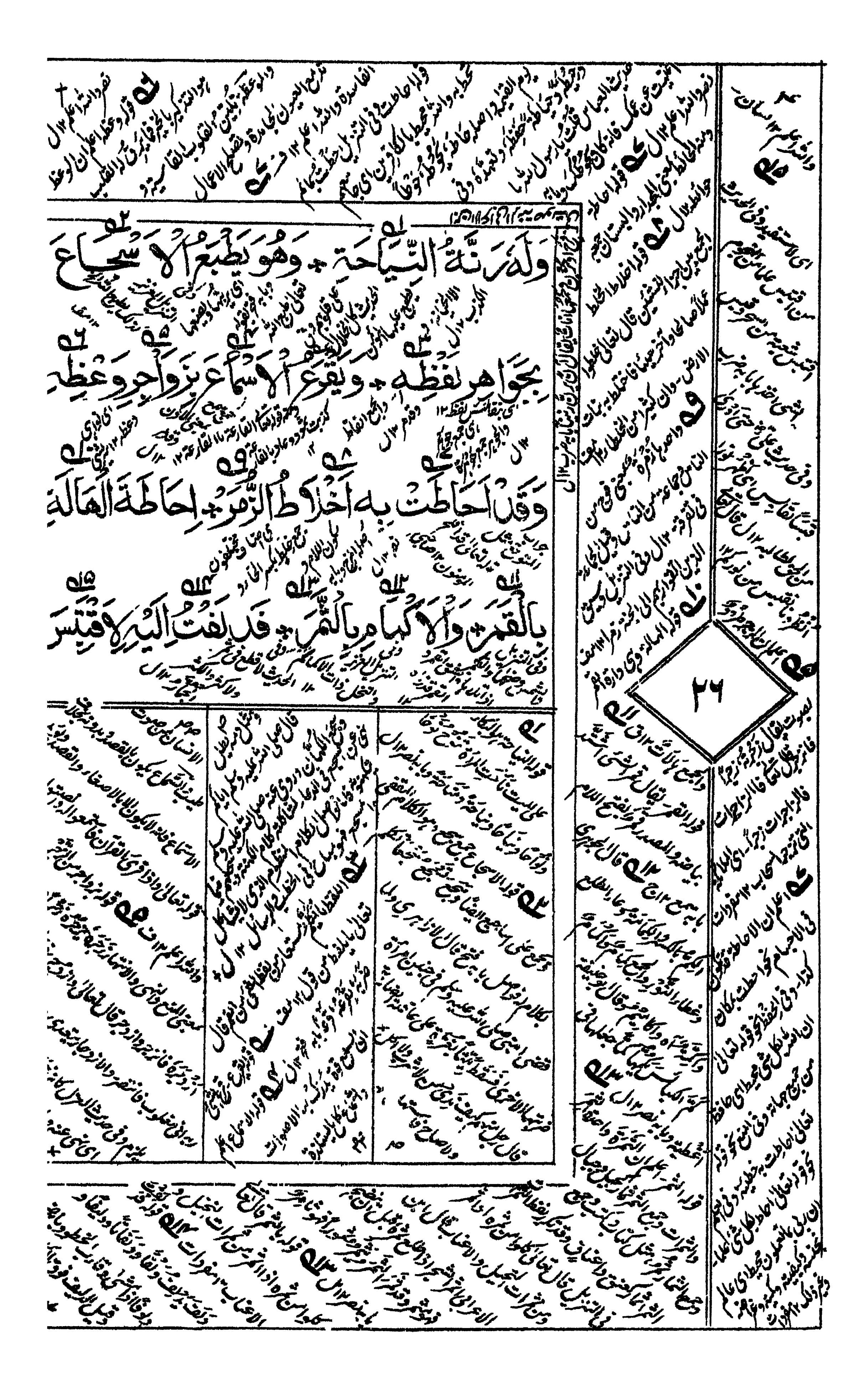
وَهَدَتْنِي فَاتِحَةُ الْأَلْطَافِ إِلَى نَادٍ رَحِيبٍ +



تَحْنُو عَلَى زِحَامٍ وَنَحِيبٍ + فَوَلَجْتُ غَابَةَ الْجَمْعِ

لِأَسْبُرَ مَجْلَبَةَ الدَّمْعِ + فَرَأَيْتُ فِي بُهْرَةِ الْحَلْقَةِ

شَخْصًا شَخْتَ الْخِلْقَةِ عَلَيْهِ أُهْبَةُ السِّيَاحَةِ

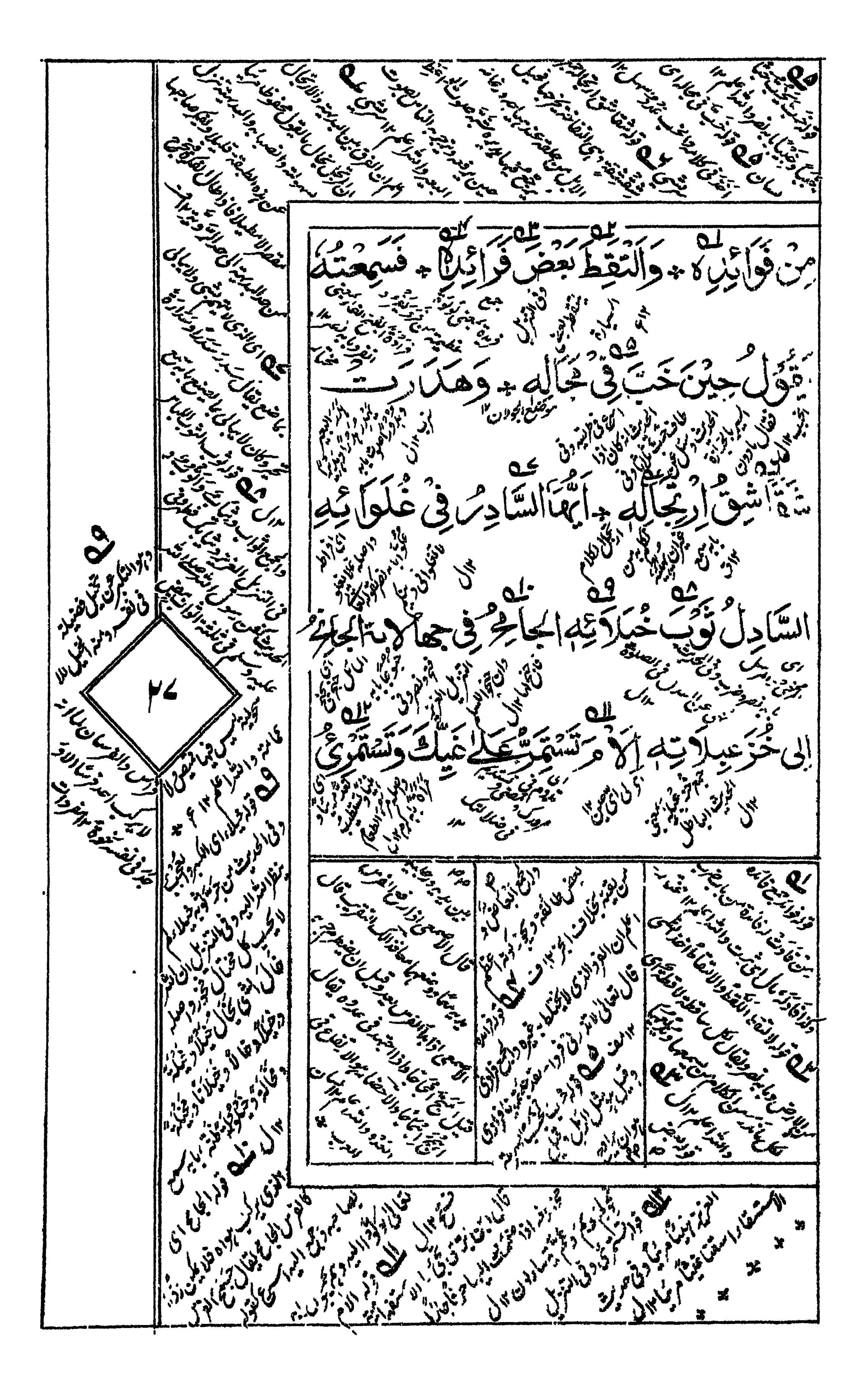


وَلَهُ رَنَّةُ النِّيَاحَةِ ، وَهُوَ يَطْبَعُ الْأَسْجَاعَ

بِجَوَاهِرِ لَفْظِهِ ، وَيَقْرَعُ الْأَسْمَاعَ بِزَوَاجِرِ وَعْظِهِ

وَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ أَخْلَاطُ الزُّمَرِ ، إِحَاطَةَ الْهَالَةِ

بِالْقَمَرِ وَالْأَكْمَامِ بِالثَّمَرِ ، فَدَلَفْتُ إِلَيْهِ لِأَقْتَبِسَ



من فوائده . والتقط بعض فرائده . فسمعته

يقول حين خبّ في مجاله . وهدرت

شقاشق ارتجاله . ايها السادر في غلوائه

السادل ثوب خيلائه الجامح في جهالاته الجانح

الى خزعبلاته الام تستمر على غيك وتستمري

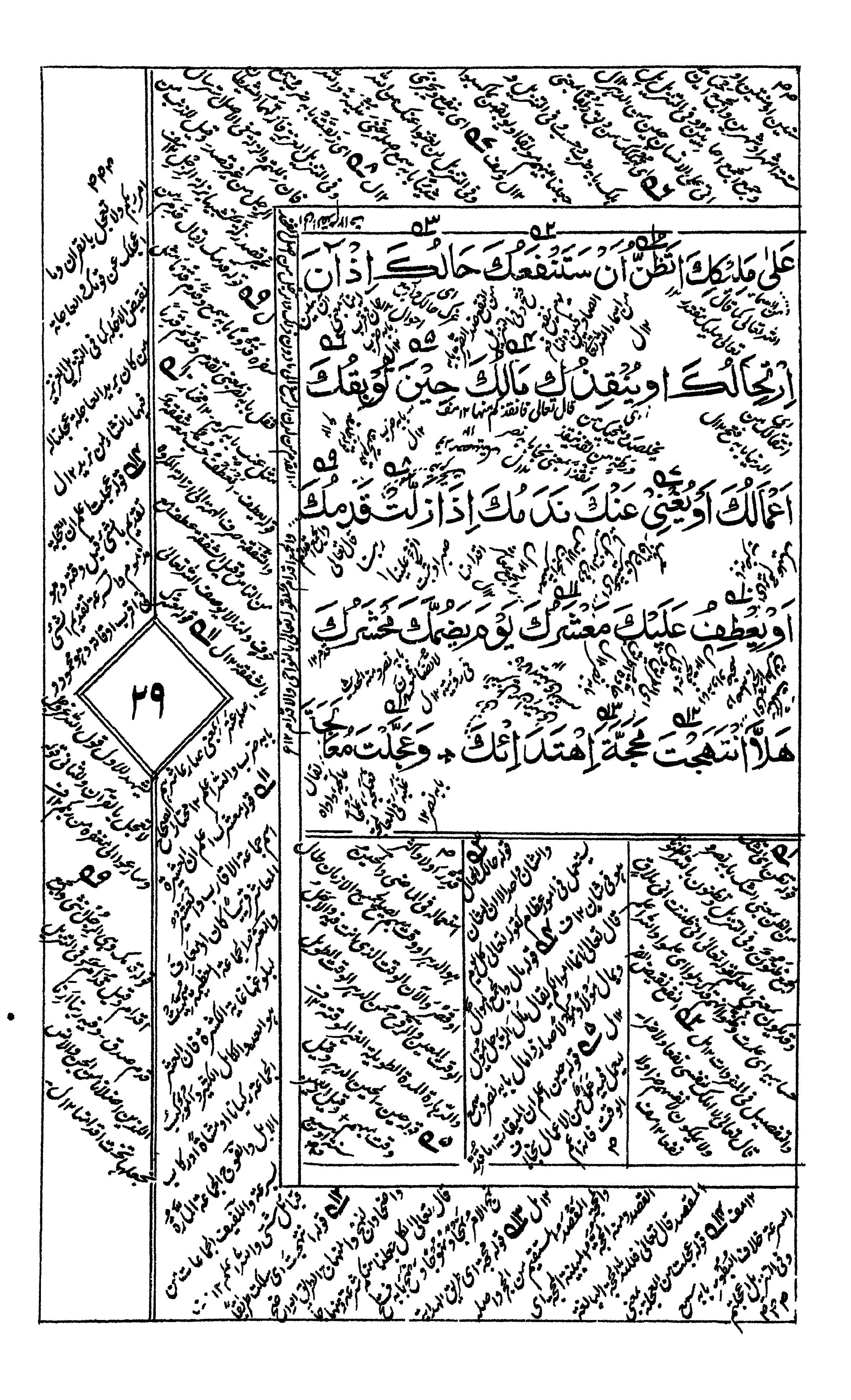
مرعى بغيك وحتام تتناهى في زهوك ولا

تنتهي عن لهوك تبارز بمعصيتك مالك

ناصيتك وتجترئ بقبح سيرتك على عالم

سريرتك وتتوارى عن قريبك وانت بمرأى

رقيبك وتستخفي من مملوكك وما تخفى خافية



علی ملدکك اتظن ان ستنفعك حالك اذا ان

ارتحالك او ینقذك مالك حین توبقك

اعمالك او یغنی عنك ندمك اذا زلت قدمك

او یعطف علیك معشرك یوم یضمك محشرك

هلّا انتهجت محجة اهتدائك + وعجلت معالجة



٣٠

دائك وفللت شباة اعتدائك وقد عمت
نفسك فهي أكبر أعدائك أما الحِمام ميعادك
فما إعدادك وبالمشيب إنذارك فما أعذارك
وفي اللحد مقيلك فما قيلك وإلى الله مصيرك
فمن نصيرك طالما أيقظك الدهر فتناعست

وجذبك الوعظ فتقاعست وتجلّت لك العبر

فتعاميت وحصحص لك الحق فتماريت

وأذكرك الموت فتناسيت وأمكنك أن تواسي

فما آسيت تؤثر فلسًا توعيه على ذكر تعيه

وتختار قصرًا تعليه على برّ توليه وترغب

عن هادٍ تستهديه الى زادٍ تستهديه وتغلب

حبُّ ثوبٍ تشتهيه على ثوابٍ تشتريه

يواقيت الصِّلاتِ أعلقُ بقلبك من مواقيت

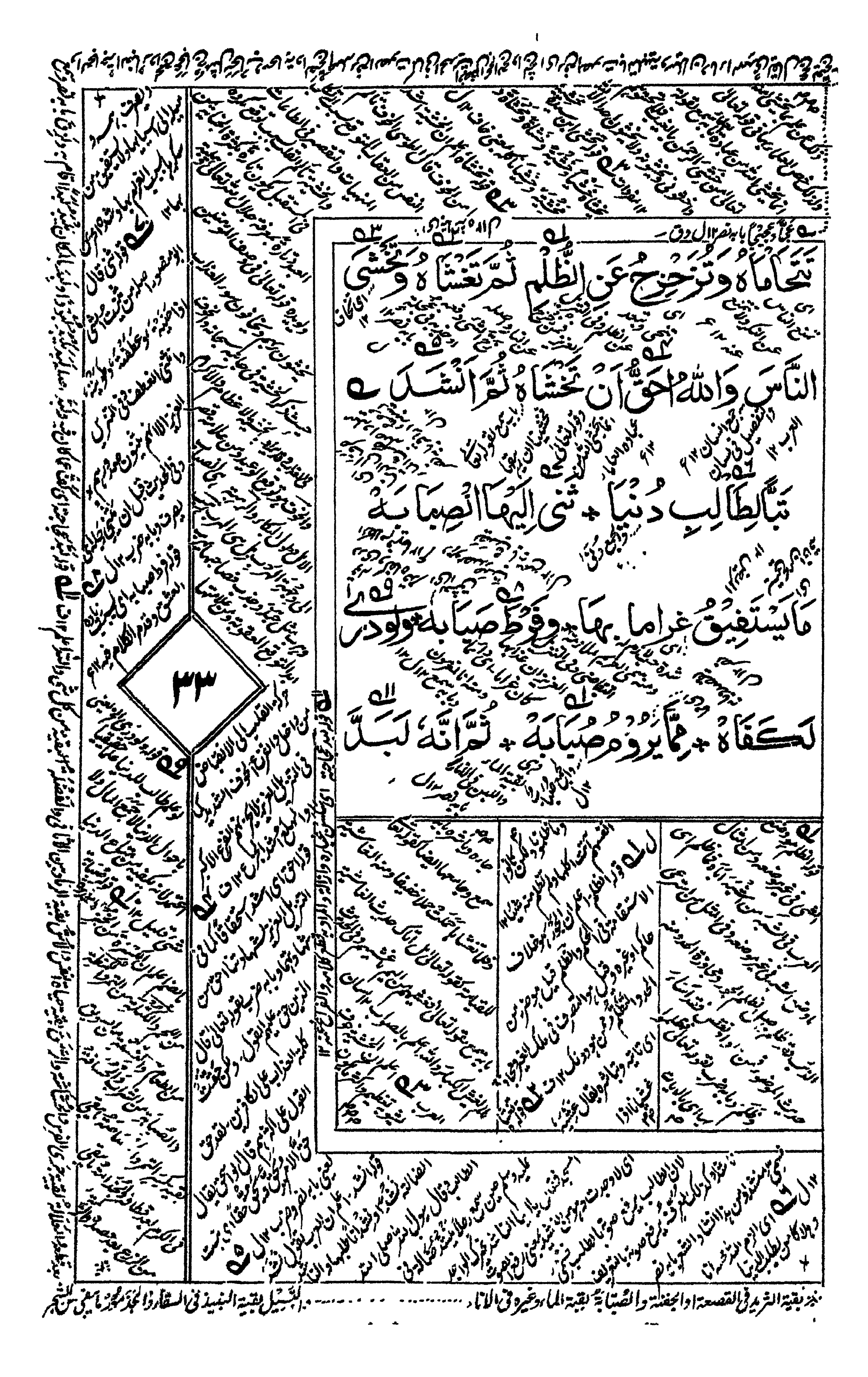
الصّلوة ومغالاة الصّدقات آثر عندك

من موالاة الصّدقات ، وصحاف الالوان

اشهى اليك من صحائف الاديان ودعابة

الاقران آنس لك من تلاوة القرآن تأمر

بالعرف وتنتهك حماه وتحمى عن النكر ولا



تَحَامَاهُ وَتَزَحْزَحَ عَنِ الظُّلْمِ ثُمَّ تَغَشَّاهُ وَتَخْشَى

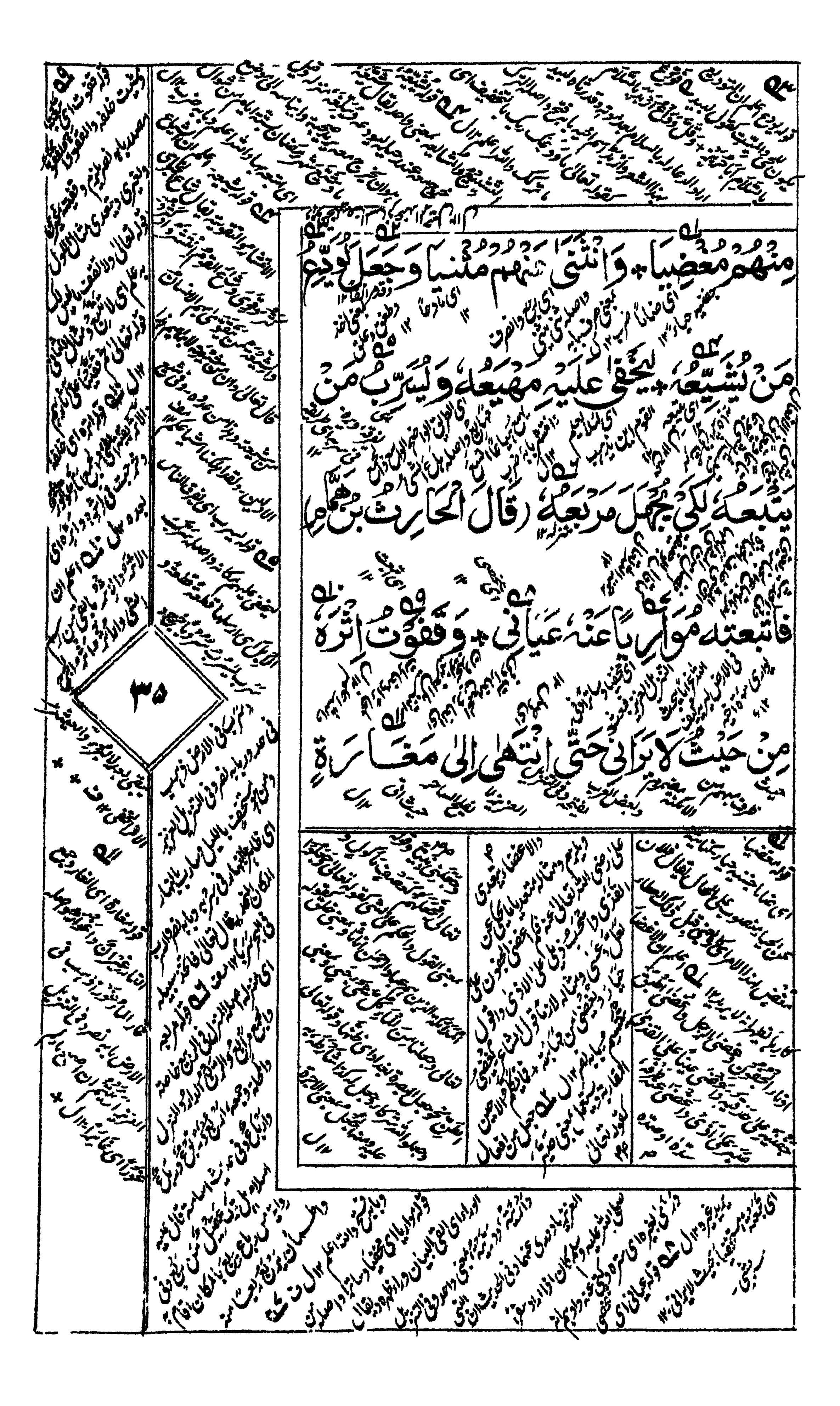
النَّاسَ وَاللهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ثُمَّ أَنْشَدَ

تَبًّا لِطَالِبِ دُنْيَا ثَنَى إِلَيْهَا انْصِبَابَهْ

مَا يَسْتَفِيقُ غَرَامًا بِهَا وَفَرْطَ صَبَابَهْ وَلَوْ دَرَى

لَكَفَاهُ مِمَّا يَرُومُ صُبَابَهْ ثُمَّ إِنَّهُ لَبَدَ

مَجَاجَتَهُ وَغَيَّضَ مُجَاجَتَهُ وَاعْتَضَدَ بِشَكْوَتِهِ وَتَأَبَّطَ هِرَاوَتَهُ فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ إِلَى تَحَفُّزِهِ وَرَأَتْ تَأَهُّبَهُ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهِ أَدْخَلَ كُلٌّ مِنْهُمْ يَدَهُ فِي جَيْبِهِ فَأَفْعَمَ لَهُ سَجْلًا مِنْ سَيْبِهِ وَقَالَ اصْرِفْ هٰذَا فِي نَفَقَتِكَ أَوْ فَرِّقْهُ عَلَى رُفْقَتِكَ فَقَبِلَهُ



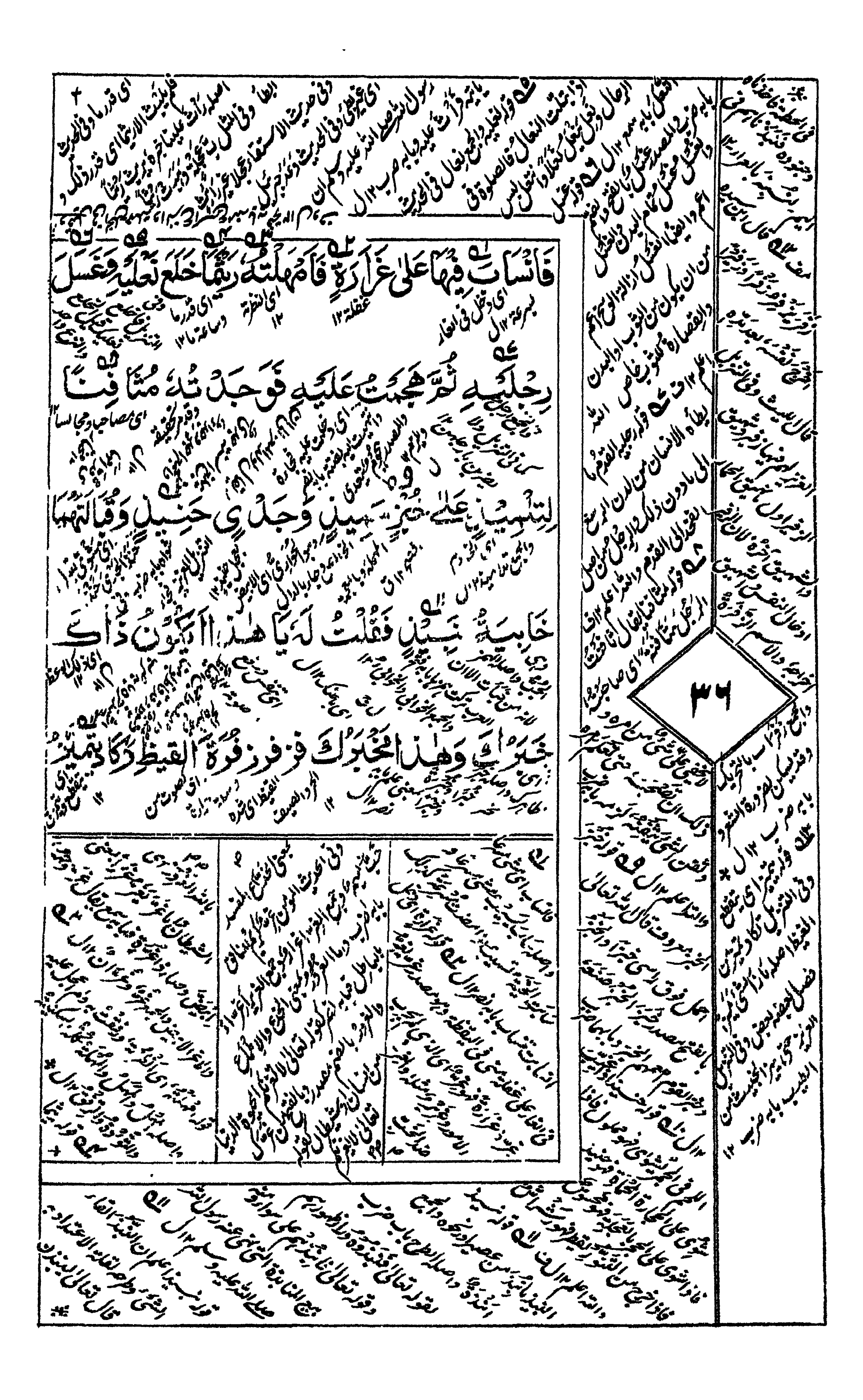
منهم مغضباً، وانثنى منهم مثنياً وجعل كل

من تشيعه يخفي عليه مهيعه ويسرب من

يتبعه لكي يجهل مربعه (قال الحارث بن همام)

فاتبعته موارياً عنه عياني، وقفوت اثره

من حيث لا يراني حتى انتهى الى مغارة



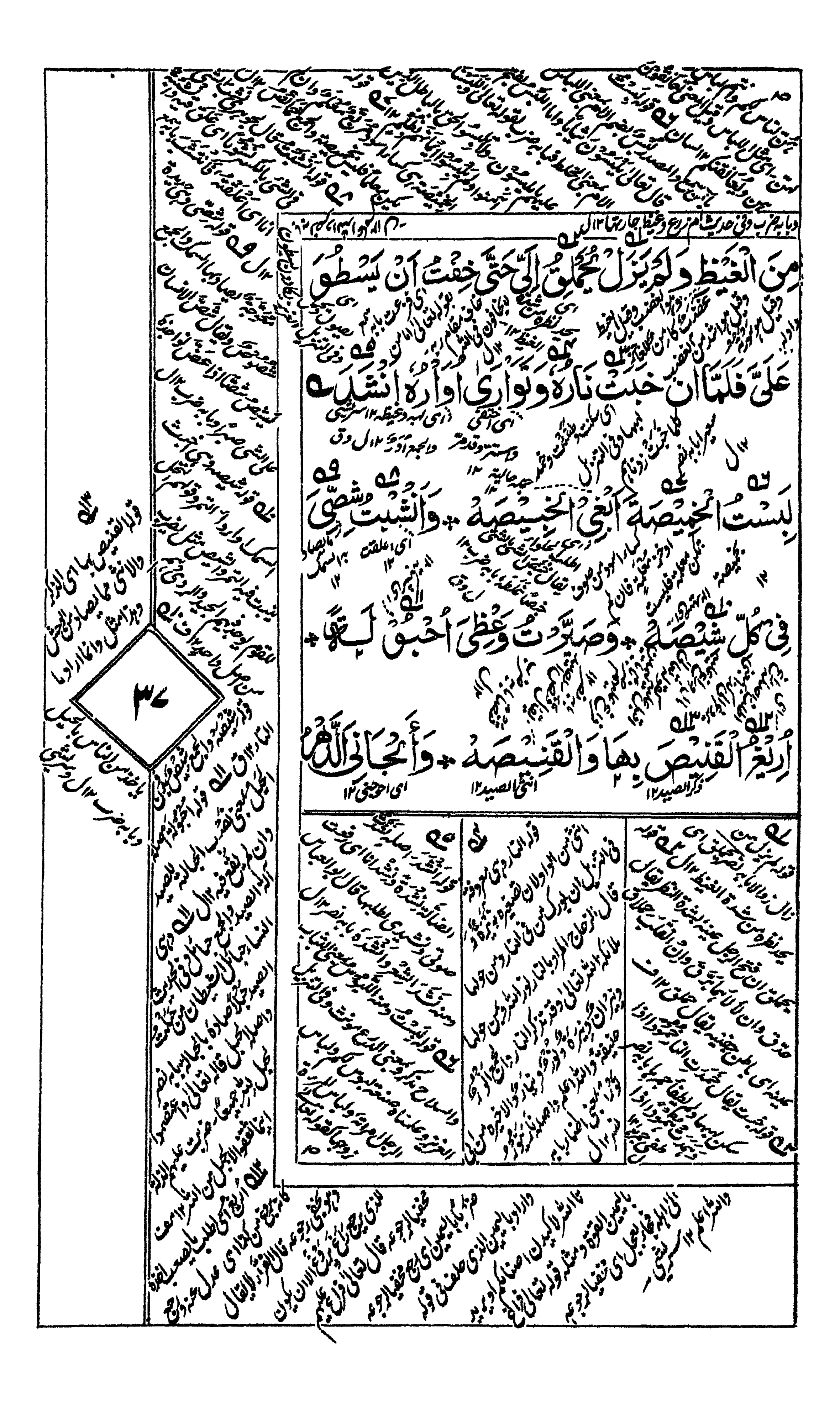
فانسابت فيها على غِرارة فامهلته ريثما خلع نعليه وغسل

رجليه ثم هجمت عليه فوجدته مُثافِنًا

لتلميذ على خبز سميذ وجدي حنيذ وقبالتهما

خابية نبيذ فقلت له يا هذا أيكون ذاك

خبرك وهذا مَخبرك فزفر زفرة القيظ وكاد يتميّز



مِنَ الغَيظِ ولم يَزَلْ يُحَمْلِقُ إليَّ حتّى خِفْتُ أن يَسْطُوَ

عليَّ فلمّا أنْ خَبَتْ نارُهُ وتَوارَى أُوارُهُ أنشدَ

لَبِسْتُ الخَمِيصَةَ أبْغِي الخَبِيصَهْ * وأنْشَبْتُ شِصِّي

في كُلِّ شِيصَهْ * وصَيَّرْتُ وَعْظِي أُحْبُولَةً *

أُرِيغُ القَنِيصَ بها والقَنِيصَهْ * وألْجَأَني الدَّهْرُ

حَتّٰى وَلَجْتُ * بِلُطْفِ احْتِيَالِي عَلَى اللَّيْثِ عِيصَهُ

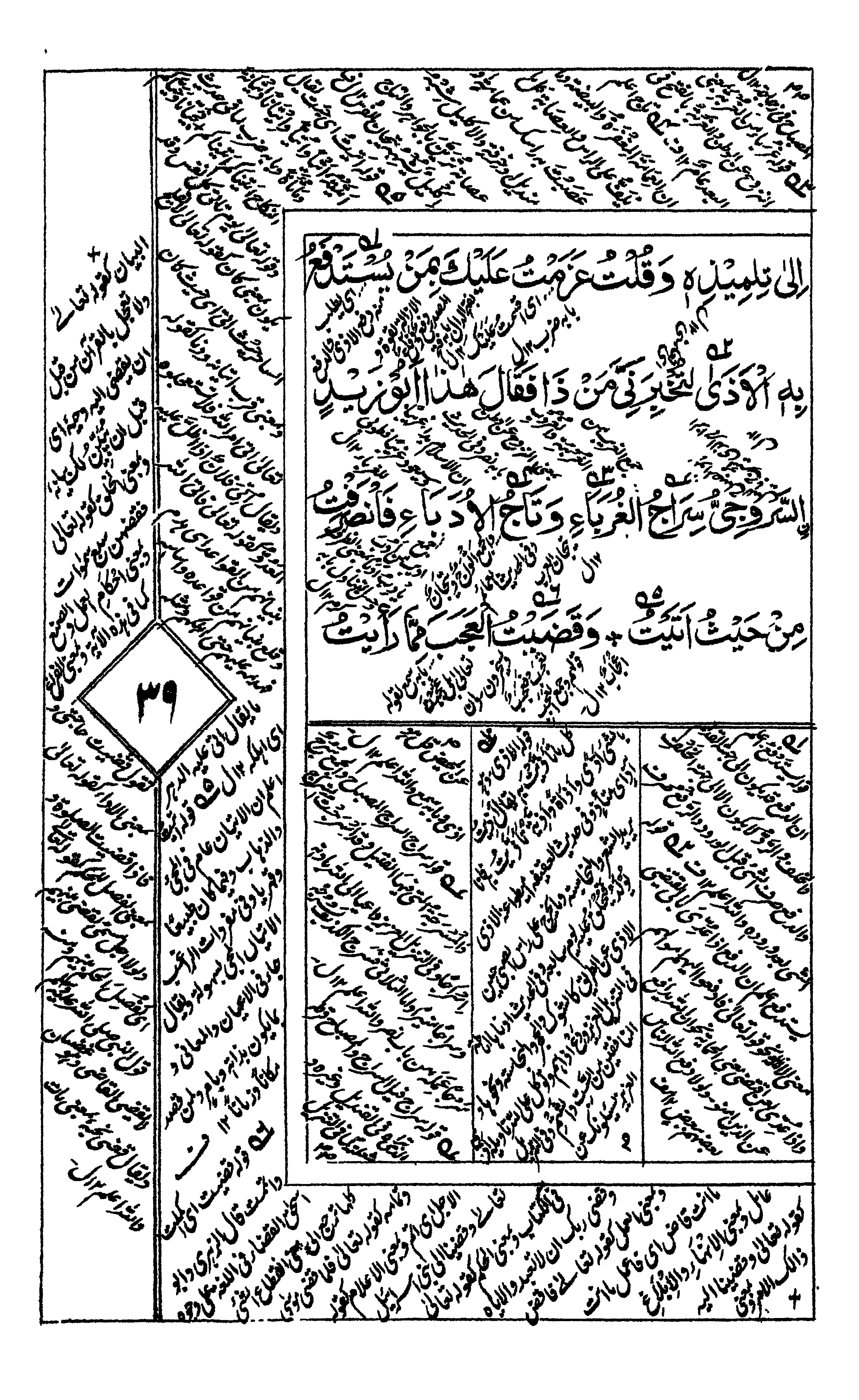
عَلَى اَنَّنِي لَمْ اَهَبْ صَرْفَهُ * وَلَا نَبَضَتْ لِي مِنْهُ

فَرِيصَهْ * وَلَا شَرَعَتْ بِي عَلَى مَوْرِدٍ * يُدَنِّسُ

عِرْضِي نَفْسٌ حَرِيصَهْ * وَلَوْ اَنْصَفَ الدَّهْرُ

فِي حُكْمِهِ * لَمَا مَلَكَ الْحُكْمَ اَهْلُ النَّقِيصَهْ * ثُمَّ

قَالَ لِي اُدْنُ فَكُلْ وَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَقُلْ فَالْتَفَتُّ



إلى تلميذه وقلت عزمت عليك بمن يستدفع

به الأذى لتخبرني من ذا فقال هذا أبو زيد

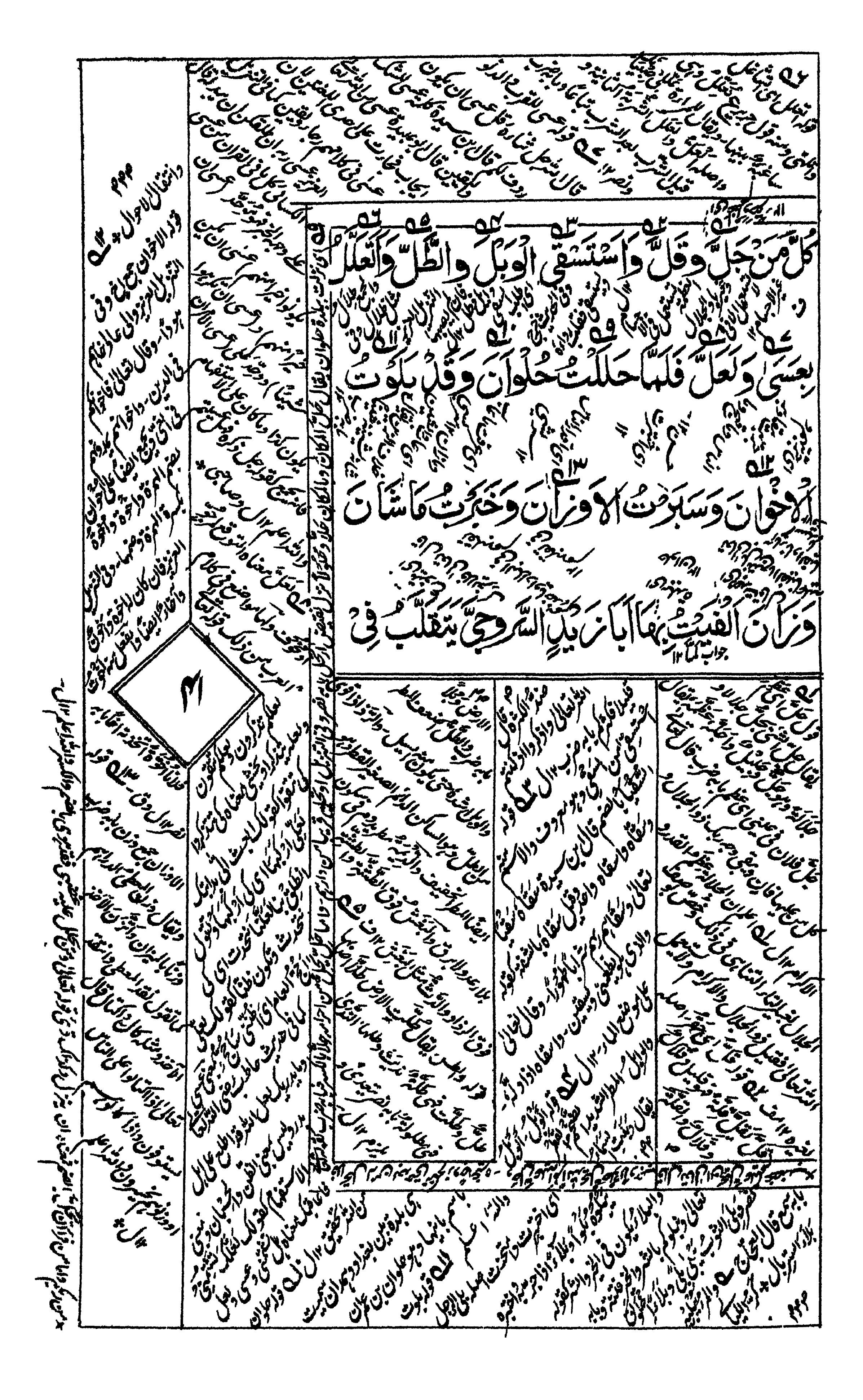
السروجي سراج الغرباء وتاج الأدباء فانصرفت

من حيث أتيت وقضيت العجب مما رأيت

يسائل لما يقال بحث عن الشيء وبحثه بحثاً سأل وبابه فتح والبحث الكشف والطلب قال الله تعالى فبعث الله غراباً يبحث في الأرض ١٢ صف

المقامة الثانية الحلوانية

حكى الحارث بن همام قال كلفت مذ ميطت عني التمائم ونيطت بي العمائم بأن أغشى معان الأدب وأنضي إليه ركاب الطلب لأعلق منه بما يكون لي زينة بين الأنام ومزنة عند الأوام وكنت لفرط اللهج باقتباسه والطمع في تقمص لباسه أباحث



كُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ وَاسْتَسْقَى الْوَبْلَ وَالطَّلَّ وَاعْتَلَّ بِعَسَى وَلَعَلَّ فَلَمَّا حَلَلْتُ حُلْوَانَ وَقَدْ بَلَوْتُ الْإِخْوَانَ وَسَبَرْتُ الْأَوْزَانَ وَخَبَرْتُ مَا شَانَ وَزَانَ أَلْفَيْتُ بِهَا أَبَا زَيْدٍ السَّرُوجِيَّ يَتَقَلَّبُ فِي

وطاع له طوعا اي انقاد قال تعالى وله اسلم من في السموات والارض طوعا وكرها وفي الحديث فان هم طاعوا لك ومنه الطاعة وفي الحديث لا طاعة في معصية الله ١٢ ل

قوالبِ الانتسابِ ويخبطُ في أساليبِ الاكتسابِ

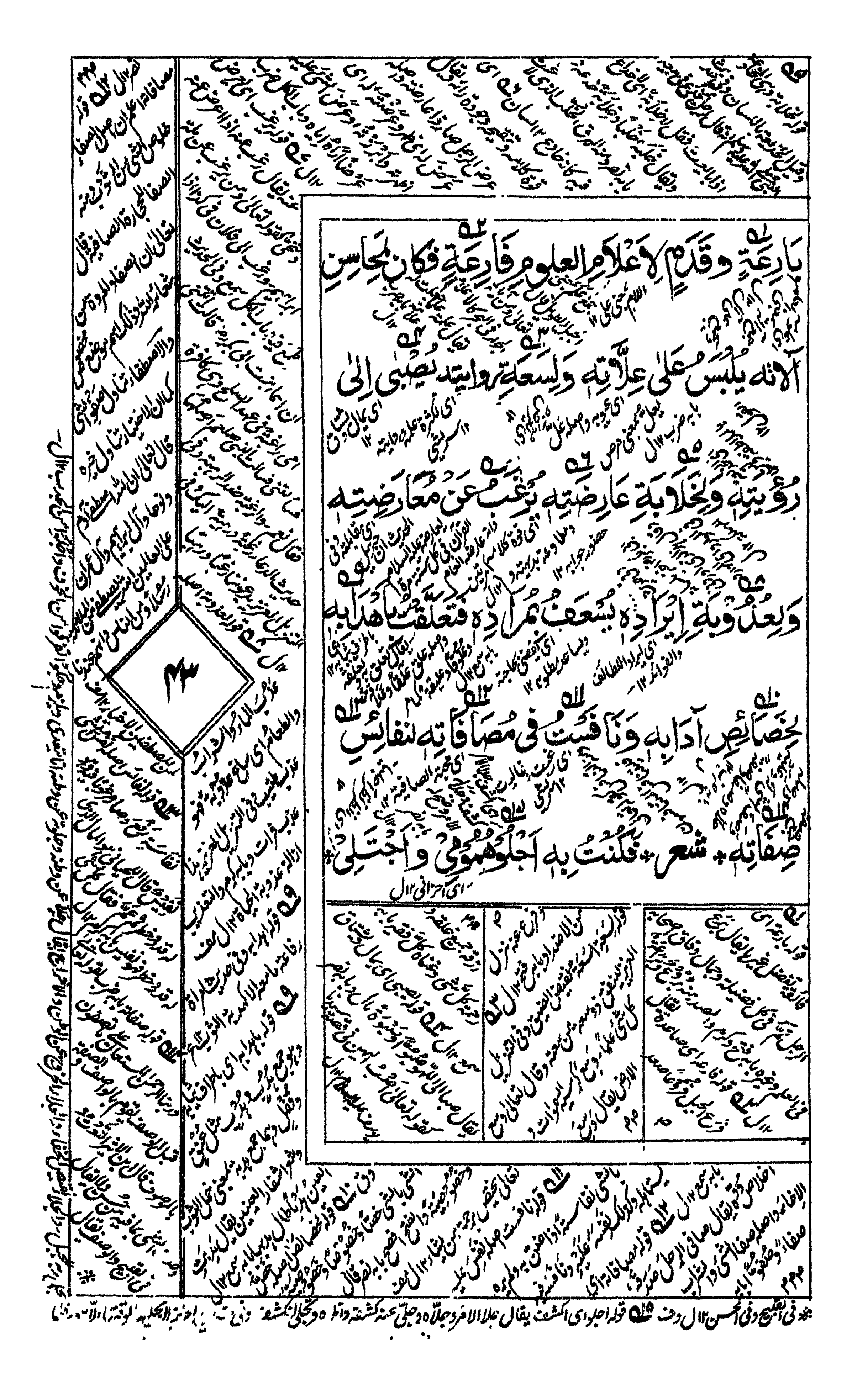
فيدَّعي تارةً أنّهُ من آلِ ساسانَ ويعتزي مرّةً إلى

أقيالِ غسّانَ ويبرزُ طوراً في شعارِ الشعراءِ ويلبسُ

حيناً كِبرَ الكبراءِ بيدَ أنّهُ مع تلوُّنِ حالهِ وتبيُّنِ

مُحالِهِ يتحلّى برُواءٍ وروايةٍ ومُداراةٍ ودرايةٍ

وبلاغةٍ رائعةٍ وبديهةٍ مطاوعةٍ وآدابٍ



بارعة وقدم لاعلام العلوم فارعة فكان لمحاسن

آلائه يلبس على علاته ولسعة روايته يصبى الى

رؤيته ولحلاوة عارضته يرغب عن معارضته

ولعذوبة ايراده يسعف بمراده فتعلقت باهدابه

لخصائص آدابه ونافست فى مصافاته لنفائس

صفاته * شعر * فكنت به اجلو همومى واجتلى

اللهم عشه باسنانک نهشا عظم معروق اذا القی عنه لحمه قال الجوهری العرق والمعرق مصدر کبابه نصر وفی الحدیث ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل علی ام سلمة وتناول عرقا ثم

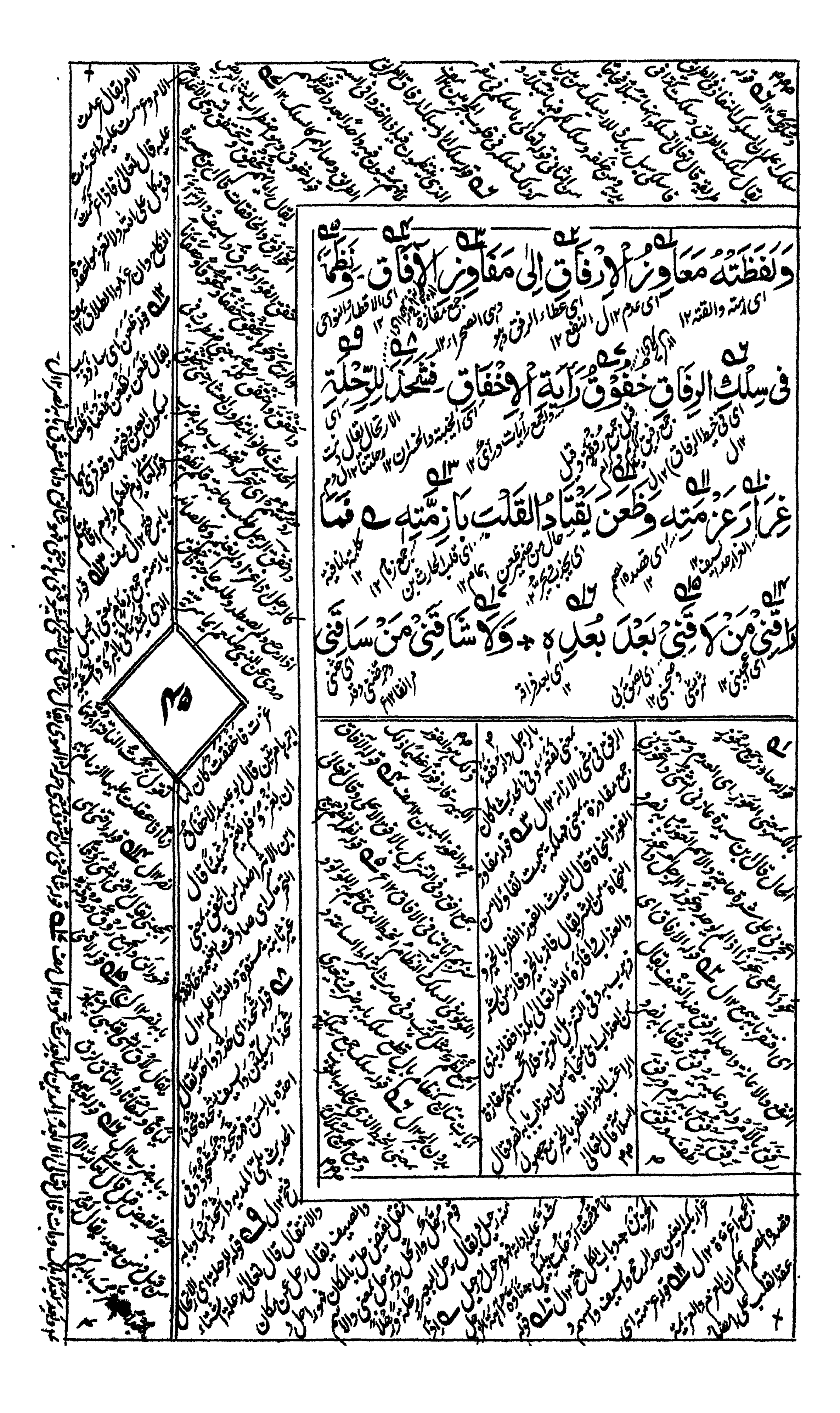
زمانی طلق الوجه ملتمع الضیا + اری قربه قربی ومغنا

غنیة + ورؤیته ریّا ومحیاه لی حیا + ولبثنا علی

ذلک برهة + یُنشئ لی کل یوم نزهة + وبدراء

عن قلبی شبهة - الی ان جدحت له ید الاملاق -

کاس الفراق - واغراه عدم العراق بتطلیق العراق -

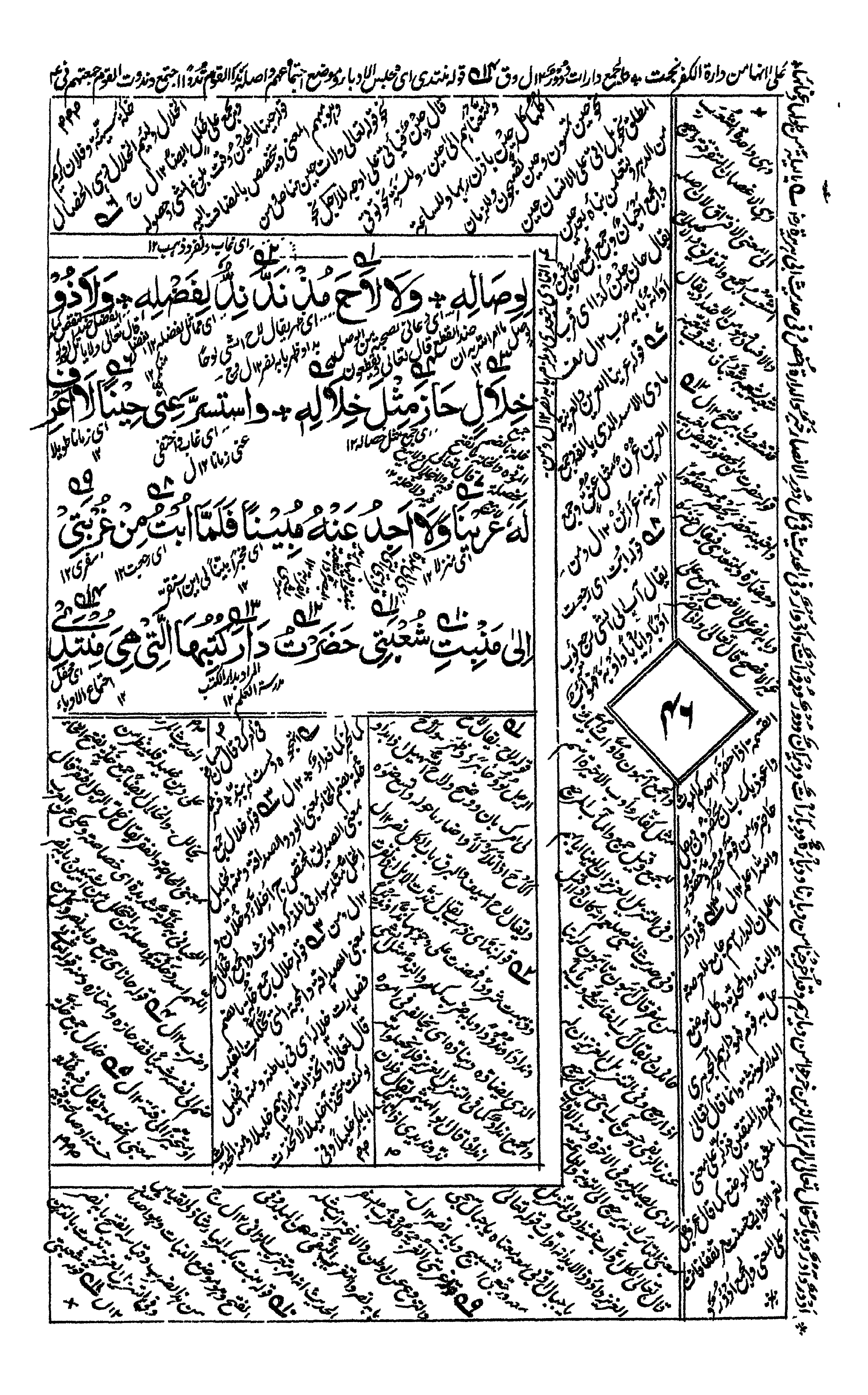


ولفظته معاوز الارفاق الى مفاوز الآفاق ونظمني

في سلك الرفاق خفوق راية الاخفاق فشحذت للرحلة

غرار عزمته وظعن يقتاد القلب بازمته فما

راقني من لاقني بعد بعده ولا شاقني من ساقني

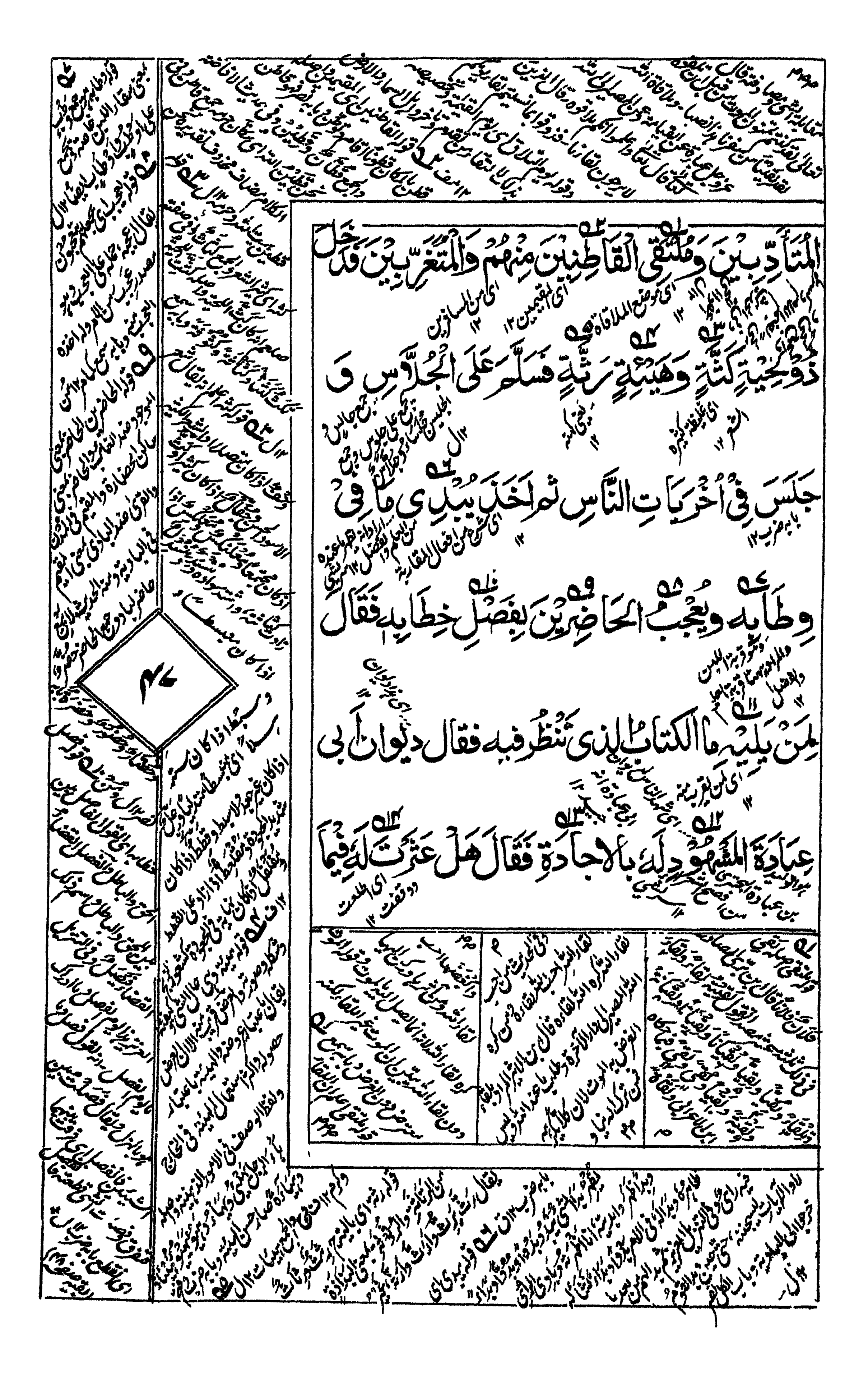


بوصاله + ولا أخ مذ ندّ ندّ لفضله + ولا ذو

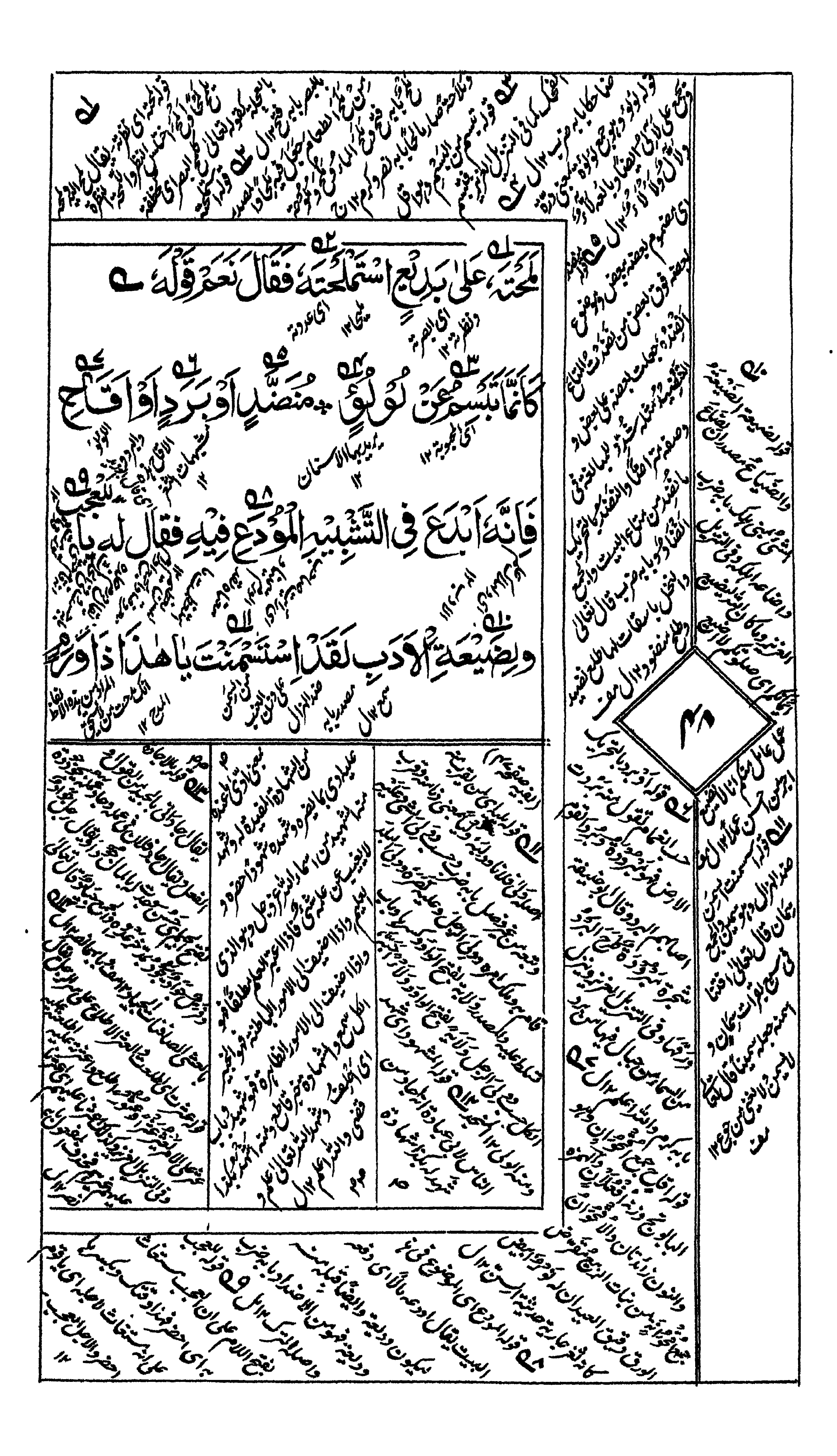
خلال حاز مثل خلاله + واستمر عني حيناً الأعز

له غريباً ولا أحد عنه مبيناً فلما أبتُ من غربتي

إلى منبت شعبتي حضرت دار كتبها التي هي منتدى



المتأدبين وملتقى القاطنين منهم والمتغربين فدخل
ذو لحية كثة وهيئة رثة فسلم على الجلاس و
جلس في أخريات الناس ثم أخذ يبدي ما في
وطابه ويعجب الحاضرين بفصل خطابه فقال
لمن يليه ما الكتاب الذي تنظر فيه فقال ديوان أبي
عبادة المشهود له بالإجادة فقال هل عثرت له فيما



لمحتهُ على بديعٍ استملحتهُ فقال نعم قولهُ

كأنّما تبسّم عن لؤلؤٍ منضّدٍ أو بَرَدٍ أو أقاح

فإنّه أبدع في التشبيه المودع فيه فقال له يا للعجب

ولضيعة الأدب لقد استسمنت يا هذا ذا ورمٍ

بعینی انت بعید عن البیت النادر ۱۲

وَنَفَحْتَ فِي غَيْرِ ضَرَمٍ، أَيْنَ أَنْتَ عَنِ الْبَيْتِ النَّادِرِ

الْجَامِعِ مُشْتَبِهَاتِ الثَّغْرِ، وَأَنْشَدَ: نَفْسِي الْفِدَاءُ

لِثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمُهُ * وَزَانَهُ شَنَبٌ نَاهِيكَ مِنْ

شَنَبِ يَفْتَرُّ عَنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ * وَعَنْ

أَقَاحٍ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ حَبَبِ * فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ

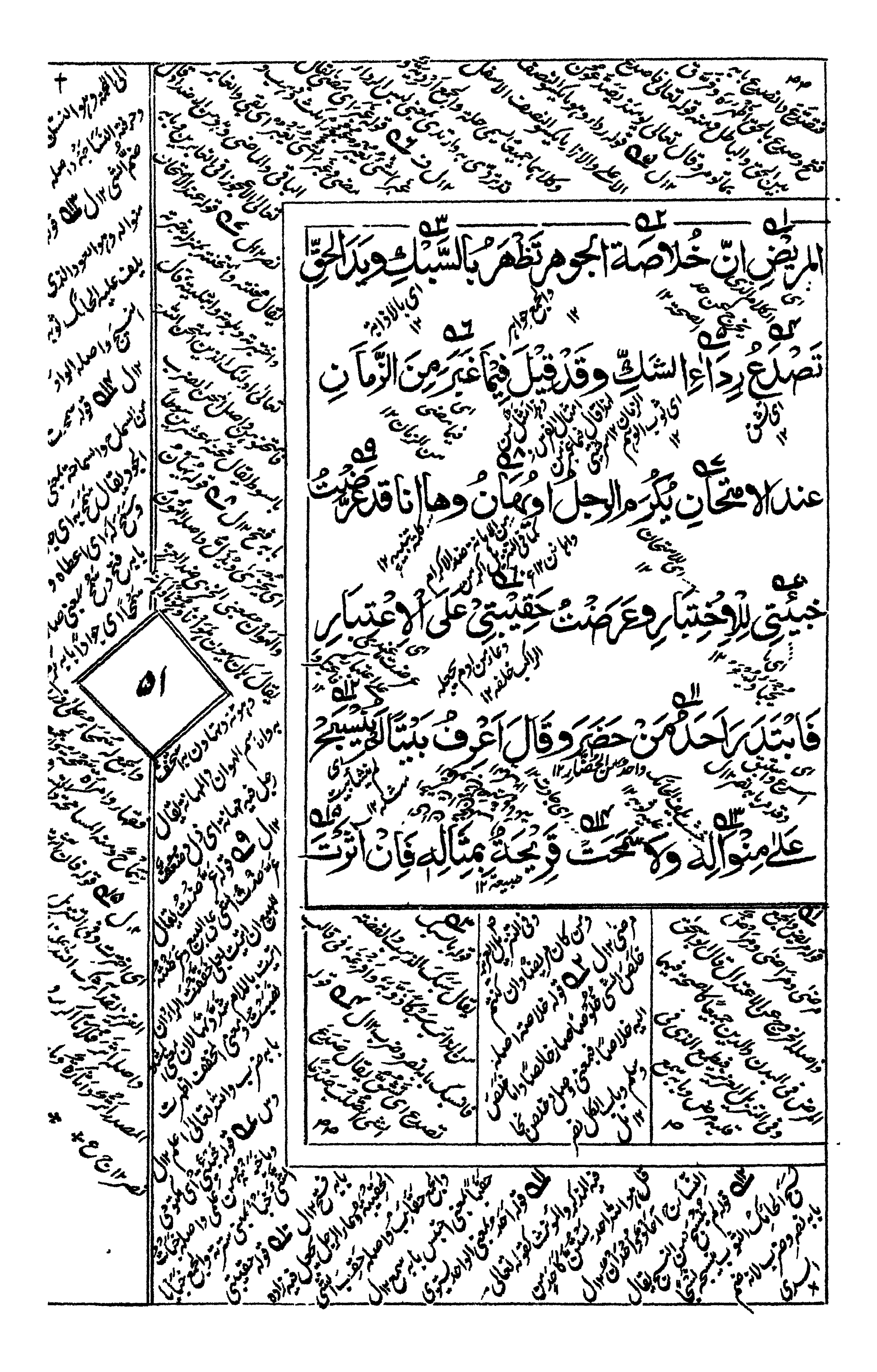
وَاسْتَحْلَاهُ، وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ، وَسُئِلَ

لِمَنْ هَذَا الْبَيْتُ وَهَلْ حَيٌّ قَائِلُهُ أَوْ مَيِّتٌ، فَقَالَ: أَيْمُ

اللهِ لَلْحَقُّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ، وَلَلصِّدْقُ حَقِيقٌ بِأَنْ

قرضت الشعر إذا قلته والشعر قريض باب ضرب ۱۲ ل ۱۸ قوله الأساة أي الأطباء جمع آس أصله أسا الجرح أسا وأسوا إذا داواه باب نصر ۱۲ ل

يسمع إنه يا قوم لينجيكم مذ اليوم قال فكأن الجماعة
ارتابت بعزوته وأبت تصديق دعوته فتوجّس
ما هجس في أفكارهم وفطن لما بطن من استنكارهم
وحاذر أن يفرط البدر ذمّ فيقرأ إن بعض الظن
إثم ثم قال يا رواة القريض وأساة القول



المريض إنّ خلاصة الجوهر تظهر بالسبك ويد الحق

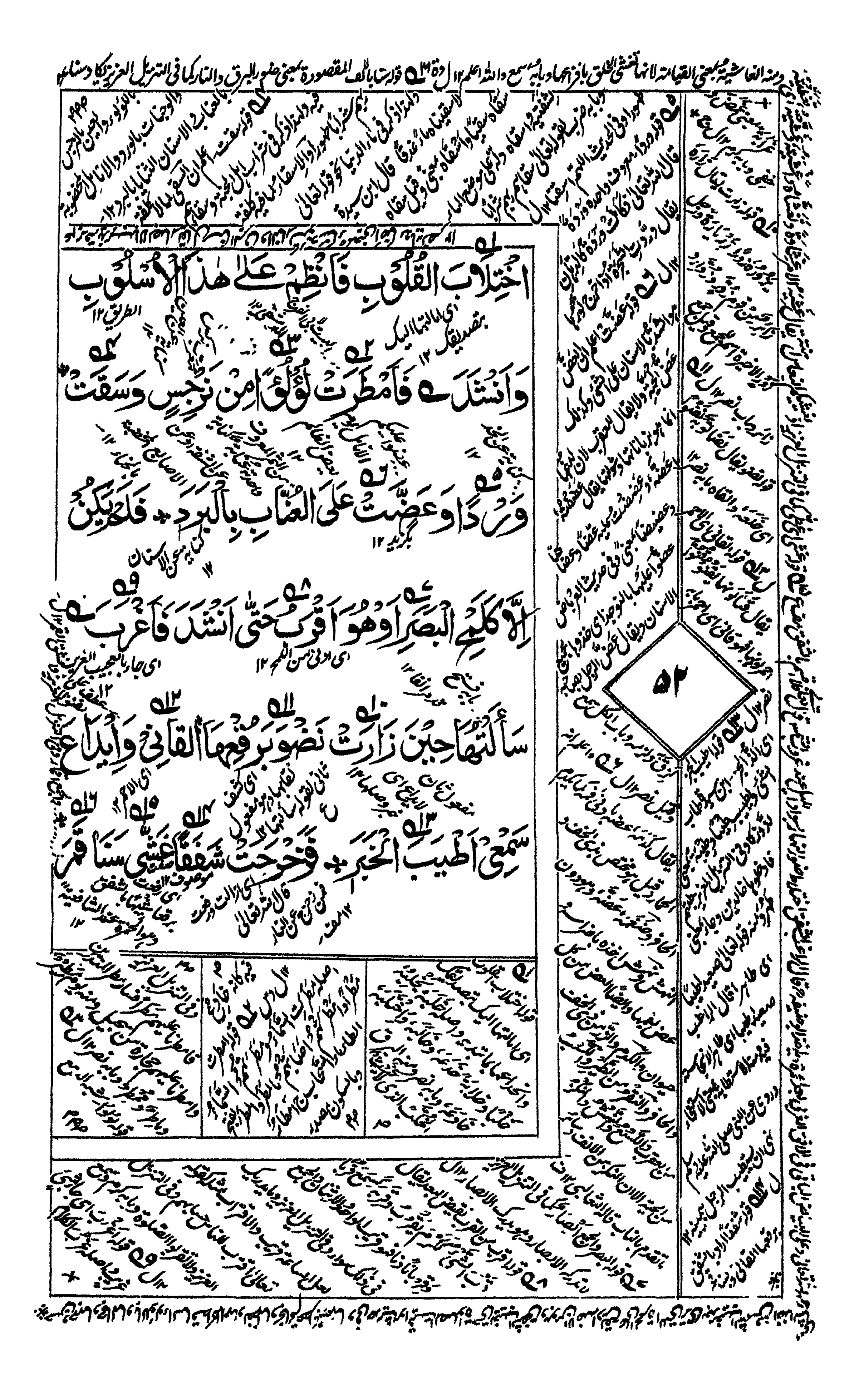
تصدع رداء الشك وقد قيل فيما غبر من الزمان

عند الامتحان يكرم الرجل او يهان وها انا قد عرضت

خبيئتي للاختبار وعرضت حقيبتي على الاعتبار

فابتدر احد من حضر وقال اعرف بيتا لم يسبح

على منواله ولا سمحت قريحة بمثاله فان آثرت



اختلاف القلوب فانظم على هذا الاسلوب

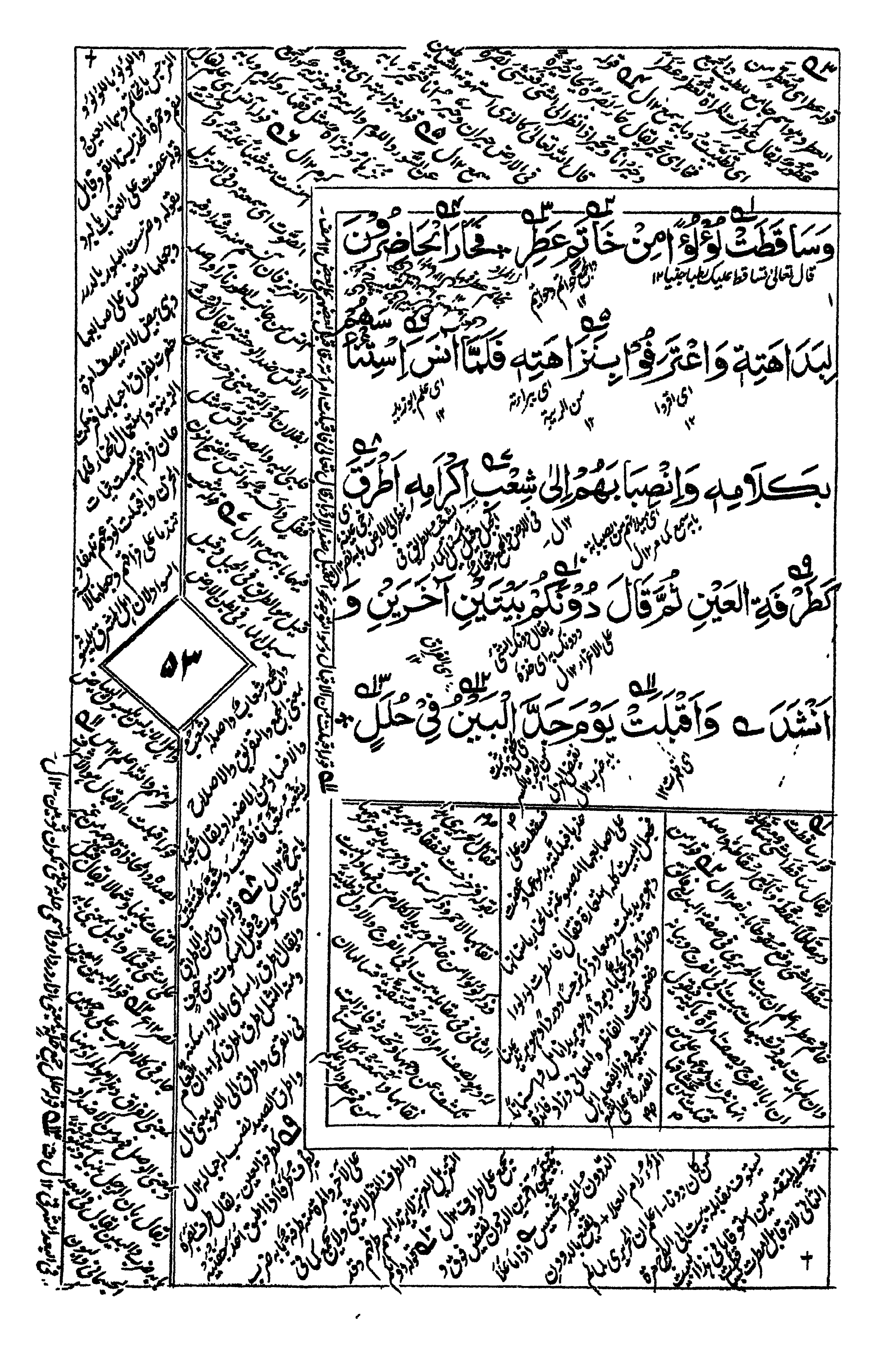
وانشد فامطرت لؤلؤا من نرجس وسقت

وردا وعضت على العناب بالبرد فلم يكن

الا كلمح البصر او هو اقرب حتى انشد فاغرب

سألتها حين زارت نضو برقعها القاني وايداع

سمعي اطيب الخبر فزحزحت شفقا غشى سنا قمر



وساقطت لؤلؤا من خاتم عطر محار الحاضرين

قال تعالى تساقط عليك رطبا جنيا ١٢

لبداهته واعترفوا بنزاهته فلما آنس استئناسهم

بكلامه وانصبابهم الى شعب اكرامه اطرق

كطرفة العين ثم قال دونكم بيتين آخرين و

انشد ؎ واقبلت يوم جد البين في حلل

الوسم بمعنى العلامة وبابه ضرب كما مر واما من الوسامة بمعنى الحسن وبابه كرم ح يكون معنى التبسم اثر الحسن والجمال والله اعلم ١٢ ال وس

سوّدِ تعضّ بنانَ النادمِ الحَصِرِ • فلاحَ ليلٌ على

صُبحٍ أقلّهما • غُصنٌ وضُرّستِ البلّورَ بالدُّرَرِ

فحينئذٍ استسنى القومُ قيمتَه • واستغزروا ديمتَه

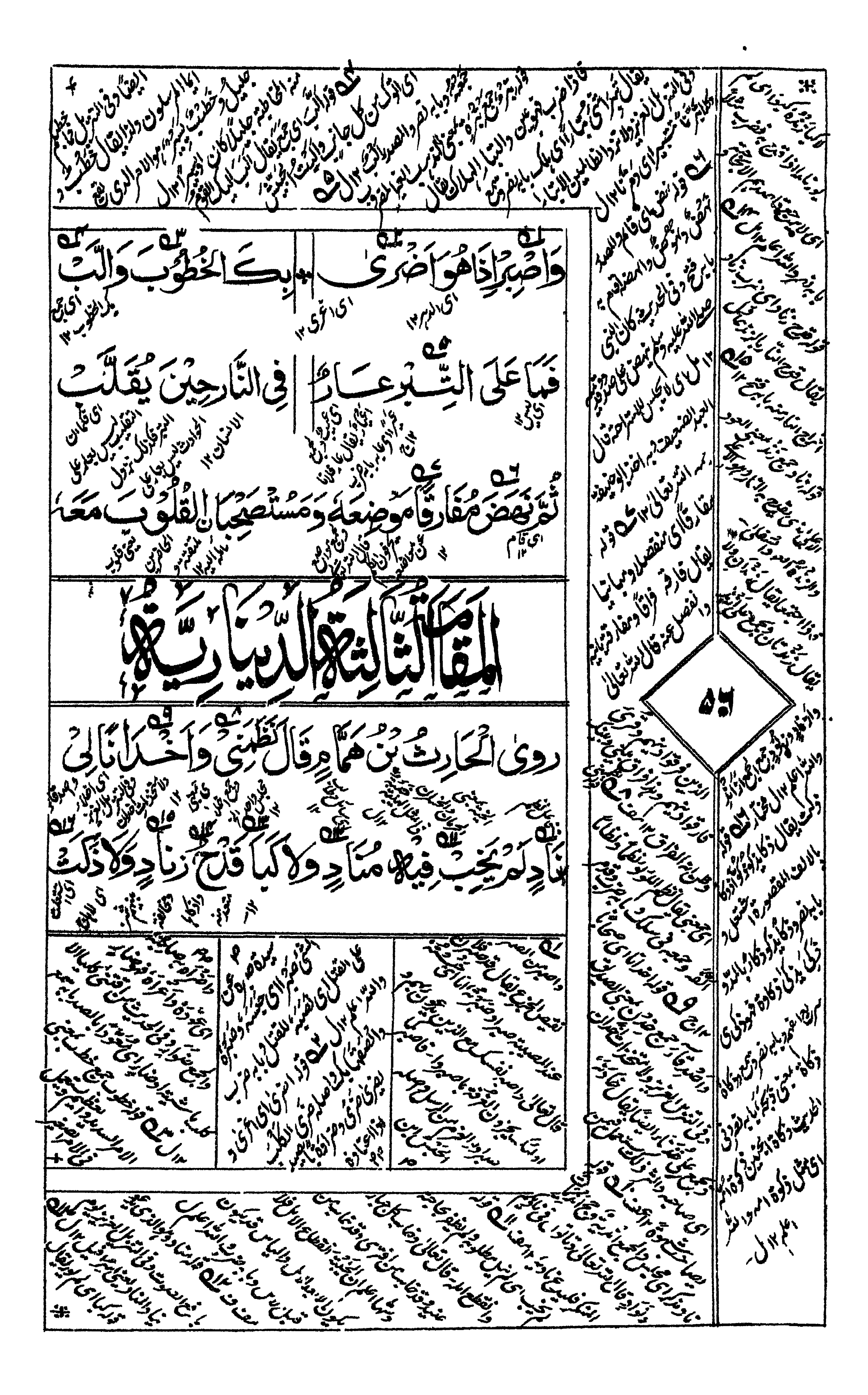
وأجملوا عِشرتَه • وجمّلوا قِشرتَه • وقال المخبرُ بهذه

الحكايةِ • فلمّا رأيتُ تلهّبَ جذوتِه • وتألّقَ

جلوتِه • أمعنتُ النظرَ في توسّمِه • وسرّحتُ

الطَّرْفَ فِي مِيسَمِهِ فَإِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوجِيُّ وَقَدْ
أَقْمَرَ لَيْلُهُ الدَّجُوجِيُّ فَهَنَّأْتُ نَفْسِي بِوُرُودِهِ وَابْتَدَرْتُ
اسْتِلَامَ يَدِهِ وَقُلْتُ لَهُ مَا الَّذِي أَحَالَ
صِفَتَكَ حَتَّى جَهِلْتُ مَعْرِفَتَكَ وَأَيُّ شَيْءٍ شَيَّبَ
لِحْيَتَكَ حَتَّى أَنْكَرْتُ حِلْيَتَكَ فَأَنْشَأَ يَقُولُ

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَيَّبْ * وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبْ
إِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَخْصٍ * فَفِي غَدٍ يَتَغَلَّبْ
فَلَا تَثِقْ بِوَمِيضٍ * مِنْ بَرْقِهِ فَهُوَ خُلَّبْ



وَاصْبِرْ إِذَا هُوَ أَضْرَى ۞ بِكَ الْخُطُوبَ وَأَلَبْ

فَمَا عَلَى التِّبْرِ عَارٌ ۞ فِي النَّارِ حِينَ يُقَلَّبْ

ثُمَّ نَهَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَهُ ۞ وَمُسْتَصْحِبًا الْقُلُوبَ مَعَهُ

الْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّينَارِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِي وَأَخْدَانًا لِي ۞ نَادٍ لَمْ يَخِبْ فِيهِ مُنَادٍ وَلَا كَبَا قَدْحُ زِنَادٍ وَلَا ذَكَتْ

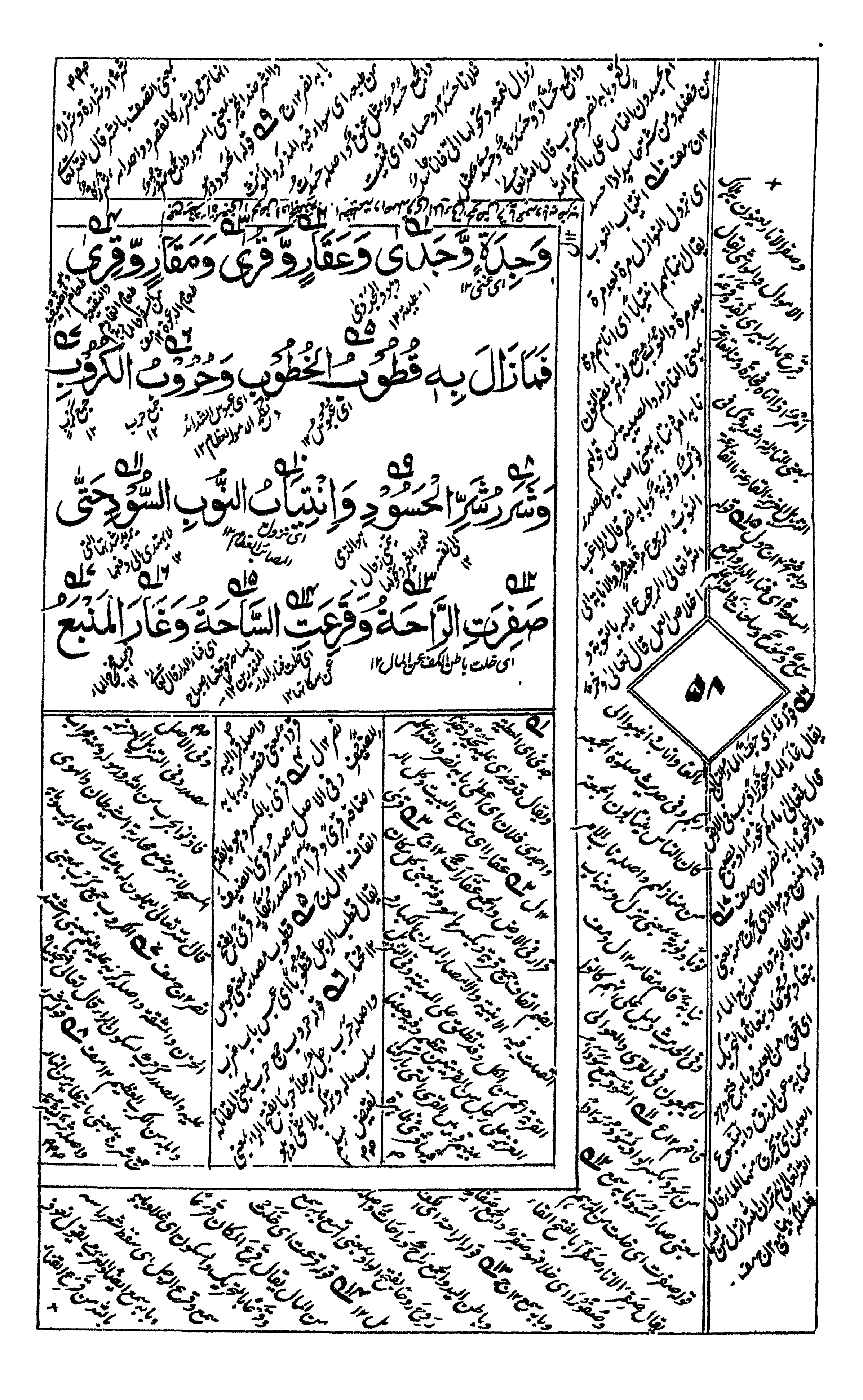
نارُ عنادٍ فبينا نحنُ نتجاذبُ أطرافَ الأناشيدِ

ونتوارَدُ طُرَفَ الأسانيدِ إذ وقفَ بنا شخصٌ

عليهِ سَمَلٌ وفي مِشيتِهِ قَزَلٌ فقالَ يا أخايرَ

الذخائرِ وبشائرَ العشائرِ عِمُوا صباحاً وأنعِمُوا

اصطباحاً وانظُرُوا إلى مَن كانَ ذا نديٍّ ونَدًى



وَجِدَةٍ وَجَدًى وَعَقَارٍ وَقِرًى وَمَقَارٍ وَقِرًى

فَمَا زَالَ بِهِ قُطُوبُ الْخُطُوبِ وَحُرُوبُ الْكُرُوبِ

وَشَرُّ شَرِّ الْحُسُودِ وَانْتِيَابُ النُّوَبِ السُّودِ حَتَّى

صَفِرَتِ الرَّاحَةُ وَقَرِعَتِ السَّاحَةُ وَغَارَ الْمَنْبَعُ

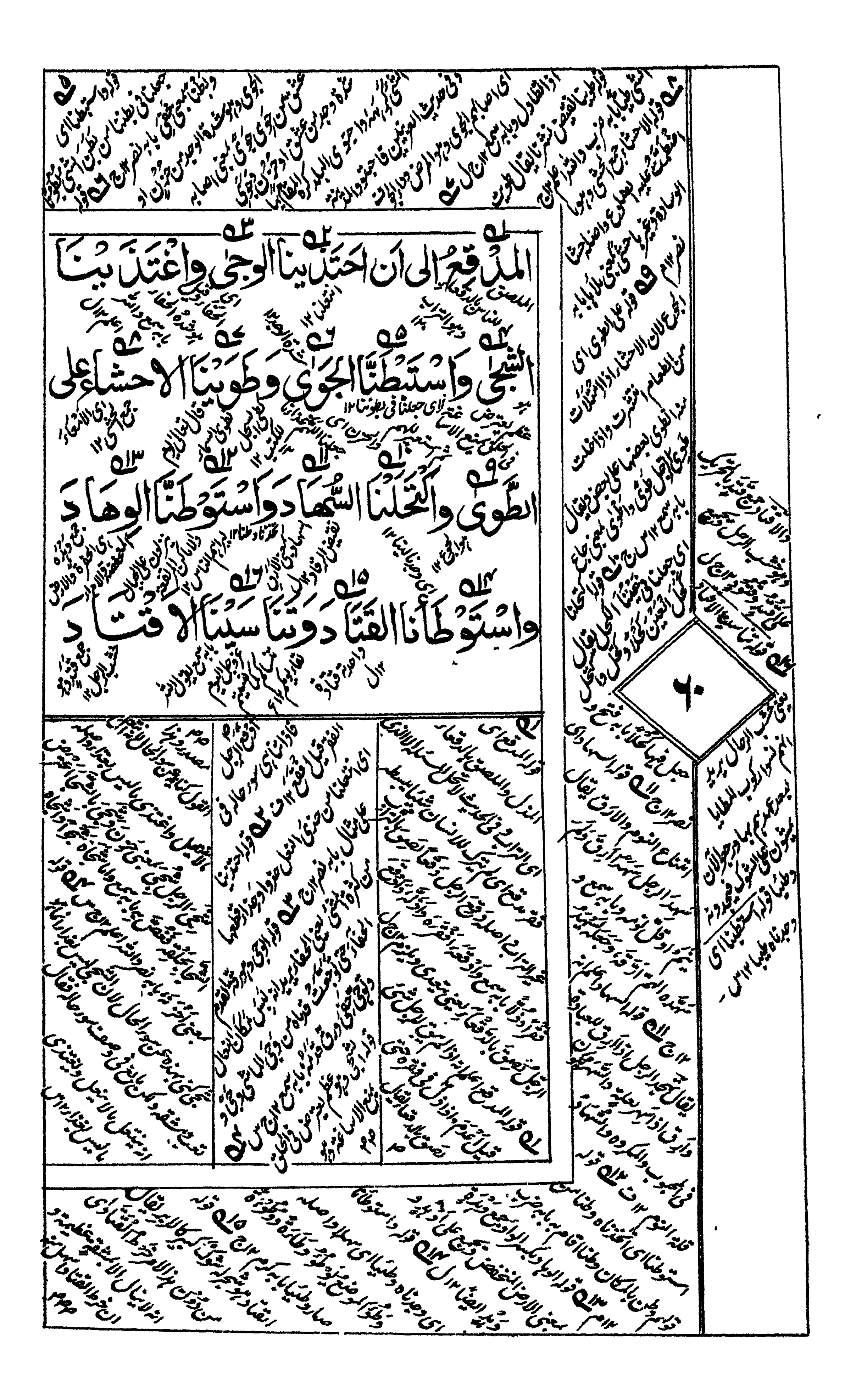
والله مولى الغنى الحميد قال الليث الفقرة بالضم لغة ردية ١٢ ل

ونبا المربع واقوى المجمع واقض المضجع واستحالت

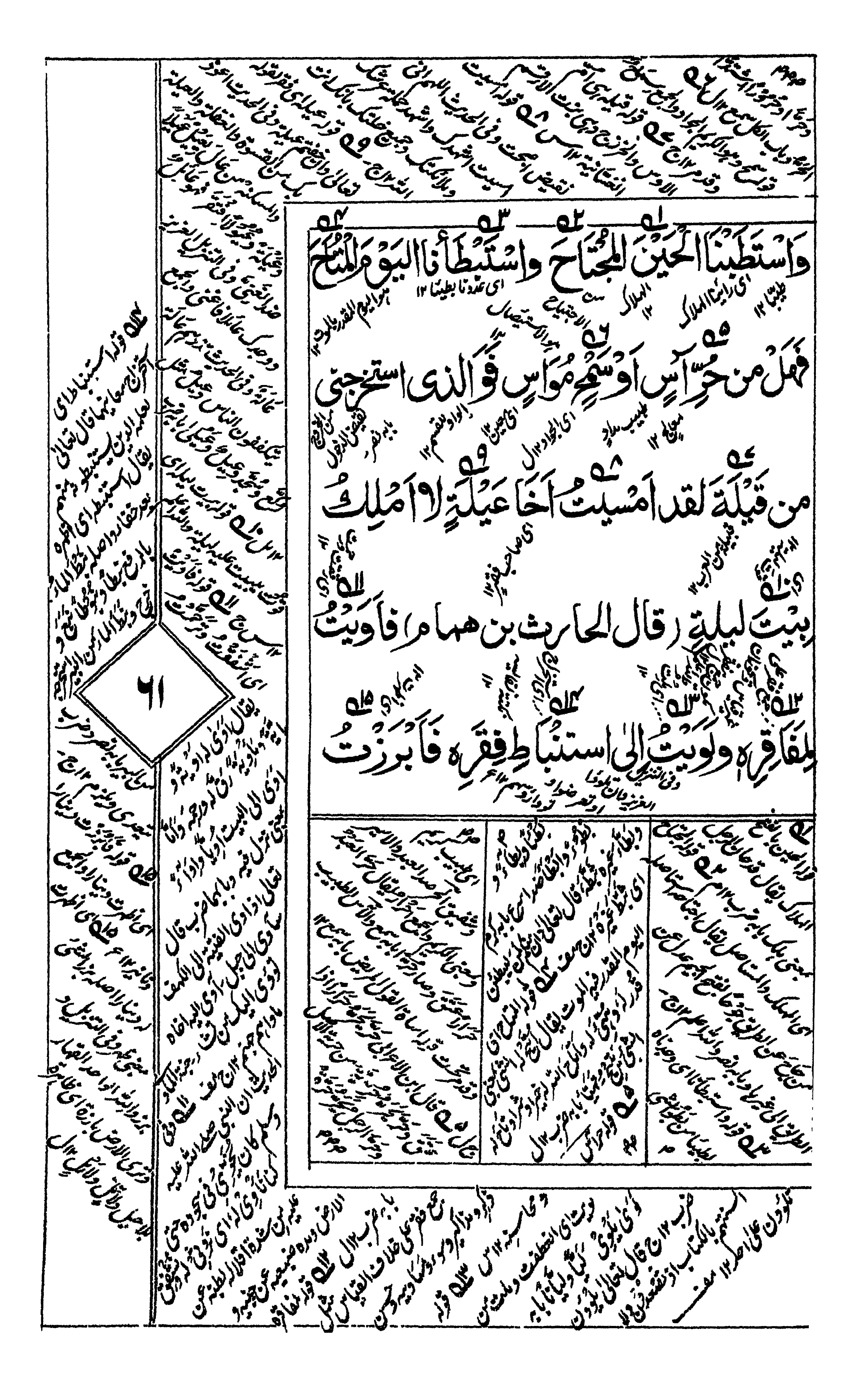
الحال واعول العيال وخلت المرابط ورحم

الغابط واودى الناطق والصامت ورثى لنا

الحاسد والشامت وآل بنا الدهر الموقع والفقر



المدقع الى ان احتذينا الوجى واغتذينا
الشجى واستبطنا الجوى وطوينا الاحشاء على
الطوى واكتحلنا السهاد واستوطنا الوهاد
واستوطأنا القتاد وتناسينا الاقتاد



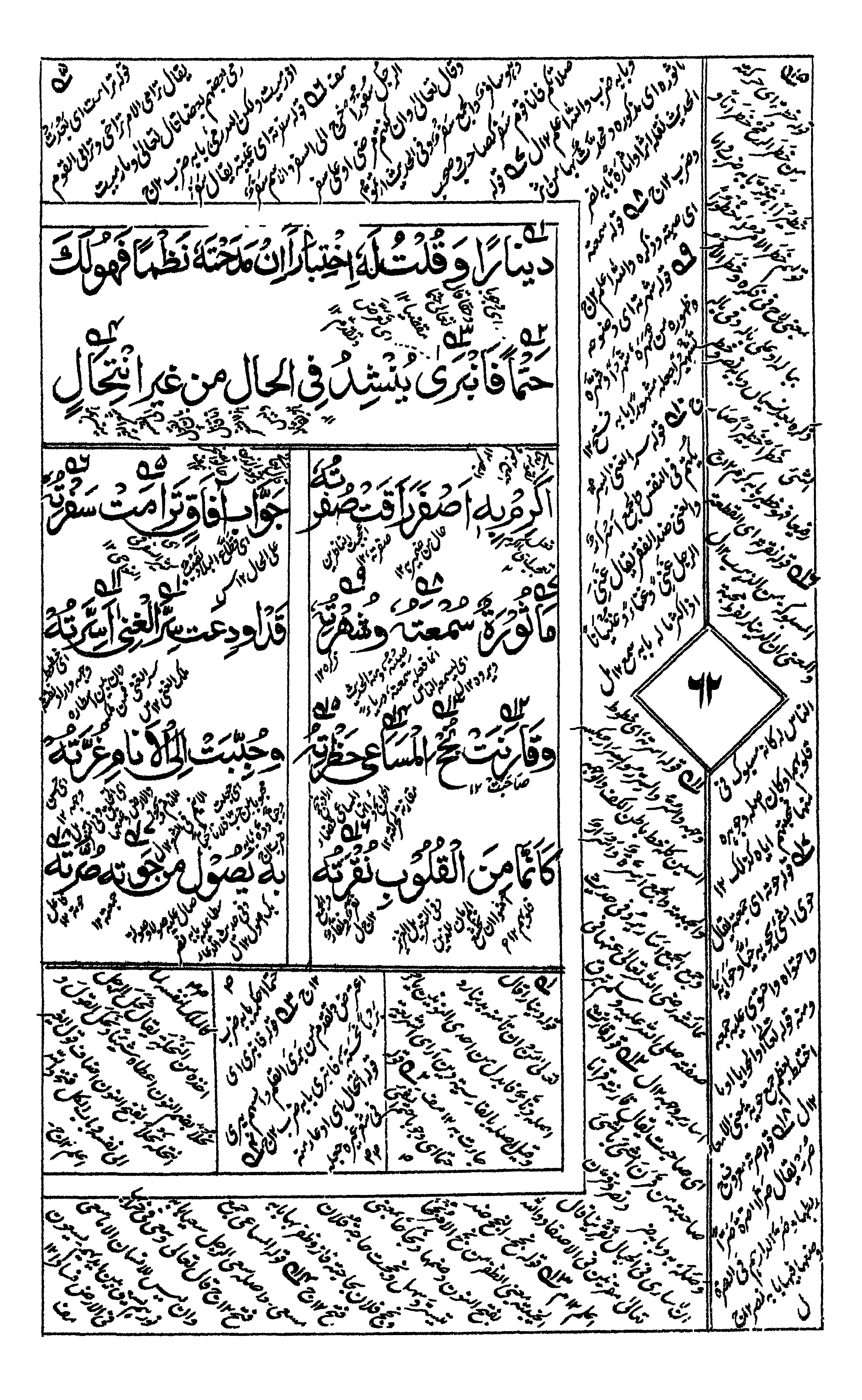
واستطبنا الحين المجتاح واستبطأنا اليوم المتاح

فهل من حرٍّ آسٍ أو سمحٍ مواسٍ فوالذي استخرجني

من قيلة لقد أمسيت أخا عيلةٍ لا أملك

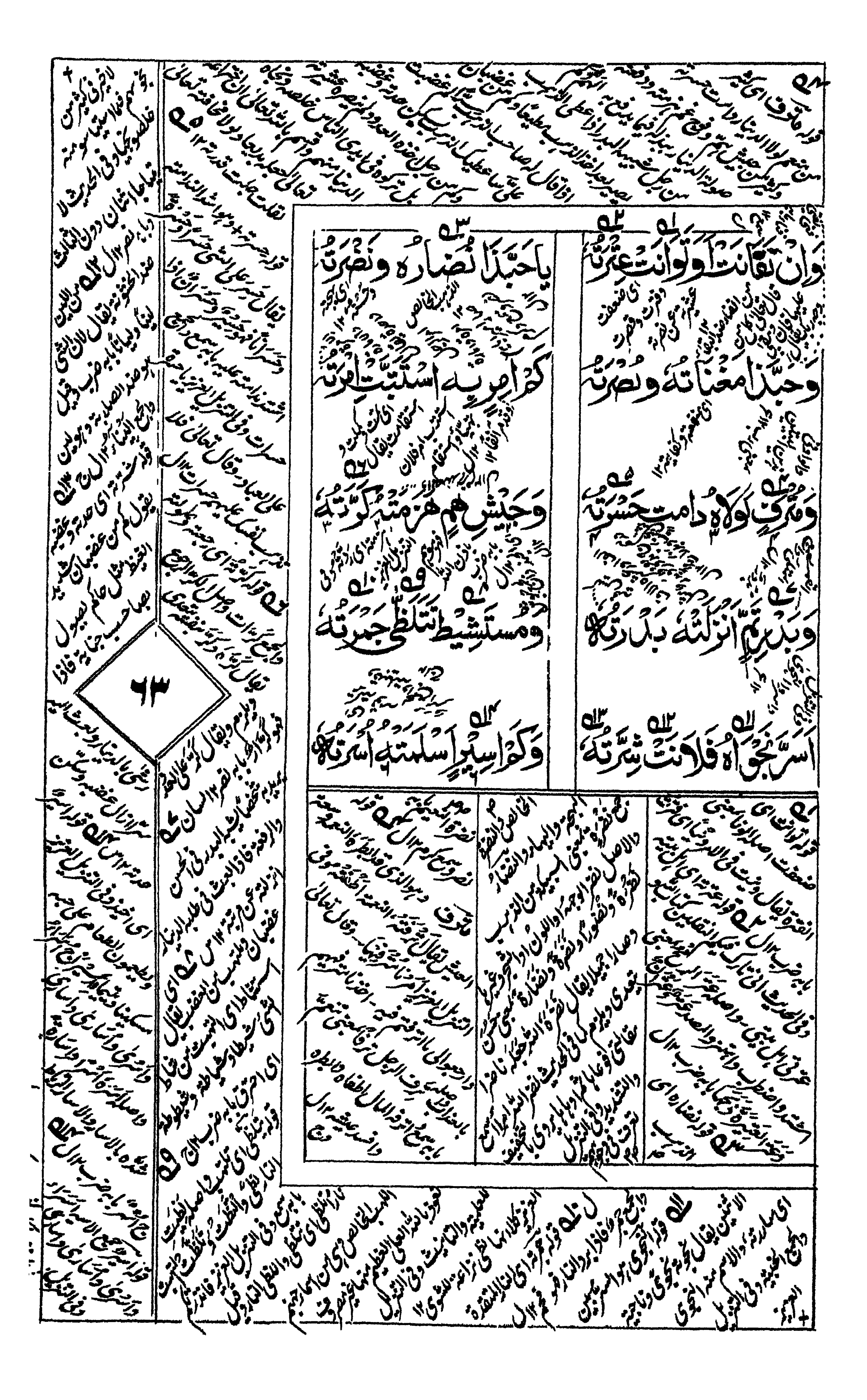
بيت ليلةٍ (قال الحارث بن همام) فأويت

لمفاقره ولويت إلى استنباط فقره فأبرزت



دِيناراً وقُلتُ لهُ اختِباراً إنْ مدَحتَهُ نظماً فهُو لكَ حتماً فانبرى يُنشِدُ في الحالِ من غيرِ انتِحالِ

أكرِمْ بهِ أصفرَ راقتْ صُفرتُهْ	جوّابَ آفاقٍ ترامَتْ سَفرتُهْ
مأثورةٌ سُمعتُهُ وشُهرتُهْ	قد أُودِعَتْ سرَّ الغِنى أسِرّتُهْ
وقارنَتْ نُجحَ المساعي خَطرتُهْ	وحُبِّبَتْ إلى الأنامِ غُرّتُهْ
كأنّما من القُلوبِ نُقرتُهْ	بهِ يَصولُ مَن حوَتْهُ صُرّتُهْ



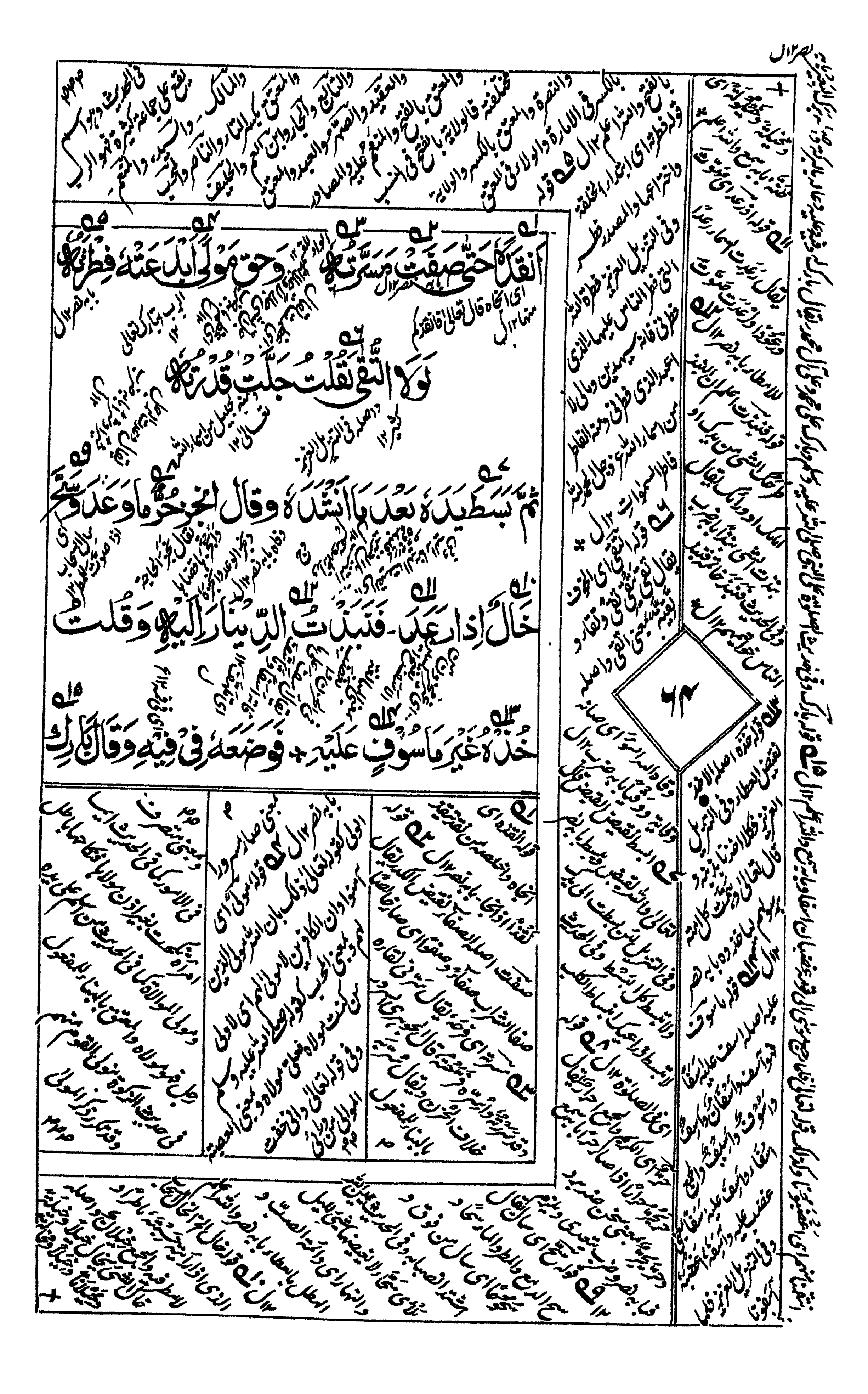
وان تفانت او توانت عترته ... يا حبذا نضاره ونضرته

وحبذا مغناته ونصرته ... كم امرئ به استتبت امرته

ومترف لولاه دامت حسرته ... وجيش هم هزمته كرته

وبدر تم انزلته بدرته ... ومستشيط تتلظى جمرته

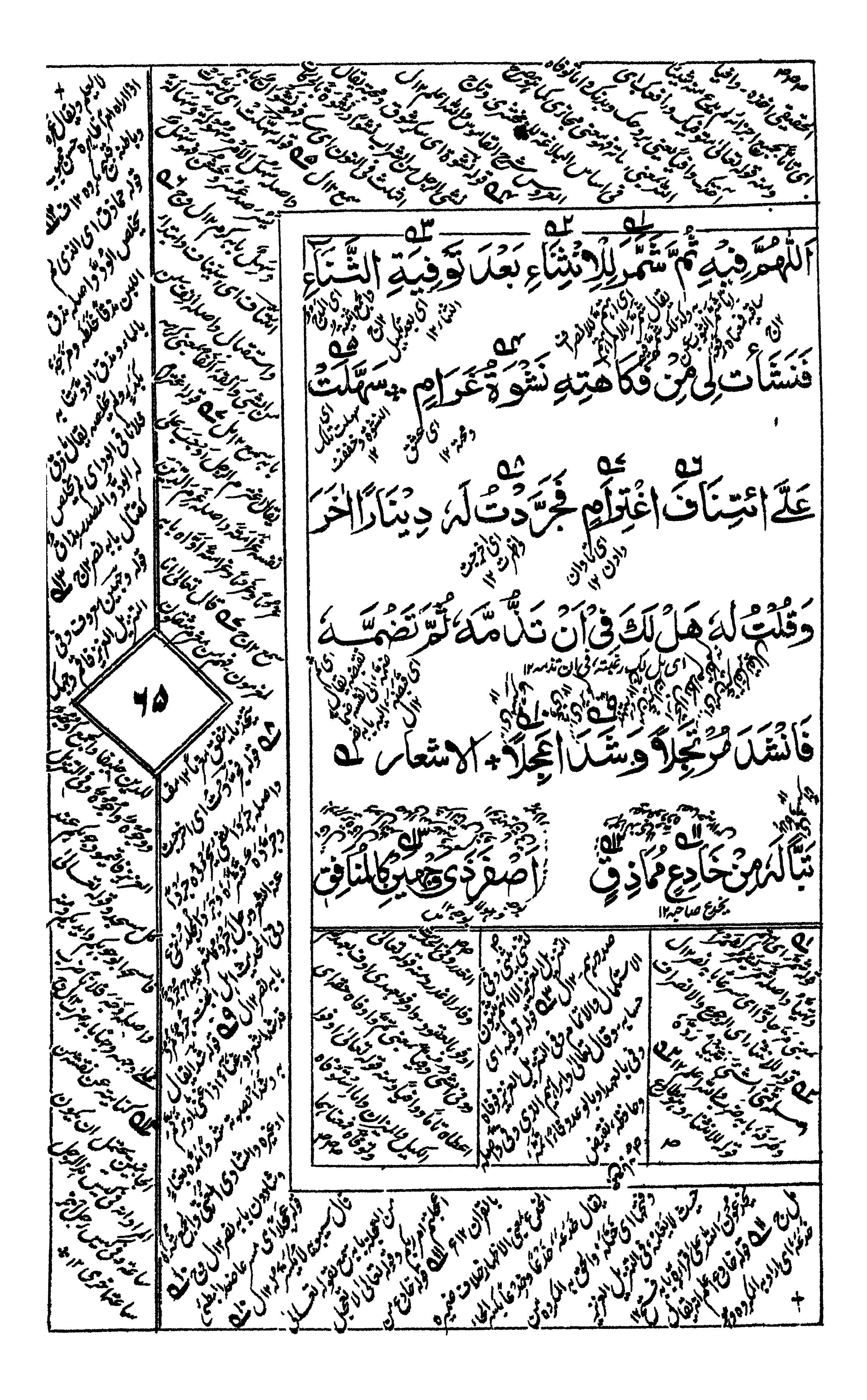
اسر نجواه فلانت شرته ... وكم اسير اسلمته اسرته



أنقذه حتى صفت مسرته … وحق مولى أبدعته فطرته

لولا التقى لقلت جلت قدرته

ثم بسط يده بعدما أنشده وقال أنجز حر ما وعد وسح خال إذا رعد فنبذت الدينار إليه وقلت خذه غير مأسوف عليه فوضعه في فيه وقال بارك



اللهم فيه ثم شمر للانشاء بعد توفية الثناء

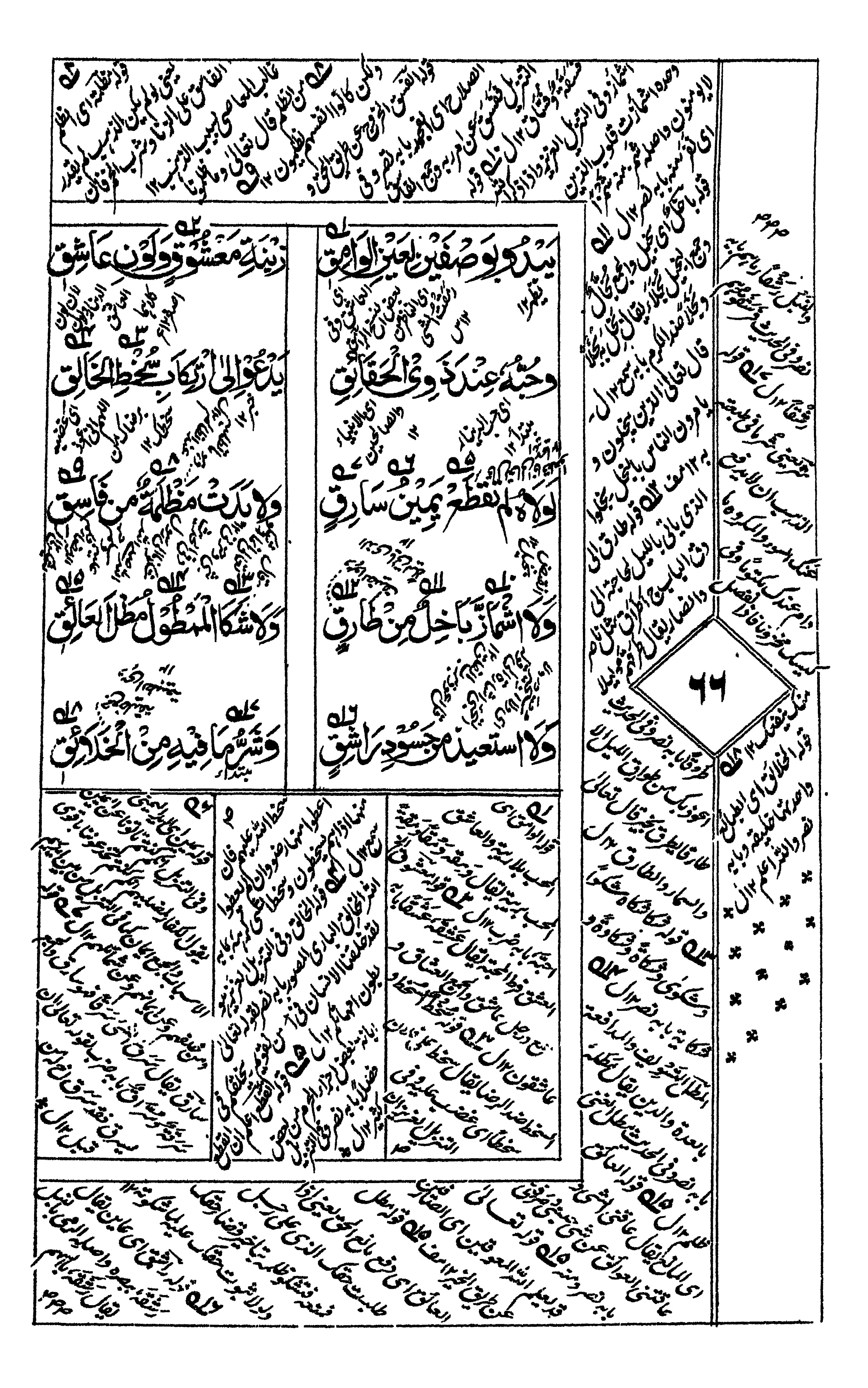
فنشأت لى من فكاهته نشوة غرام سهلت

على ائتناف اغترام فجردت له دينارا آخر

وقلت له هل لك في ان تذمه ثم تضمه

فانشد مرتجلا وشدا عجلا + الاشعار

تباً له من خادع مماذق ... اصفر ذي وجهين كالمنافق



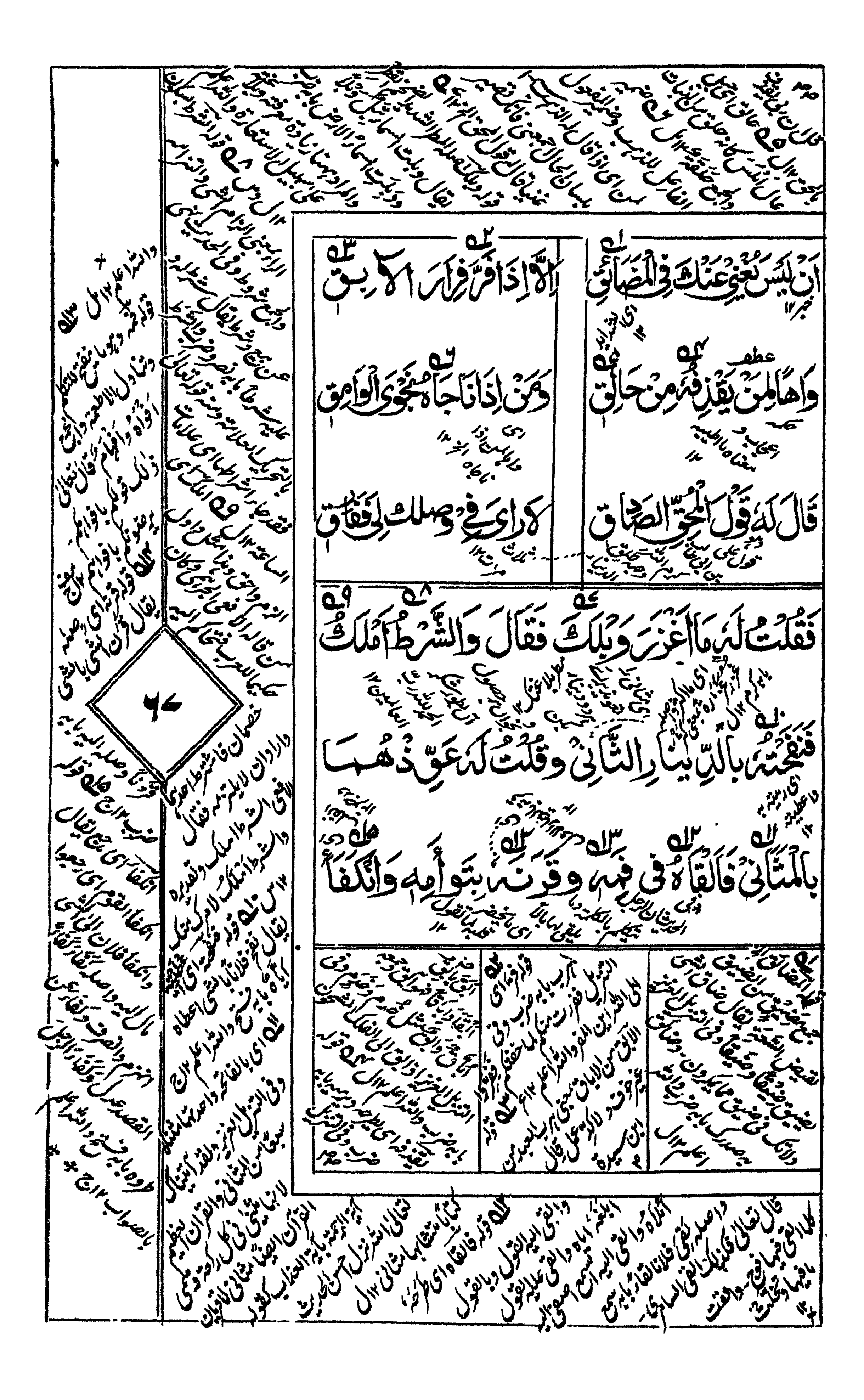
يبدو بوصفين لعين الوامق | زينة معشوق ولون عاشق

وحبه عند ذوي الحقائق | يدعو الى ارتكاب سخط الخالق

لولاه لم تقطع يمين سارق | ولا بدت مظلمة من فاسق

ولا اشمأز باخل من طارق | ولا اشتكى الممطول مطل العائق

ولا استعيذ من حسود راشق | وشر ما فيه من الخلائق



إن يلس يعني عنك في المضائق ... إلا إذا فرّ فرار الآبق

وأهاً لمن يقذفه من حالق ... ومن إذا ناجاه نجوى الوامق

قال له قول المحق الصادق ... لا رأي في وصلك لي ففارق

فقلت له ما عذرك ويلك فقال والشرط أملك

فنفحته بالدينار الثاني وقلت له عوّذهما

بالمثاني فألقاه في فيه وقرنه بتوأمه وانكفأ

يَحْمَدُ مَغْدَاهُ وَيَمْدَحُ النَّادِي وَنَدَاهُ۔ قَالَ

الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ ❊ فَنَاجَانِي قَلْبِي بِأَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ

وَأَنَّ تَعَارُجَهُ لِكَيْدٍ فَاسْتَعَدْتُهُ وَقُلْتُ لَهُ

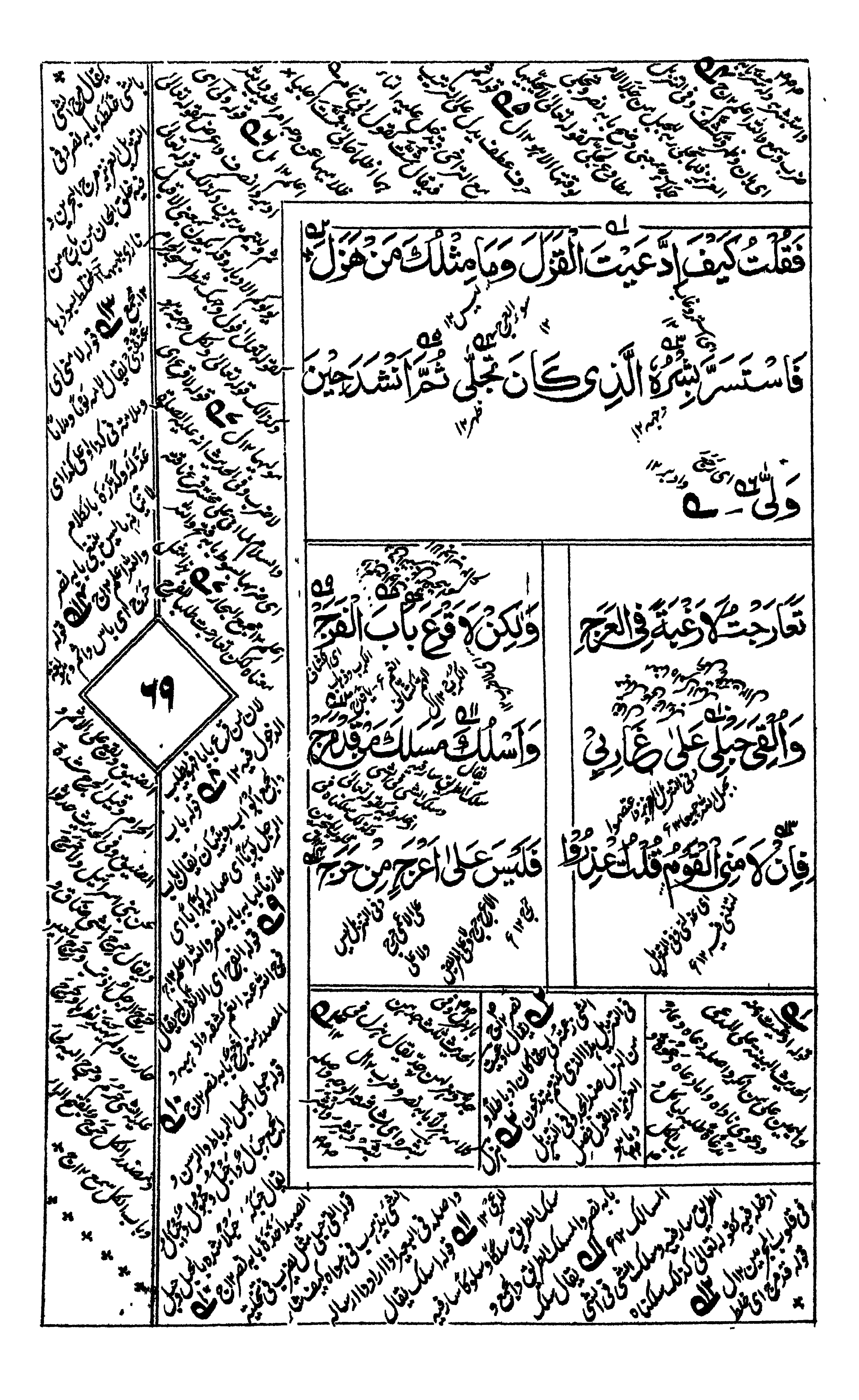
قَدْ عَرَفْتُ بِوَشْيِكَ فَاسْتَقِمْ فِي مَشْيِكَ

فَقَالَ إِنْ كُنْتَ ابْنَ هَمَّامٍ فَحُيِّيتَ بِإِكْرَامٍ وَحَيِيتَ

بَيْنَ كِرَامٍ ❊ فَقُلْتُ أَنَا الْحَارِثُ فَكَيْفَ حَالُكَ

وَالْحَوَادِثُ ❊ فَقَالَ أَتَقَلَّبُ فِي الْحَالَيْنِ بُؤْسٍ

وَرَخَاءٍ وَأَنْقَلِبُ مَعَ الرِّيحَيْنِ زَعْزَعٍ وَرُخَاءٍ ❊



فقلت كيف ادّعيت القول وما مثلك من هول

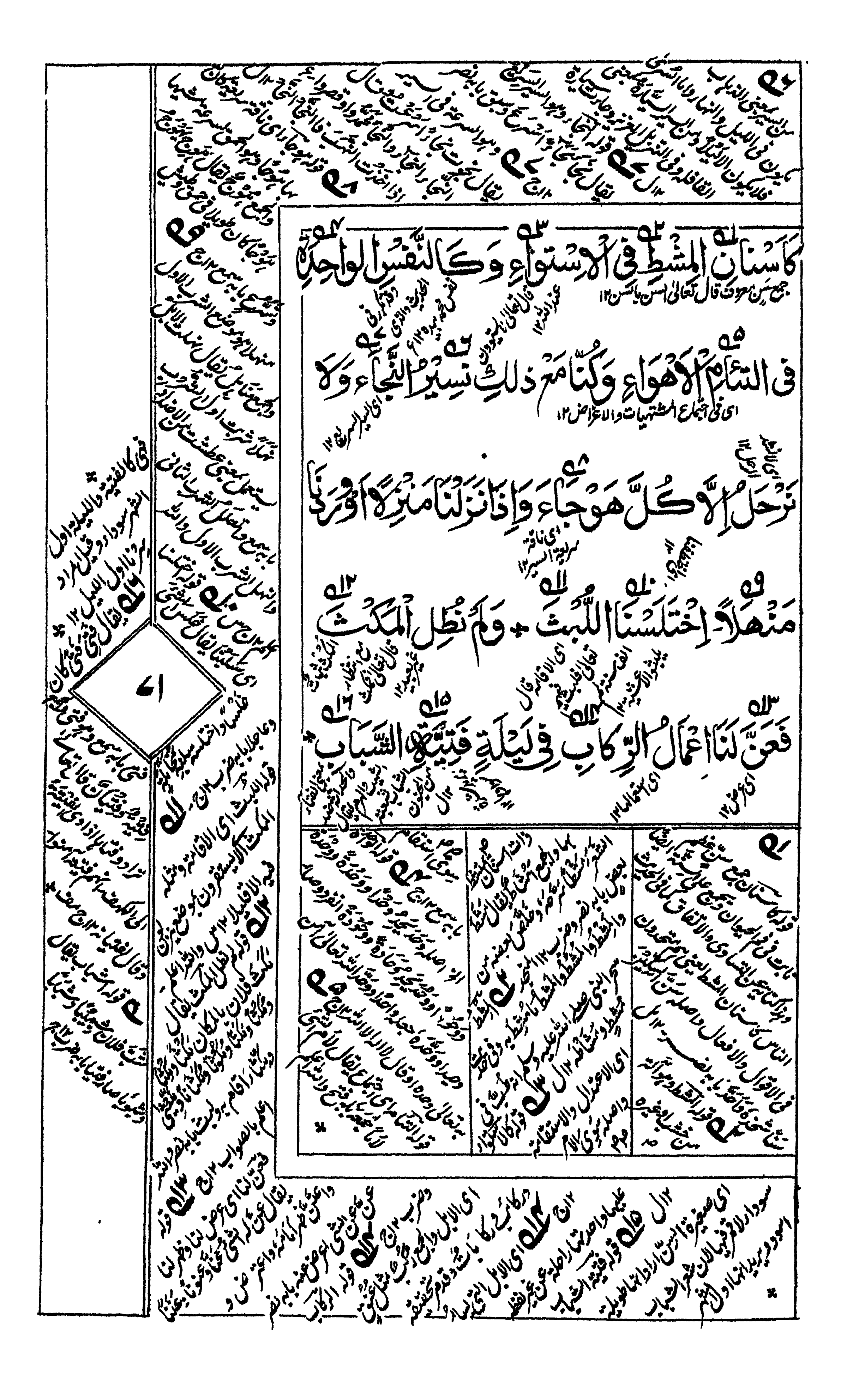
فاستسرّ بشره الذي كان تجلّى ثمّ انشد حين

ولّى

تعارجت لا رغبة في العرج	ولكن لاقرع باب الفرج
والقي حبلي على غاربي	واسلك مسلك من قد مرج
فان لامني القوم قلت اعذروا	فليس على اعرج من حرج

المقامة الرابعة الدمياطية

أخبر الحارث بن همام قال ظعنت إلى دمياط عام هياط ومياط وأنا يومئذ موموق الرخاء موموق الإخاء أسحب مطارف الثراء وأجتلي معارف السراء فرافقت صحبا قد شقوا عصا الشقاق وارتضعوا أفاويق الوفاق حتى لاحوا



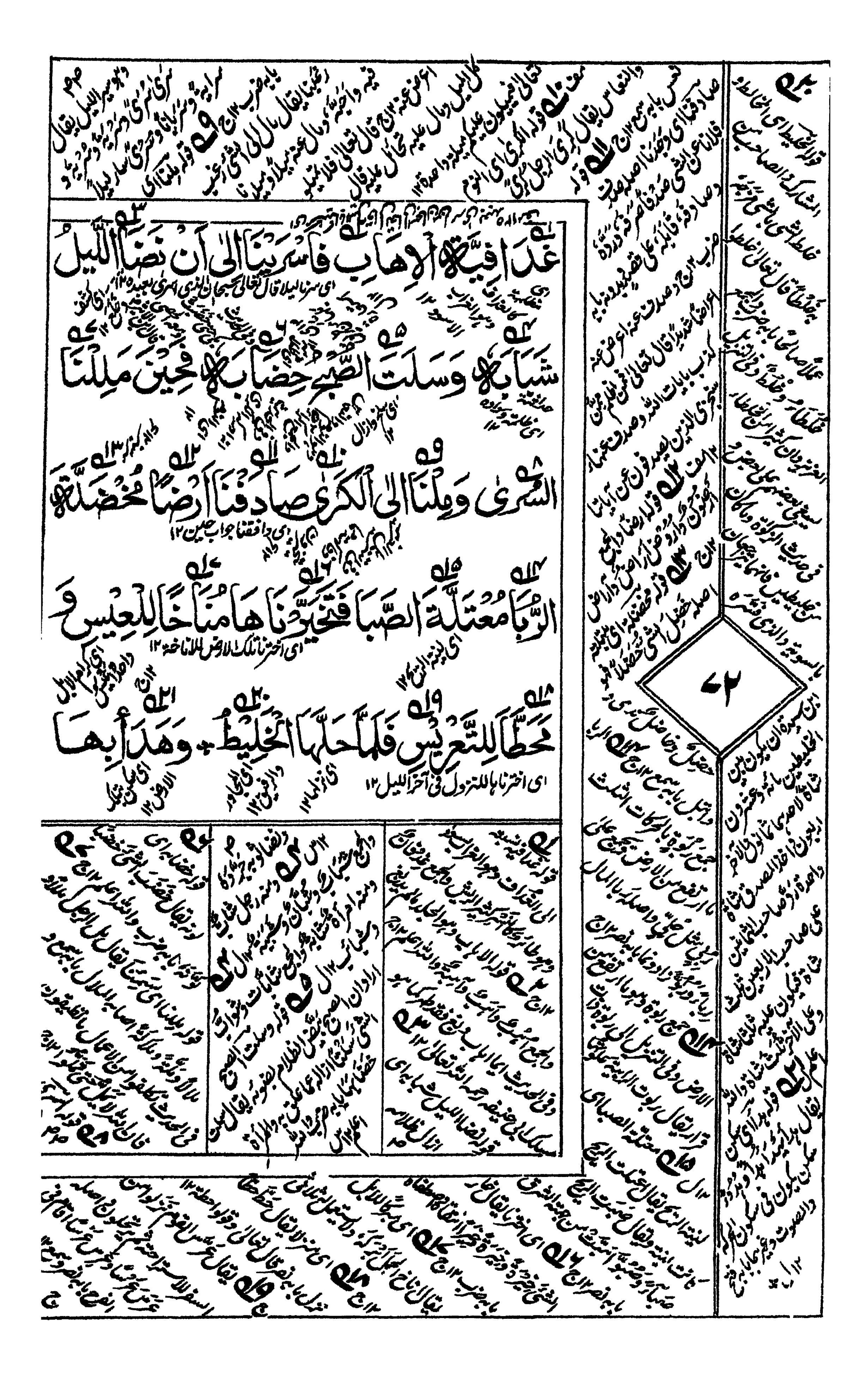
كأسنان المشط في الاستواء وكالنفس الواحدة

في التئام الأهواء وكنا مع ذلك نسير النجاء ولا

نرحل إلا كل هوجاء وإذا نزلنا منزلا أو وردنا

منهلا اختلسنا اللبث ولم نطل المكث

فعن لنا إعمال الركاب في ليلة فتية الشباب



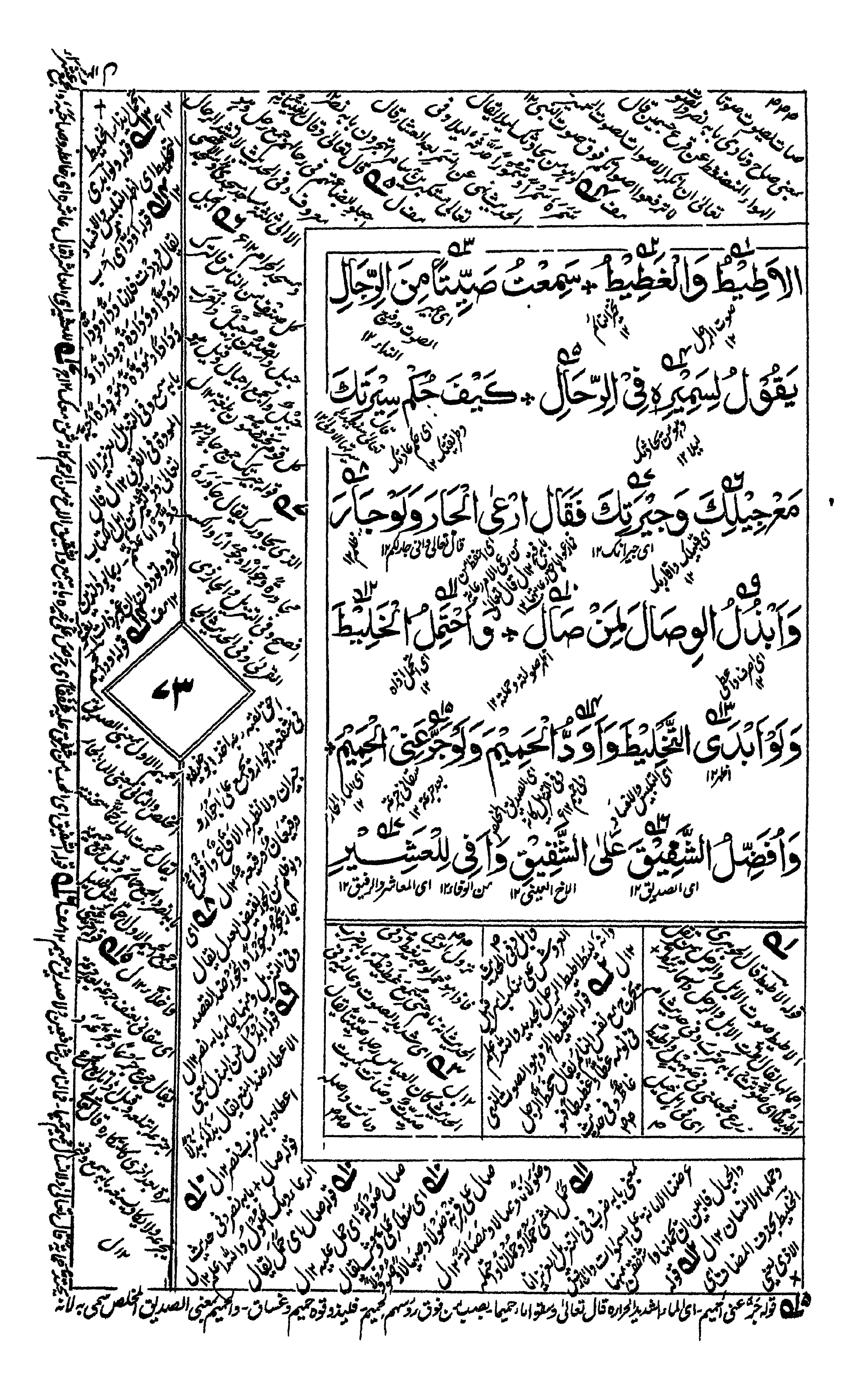
غدا فيه الإهاب فاسرينا إلى أن نضا الليل

شبابه وسلت الصبح خضابه فحين مللنا

السرى وملنا إلى الكرى صادفنا أرضا مخضلة

الربا معتلة الصبا فتخيرناها مناخا للعيس و

محطا للتعريس فلما حلها الخليط ، وهدأ بها



الأطيط والغطيط * سمعت صيتًا من الرجال

يقول لسميره في الرحال * كيف حلم سيرتك

مع جيلك وجيرتك فقال ارعى الجار ولو جار

وابذل الوصال لمن صال * واحتمل الخليط

ولو أبدى التخليط واود الحميم ولو جرعني الحميم

وأفضل الشفيق على الشقيق وافي للعشير

قوله جرعني الحميم اي الماء الشديد الحرارة قال تعالى وسقوا ماء حميما يصب من فوق رؤوسهم الحميم فليذوقوه حميم وغساق - والحميم يعني الصديق المخلص سمي به لانه

وإن لم يكافئ بالعشير وأستقلّ الجزيل للنزيل

وأغمر الزميل بالجميل وأنزل سميري منزلة

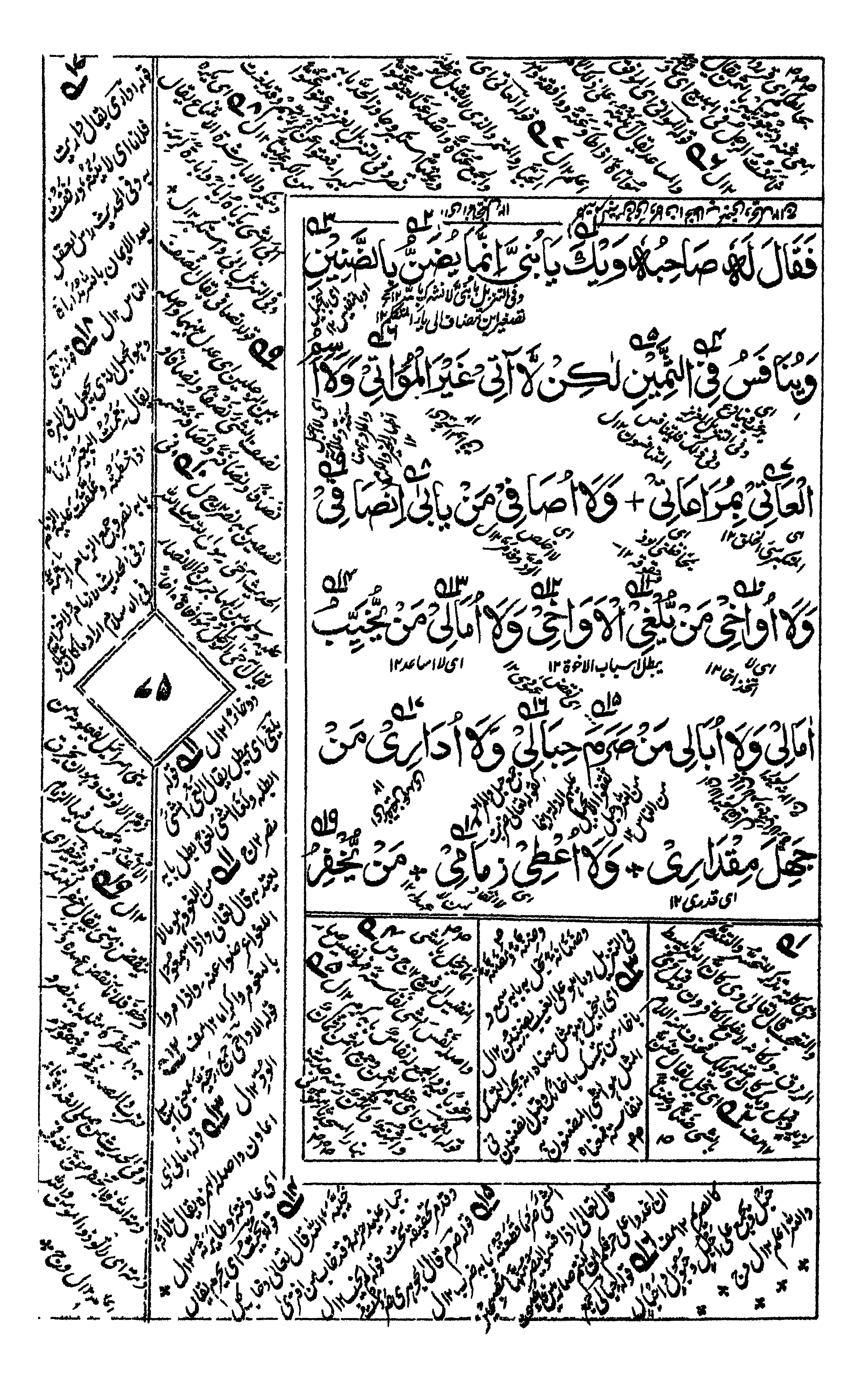
أميري وأحلّ أنيسي محلّ رئيسي وأودع معارفي

عوارفي وأولي مرافقي مرافقي وألين مقالي

للقالي وأديم تسآلي عن السالي وأرضى من الوفاء

باللفاء وأقنع من الجزاء بأقلّ الأجزاء ولا

أتظلّم حين أظلم ولا أنتقم ولو لدغني الأرقم



فقال له صاحبه ويك يا بني إنما يضن بالضنين

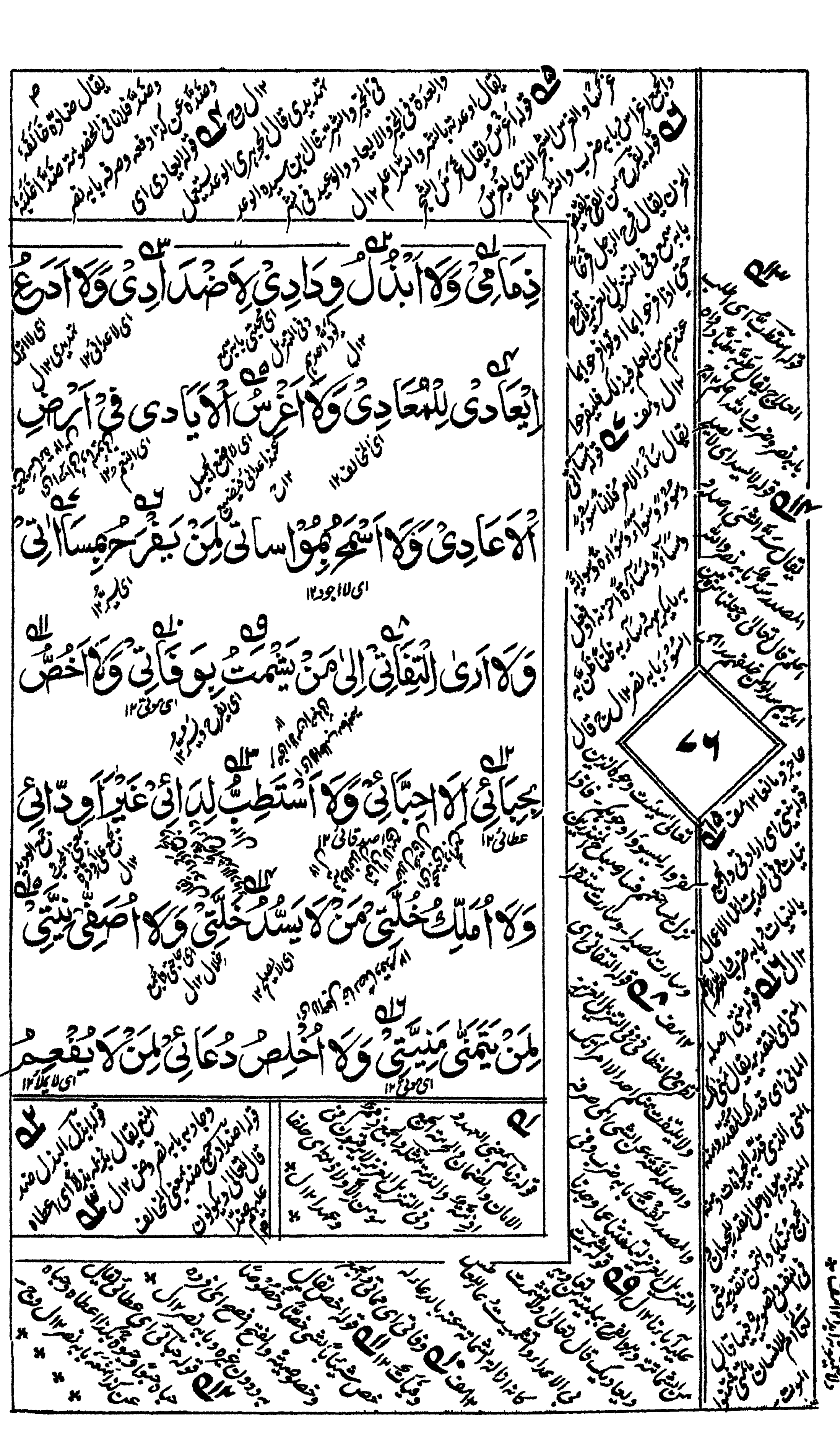
وينافس في الثمين لكن لا آتي غير المواتي ولا ا

لعاتي بمراعاتي + ولا أصافي من يأبى إنصافي

ولا أواخي من يلغي الأواخي ولا أمالي من يخيب

آمالي ولا أبالي من صرم حبالي ولا أداري من

جهل مقداري + ولا أعطي زمامي + من يخفر



ذمامي ولا أبذل ودادي لضدّ أدّي ولا أدّرع

إيعادي للمعادي ولا أغرس الأيادي في أرض

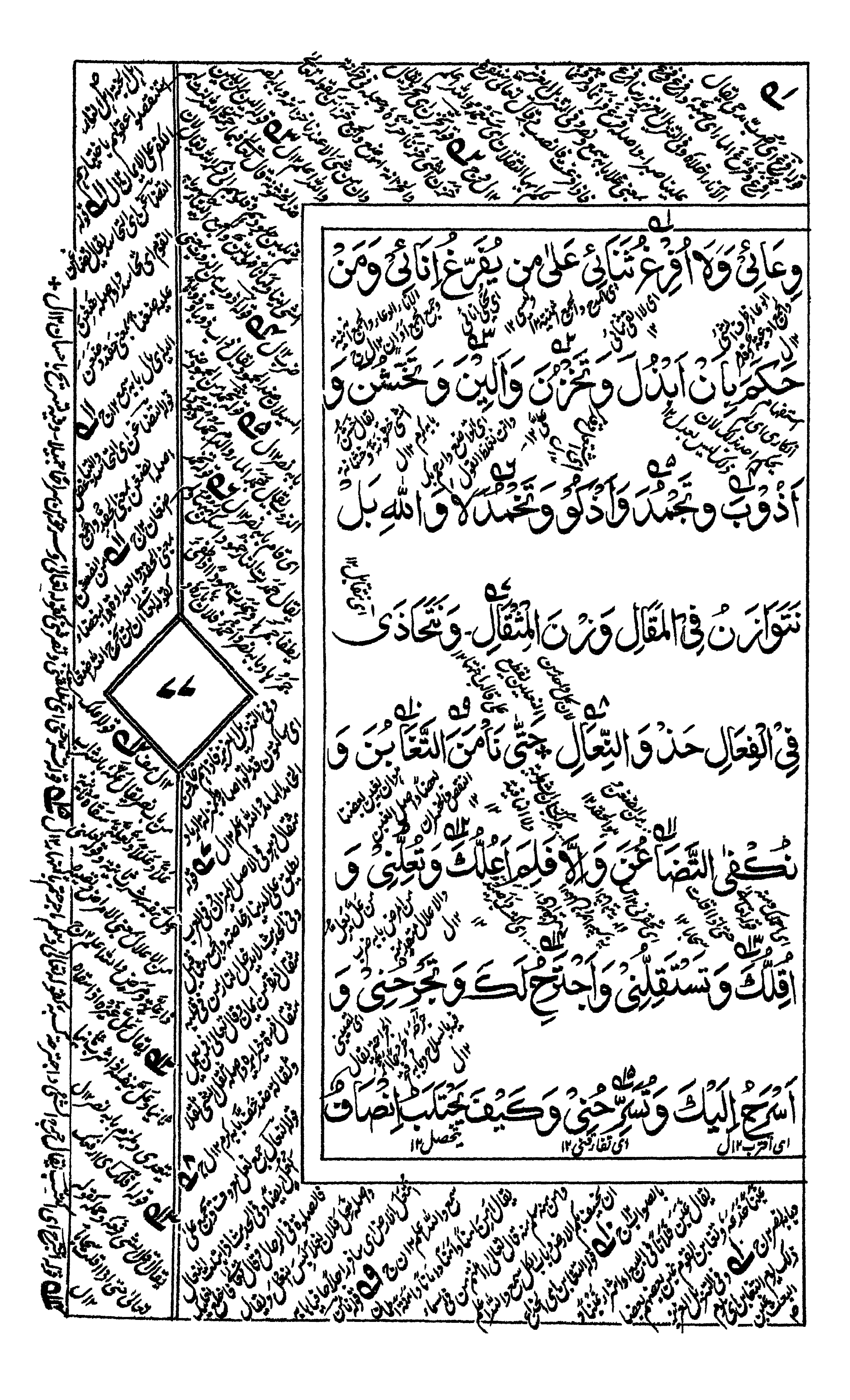
الأعادي ولا أسمح بمواساتي لمن يفرح بمساءتي

ولا أرى التفاتي إلى من يشمت بوفاتي ولا أخص

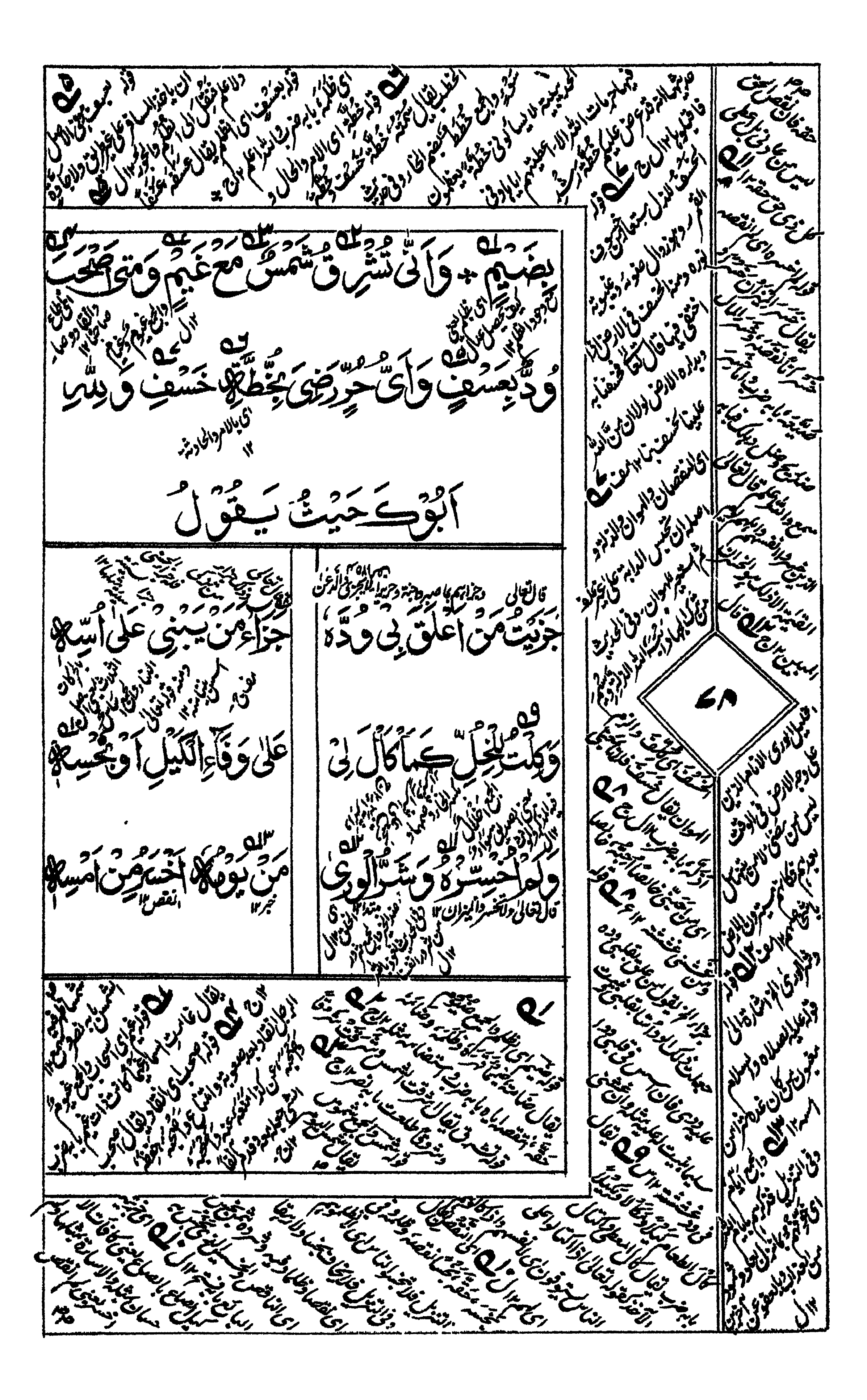
بحبائي إلا أحبائي ولا أستطب لدائي غير أودّائي

ولا أملّك خلّتي من لا يسدّ خلّتي ولا أصفي نيّتي

لمن يتمنّى منيّتي ولا أخلص دعائي لمن لا يعمّ



وعائي ولا أفرغ ثنائي على من يفرغ إنائي ومن
حكم بأن أبذل وتخزن وألين وتخشن و
أذوب وتجمد وأذكو وتخمد لا والله بل
نتوازن في المقال وزن المثقال ونتحاذى
في الفعال حذو النعال حتى نأمن التغابن و
نكفي التضاغن وإلا فلم أعلك وتعلني و
أقلك وتستقلني وأجترح لك وتجرحني و
أسرح إليك وتسرحني وكيف تجتلب إنصاف

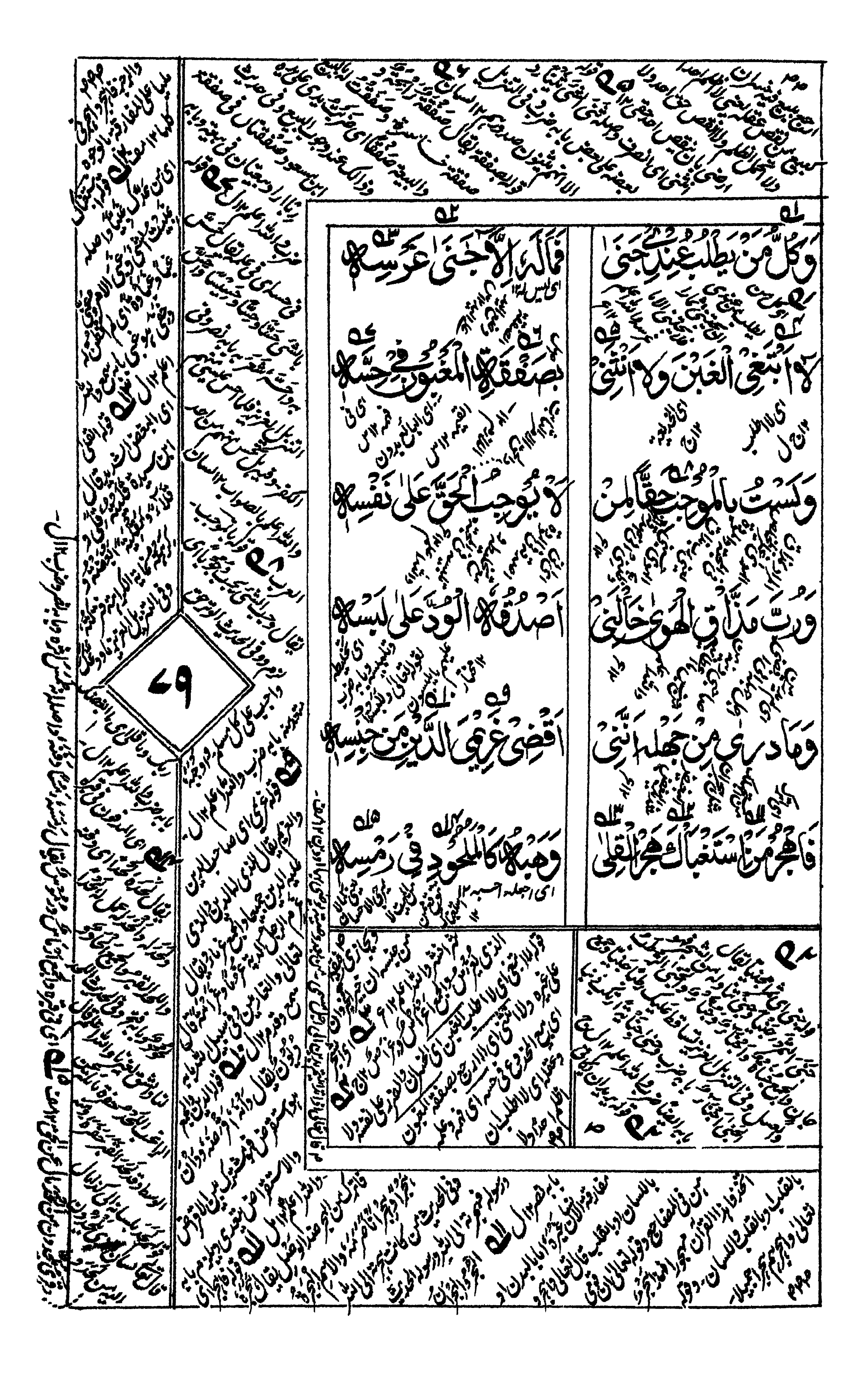


بضيمٍ * وأنّى تشرق شمسٌ مع غيمٍ ومتى صحب

ودٌّ بعسفٍ وأيُّ حُرٍّ رضي بخطّة خسفٍ ولله

أبوك حيث يقول

جُزيتُ من أعلق بي ودَّه | جزاءَ من يبني على أُسِّه
وكِلتُ للخلِّ كما كال لي | على وفاء الكيل أو بخسه
ولم أُخسِّره وشرُّ الورى | من يومه أخسر من أمسه



وكل من يطلب عندي جنى — فما له الا جنى عرسه

لا ابتغي الغبن ولا انثني — بصفقة المغبون في حسه

ولست بالموجب حقا لمن — لا يوجب الحق على نفسه

ورب مذاق الهوى خالني — اصدقه الود على لبسه

وما درى من جهله انني — اقضي غريم الدين من جنسه

فاهجر من استغباك هجر القلى — وهبه كالملحود في رمسه

والبس لمن في وصله لبسة — لباس من يرغب عن أنسه

ولا ترج الود ممن يرى — أنك محتاج الى فلسه

قال الحارث بن همام. فلما وعيت ما دار بينهما. تقت الى ان اعرف عينهما. فلما لاح ابن ذكاء. والحف الجو الضياء. غدوت قبل استقلال الركاب. ولا اغتداء الغراب. وجعلت استقري صوب الصوت الليلي. واتوسم الوجوه بالنظر الجلي. الى ان لمحت ابا زيد وابنه يتحادثان وعليهما بردان

رثاثٍ فعلمتُ أنهما نجيّا ليلتي وصاحبا روايتي

فقصدتُهما قصدَ كلِفٍ بدماثتِهما

زارٍ لرثاثتِهما وأبحتُهما التحوّلَ إلى حجرتي والتحكّمَ

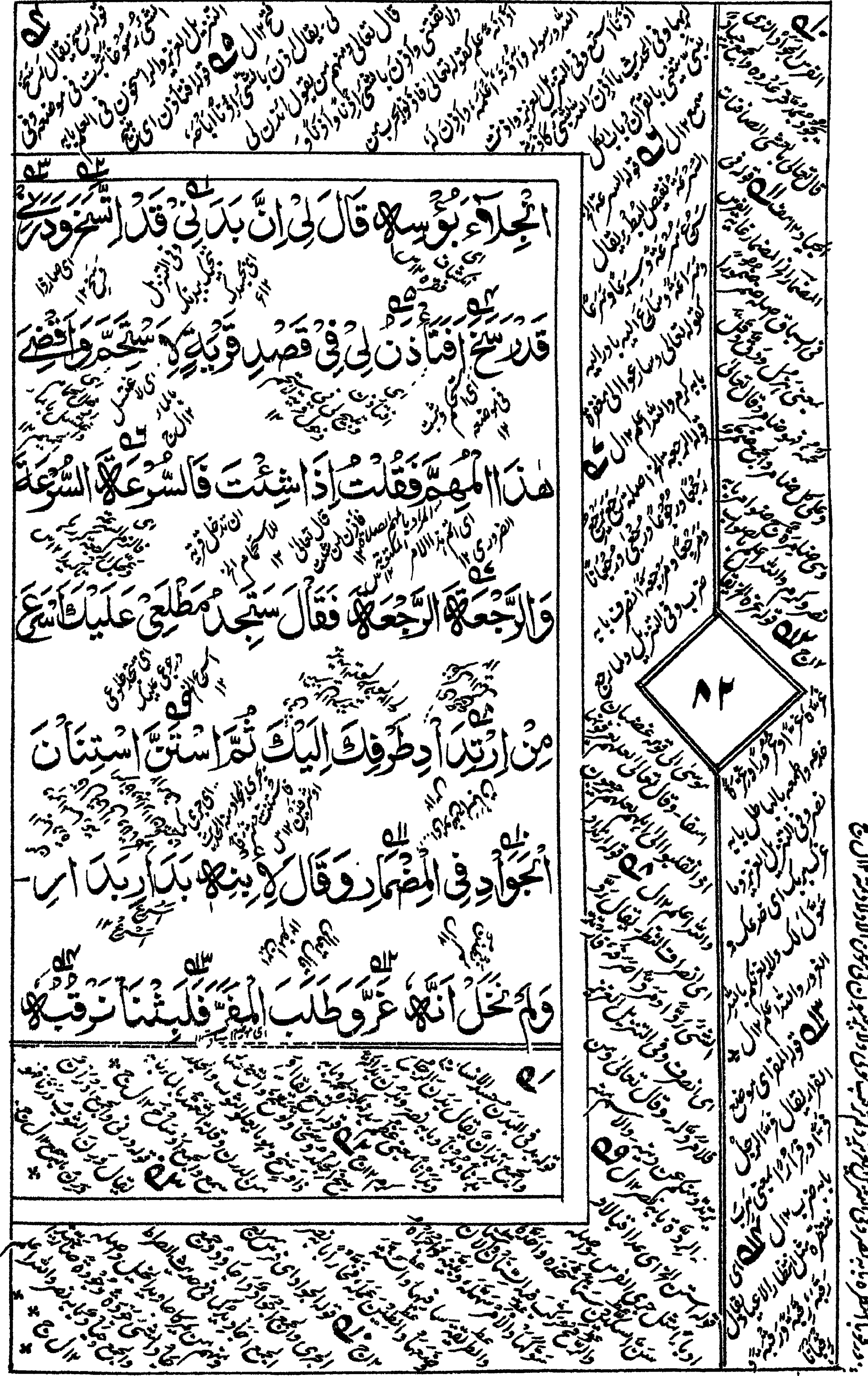
في كُثري وقُلّي وطفقتُ أُسيّرُ بينَ السيّارة

فضلَهما وأهزّ الأعوادَ المثمرةَ لهما إلى أن غمرا

بالخلافِ واتُّخذا منَ الخُلّانِ . وكنّا بمعرَسٍ

نتبيّنُ منهُ بُنيانَ القُرى ونتنوّرُ نيرانَ

القِرى فلمّا رأى أبو زيدٍ امتلاءَ كيسِهِ و



الجلاءُ بؤسَهُ قالَ لي إنّ بدني قد اتّسخَ ودَرَني

قد سخَ أفتأذنُ لي في قصدِ قريةٍ لأستحمَّ وأقضيَ

هذا المهمَّ فقلتُ إذا شئتَ فالسُّرعةَ السُّرعةَ

والرَّجعةَ الرَّجعةَ فقالَ ستجدُ مطلعي عليكَ أسرعَ

من ارتدادِ طرفِكَ إليكَ ثمَّ استنَّ استنانَ

الجوادِ في المضمارِ وقالَ لابنِهِ بدارِ بدارِ

ولم نخلْ أنّهُ غرَّ وطلبَ المفرَّ فلبثنا نرقبُهُ

رِقْبَةَ الأَعْيَادِ وَنَسْتَطْلِعُهُ بِطَلَائِعِ الرُّوَّادِ

إِلَى أَنْ هَرِمَ النَّهَارُ وَكَادَ جُرُفُ الْيَوْمِ يَنْهَارُ فَلَمَّا

طَالَ أَمَدُ الاِنْتِظَارِ وَلَاحَتِ الشَّمْسُ فِي الأَطْمَارِ

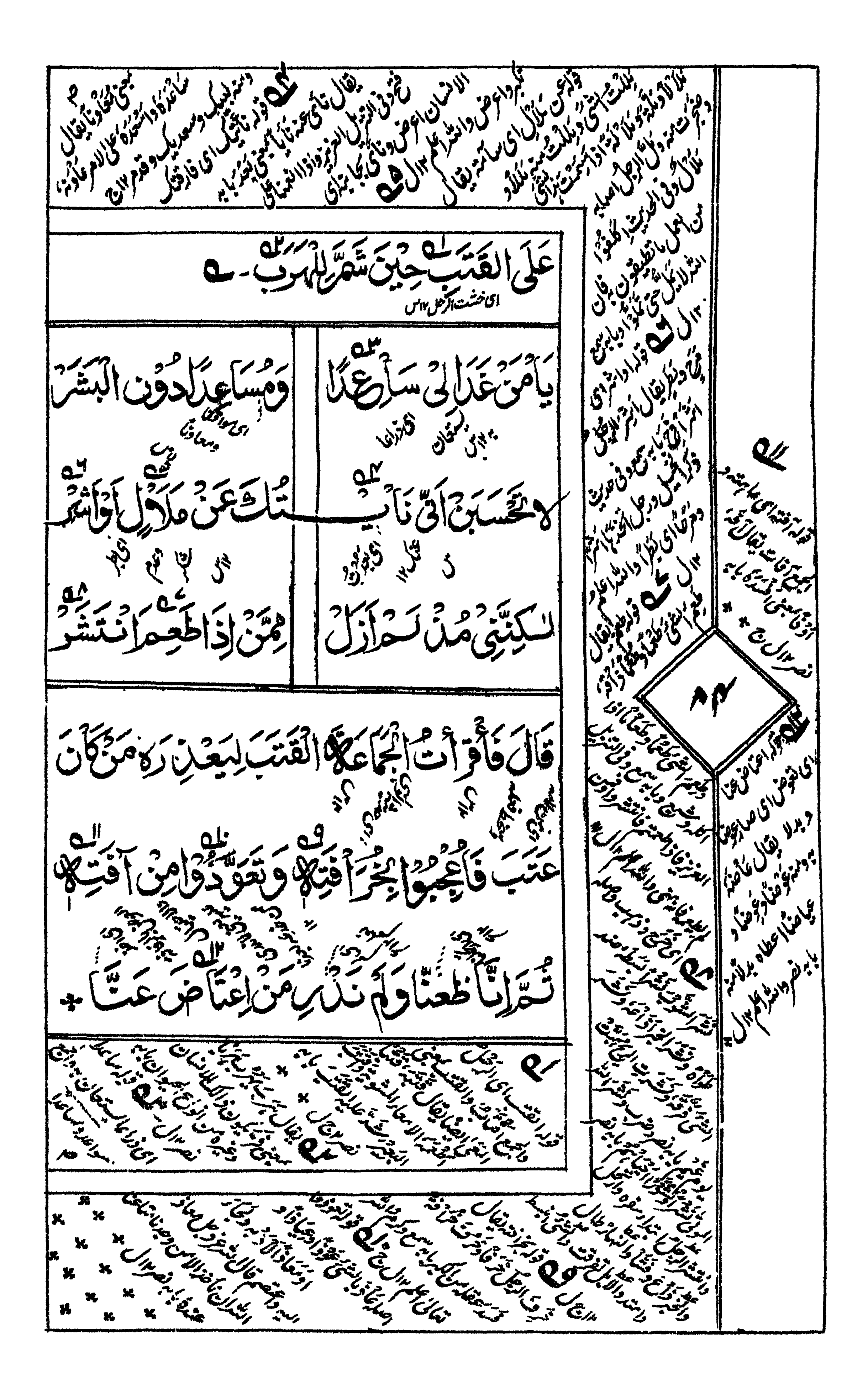
قُلْتُ لِأَصْحَابِي قَدْ تَنَاهَيْنَا فِي الْمُهْلَةِ وَ

تَمَادَيْنَا فِي الرِّحْلَةِ إِلَى أَنْ أَضَعْنَا الزَّمَانَ وَبَانَ

أَنَّ الرَّجُلَ قَدْ مَانَ فَتَأَهَّبُوا لِلظَّعْنِ وَلَا تَلْوُوا

عَلَى خَضْرَاءِ الدِّمَنِ وَنَهَضْتُ لِأَحْدِجَ رَاحِلَتِي

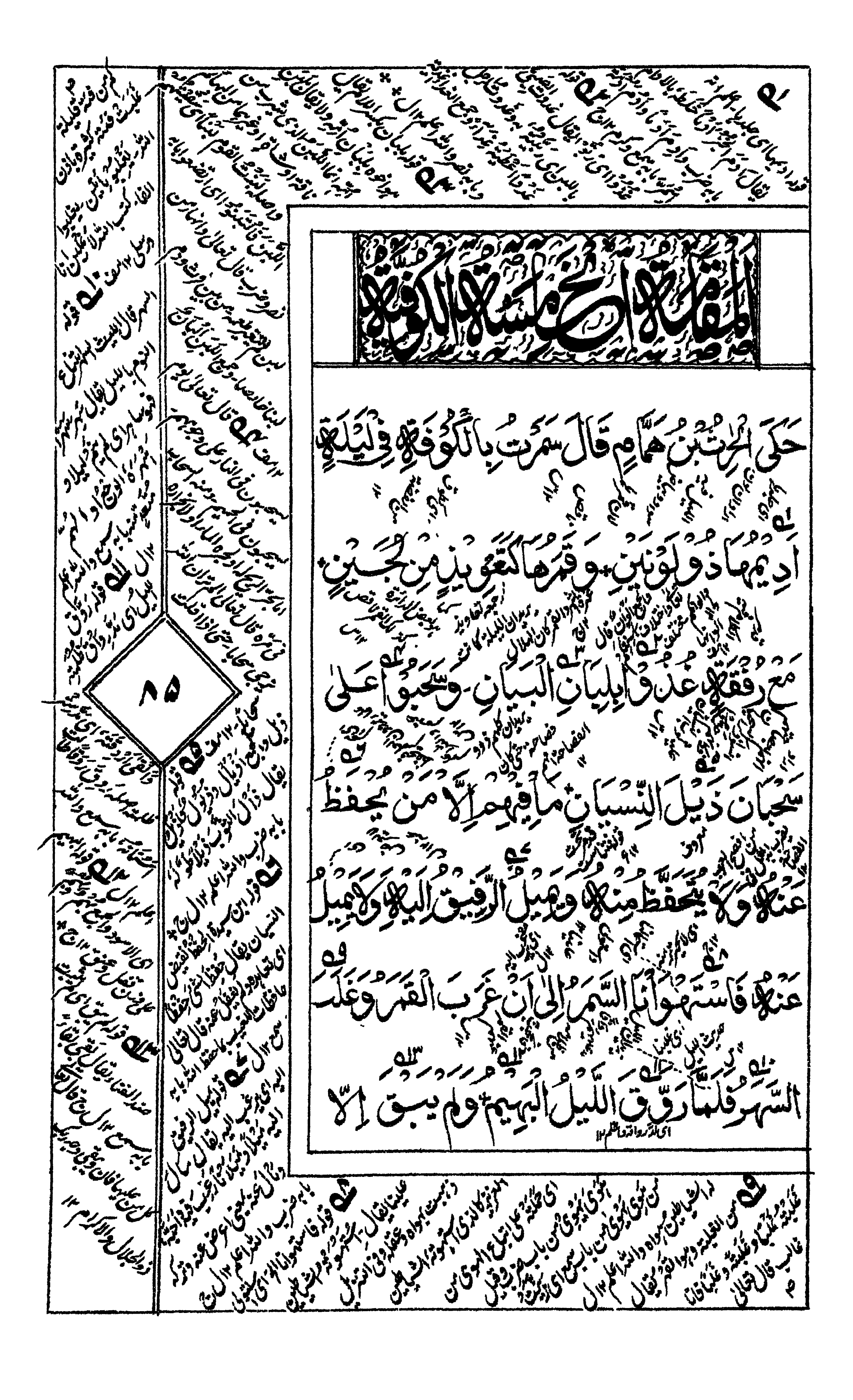
وَأَتَحَمَّلَ لِرِحْلَتِي فَوَجَدْتُ أَبَا زَيْدٍ قَدْ كَتَبَ



على القتب حين شمر للهرب

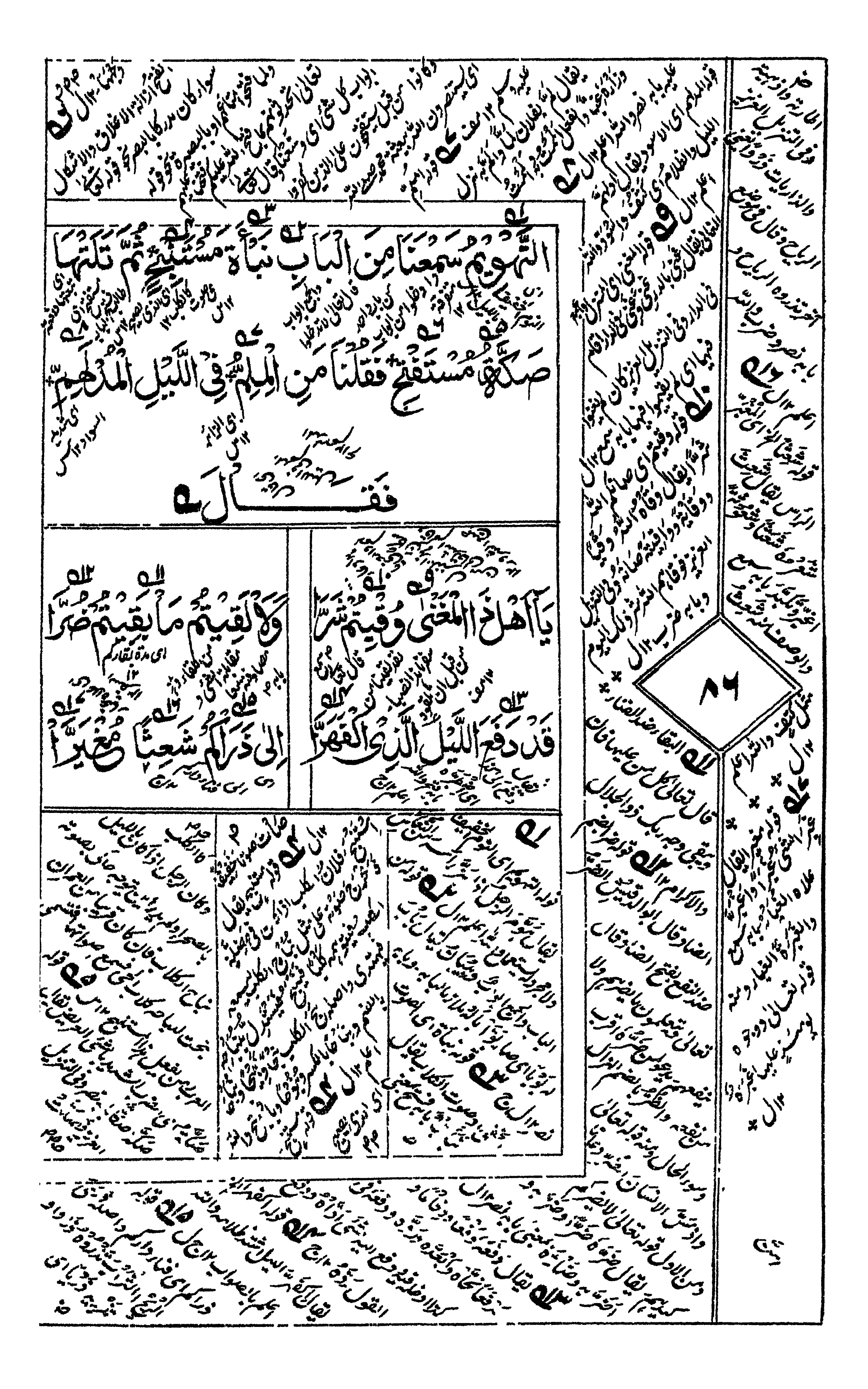
يا من غدا لي ساعدا	ومساعدا دون البشر
لا تحسبني آبيا	تك عن ملال أو أشر
لكنني مذ لم أزل	ممن إذا طعم انتشر

قال فأقرأت الجماعة القتب ليعذره من كان عتب فأعجبوا بخرافته وتعوذوا من آفته ثم إنا ظعنا ولم ندر من اعتاض عنا



المقامة الخامسة الكوفية

حكى الحارث بن همام قال سمرت بالكوفة في ليلة
اديمها ذو لونين. وقمرها كتعويذ من لجين.
مع رفقة غذوا بلبان البيان. وسحبوا على
سحبان ذيل النسيان. ما فيهم الا من يحفظ
عنه ولا يتحفظ منه. ويميل الرفيق اليه ولا يميل
عنه. فاستهوانا السمر الى ان غرب القمر وغلب
السهر. فلما روق الليل البهيم. ولم يبق الا

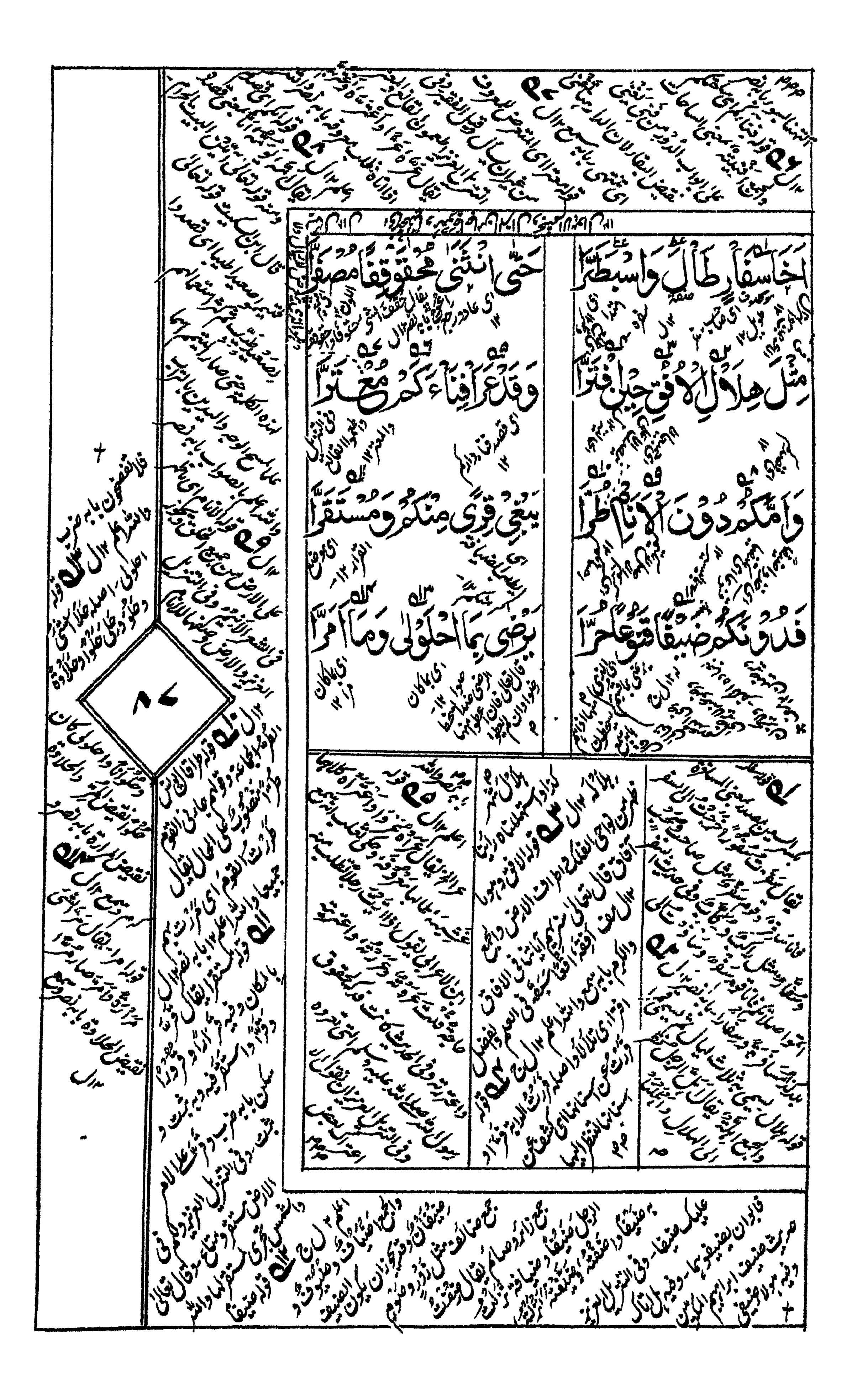


التهوم سمعنا من الباب نبأة مستنبح ثم تلتها صكة مستفتح فقلنا من الملم في الليل المدلهم

فقال

يا اهل ذا المغنى وقيتم شرا
ولا لقيتم ما بقيتم ضرا

قد دفع الليل الذي اكفهرا
الى ذراكم شعثا مغبرا

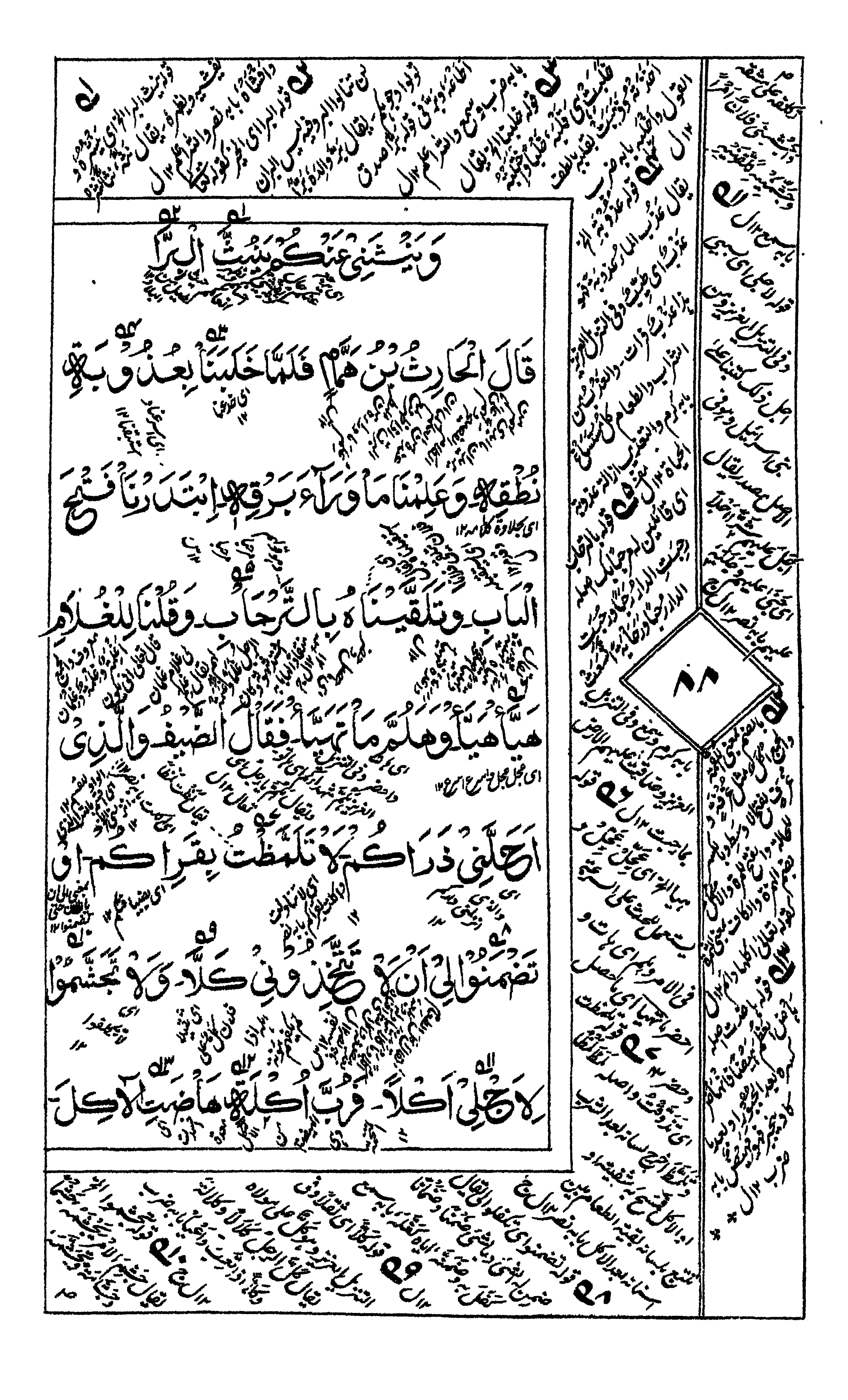


أخا سفار طال واسبطرا — حتى انثنى محقوقفا مصفرا

مثل هلال الأفق حين فترا — وقد عرا أفناء كم معترا

وأمكم دون الأنام طرا — يبغي قوى منكم ومستقرا

فدونكم ضيفا قو علحرا — يرضى بما احلولى وما أمرا



ويثنيني عنكم بثّ البرّ

قال الحارث بن همّام فلمّا خلبنا بعذوبة

نطقه وعلمنا ما وراء برقه ابتدرنا فتح

الباب وتلقّيناه بالترحاب وقلنا للغلام

هيّا هيّا وهلمّ ما تهيّأ فقال الضيف والذي

أحلّني ذراكم لا تلمّظت بقراكم أو

تضمنوا لي أن لا تتّخذوني كلّا ولا تتجشّموا

لأجلي أكلا فربّ أكلة هاضت الآكل

٨٨

وَحُرْمَتُهُ مَأْكَلٍ وَشَرُّ الْأَضْيَافِ مَنْ سَامَ

التَّكْلِيفَ وَآذَى الْمُضِيفَ خُصُوصًا

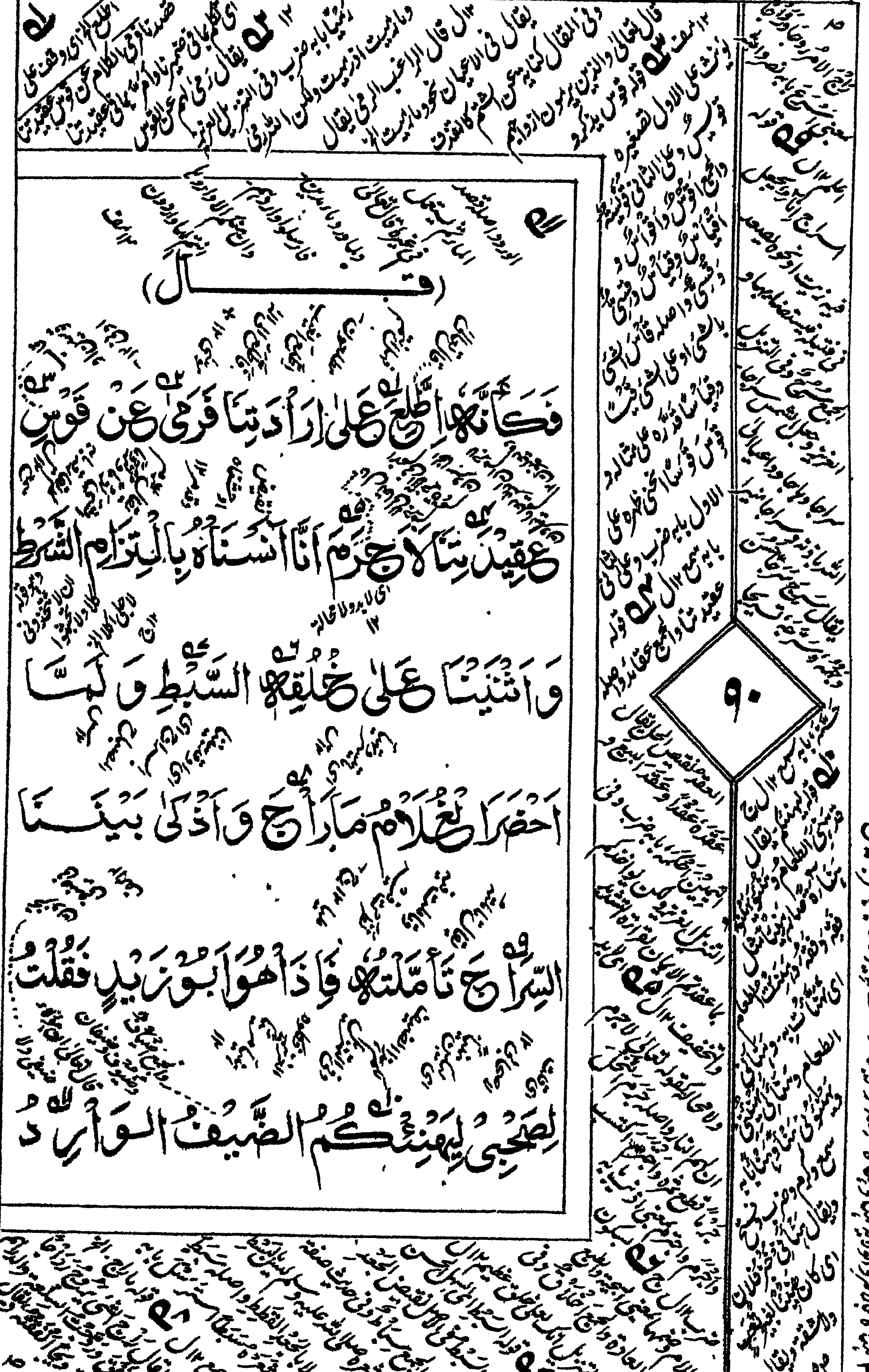
أَذًى يَتَعَلَّقُ بِالْأَجْسَامِ وَيُفْضِي إِلَى الْأَسْقَامِ

وَمَا قِيلَ فِي الْمَثَلِ الَّذِي سَارَ سَائِرُهُ خَيْرُ

الْعَشَاءِ سَوَافِرُهُ إِلَّا لِيُعَجِّلَ التَّعَشِّي وَيُجْتَنَبَ

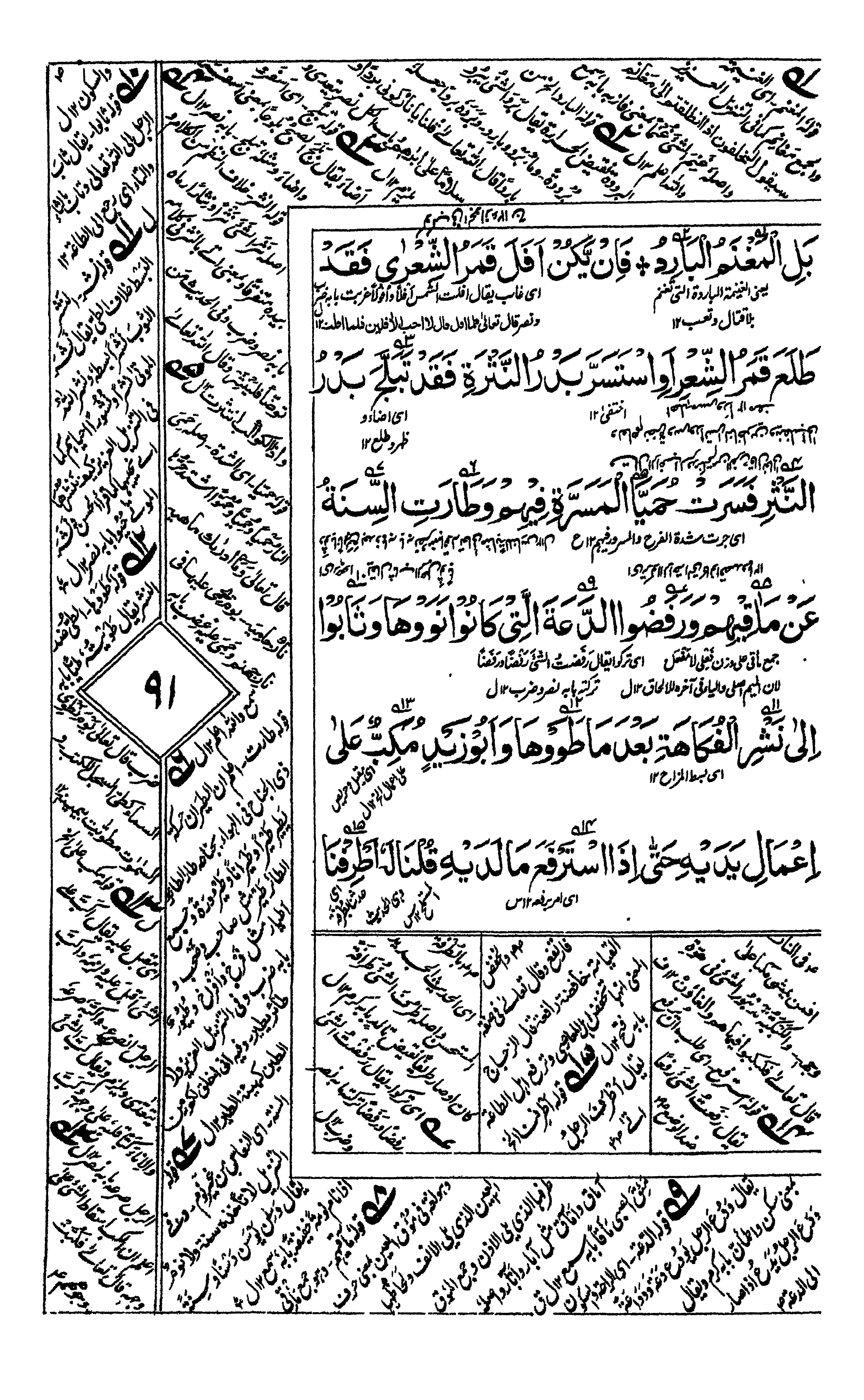
أَكْلُ اللَّيْلِ الَّذِي يُعْشِي اللَّهُمَّ إِلَّا أَنْ تَقِدَ نَارُ

الْجُوعِ وَتَحُولَ دُونَ الْهُجُوعِ



(قال)

فكأنها اطلع على إرادتنا فرمى عن قوس
عقيدتنا لا جرم أنا آنسناه بالتزام الشرط
وأثنينا على خلقه السبط ولما
أحضر الغلام ما راج وأذكى بيننا
السراج تأملته فإذا هو أبو زيد فقلت
لصحبي ليهنئكم الضيف الوارد



بَلِ الْمَغْنَمُ الْبَارِدُ ، فَإِنْ يَكُنْ أَفَلَ قَمَرُ الشِّعْرَى فَقَدْ

يعني الغنيمة الباردة التي تغنم بلا قتال وتعب — اي غاب يقال افلت الشمس افلًا وافولًا اغربت باب ضرب ونصر قال تعالى فلما افل قال لا احب الآفلين

طَلَعَ قَمَرُ الشِّعْرِ أَوِ اسْتَسَرَّ بَدْرُ النَّثْرَةِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ

اي اضاء وظهر وطلع — اختفى

النَّثْرِ فَسَرَتْ حُمَيَّا الْمَسَرَّةِ فِيهِمْ وَطَارَتِ السِّنَةُ

اي جرت شدة الفرح والسرور فيهم

عَنْ مَآقِيهِمْ وَرَفَضُوا الدَّعَةَ الَّتِي كَانُوا نَوَوْهَا وَثَابُوا

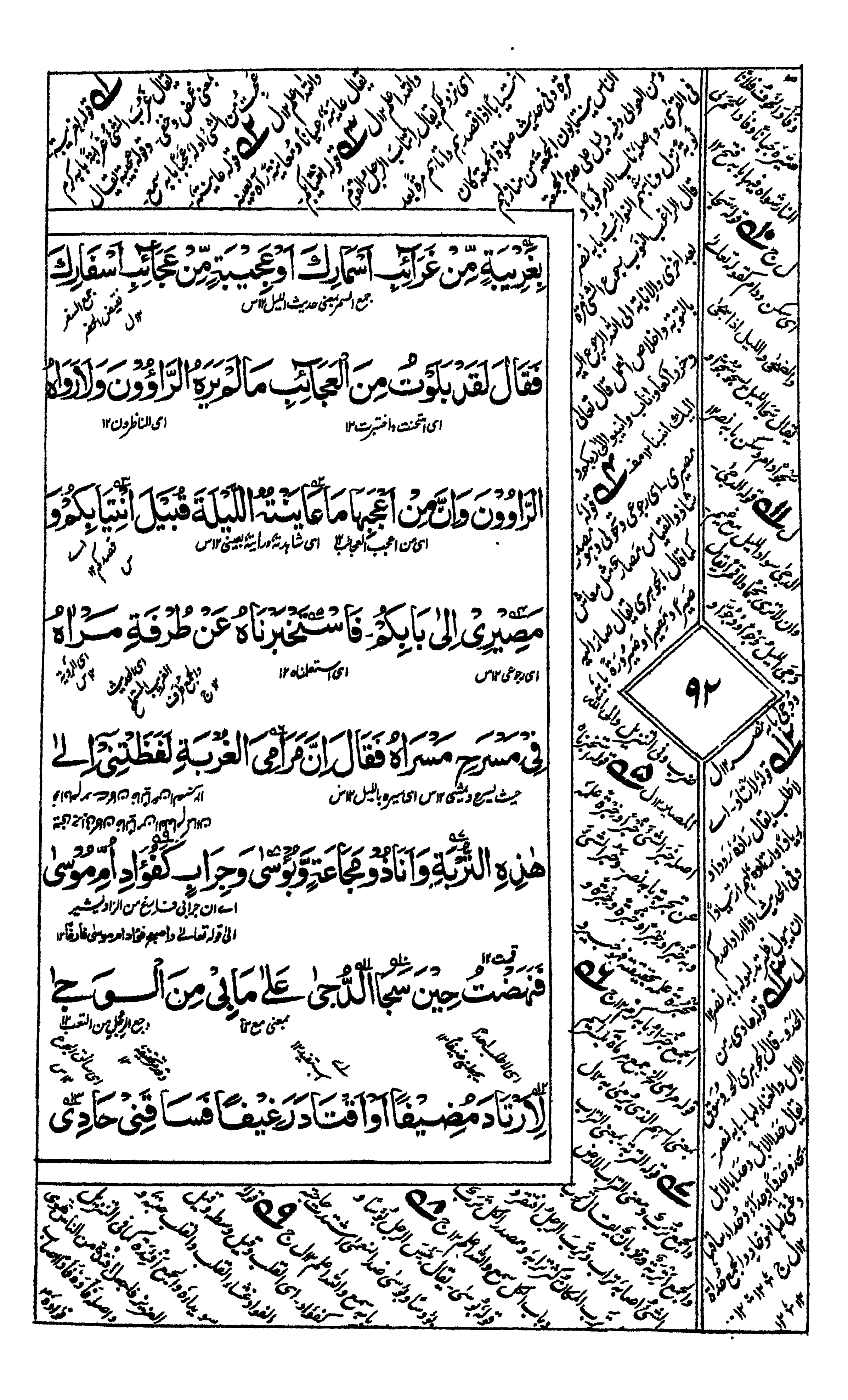
جمع مأق على وزن فعلى لا مفعل لان الميم اصلي والياء في آخره للالحاق — اي تركوا يقال رفضت الشئ رفضًا ورفضًا تركته باب نصر وضرب

إِلَى نَشْرِ الْفُكَاهَةِ بَعْدَ مَا طَوَوْهَا وَأَبُو زَيْدٍ مُكِبٌّ عَلَى

اي بسط المزاح

إِعْمَالِ يَدَيْهِ حَتَّى إِذَا اسْتَرْفَعَ مَا لَدَيْهِ قُلْنَا لَهُ أَطْرِفْنَا

اي امر برفعه



بغريبة من غرائب أسمارك أو عجيبة من عجائب أسفارك

جمع السمر بمعنى حديث الليل ١٢ اس

فقال لقد بلوت من العجائب ما لم يره الراؤون ولا رواه

اى امتحنت واختبرت ١٢ — اى الناظرون ١٢

الراوون وإن من أعجبها ما عاينته الليلة قبيل انتيابكم و

اى من اعجب العجائب ١٢ — اى شاهدته ورأيته بعيني ١٢ اس

مصيري إلى بابكم. فاستخبرناه عن طرفة مسراه

اى رجوعى ١٢ اس — اى استعلمناه ١٢

في مسرح مسراه فقال إن مرامي الغربة لفظتني إلى

حيث يسرح ويمشي ١٢ اس اى سيره بالليل ١٢ اس

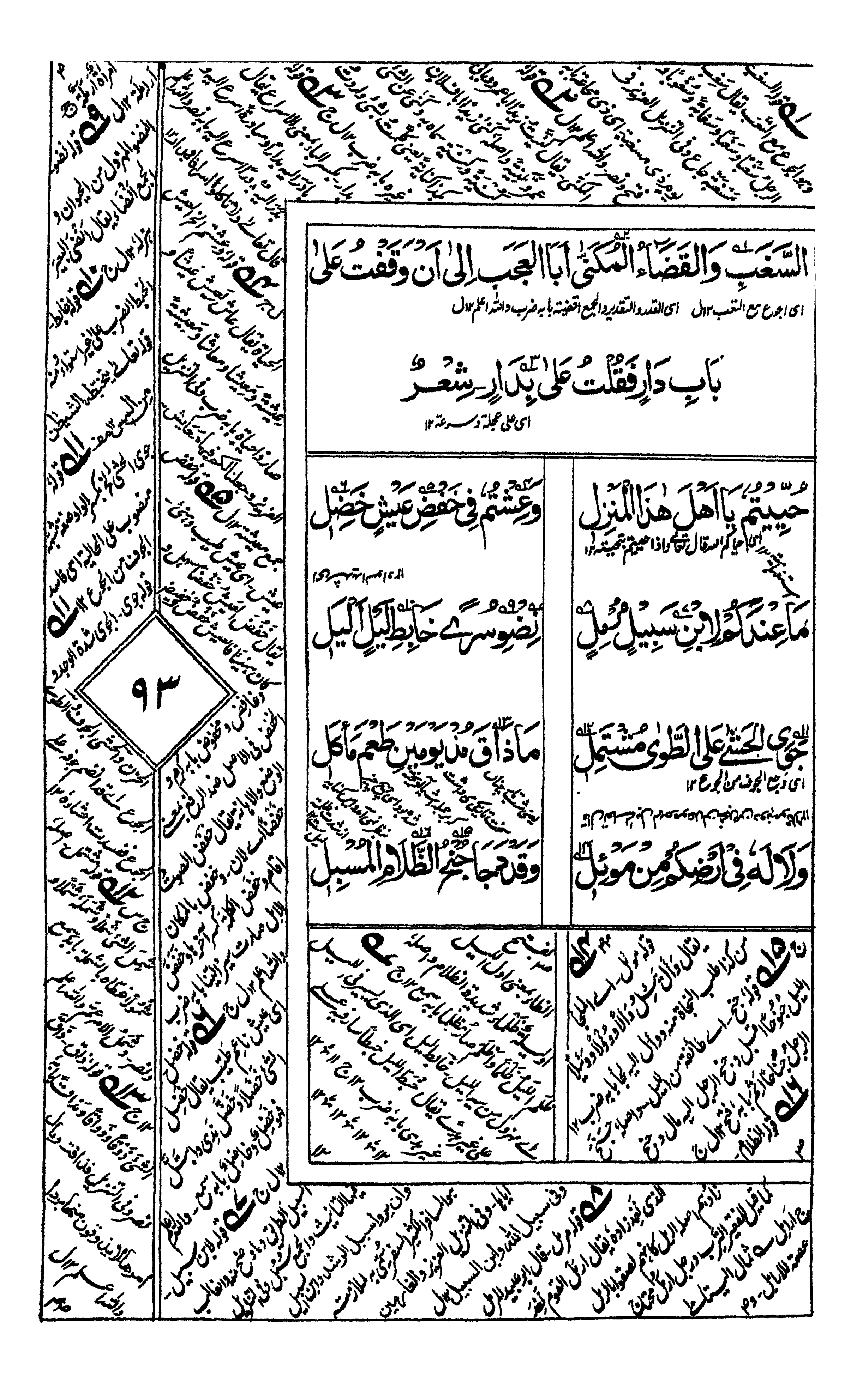
هذه التربة وأنا ذو مجاعة وبؤسى وجراب كفؤاد أم موسى

اى ان جرابي خال فارغ من الزاد ويشير الى قوله تعالى واصبح فؤاد ام موسى فارغا ١٢

فنهضت حين سجا الدجى على ما بي من الوجى

بمعنى مع ١٢ — وجع الرجل من التعب ١٢

لأرتاد مضيفا أو أقتاد رغيفا فساقني حادي



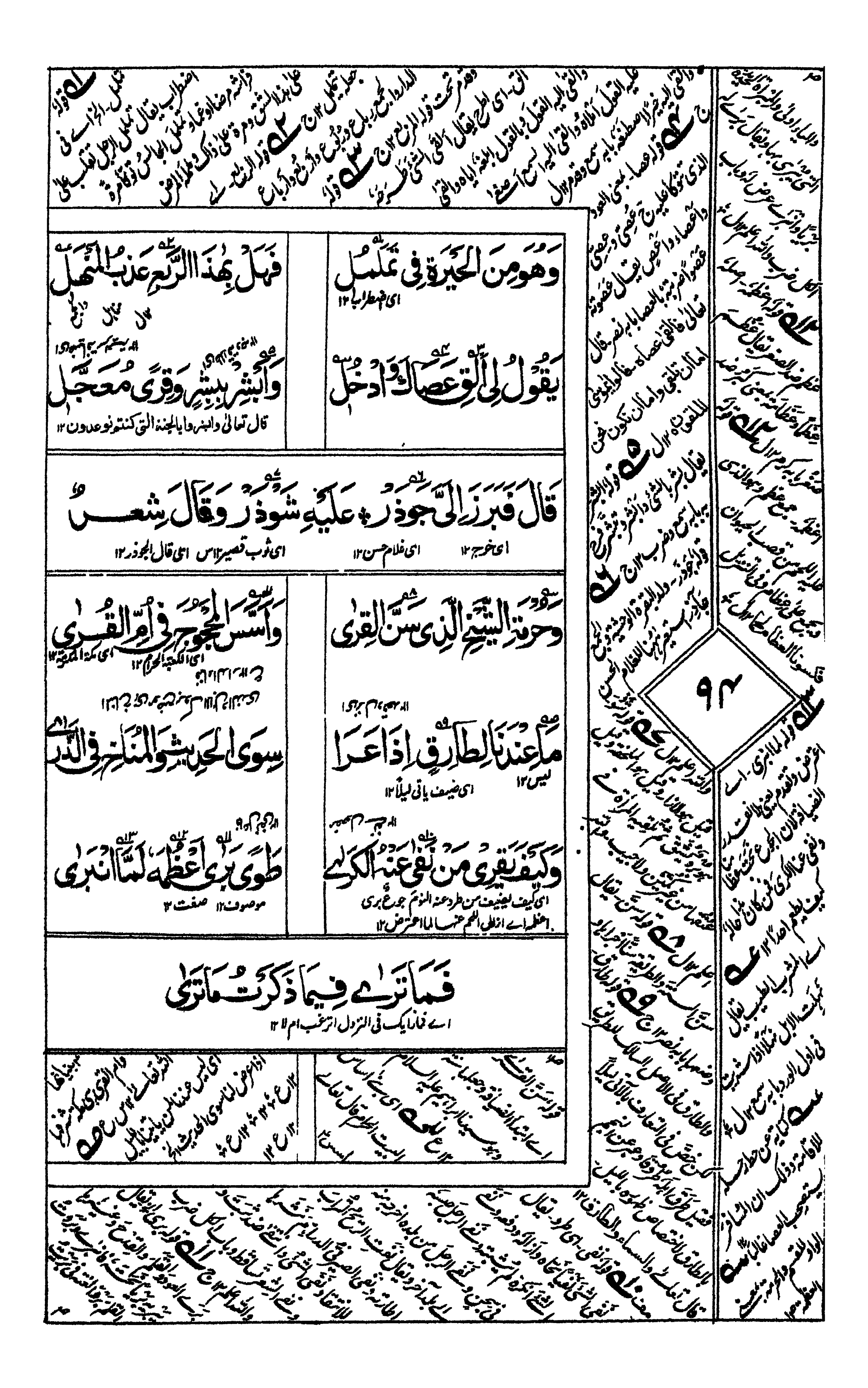
السغب والقضاء المكني أبا العجب إلى أن وقفت على

اي الجوع مع التعب ١٢ ل — اي القدر والتقدير والجمع اقضية بابه ضرب والله اعلم ١٢ ل

باب دار فقلت على بدار شعر

اي على عجلة وسرعة ١٢

حييتم يا أهل هذا المنزل	وعشتم في خفض عيش خضل
ما عندكم لابن سبيل مرمل	نضو سرى خابط ليل أليل
جوي الحشى على الطوى مشتمل	ما ذاق مذ يومين طعم مأكل
ولا له في أرضكم من موئل	وقد دجا جنح الظلام المسبل



وهو من الحيرة في تململ ۞ فهل بهذا الربع عذب المنهل

اى اضطرابا ١٢

يقول لي ألق عصاك وادخل ۞ وابشر ببشر وقرى معجل

قال تعالى وابشروا بالجنة التي كنتم توعدون ١٢

قال فبرز إلى جوذر ۞ عليه شوذر ۞ وقال شعر

اى خرج ١٢ ۔ اى غلام حسن ١٢ ۔ اى ثوب قصير ١٢ س ۔ اى قال الجوذر ١٢

وحرمة الشيخ الذي سنّ القرى ۞ وأسس المحجوج في أم القرى

اى الكعبة المكرمة ١٢ ۔ اى مكة المكرمة ١٢

ما عندنا لطارق إذا عرا ۞ سوى الحديث والمناخ في الذرا

اى ضيف يأتي ليلا ١٢

وكيف يقري من نفى عنه الكرى ۞ طوى برى أعظمه لما انبرى

اى كيف يضيف من طرد عنه النوم جوع برى اعظمه

موصوف ١٢ ۔ صفت ١٢

فما ترى فيما ذكرت ما ترى

اى فما رأيك في النزول ام ١٢



فَقُلْتُ مَا اَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ وَمَنْزِلٍ حِلْفِ فَقْرٍ وَلٰكِنْ

يَا فَتٰى مَا اسْمُكَ فَقَدْ فَتَنَنِيْ فَهْمُكَ فَقَالَ اسْمِيْ زَيْدٌ

وَمَنْشَئِيْ فَيْدُ وَوَرَدْتُ هٰذِهِ الْمَدَرَةَ اَمْسِ مَعَ اَخْوَالِيْ

مِنْ بَنِيْ عَبْسٍ فَقُلْتُ لَهٗ زِدْنِيْ اِيْضَاحًا زَادَكَ اللّٰهُ

صَلَاحًا عِشْتَ وَنُعِشْتَ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِيْ اُمِّيْ بَرَّةُ

وَهِيَ كَاسْمِهَا بَرَّةٌ اَنَّهَا نَكَحَتْ عَامَ الْغَارَةِ بِمَاوَانَ

رَجُلًا مِنْ سَرَاةِ سَرُوْجَ وَغَسَّانَ فَلَمَّا اٰنَسَ مِنْهَا الْاِثْقَالَ



وكان باقعةً على ما يقال طعن عنها سنًّا وهلمّ جرًّا

فما يعرف أحيٌّ هو فيتوقّع أم أودع اللحد البلقع قال

الحي ضد الميت وفي التنزيل العزيز ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء ١٢ ع

أبو زيد فعلمت بصحة العلامات أنه ولدي وصدفني

جمع علامة علاقة وتجمع على علام ايضا بحذف التاء ١٢ ل

عن التعرّف إليه صفر يدي ففصلت عنه بكبد

اي ان يعرفه انه ابوه ١٢ س — فاعل صدفني ١٢

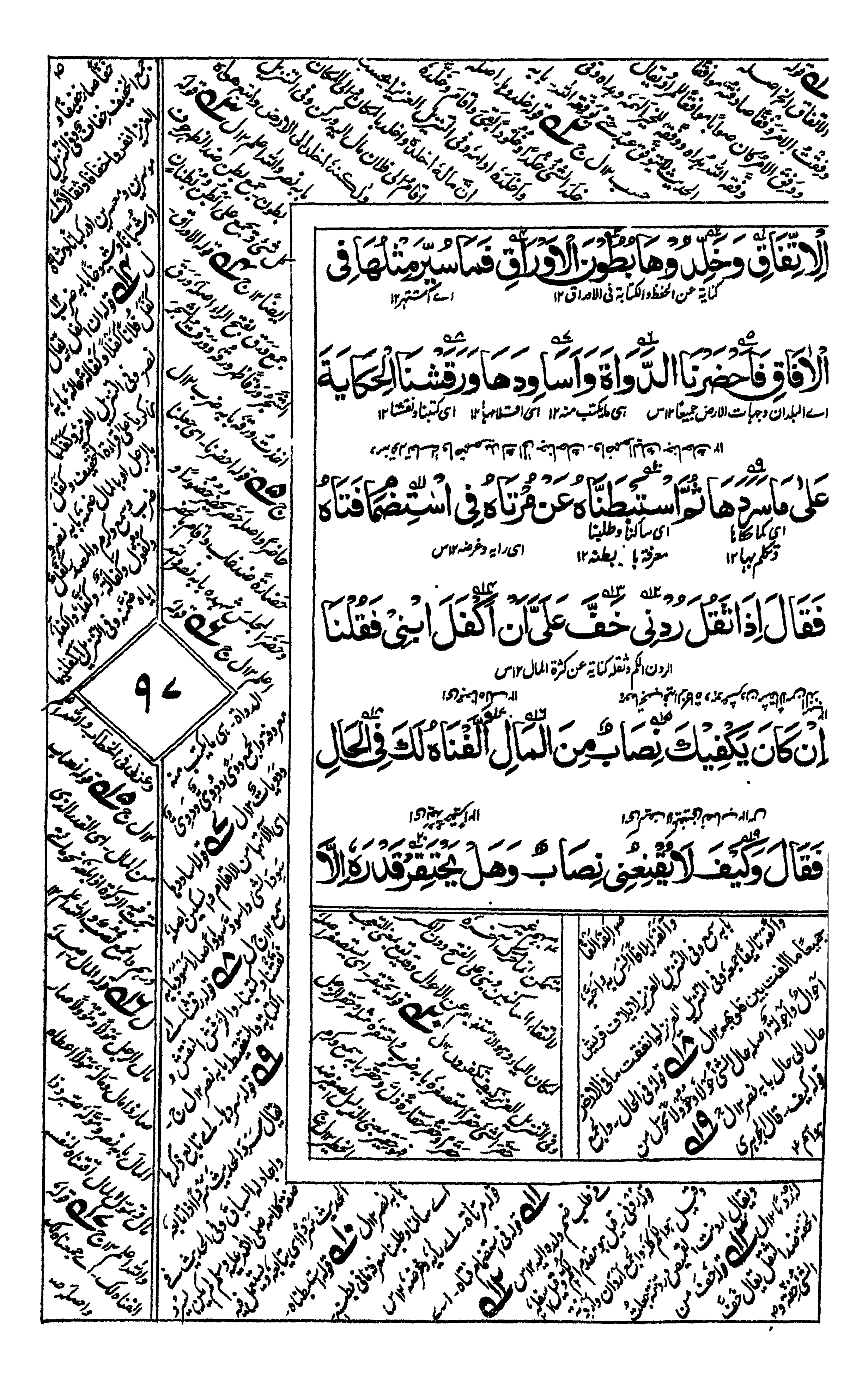
مرضوضة ودموع مفضوضة فهل سمعتم

مدقوقة ١٢ — منثورة ومصبوبة ١٢

يا أولي الألباب بأعجب من هذا العُجاب فقلنا

اي يا ذوي العقول قال تعالى وما يذكر الا اولوا الالباب ١٢

لا ومن عنده علم الكتاب فقال أثبتوها في عجائب



الاتفاق وخلدوها بطون الاوراق فما سير مثلها في

كناية عن الحفظ والكتابة في الاوراق ١٢ — اي اشتهر ١٢

الآفاق فأحضرنا الدواة وأساودها ورقشنا الحكاية

اي البلدان وجهات الارض جميعا ١٢ س — هي ما يكتب منه ١٢ — اي اقلامها ١٢ — اي كتبنا ونقشنا ١٢

على ما سردها ثم استنبطناه عن مرتآه في استضمام فتاه

اي كما حكاها وتكلم بها ١٢ — اي سألناه وطلبنا معرفة باطنه ١٢ — اي رايه وغرضه ١٢ س

فقال اذا ثقل ردني خف علي ان أكفل ابني فقلنا

الردن الكم وثقله كناية عن كثرة المال ١٢ س

ان كان يكفيك نصاب من المال ألفناه لك في الحال

فقال وكيف لا يقنعني نصاب وهل يحتقر قدره الا



مُصَابٌ قَالَ الرَّاوِي فَالْتَزَمَ كُلٌّ مِنَّا قِسْطًا وَكَتَبَ لَهُ

بِهِ قِطًّا فَشَكَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ الصُّنْعَ وَاسْتَنْفَدَ فِي الثَّنَاءِ

الْوُسْعَ حَتَّى أَنَّنَا اسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ وَاسْتَقْلَلْنَا الطَّوْلَ

ثُمَّ إِنَّهُ نَشَرَ مِنْ وَشْيِ السَّمَرِ مَا أَزْرَى بِالْحِبَرِ إِلَى أَنْ أَظَلَّ

التَّنْوِيرُ وَجَشَرَ الصُّبْحُ الْمُنِيرُ فَقَضَيْنَاهَا لَيْلَةً غَابَتْ

شَوَائِبُهَا إِلَى أَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَا وَكَمَلَ سُعُودُهَا إِلَى أَنْ

انْفَطَرَ عُودُهَا وَلَمَّا ذَرَّ قَرْنُ الْغَزَالَةِ طَمَرَ طُمُورَ الْغَزَالَةِ وَ

قَالَ امْضِ بِنَا لِنَقْبِضَ الصِّلَاتِ وَلِنَسْتَنِضَّ

الْإِحَالَاتِ فَقُلْتُ اسْتَطَارَتْ صُدُوعُ كَبِدِي مِنَ الْحَنِينِ

إِلَى وَلَدِي فَوَصَلْتُ جَنَاحَهُ حَتَّى سَنَّيْتُ نَجَاحَهُ فَحِينَ

أَحْرَزَ الْعَيْنَ فِي صُرَّتِهِ بَرَقَتْ أَسَارِيرُ مَسَرَّتِهِ وَقَالَ

لِي جُزِيتَ خَيْرًا عَنْ خُطَا قَدَمَيْكَ وَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَيْكَ

فَقُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَتْبَعَكَ لِأُشَاهِدَ وَلَدَكَ النَّجِيبَ وَأُنَافِثَهُ

لِكَيْ يُجِيبَ فَنَظَرَ إِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ إِلَى الْمَخْدُوعِ وَضَحِكَ

حَتَّى تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوعِ ثُمَّ أَنْشَدَ



يا من تظنّ السراب ماءً ... لمّا رويتُ الذي رويتُ

وفي التنزيل العزيز والذين كفروا أعمالهم كسرابٍ بقيعةٍ يحسبه الظمآن ماءً

ما خلتُ أن يستسرّ مكري ... وأن يخيل الذي عنيتُ

والله ما برّةٌ بعرسي ... ولا لي ابنٌ به اكتنيتُ

وإنما لي فنون سحرٍ ... أبدعتُ فيها وما اقتديتُ

لم يحكها الأصمعيّ فيما ... حكى ولا حاكها الكميتُ

تخذتُها وصلةً إلى ما ... تجنيه كفّي متى اشتهيتُ

ولو تعافيتُها لحالتْ ... حالي ولم أحوِ ما حويتُ

فمهّد العذر أو فسامحْ ... إن كنتُ أجرمتُ أو جنيتُ



ثم انه ودعني ومضى واودع قلبي جمر الغضا

اى شيعني عند الرحيل ١٢

المقامة السادسة المراغية

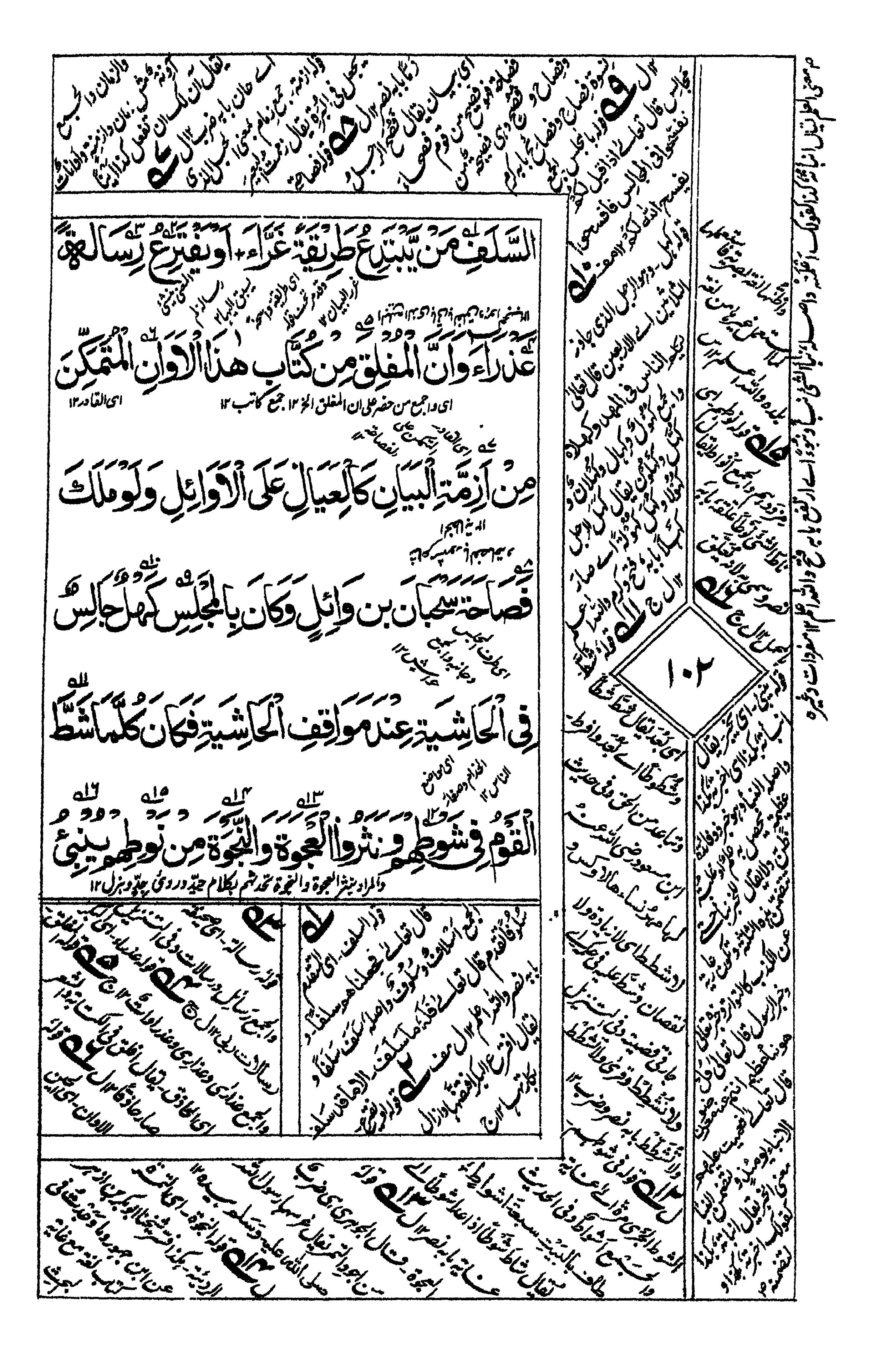
روى الحارث بن همام قال حضرت ديوان

النظر بالمراغة وقد جرى ذكر البلاغة

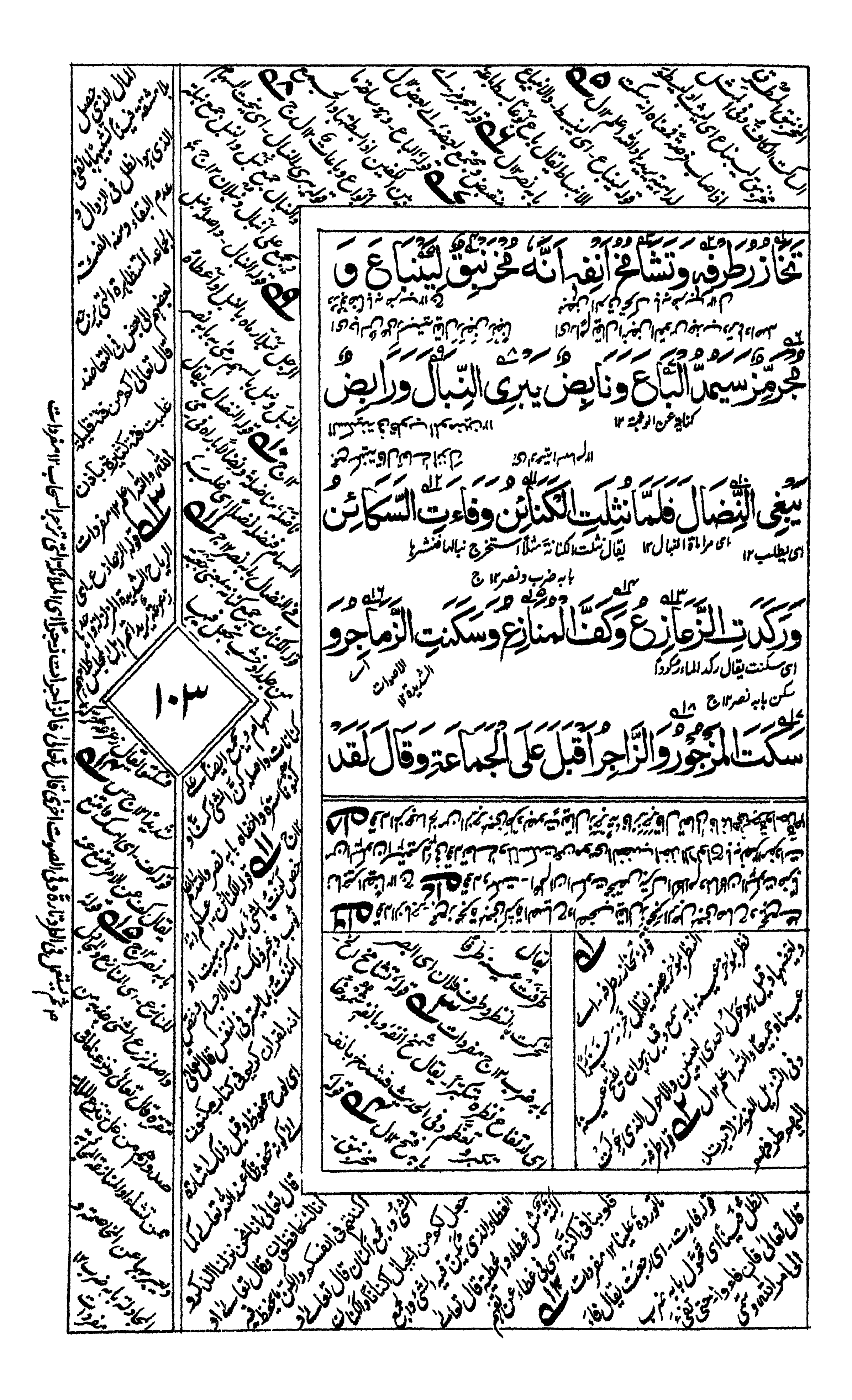
فاجمع من حضر من فرسان اليراعة وارباب

البراعة على انه لم يبق من ينقح الانشاء و

يتصرف فيه كيف يشاء ولا خلف بعد



السلف من يبتدع طريقة غراء، او يفترع رسالة
عذراء، وان المغلق من كتاب هذا الاوان المتمكن
من ازمة البيان كالعيال على الاوائل ولو ملك
فصاحة سحبان بن وائل، وكان بالمجلس كهل جالس
في الحاشية عند مواقف الحاشية فكان كلما شط
القوم في شوطهم ونثروا العجوة والنجوة من نوطهم بيني



تخازر طرفه وتشامخ انفه انه مخرنبق لينباع و

مجرمز سيمد الباع وناهض يبري النبال ورايض

كناية عن الوحشة ١٢

يبغي النضال فلما نثلت الكنائن وفاءت السكائن

اي يطلب ١٢ — اي مراماة النبال ١٢ — يقال نثلت الكنانة مثلا استخرج نبالها فنثرها

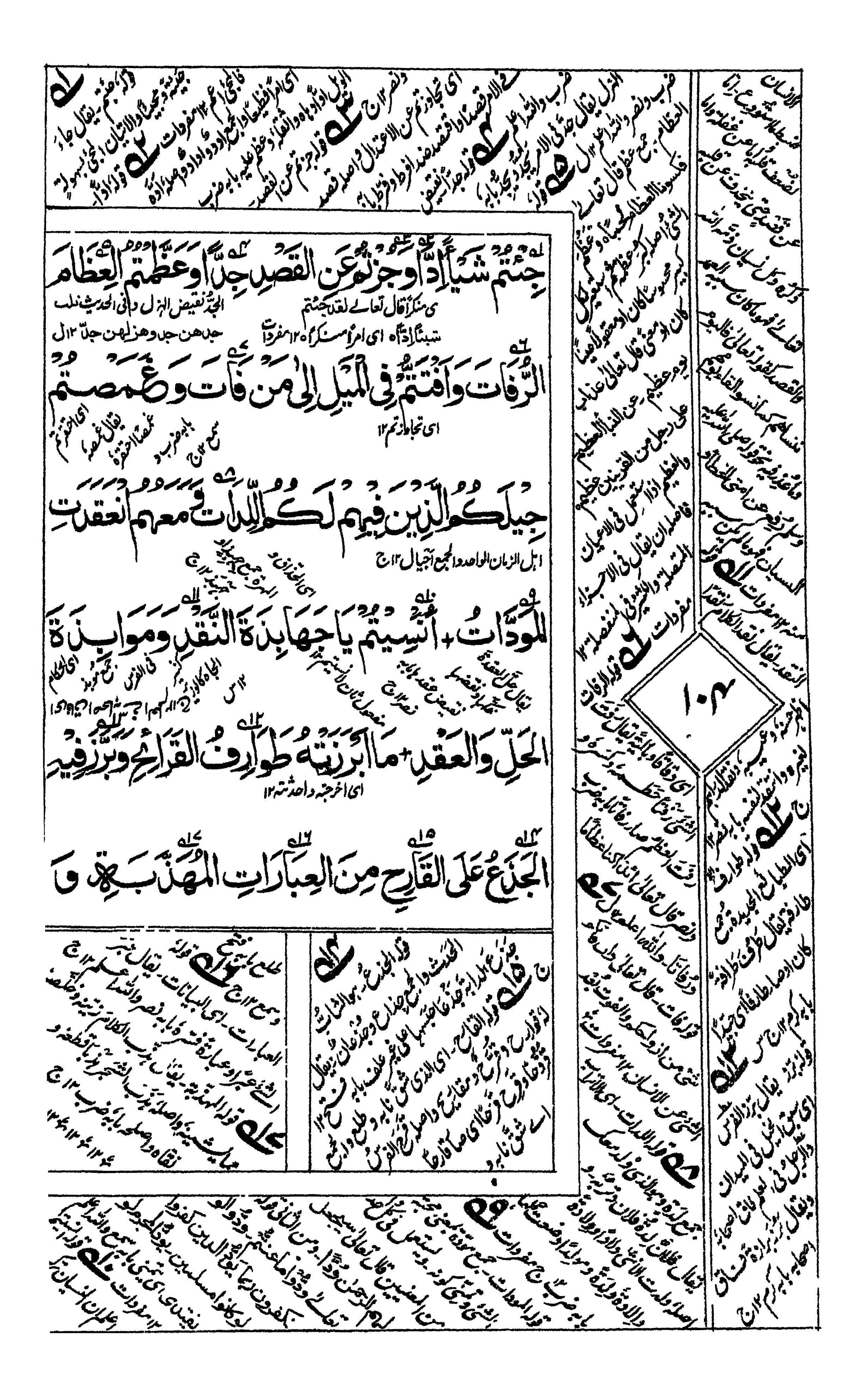
باب ضرب ونصر ١٢ ج

وركدت الزعازع وكف المنازع وسكنت الزماجر

اي سكنت يقال ركد الماء ركودا

سكن باب نصر ١٢ ج

سكت المزجور والزاجر اقبل على الجماعة وقال لقد



جِئْتُمْ شَيْأً إِدًّا أَوْ جُزْتُمْ عَنِ الْقَصْدِ جِدًّا أَوْ عَظَّمْتُمُ الْعِظَامَ

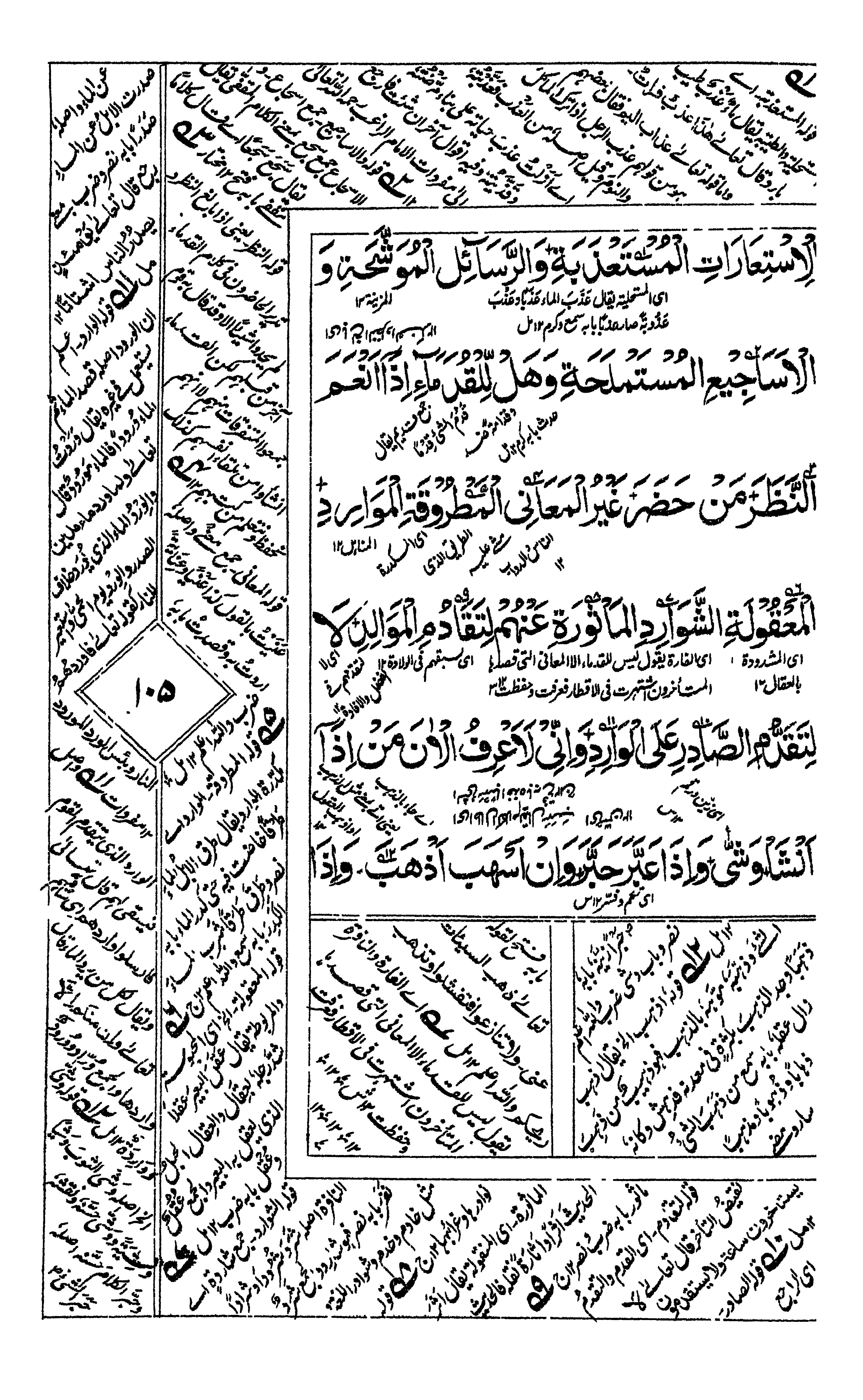
الرُّفَاتَ وَافْتَتُّمْ فِي الْمَيْلِ إِلَى مَنْ فَاتَ وَغَمَصْتُمْ

جِيلَكُمُ الَّذِيْنَ فِيهِمْ لَكُمُ اللِّدَاتُ وَمَعَهُمُ انْعَقَدَتِ

الْمَوَدَّاتُ + أَنَسِيتُمْ يَا جَهَابِذَةَ النَّقْدِ وَمَوَابِذَةَ

الْحَلِّ وَالْعَقْدِ + مَا أَبْرَزَتْهُ طَوَارِفُ الْقَرَائِحِ وَبَرَّزَ فِيهِ

الْجَذَعُ عَلَى الْقَارِحِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْمُهَذَّبَةِ وَ



الاستعارات المستعذبة والرسائل الموشّحة و

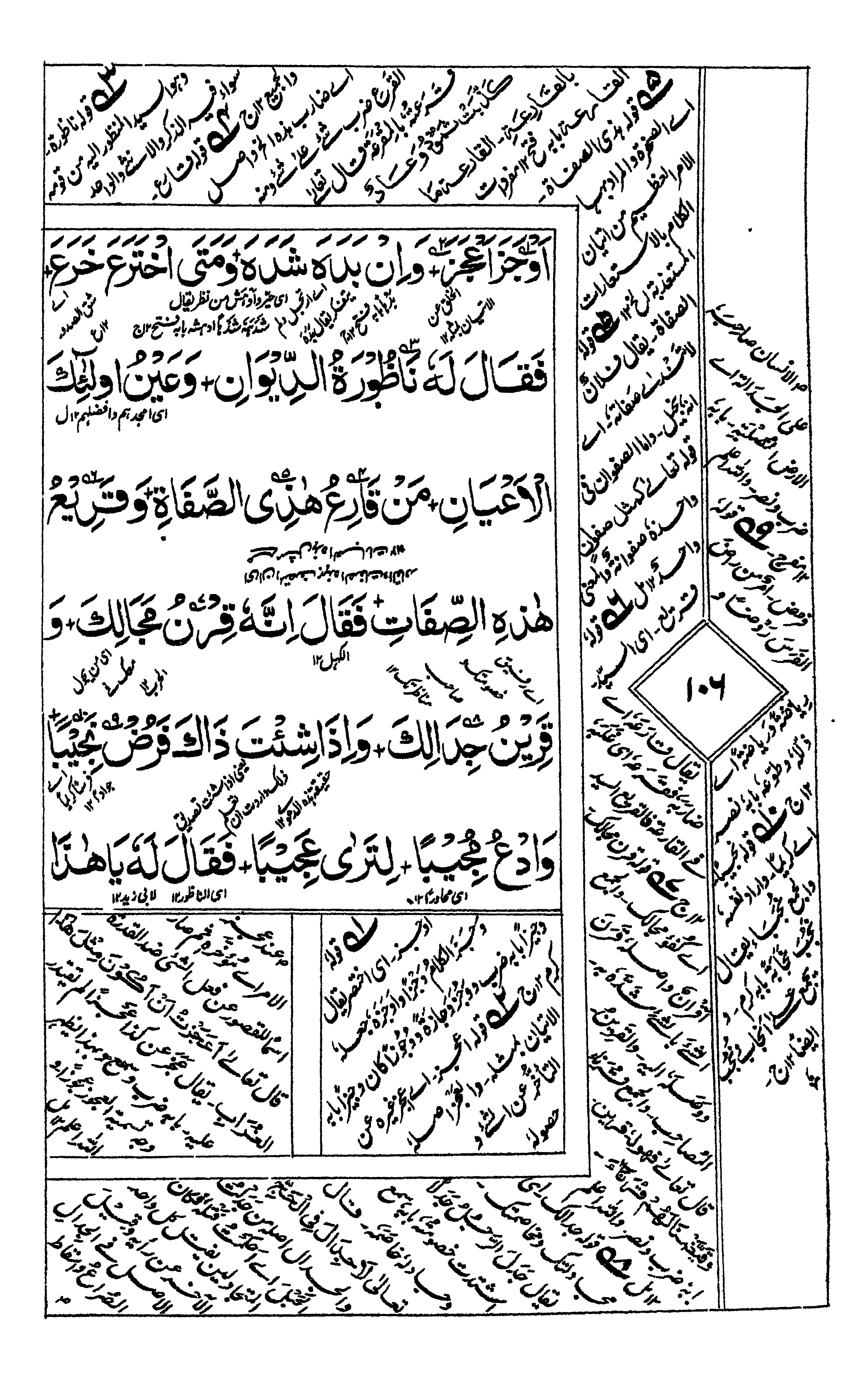
الاساجيع المستملحة وهل للقدماء اذا انعم

النظر من حضر غير المعاني المطروقة الموارد

المعقولة الشوارد المأثورة عنهم لتقادم المولد لا

لتقدم الصادر على الوارد واني لاعرف الآن من اذا

انشأ وشّى واذا عبّر حبّر وان اسهب اذهب واذا



أَوْ جَزَا عَجَزَ + وَإِنْ بَدَاهُ شَدَهَ + وَمَتَى اخْتَرَعَ خَرِعَ +

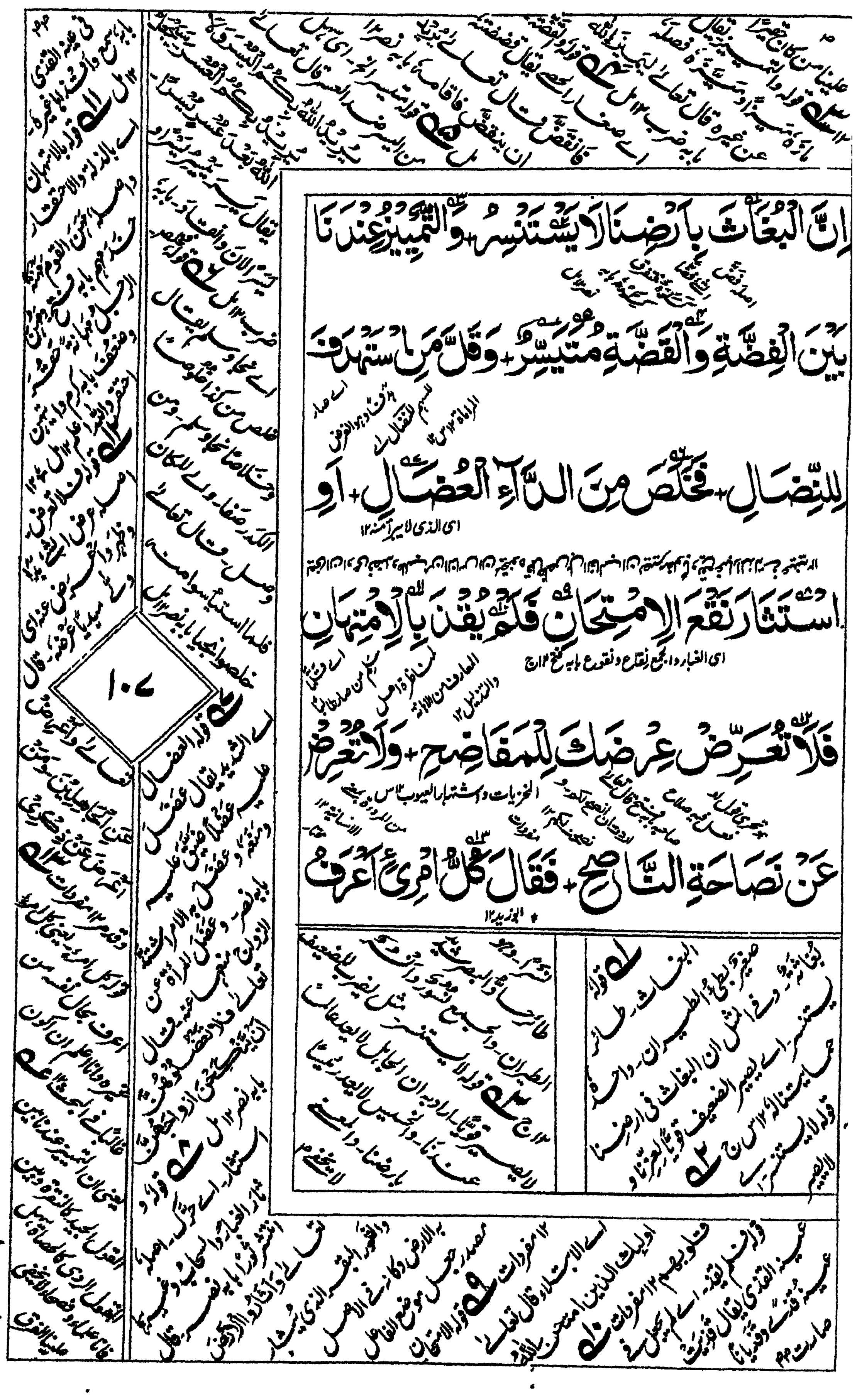
فَقَالَ لَهُ نَاظُورَةُ الدِّيوَانِ + وَعَيْنُ أُولَئِكَ

الْأَعْيَانِ + مَنْ قَارِعُ هَذِي الصَّفَاةِ + وَقَرِيعُ

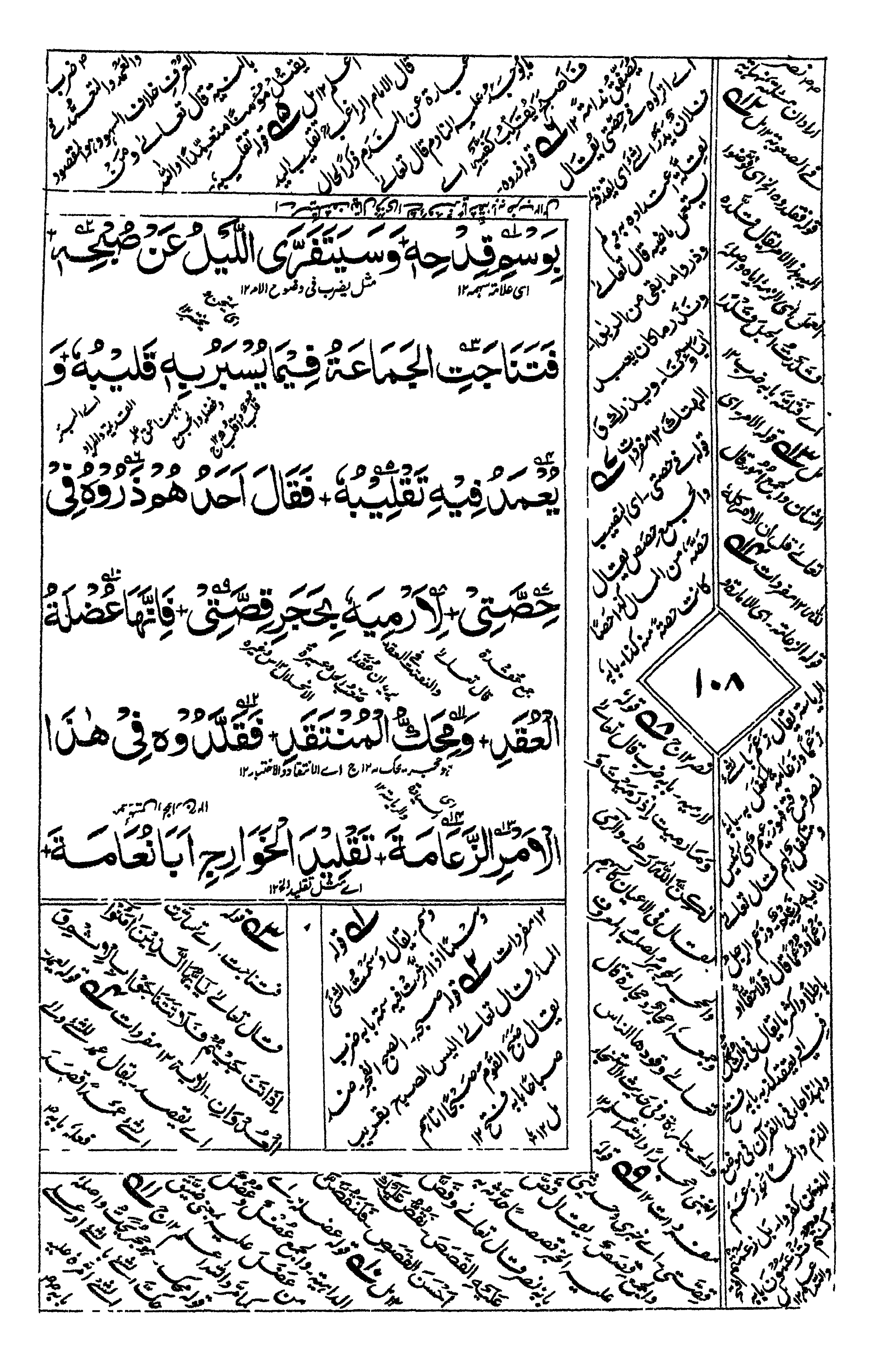
هَذِهِ الصِّفَاتِ + فَقَالَ إِنَّهُ قِرْنُ مَجَالِكَ + وَ

قَرِينُ جِدَالِكَ + وَإِذَا شِئْتَ ذَاكَ فَرُضْ نَجِيًّا

وَادْعُ مُجِيبًا + لِتَرَى عَجِيبًا + فَقَالَ لَهُ يَا هَذَا



إنّ البغاث بأرضنا لا يستنسر، والتمييز عندنا
بين الفضّة والقضّة متيسّر، وقلّ من استهدف
للنّضال، فخلص من الدّاء العضال، أو
استثار نقع الامتحان، فلم يقذ بالامتهان،
فلا تعرّض عرضك للمفاضح، ولا تعرض
عن نصاحة النّاصح، فقال كلّ امرئ أعرف



بِوَسْمِ قِدْحِهِ + وَسَيَتَفَرَّى اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِهِ +

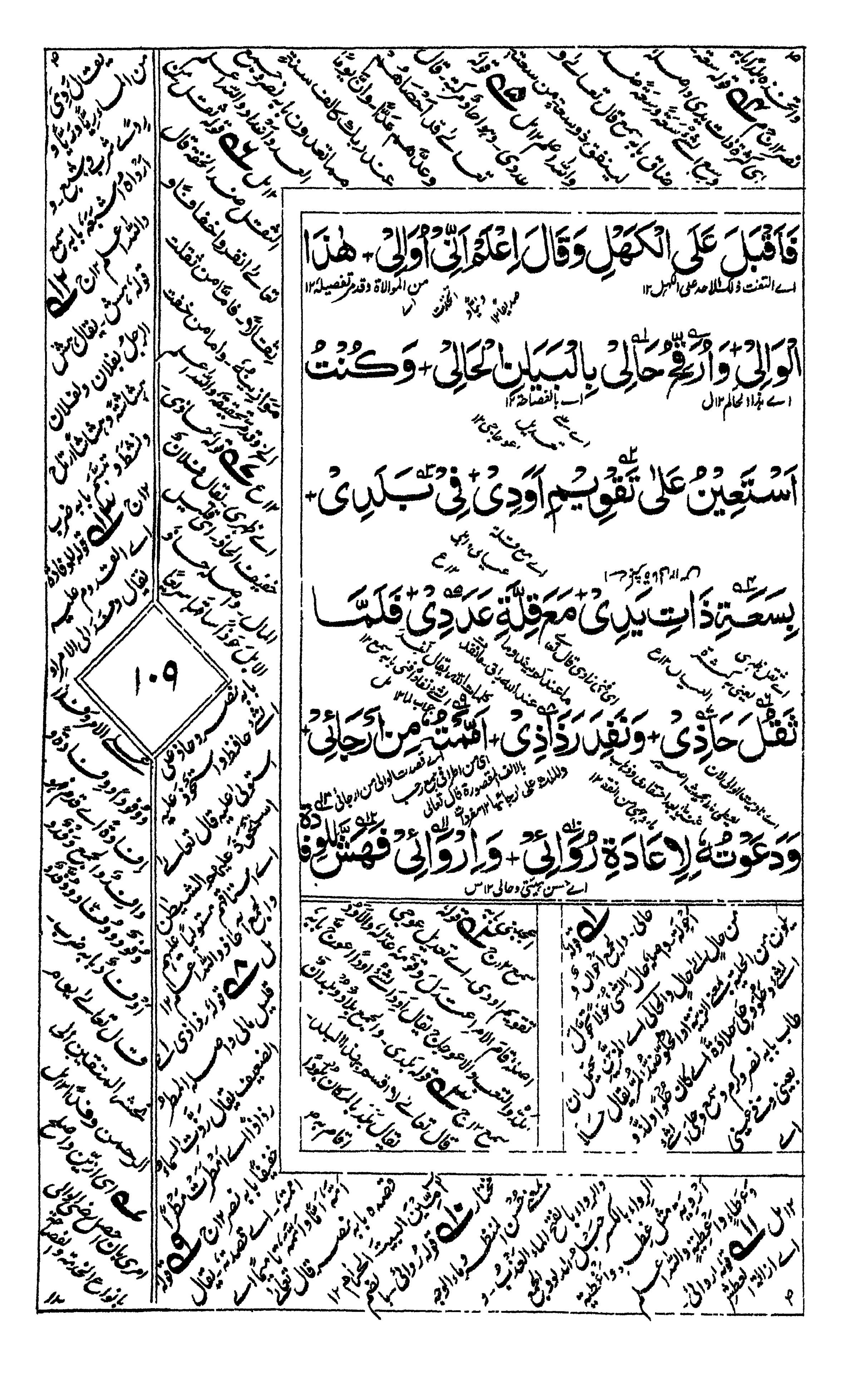
فَتَنَاجَتِ الْجَمَاعَةُ فِيمَا يُسْبَرُ بِهِ قَلِيبُهُ وَ

يُعْمَدُ فِيهِ تَقْلِيبُهُ + فَقَالَ أَحَدُهُمْ ذَرُوهُ فِي

حِصَّتِي + لِأَرْمِيَهُ بِحَجَرِ قِصَّتِي + فَإِنَّهَا عُضْلَةُ

الْعُقَدِ + وَمِحَكُّ الْمُنْتَقِدِ + فَقَلَّدُوهُ فِي هٰذَا

الْأَمْرِ الزَّعَامَةَ + تَقْلِيدَ الْخَوَارِجِ أَبَا نَعَامَةَ +



فأقبل على الكهل وقال اعلم انّى أولى + هذا

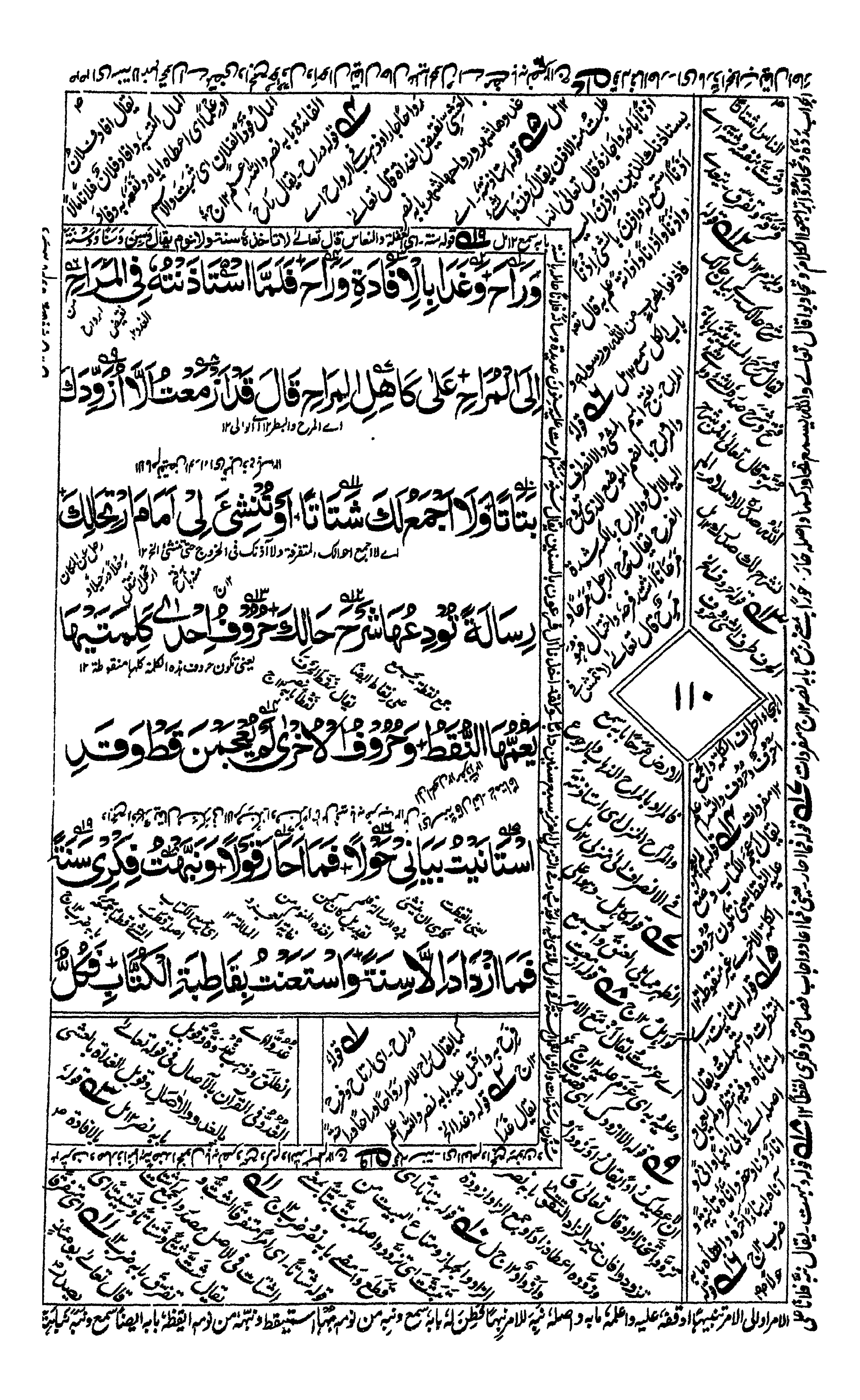
الوالى وأرفه حالى بالبيان الحالى + وكنت

أستعين على تقويم أودى فى بلدى +

بسعة ذات يدى معقلة عددى + فلمّا

ثقل حاذى + ونفد رذاذى + أممت من أرجائى +

ودعوته لإعادة روائى + وإروائى فهشّ للوفادة



وَرَاحَ وَغَدَا بِالْإِفَادَةِ وَرَاحَ فَلَمَّا اسْتَأْذَنْتُهُ فِي الْمَرَاحِ

إِلَى الْمُرَاحِ عَلَى كَاهِلِ الْمِرَاحِ قَالَ قَدْ أَزْمَعْتُ أَلَّا أُزَوِّدَكَ

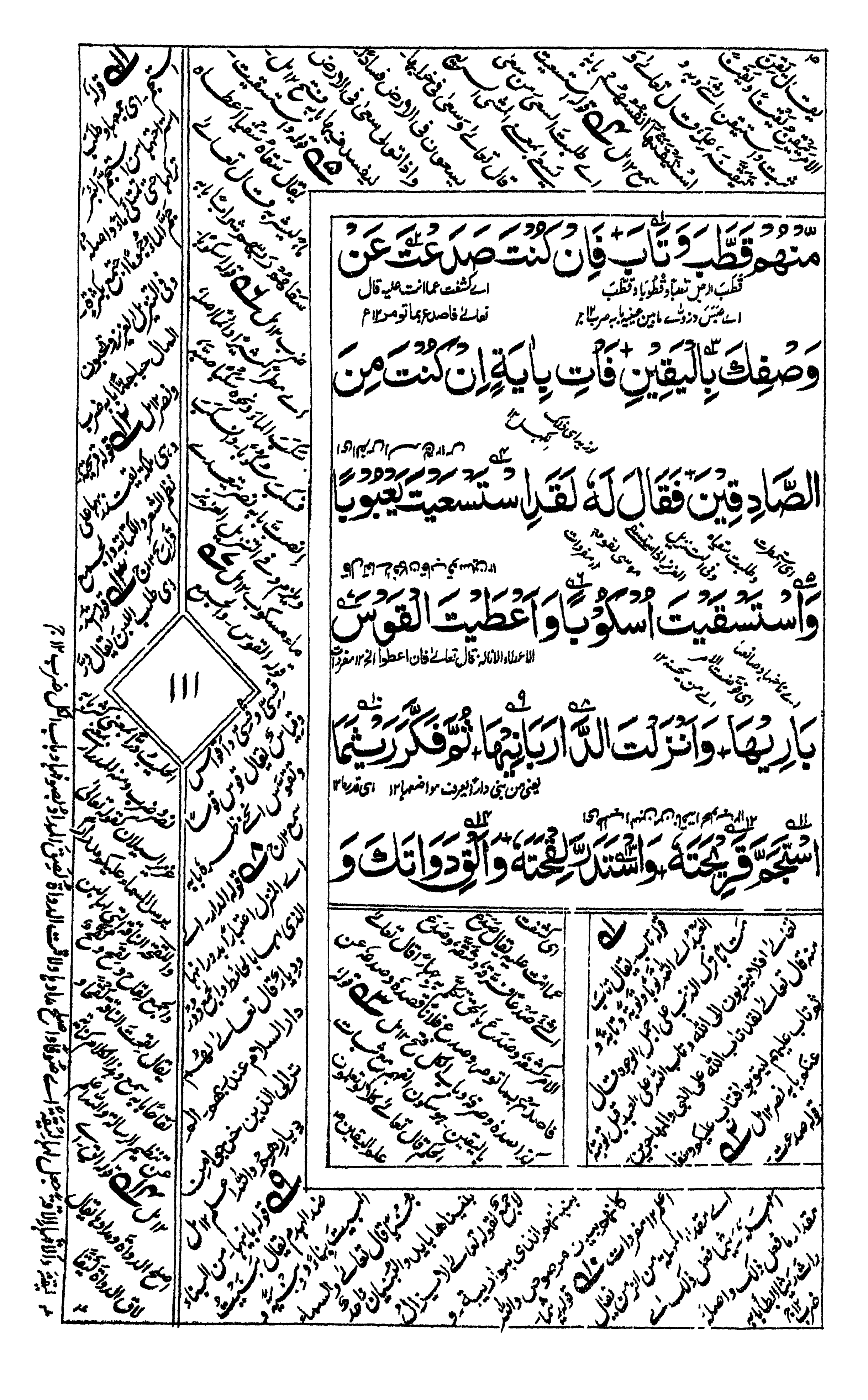
بَتَاتًا وَلَا أَجْمَعَ لَكَ شَتَاتًا أَوْ تُنْشِئَ لِي أَمَامَ ارْتِحَالِكَ

رِسَالَةً تُودِعُهَا شَرْحَ حَالِكَ حُرُوفُ إِحْدَى كَلِمَتَيْهَا

يَعُمُّهَا النَّقْطُ وَحُرُوفُ الْأُخْرَى لَمْ يُعْجَمْنَ قَطُّ وَقَدِ

اسْتَأْنَيْتُ بَيَانِي حَوْلًا فَمَا أَحَارَ قَوْلًا وَنَبَّهْتُ فِكْرِي سَنَةً

فَمَا ازْدَادَ إِلَّا سِنَةً وَاسْتَعَنْتُ بِقَاطِبَةِ الْكُتَّابِ فَكُلٌّ



مِنْهُمْ قَطَّبَ وَتَأَبَّى فَإِنْ كُنْتَ صَدَعْتَ عَنْ

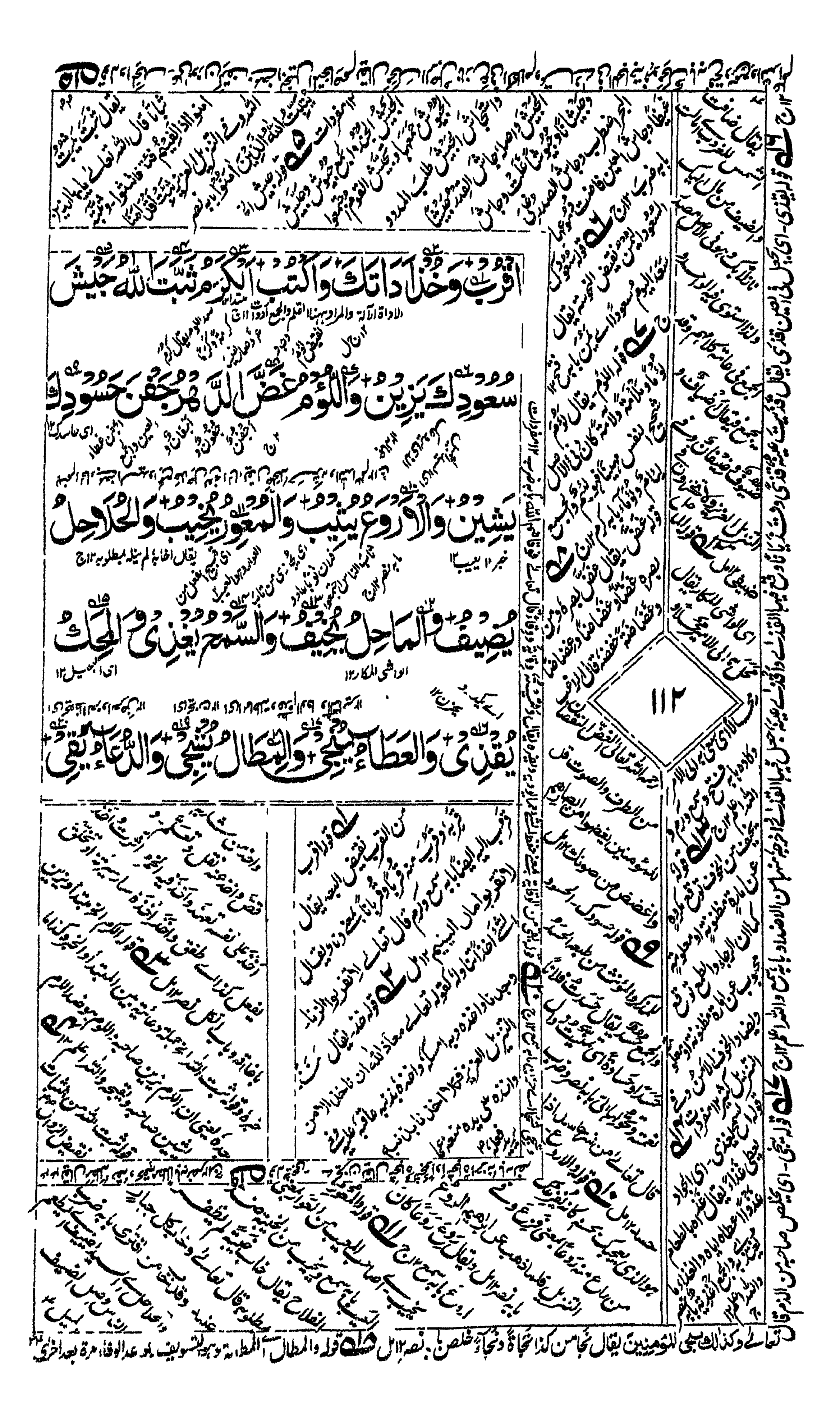
وَصْفِكَ بِالْيَقِينِ فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ

الصَّادِقِينَ فَقَالَ لَهُ لَقَدِ اسْتَسْعَيْتَ يَعْبُوبًا

وَاسْتَسْقَيْتَ أُسْكُوبًا وَأَعْطَيْتَ الْقَوْسَ

بَارِيهَا وَأَنْزَلْتَ الدَّارَ بَانِيهَا ثُمَّ فَكَّرَ رَيْثَمَا

اسْتَجَمَّ قَرِيحَتَهُ وَاسْتَدَرَّ لِقْحَتَهُ وَاللُّوَ دَوَاتَكَ وَ



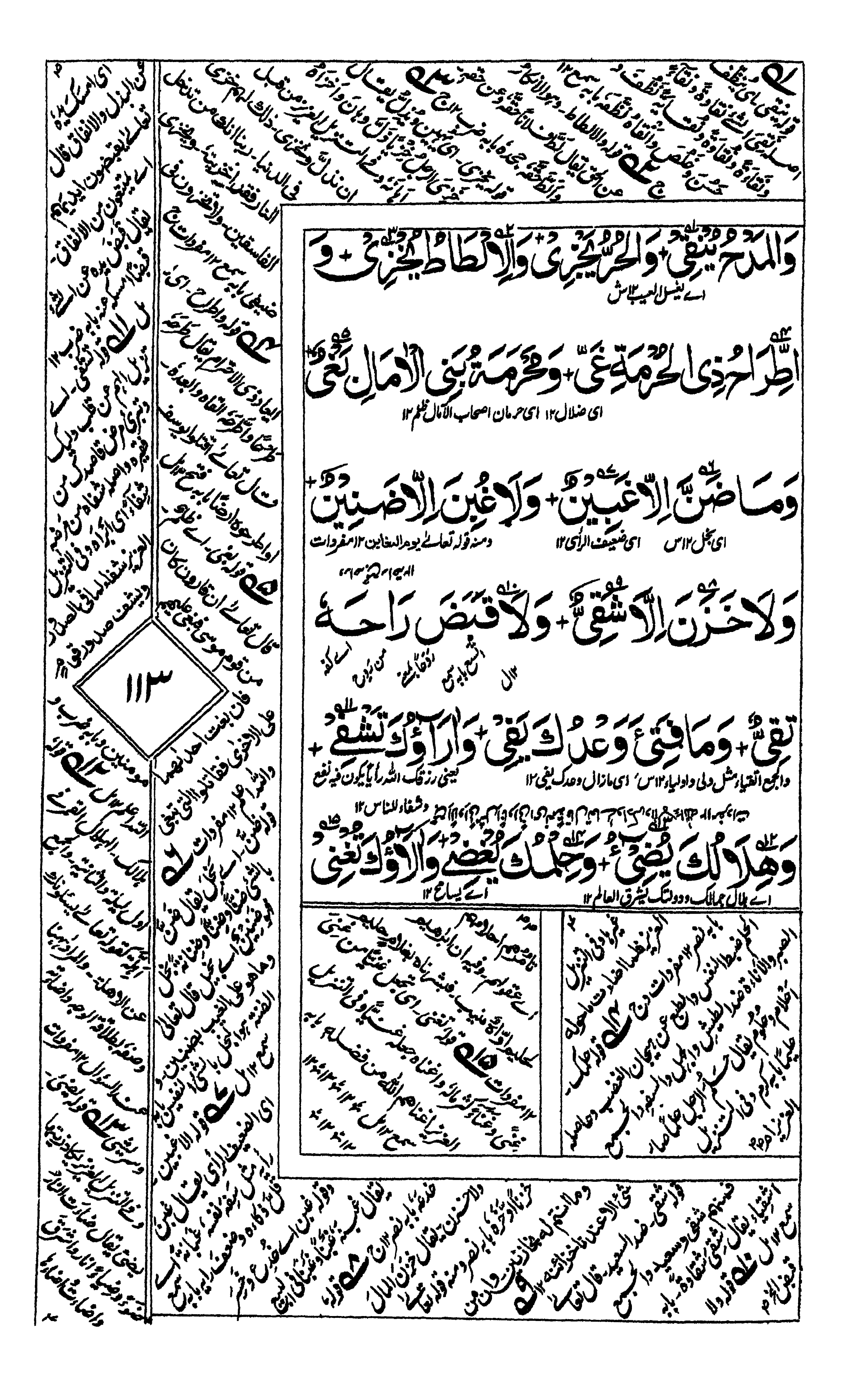
أقربْ وخذ أداتك واكتب الكرم ثبّت الله جيش

سعودك يزين واللؤم غضّ الله جفن حسودك

يشين والأروع يثيب والمعوز يخيب والحلاحل

يضيف والماحل يخيف والسمح يغذي والمحك

يقذي والعطاء ينجي والمطال يشجي والدعاء يقي



والمدح ينقى والحر يجزى والالطاط يخزى و

اے يغسل العيب ١٢ س

اطراح ذى الحرمة غى وحرمة بنى الآمال بغى

اى ضلال ١٢ اى حرمان اصحاب الآمال ظلم ١٢

وما ضن الا غبين ولا غبن الا ضنين

اى بخل ١٢ س — اى ضعيف الرأى ١٢ — ومنه قوله تعالى يوم التغابن ١٢ مفردات

ولا اخزن الا شقى ولا قبض راحة

تقى وما فتئ وعدك يفى وآراؤك تشفى

والجمع الاتقياء مثل ولى واولياء ١٢ س — اى مازال وعدك يفى ١٢ — يعنى رزقك الله رأيا يكون فيه نفع وشفاء للناس ١٢

وهلالك يضئ وحلمك يغضى وآلاؤك تغنى

اے بلال جمالك ودولتك تشرق العالم ١٢ — اے يسامح ١٢

١١٣



وَأَعْدَاؤُكَ تُثْنِي + وَحُسَامُكَ يُفْنِي + وَسُؤْدُدُكَ

يُقْنِي + وَمُوَاصِلُكَ يَجْتَنِي وَمَادِحُكَ يَقْتَنِي وَسَمَاحُكَ

يُغِيثُ وَسَمَاؤُكَ تَغِيثُ وَدَرُّكَ يَفِيضُ + وَرِدُّكَ

يَغِيضُ + وَمُؤَمِّلُكَ شَيْخٌ حَكَاهُ فَيْءٌ +

وَلَمْ يَبْقَ لَهُ شَيْءٌ + أَمَّكَ يَظُنُّ حِرْصَهُ

يَثِبُ وَمَدْحُكَ يَنْخَبُ مُهُورُهَا تَجِبُ وَقِرَاهُ يَخِفُّ

وَاَوَاصِرُهُ تَشِفُّ + وَاِطْرَاؤُهُ يُجْتَذَبُ + وَمَلَامُهُ يُجْتَنَبُ

اے وسائلہ ۱۲ — تنبیہ ۱۲

وَوَرَاءَهُ ضَعَفَةٌ مَسُّهُمْ شَظَفٌ + وَحَظُّهُمْ جَنَفٌ وَغَمُّهُمْ

قَشَفٌ + وَهُوَ فِي دَمْعٍ يُجِيبُ + وَوَلَهٍ يُذِيبُ + وَهَمٍّ

اے سوء الحال ۱۲

تُضِيفُ + وَكَمَدٍ يُنِيفُ + لِمَأْمُولٍ خَيَّبَ + وَاِهْمَالٍ

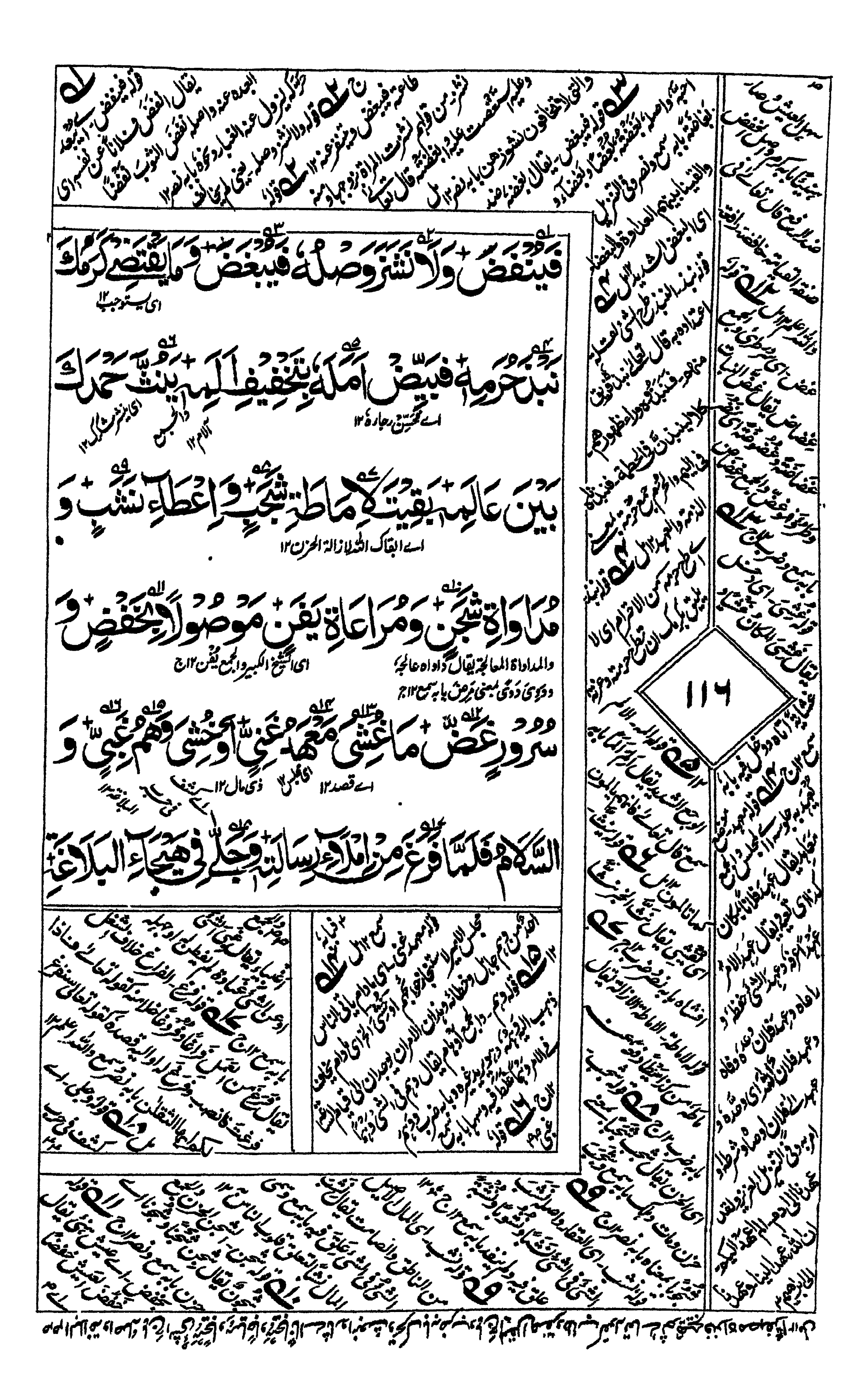
اے نزل بہ ۱۲ — لم یرجو ۱۲

شَيَّبَ + وَعَدُوٍّ نَيَّبَ + وَهُدُوٍّ تَغَيَّبَ + وَلَمْ يَنْزِعْ وُدَّهُ

فَيَغْضَبَ + وَلَا خَبُثَ عُودُهُ فَيُقْضَبَ + وَلَا نَفِثَ صَدْرُهُ

اے لا فسد عود المودۃ ۱۲ — اے لم یظہر بالشر ۱۲

۱۱۵



فينغضّ ولا انشر وصله فيبغض وما يقتضى كرمك

اى استوجب ١٢

نبذ حرمة فيض امله بتخييب آمله ينث حمدك

اسے تحریص رجاءہ ١٢ — الآمل ١٢ — والجمع — ای ناشر شکرک ١٢

بين عالمه يقينك لاماطة شجب واعطاء نشب و

اسے البکاء المتدلانالة الحزن ١٢

مداواة شجن ومراعاة يقن موصول الخفض و

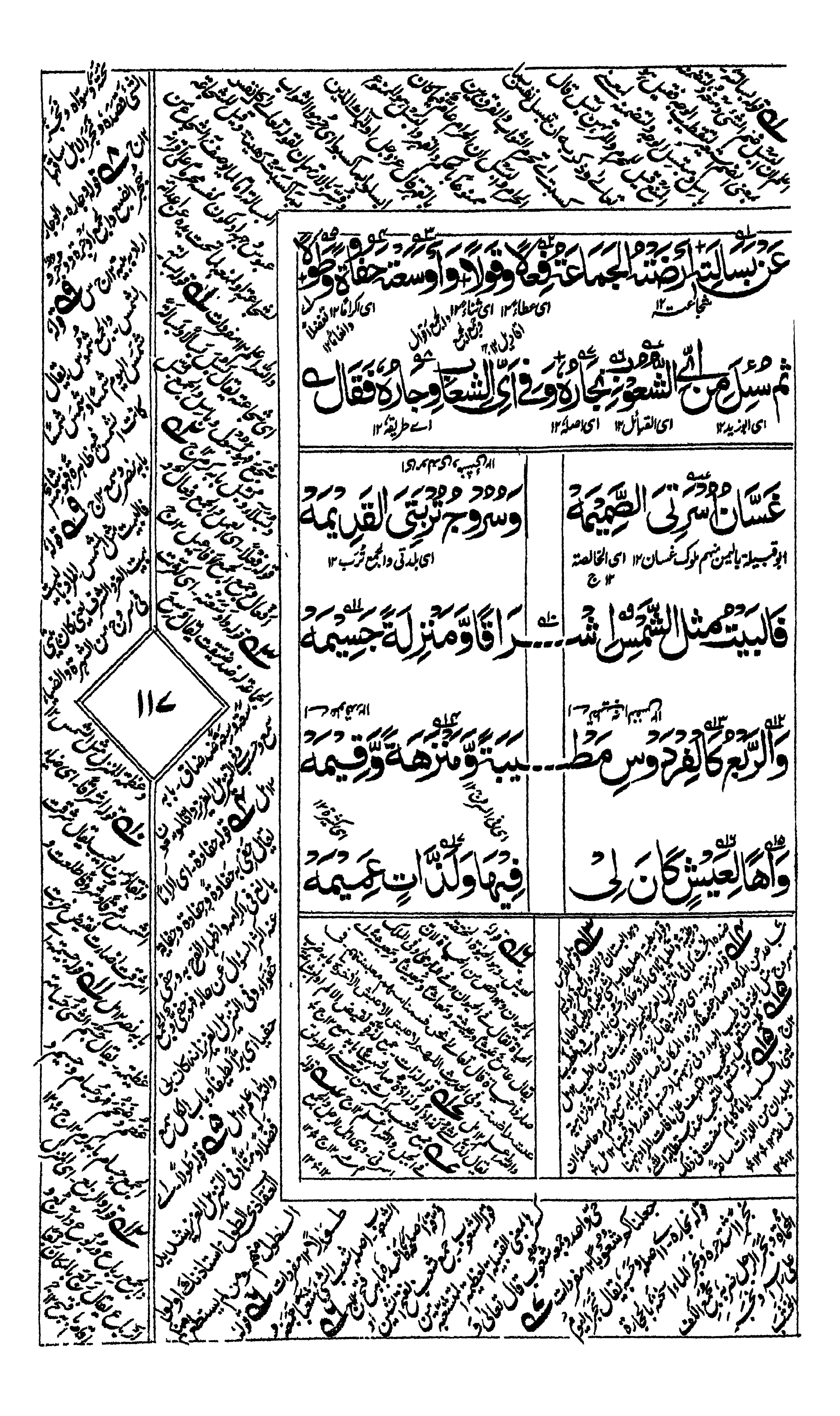
والمداواة المعالجة يقال داواه عالجه — ای الشیخ الکبیر والجمع یقنن ١٢ ج

ودوی ذودی بمعنی مرض باب سمع ١٢ ج

سرور غض ما غشي معهد مغني او خشي وهم غبي و

اسے قصد ١٢ — ای مجلس ١٢ — ذی مال ١٢ — سیف

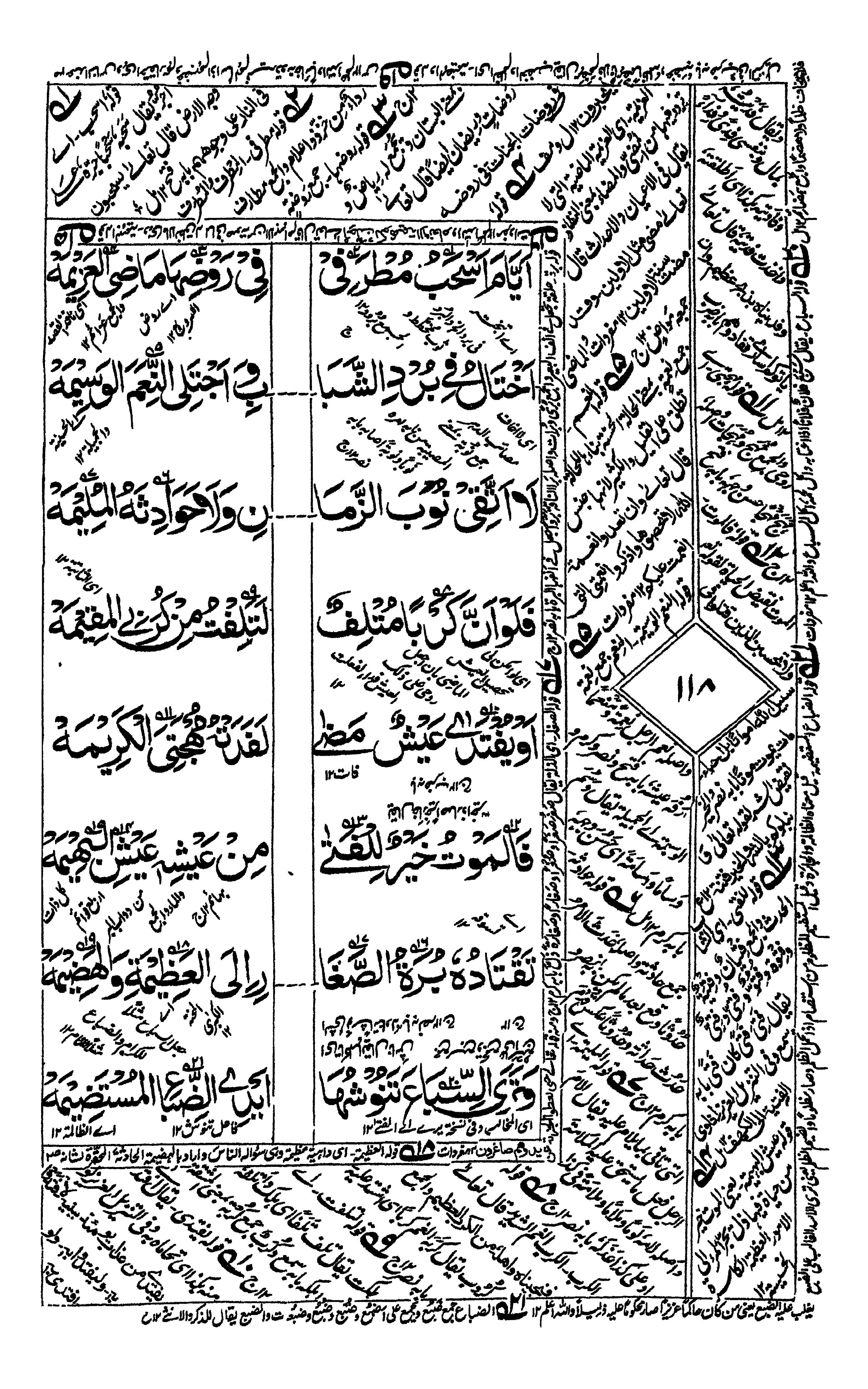
السلام فلما فرغ من املاء رسالته وجلى في هيجاء البلاغة



عن بسالتي وأرضتنا الجماعة فعلاً وقولاً، وأوسعته حفاوة وطولاً

ثم سئل من أي الشعوب نجاره، وفي أي الشعاب وجاره، فقال:

غسان أسرتي الصميمه	وسروج تربتي القديمه
فالبيت مثل الشمس إشـ	ـراقاً ومنزلة جسيمه
والربع كالفردوس مطـ	ـيبة ومنزهة وقيمه
واها لعيش كان لي	فيها ولذات عميمه



١١٨

أيام أسحب مطرفي | في روضها ماضي العزيمة
أختال في برد الشبا | ب في اجتلى النعم الوسيمة
لا أتقي نوب الزما | ن وحوادثه الملمة
فلو ان كربا متلف | لتلفت من كربي المقيمة
او يفتدى عيش مضى | لفدته مهجتي الكريمة
فالموت خير للفتى | من عيشة عيش البهيمة
تقتاده برة الصغا | ر الى العظيمة والهضيمة
ويرى السباع تنوشها | ايدي الضباع المستضيمة



والذنب للايام لو	لا شؤمها لم تنب شيمه
ولو استقامت كانت الـ	احوال فيها مستقيمه

اى لو استقامت الشيم والطبائع كانت احوال الناس مستقيمة والله اعلم

ثم ان خبره نما الى الوالى فملاقاه بالاولى وسامه

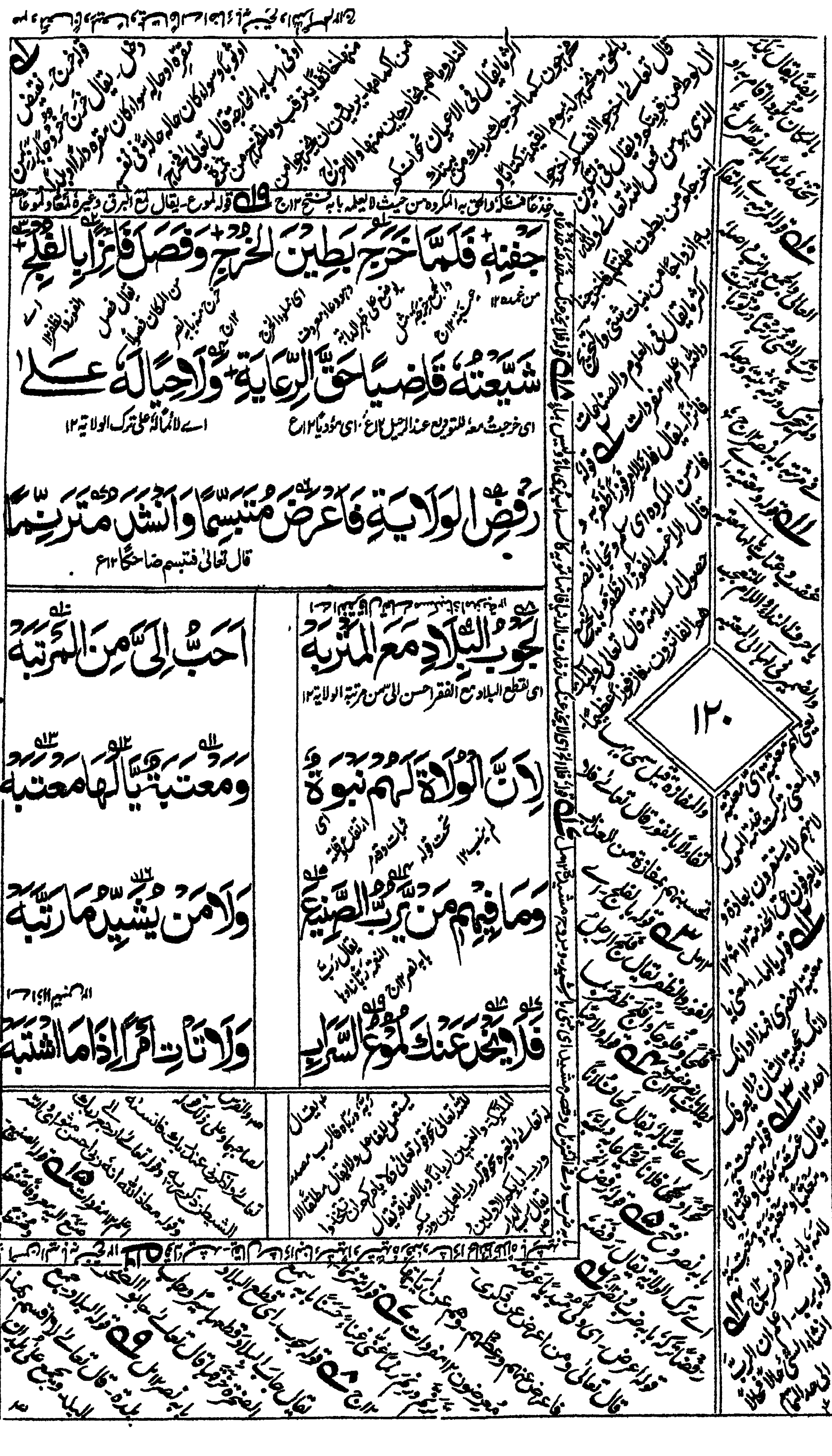
ان ينضوى الى احشائه ويلى ديوان انشائه

فاحسبه الحباء وظلفه عن الولاية الاباء قال

الراوى وكنت عرفت عود شجرته قبل ايناع

ثمرته وكدت انبه على علو قدره قبل استنارة بدره

فاوحى الى بايماض جفنه ان لا اجرد عضب من



جفنه فلما خرج بطين الخرج وفصل فائزا بالفلج شيعته قاضيا حق الرعاية واحيا له على رفض الولاية فاعرض متبسما وانشد مترنما

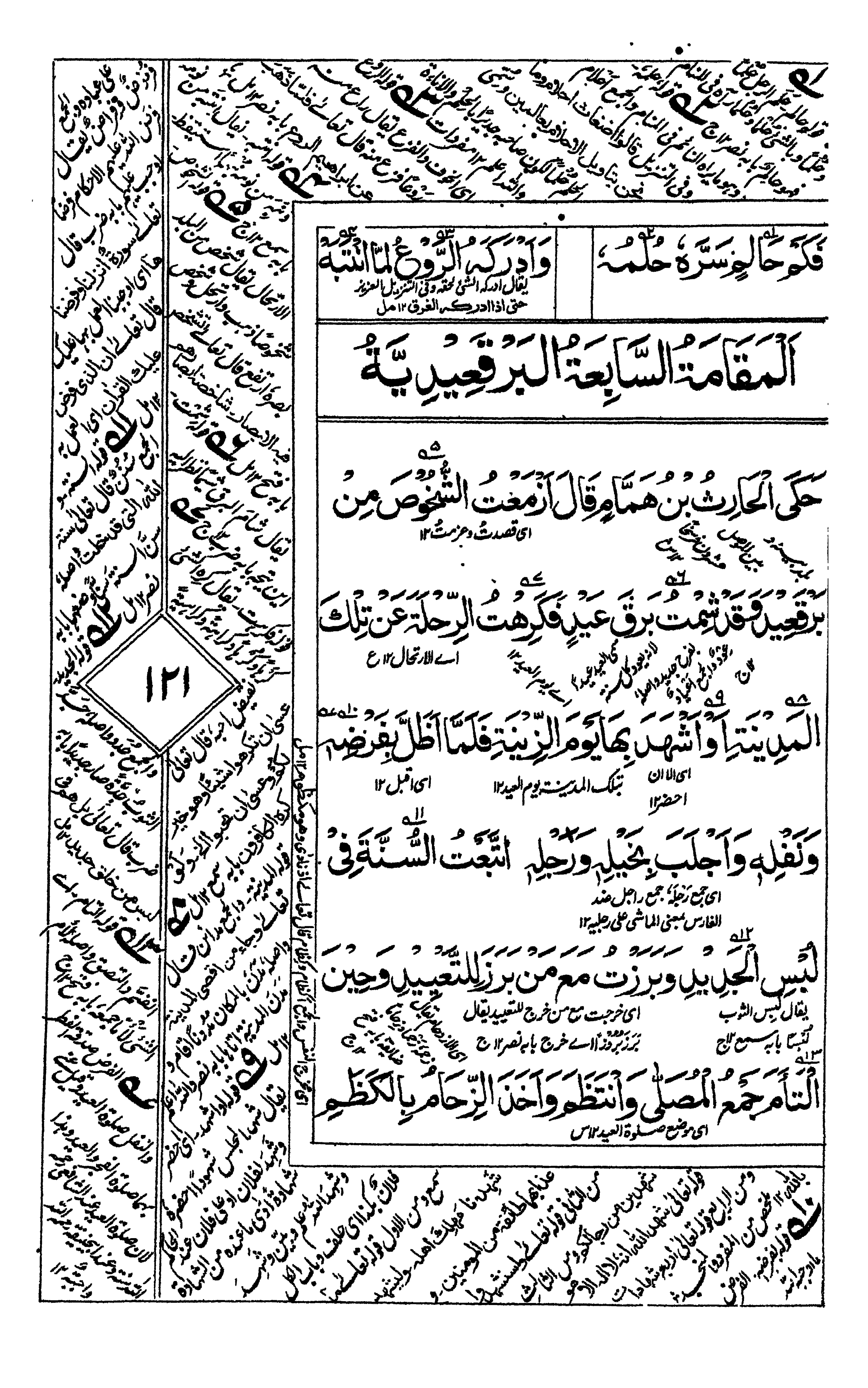
قال تعالى فتبسم ضاحكا ١٢

لجوب البلاد مع المتربه ... احب الي من المرتبه

لان الولاة لهم نبوة ... ومعتبة يا لها معتبة

وما فيهم من يرب الصنيع ... ولا من يشيد ما رتبه

فلا يخدعنك لموع السراب ... ولا تأت امرا اذا ما اشتبه



فكم حالٍ سرّه حلمه ۔ وادركه الروع لما انتبه

يقال ادركه الشيء لحقه وفي التنزيل العزيز حتى اذا ادركه الغرق ١٢ مل

المقامة السابعة البرقعيدية

حكى الحارث بن همّام قال ازمعتُ الشخوص من

اي قصدت وعزمت ١٢

برقعيد وقد شمتُ برق عيدٍ فكرهتُ الرحلة عن تلك

اسے الارتحال ١٢ ع

المدينة او اشهد بها يوم الزينة فلما اظلّ بفرضه

اي الى ان — بتلك المدينة يوم العيد ١٢ — اي اقبل ١٢ — احضر ١٢

ونفله واجلب بخيله ورجله اتّبعتُ السنّة في

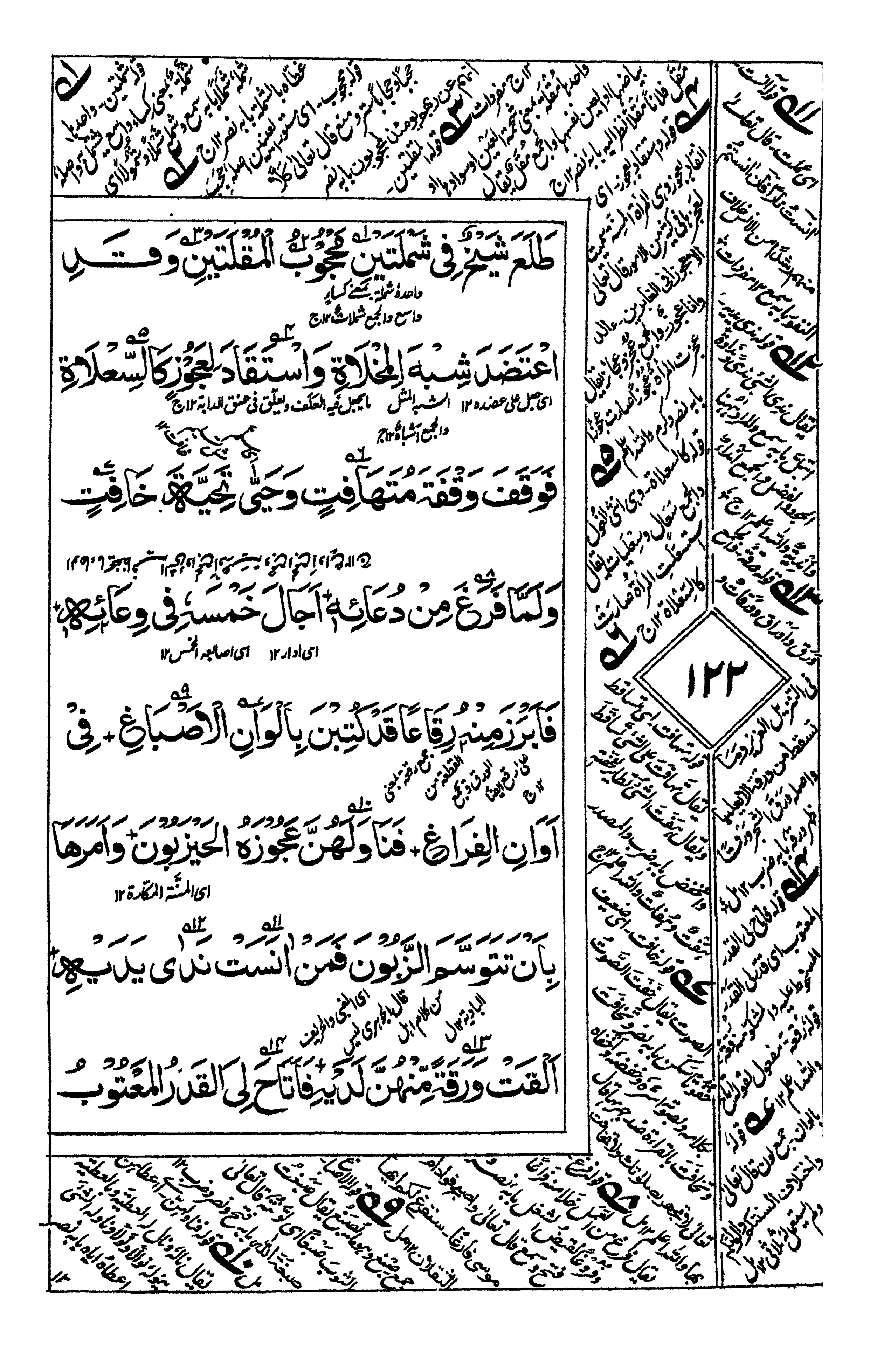
اي جمع رَجِلة جمع راجل ضد الفارس بمعنى الماشي على رجليه ١٢

لبس الجديد وبرزتُ مع من برز للتعييد وحين

يقال لبس الثوب لُبسًا بابه سمع ١٢ ج — اي خرجت مع من خرج للتعييد يقال برز بروزًا اسے خرج بابه نصر ١٢ ج

التأم جمع المصلّى وانتظم واخذ الزحام بالكظم

اي موضع صلوة العيد ١٢ اس



طَلَعَ شَيْخٌ فِي شَمْلَتَيْنِ مَحْجُوبُ الْمُقْلَتَيْنِ وَقَدِ

واحدة شملة بمعنى كساء واسع والجمع شملات ١٢ج

اعْتَضَدَ شِبْهَ الْمِخْلَاةِ وَاسْتَقَادَ لِعَجُوزٍ كَالسِّعْلَاةِ

اى حمل على عضده ١٢ — الشبه المثل — ما يجعل فيه العلف ويعلق فى عنق الدابة ١٢ج — والجمع اشباه ١٢ج

فَوَقَفَ وَقْفَةَ مُتَهَافِتٍ وَحَيَّى تَحِيَّةَ خَافِتٍ

وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دُعَائِهِ أَجَالَ خَمْسَهُ فِي وِعَائِهِ

اى ادار ١٢ — اى اصابعه الخمس ١٢

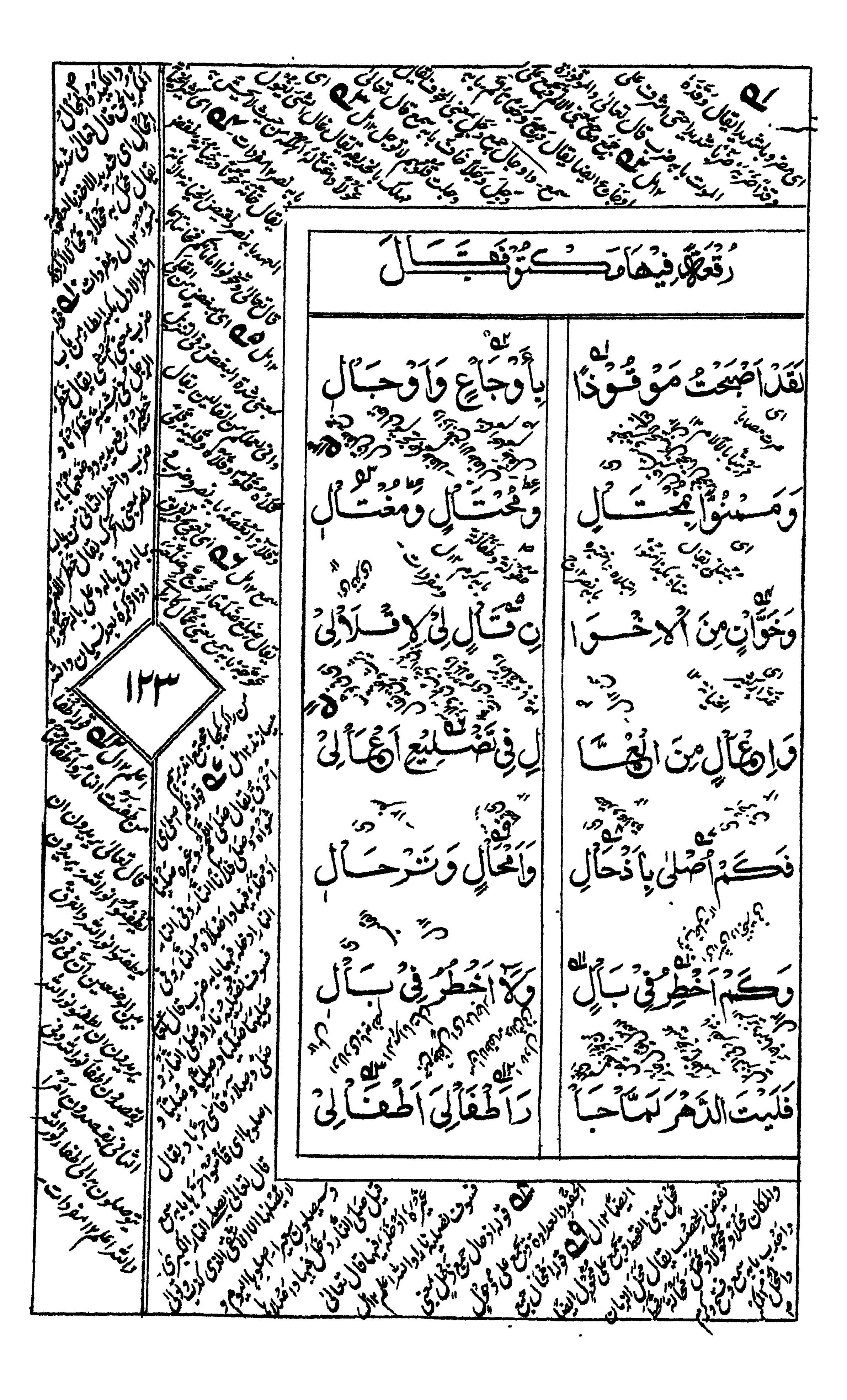
فَأَبْرَزَ مِنْهُ رِقَاعًا قَدْ كُتِبْنَ بِأَلْوَانِ الْأَصْبَاغِ فِي

آوَانِ الْفَرَاغِ فَنَاوَلَهُنَّ عَجُوزَهُ الْحَيْزَبُونَ وَأَمَرَهَا

اى المسنة المكارة ١٢

بِأَنْ تَتَوَسَّمَ الزَّبُونَ فَمَنْ آنَسَتْ نَدَى يَدَيْهِ

أَلْقَتْ وَرَقَةً مِنْهُنَّ لَدَيْهِ فَأَتَاحَ لِيَ الْقَدَرُ الْمَعْتُوبُ



رُقعةً فيها مكتوب فقال

لقد أصبحتُ موقوذاً ... بأوجاعٍ وأوجالِ

ومَمنُوّاً بمحتالٍ ... ومحتالٍ ومغتالِ

وخوّانٍ من الإخوا ... نِ قالٍ لي لإقلالي

وإعمالٍ من العُمّا ... لِ في تضليعِ آمالي

فكم أُصلى بإذحالٍ ... وإمحالٍ وترحالِ

وكم أخطِرُ في بالٍ ... ولا أخطُرُ في بالِ

فليتَ الدهرَ لمّا جا ... رَ أطفالي أطفا لي

فَلَوْلَا أَنَّ أَشْبَالِي ... أَغْلَالٌ وَأَغْلَالِي

لَمَا جَهَّزْتُ آمَالِي ... إِلَى آلٍ وَإِلَى آلِ

وَلَا جَرَّرْتُ أَذْيَالِي ... عَلَى مَسْحَبِ إِذْلَالِي

فَمِحْرَابِي أَحْرَى بِي ... وَأَسْمَالِي أَسْمَى لِي

فَهَلْ حُرٌّ يَرَى تَخْفِيفَ ... أَثْقَالِي بِمِثْقَالِ

وَيُطْفِي حَرَّ بَلْبَالِي ... بِسِرْبَالٍ وَسِرْوَالِ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا اسْتَعْرَضْتُ حُلَّةَ الْأَبْيَاتِ

تُقْتُ إِلَى مَعْرِفَةِ مُلْحِمِهَا وَرَاقِمِ عَلَمِهَا فَنَاجَانِي الْفِكْرُ أَنَّ

الوصلة الى العجوز وافتانى بان حلوان المعرف يجوز

فوصدتها وهى تستقرى الصفوف صفا صفا وتستوكف

الاكف كفا كفا وما ان ينجح لها عناء ولا يرشح على يديها

اناء فلما الذى استعطافها. وكدها مطافها عاذت

بالاسترجاع ومالت الى ارجاع الرقاع وانساها الشيطان

ذكر رقعتى فلم تعج الى بقعتى وآبت الى الشيخ باكية

للحرمان شاكية تحامل الزمان فقال انا لله وافوض

امرى الى الله ولا حول ولا قوة الا بالله ثم انشد

قطع الشيء تقطيعا جزّأه باب تفعيل قال تعالى فاقطعوا ايديهما ... من الرغبة بمعنى المحبة ضد الرهبة قال تعالى يدعوننا رغبا ورهبا يقال رغب فيه رغبا ورغبا ورغبة

لم يبق صاف ولا مصاف	ولا معين ولا معين
و في المساوى بدا التساوى	فلا امين و لا ثمين

ثم قال منى النفس وعديها واجمعي الرقاع وعديها فقالت

لقد عددتها لما استعدتها فوجدت يد الضياع قد غالت

احدى الرقاع فقال تعساً لك يا لكاع الحرم وجحك القنص و

الحبالة والقبس والذبالة انها لضيعت على ابائك فاضاعت

تقتص مدرجها وتنشد مدرجها فلما دانتنى قرنت

بالرقعة اخرها وقطعة وقلت لها ان رغبت فى المشوف

الْمُعَلِّمِ وَاشَرْتُ اِلَى الدِّرْهَمِ فَبُوحِي بِالسِّرِّ الْمُبْهَمِ وَاِنْ اَبَيْتِ

اَنْ تَشْرَحِي فَخُذِ الْقِطْعَةَ وَاسْرَحِي فَمَالَتْ اِلَى اسْتِخْلَاصِ

الْبَدْرِ التِّمِّ وَاَلَّا يَلِجَ الْهَمُّ وَقَالَتْ دَعْ جِدَالَكَ وَسَلْ

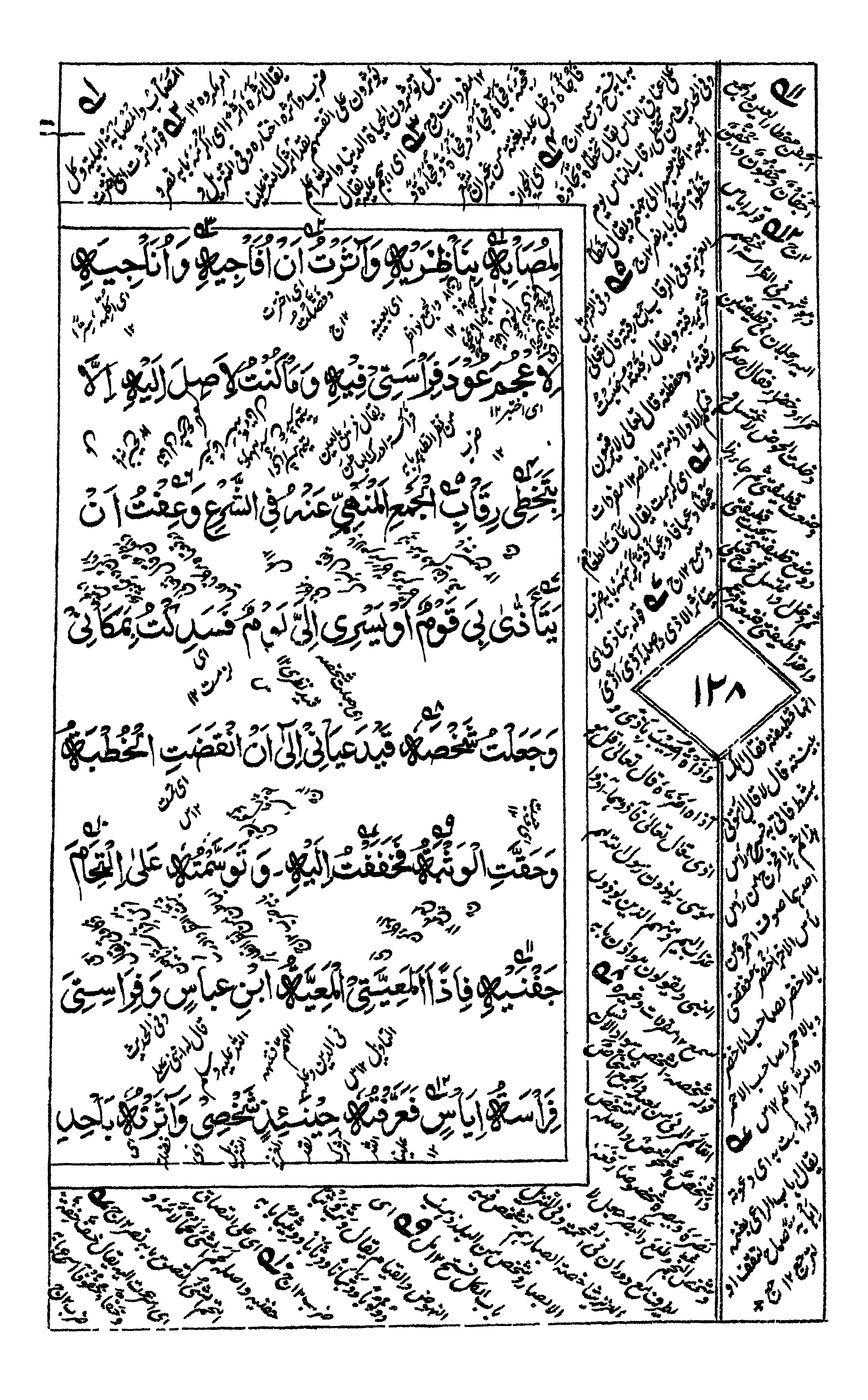
عَمَّا بَدَا لَكَ فَاسْتَطْلَعْتُهَا طِلْعَ الشَّيْخِ وَبَلْدَتِهِ وَالشِّعْرِ

وَنَاسِجِ بُرْدَتِهِ فَقَالَتْ اِنَّ الشَّيْخَ مِنْ اَهْلِ سُرُوجَ

وَهُوَ الَّذِي وَشَّى الشِّعْرَ الْمَنْسُوجَ ثُمَّ خَطِفَتِ الدِّرْهَمَ

خَطْفَةَ الْبَاشِقِ وَمَرَقَتْ مُرُوقَ السَّهْمِ الرَّاشِقِ فَخَالَجَ

قَلْبِي اَنَّ اَبَا زَيْدٍ هُوَ الْمُشَارُ اِلَيْهِ وَتَاَجَّجَ كَرْبِي



لمصابة بناظريه وآثرت أن أفاجيه وأناجيه

لأعجم عود فراستي فيه وما كنت لأصل إليه إلا

بتخطي رقاب الجمع المنهي عنه في الشرع وعفت أن

يتأذى بي قوم أو يسري إليّ لوم فسددت بمكاني

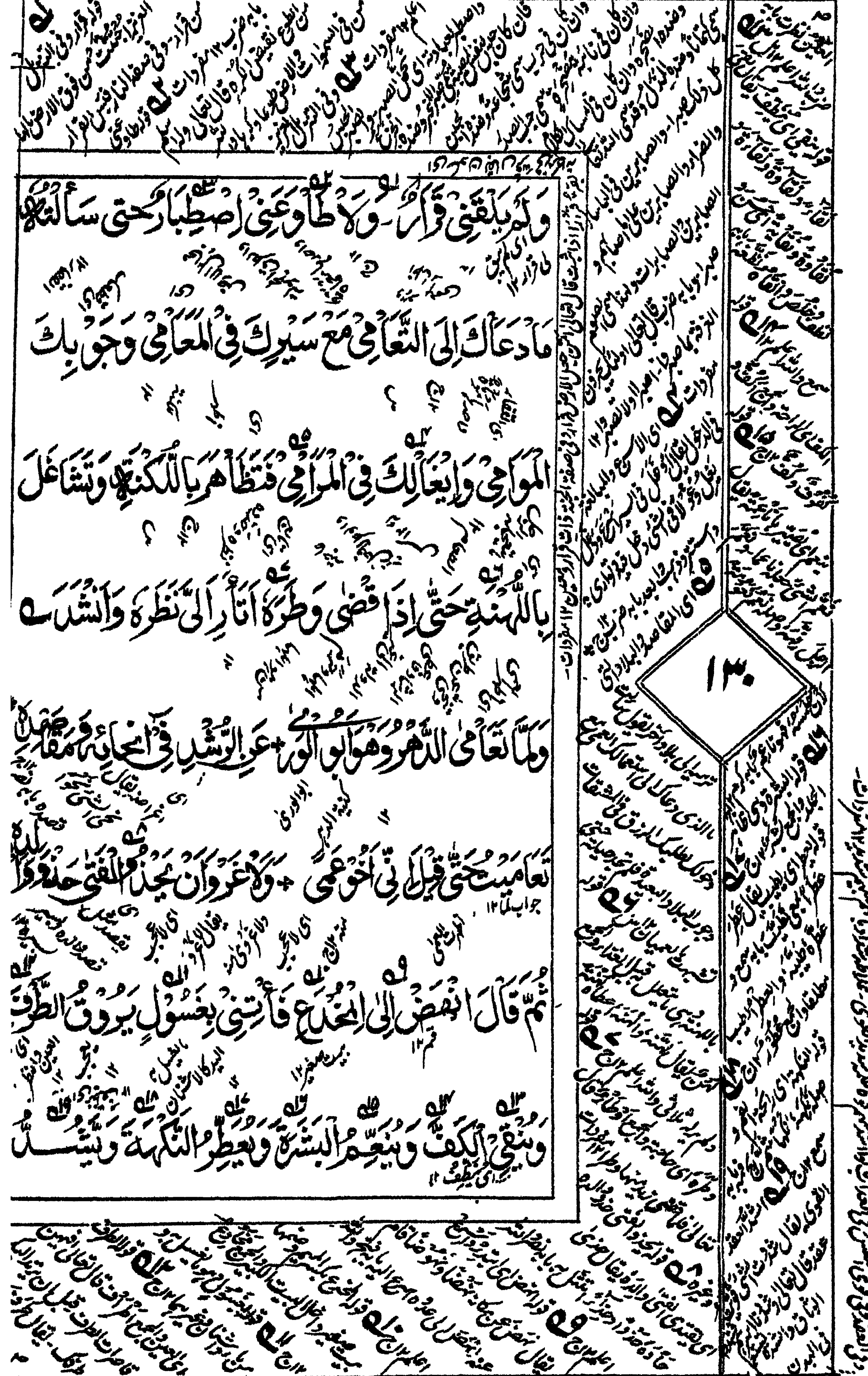
وجعلت شخصه قيد عياني إلى أن انقضت الخطبة

وحقت الوثبة فخففت إليه وتوسمته على التحام

جفنيه فإذا المعيّي المعيّا ابن عباس وفراستي

فراسة إياس فعرفته حينئذ شخصي وآثرته بأجل

قَمِيصِي وَاَهَبْتُ بِهِ اِلَى قُوصِيَّ فَهَشَّ لِتَعَارُفِي وَعِرْفَانِي
وَلَبَّى دَعْوَةَ رُغْفَانِي وَانْطَلَقَ وَبِيَدِي زِمَامُهُ وَظِلِّي
اِمَامُهُ وَالْعَجُوزُ ثَالِثَةُ الْاَثَافِي وَالرَّقِيبُ الَّذِي لَا يَخْفَى
عَلَيْهِ خَافِي فَلَمَّا اسْتَحْلَسَ مُكْنَتِي وَاَحْضَرْتُهُ عُجَالَةَ
مُكْنَتِي قَالَ لِي يَا حَارِثُ اَمَعَنَا ثَالِثٌ فَقُلْتُ لَيْسَ اِلَّا
الْعَجُوزُ قَالَ مَا دُونَهَا سِرٌّ مَحْجُوزٌ ثُمَّ فَتَحَ كَرِيمَتَيْهِ وَدَأَرَا
بِتَوْاَمَتَيْهِ فَاِذَا سِرَاجَا وَجْهِهِ يَتَقِدَانِ كَاَنَّهُمَا الْفَرْقَدَانِ
فَابْتَهَجْتُ بِسَلَامَةِ بَصَرِهِ وَعَجِبْتُ مِنْ غَرَائِبِ سِيَرِهِ



ولم يلقني قرار ولا طاوعني اصطبار حتى سألته

ما دعاك الى التعامي مع سيرك في المعامي وجوبك

الموامي وايغالك في المرامي فتظاهر باللكنة وتشاغل

باللهنة حتى اذا قضى وطره اتا الى نظرة وانشد

ولما تعامى الدهر وهو ابو الورى عن الرشد في انحائه ومقاصده

تعاميت حتى قيل اني اخو عمى ولا غرو ان يحذو الفتى حذو والده

ثم قال انهض الى المخدع فأتني بغسول يروق الطرف

وينقي الكف وينعم البشرة ويعطر النكهة ويشد

اللثة ويقوي المعدة وليكن نظيف الظرف اريج

العرف فتي الدق ناعم السحق يحسبه اللامس ذرورا

ويخاله الناشق كافورا واقرن به خلالة نقية

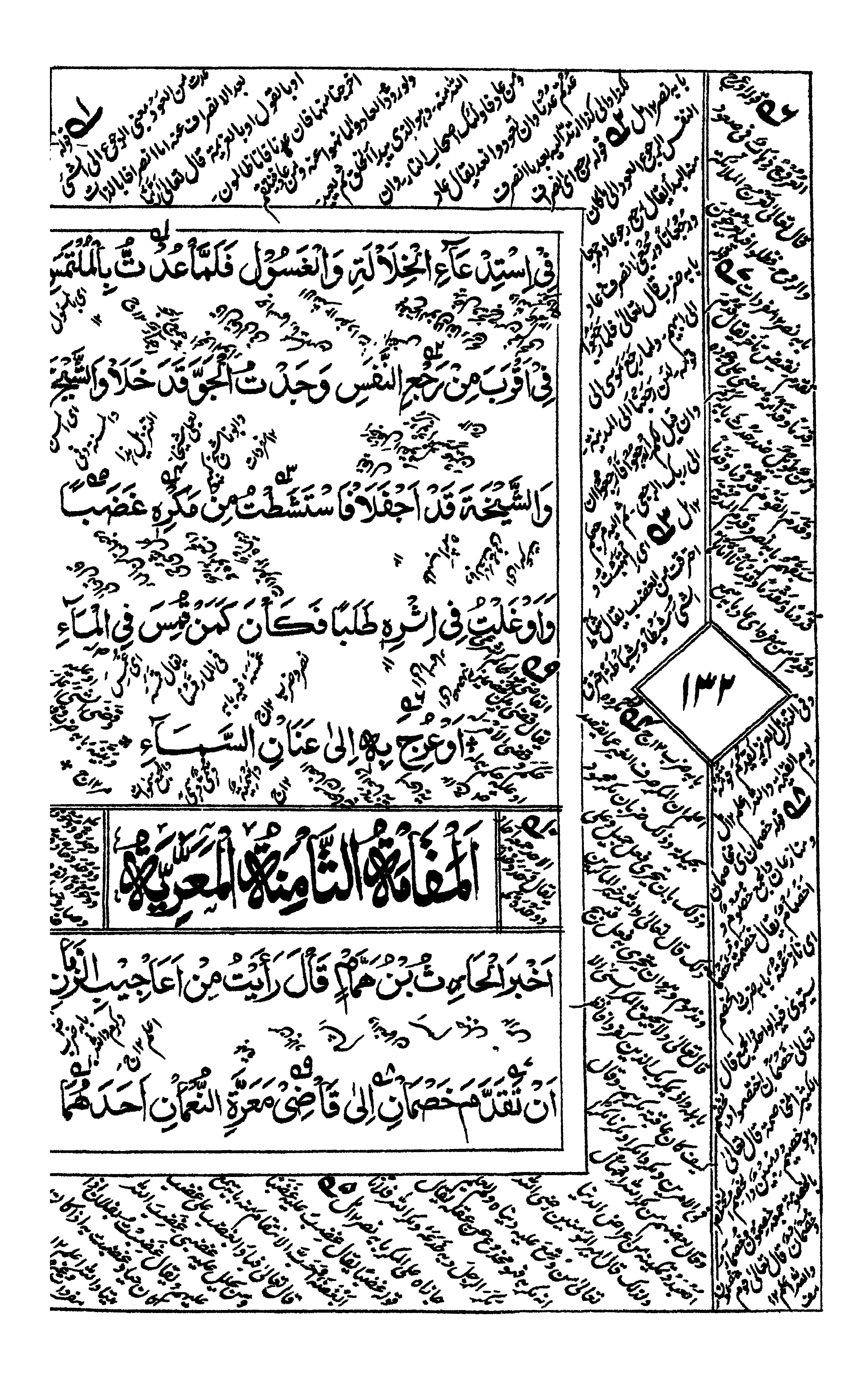
الاصل محبوبة الوصل انيقة الشكل مدعاة الى

الاكل لها نحافة الصب وصقالة العضب وآلة

الحرب ولدونة الغصن الرطب قال فنهضت فيما

امر لا درأ عنه الغمر ولا راهم الى انه قد بدأن

يخدع بادخال المخدع ولا تظنيت انه سخر من الرسول



في استدعاء الخلالة والغسول فلما عدت بالملتمس
في اقرب من رجع النفس وجدت الجو قد خلا والشيخ
والشيخة قد اجفلا فاستشطت من مكره غضبا
واوغلت في اثره طلبا فكان كمن قمس في الماء
او عرج به الى عنان السماء

المقامة الثامنة المعرية

اخبر الحارث بن همام قال رأيت من اعاجيب الزمان
ان تقدم خصمان الى قاضي معرة النعمان احدهما

قَدْ ذَهَبَ مِنْهُ الأَطْيَبَانِ وَالآخَرُ كَأَنَّهُ قَضِيبُ
الْبَانِ فَقَالَ الشَّيْخُ أَيَّدَ اللهُ الْقَاضِيَ كَمَا أَيَّدَ بِهِ
الْمُتَقَاضِيَ أَنَّهُ كَانَتْ لِي مَمْلُوكَةٌ رَشِيقَةُ الْقَدِّ أَسِيلَةُ
الْخَدِّ صَبُورٌ عَلَى الْكَدِّ تَخُبُّ أَحْيَانًا كَالنَّهْدِ وَتَرْقُدُ
أَطْوَارًا فِي الْمَهْدِ وَتَجِدُ فِي تَمُّوزَ مَسَّ الْبَرْدِ ذَاتُ
عَقْلٍ وَعِنَانٍ وَحَدٍّ وَسِنَانٍ وَكَفٍّ بِبَنَانٍ وَفَمٍ
بِلَا أَسْنَانٍ تَلْدَغُ بِلِسَانٍ نَضْنَاضٍ وَتَرْفُلُ فِي

شديد يا بيه سمع وفي التنزيل العزيز فانتم بالبون كالمون ١٢ ل

ذَيْلٍ فَضْفَاضٍ وَتَجَلَّى فِي سَوَادٍ وَبَيَاضٍ وَتُسْقَى وَلَكِنْ

مِنْ غَيْرِ حِيَاضٍ نَاصِحَةٌ خُدَعَةٌ خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ

مَطْبُوعَةٌ عَلَى الْمَنْفَعَةِ وَمِطْوَاعَةٌ فِي الضِّيقِ وَالسَّعَةِ

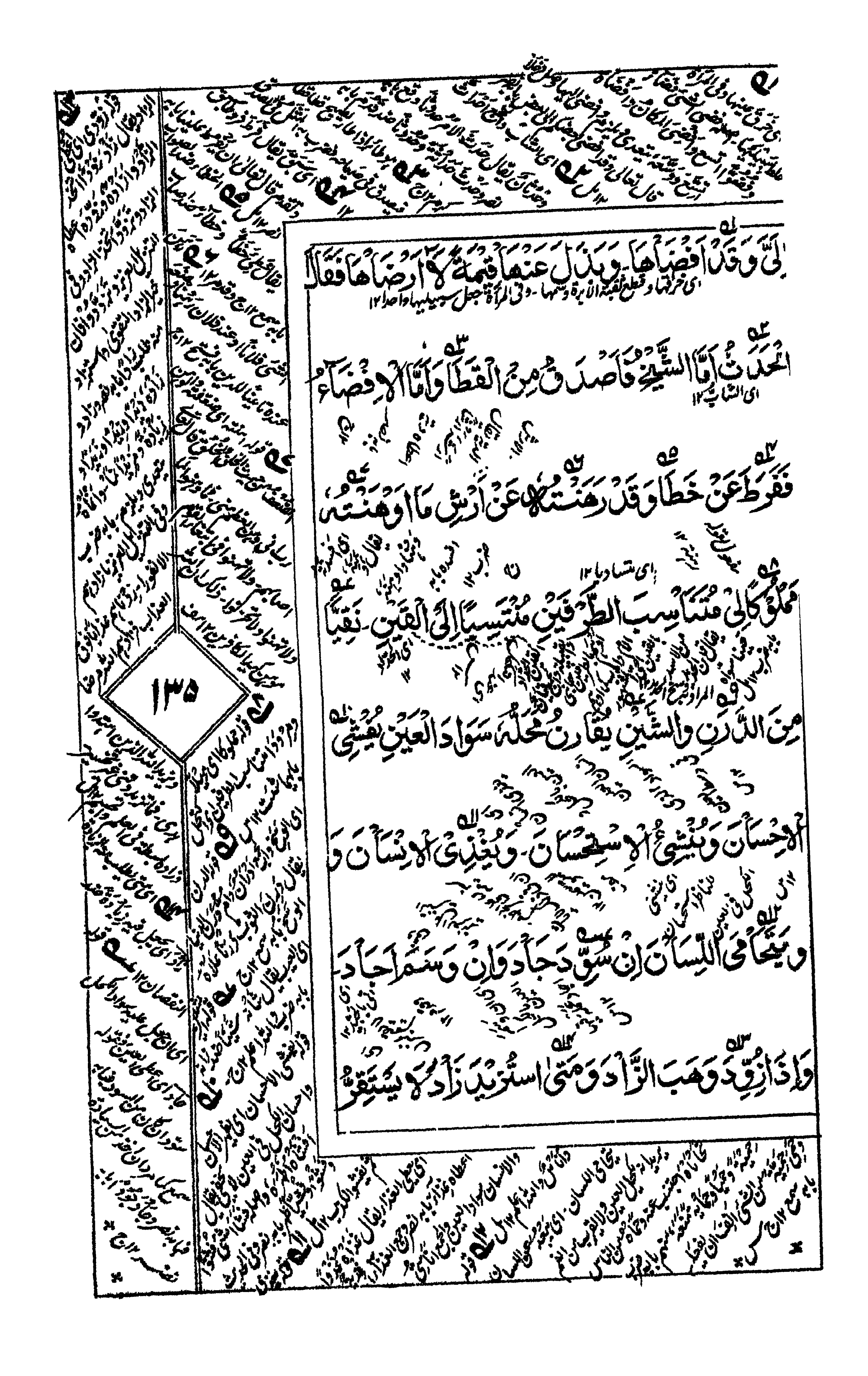
إِذَا قَطَعَتْ وَصَلَتْ وَمَتَى فَصَلْتَهَا عَنْكَ انْفَصَلَتْ وَ

طَالَمَا خَدَمَتْكَ فَجَمَّلَتْ وَرُبَّمَا جَنَتْ عَلَيْكَ فَآلَمَتْ

وَمَلْمَلَتْ وَإِنَّ هَذَا الْفَتَى اسْتَخْدَمَهَا لِغَرَضٍ فَأَخَذَ

إِيَّاهَا بِلَا عِوَضٍ عَلَى أَنْ يَجْتَنِيَ نَفْعَهَا وَلَا يُكَلِّفَهَا إِلَّا وُسْعَهَا

فَأَوْلَجَ فِيهَا مَتَاعَهُ وَأَطَالَ بِهَا اسْتِمْتَاعَهُ ثُمَّ أَعَادَهَا



لي وقد افضاها وبذل عنها قيمة لا ارضاها فقال

الحدث اما الشيخ فاصدق من القطا واما الافضاء

ففرط عن خطا وقد رهنته عن ارش ما اوهنته

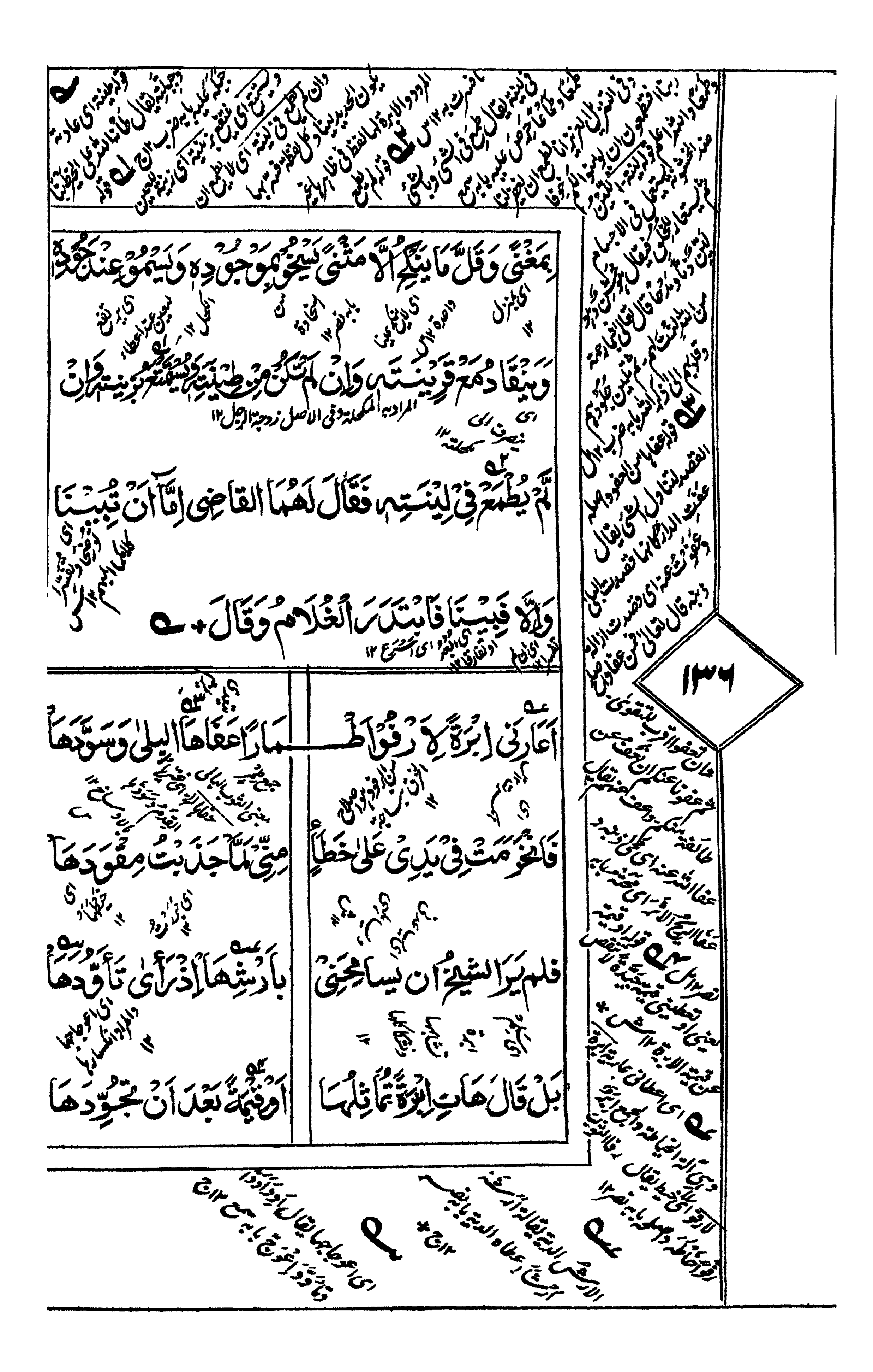
مملوكا لي متناسب الطرفين منتسباً الى القين نقياً

من الدرن والشين يقارن محله سواد العين يفشي

الاحسان وينشئ الاستحسان ويغذي الانسان و

يتحامى اللسان ان سود جاد وان وسم اجاد

واذا زود وهب الزاد ومتى استزيد زاد لا يستقر



بمغنىً وقلَّ ما ينكح الّا مثنى يسخو بموجوده ويسمو عند جوده

وينقاد مع قرينته وان لم تشكُ من طينته ويستعر بوينته وان

لم يطمع في لينته فقال لهما القاضي امّا ان تبينا

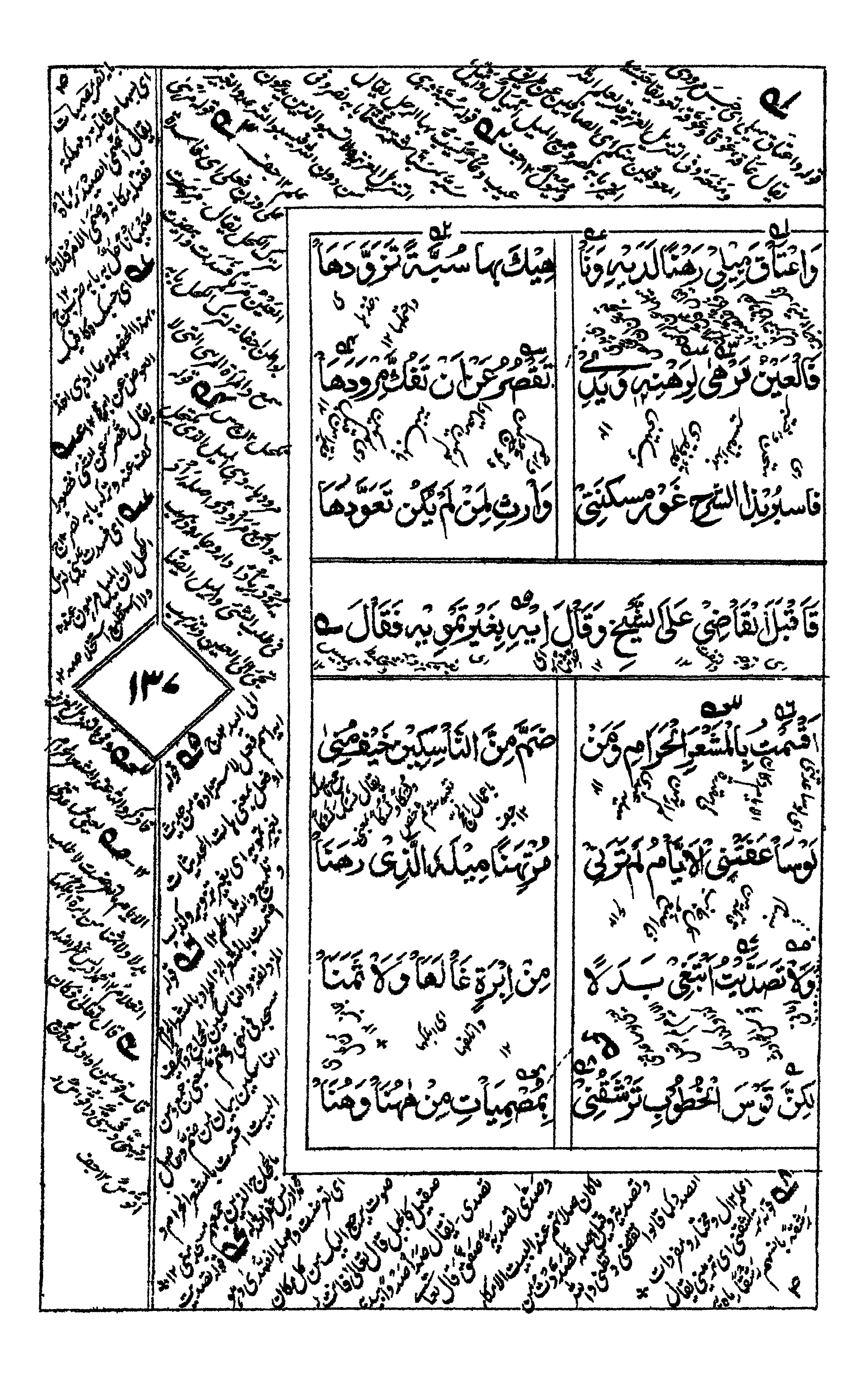
والّا فبينا فابتدر الغلام وقال

أعارني ابرةً لارفو طمارًا ... عفّاها البلى وسوّدها

فانخرمت في يدي على خطاءٍ ... منّي لمّا جذبت مقودها

فلم ير الشيخ ان يسامحني ... بارشها اذ رأى تأوّدها

بل قال هات ابرةً تماثلها ... او قيمةً بعد ان تجوّدها



وَأعتاقُ مَيلي رهناً لديهِ وما ... هِيكَ بها سُبّةً تزوّدَها

فالعينُ ترهى لرهنِهِ ويَدي ... تقصُرُ عن أن تفكَّ مِروَدَها

فاسبُر بذا الشرحِ غَورَ مسكنتي ... وأرثِ لمن لم يكن تعوّدَها

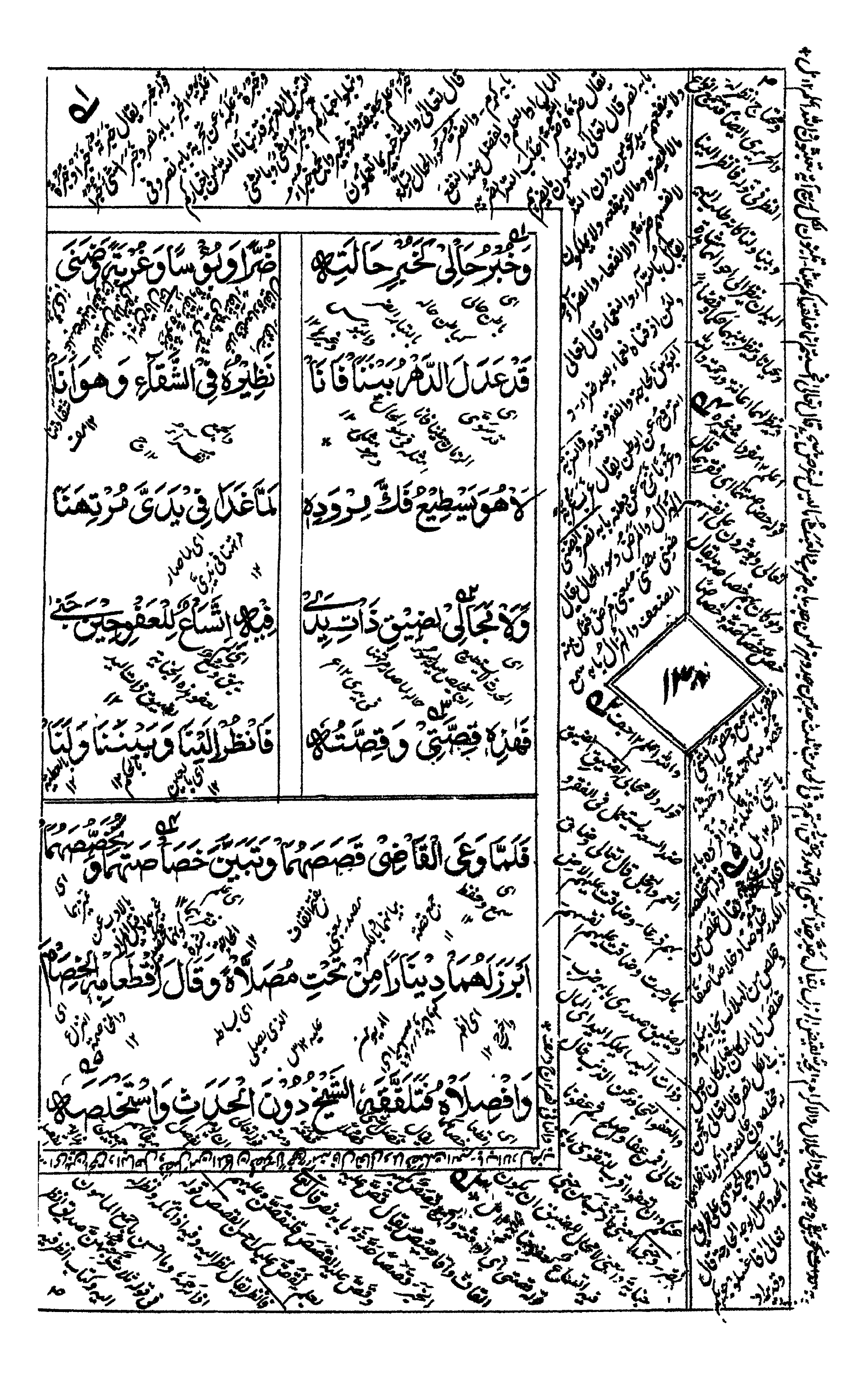
فأقبلَ القاضي على الشيخِ وقالَ إيهِ بغيرِ تمويهٍ فقالَ

أقسمتُ بالمشعرِ الحرامِ ومَن ... ضمَّ من الناسكينَ خَيفُ مِنى

لو ساعفتني الأيامُ لم ترَني ... مُرتهِناً مِيلَهُ الذي رُهِنا

ولا تصدّيتُ أبتغي بدلاً ... من إبرةٍ غالَها ولا ثَمَنا

لكنْ قِسِيُّ الخطوبِ ترشُقُني ... بمُصمِياتٍ من هُنا وهُنا



وخبر حالي كخبر حالته ... ضرا وبؤسا وغربة وضنى

قد عدل الدهر بيننا فأنا ... نظيره في الشقاء وهو أنا

لا هو يستطيع فك ربقته ... لما غدا في يدي مرتهنا

ولا مجالي لضيق ذات يدي ... فيه اتساع للعفو حين جنى

فهذه قصتي وقصته ... فانظر الينا وبيننا ولنا

فلما وعى القاضي قصصهما وتبين خصاصتهما وتخصصهما ابرز لهما دينارا من تحت مصلاه وقال اقطعا به الخصام وافصلاه فتلقفه الشيخ دون الحدث واستخلصه

على وجه الجد لا العبث وقال للحدث نصفه لي

مبرتي وسهمك لي عن ارش ابرتي ولست عن الحق اميل

فقم وخذ الميل فعرا الحدث لما حدث اكتئاب

واكفهر على سمائه سحاب وحمله القاضي وهيج

اسفه على الدينار الماضي الا انه جبر بال الفتى

وبلبال الشيخ بدريهمات رضخ بها له وقال لهما اجتنبا

المعاملات وادرا المخاصمات ولا تحضراني في المحاكمات

فما عندي كيس الغرامات فنهضا من عنده فرحين

بِوَرِقِهِ مُفْصِحَيْنِ بِحَمْدِهِ وَالْقَاضِي مَا يَخْبُو ضَجَرُهُ مِنْ بَعْضِ

حَجْرِهِ وَلَا يَنْصُلُ لَمَدُهُ مُنْذُ شَحَبَ جَلْمَدُهُ حَتَّى إِذَا أَفَاقَ مِنْ غَشْيَتِهِ

أَقْبَلَ عَلَى غَاشِيَتِهِ وَقَالَ قَدْ أُشْرِبَ حِسِّي وَنَبَّأَنِي حَدْسِي

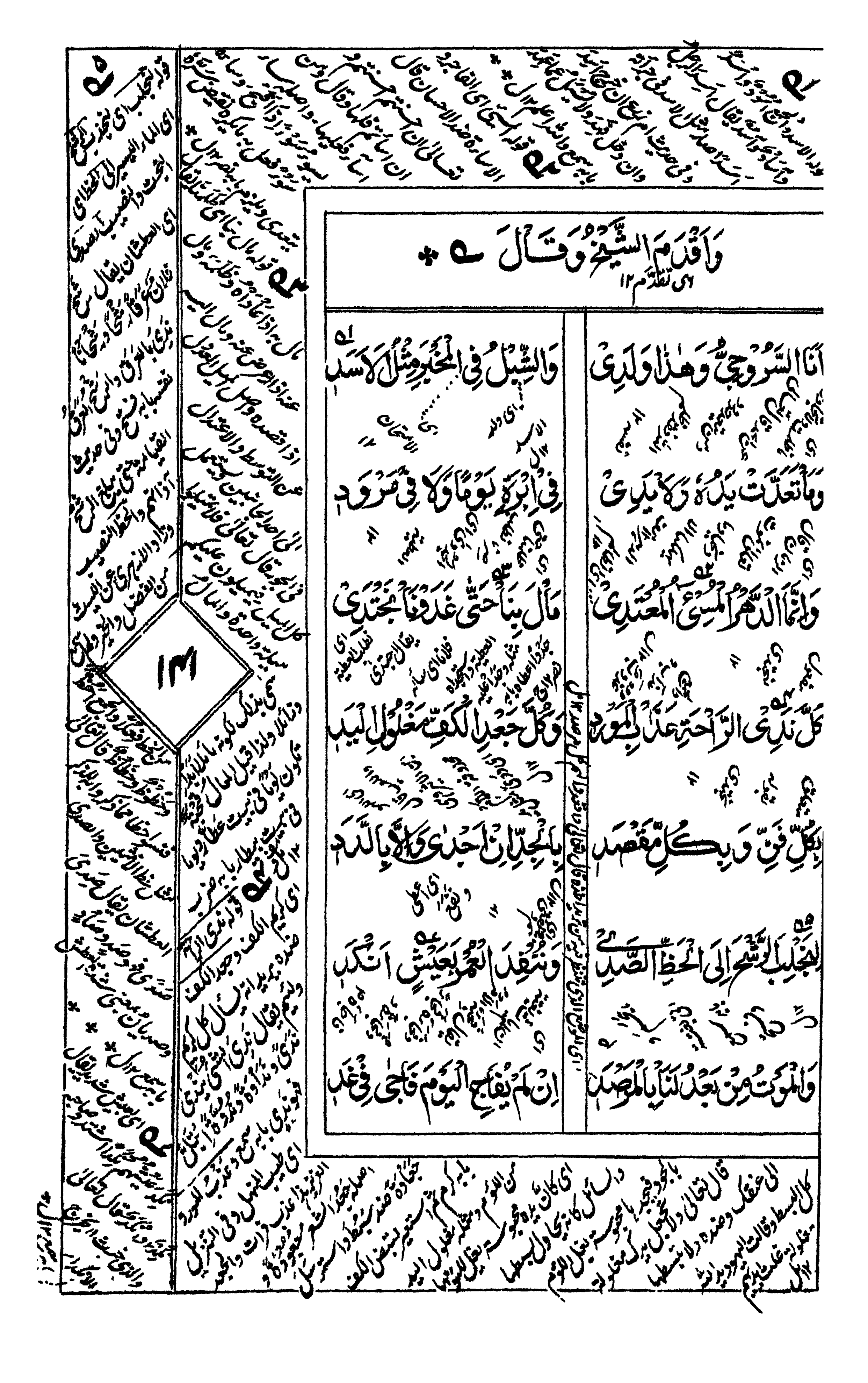
أَنَّهُمَا صَاحِبَا دَهَاءٍ لَا خَصْمَا ادِّعَاءٍ فَكَيْفَ السَّبِيلُ إِلَى سَبْرِهِمَا

وَاسْتِنْبَاطِ سِرِّهِمَا فَقَالَ لَهُ نِحْرِيرُ زُمْرَتِهِ وَشَرَارَةُ جَمْرَتِهِ

إِنَّهُ لَنْ يَتِمَّ اسْتِخْرَاجُ خَبْئِهِمَا إِلَّا بِهِمَا فَقَفَّاهُمَا عَوْنًا يُرْجِعُهُمَا

إِلَيْهِ فَلَمَّا مَثَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ لَهُمَا اصْدُقَانِي سِنَّ بَكْرِكُمَا

وَلَكُمَا الْأَمَانُ مِنْ تَبِعَةِ مَكْرِكُمَا فَأَحْجَمَ الْحَدَثُ وَاسْتَقَالَ



واقدم الشيخ وقال

اى تقدم ١٢

أَنَا السَّرُوجِيُّ وَهٰذَا وَلَدِي ... وَالشِّبْلُ فِي الْمَخْبَرِ مِثْلُ الْأَسَدِ

وَمَا تَعَدَّتْ يَدُهُ وَلَا يَدِي ... فِي إِبْرَةٍ يَوْمًا وَلَا فِي مِرْوَدِ

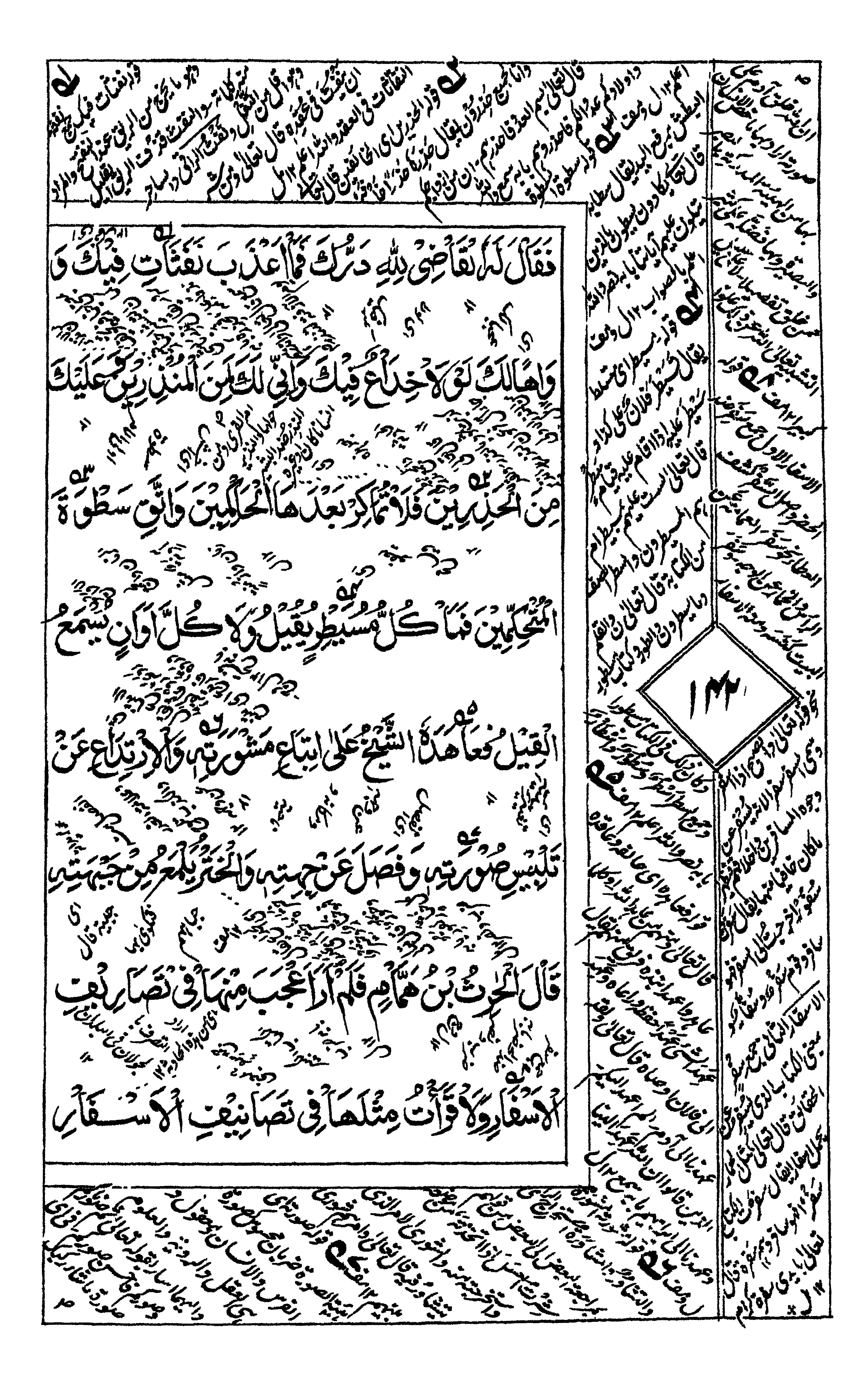
وَإِنَّمَا الدَّهْرُ الْمُسِيءُ الْمُعْتَدِي ... مَالَ بِنَا حَتَّى غَدَوْنَا نَجْتَدِي

كُلَّ نَدِيِّ الرَّاحَةِ عَذْبِ الْمَوْرِدِ ... وَكُلَّ جَعْدِ الْكَفِّ مَغْلُولِ الْيَدِ

بِكُلِّ فَنٍّ وَبِكُلِّ مَقْصَدِ ... بِالْجِدِّ إِنْ أَجْدَى وَإِلَّا بِالدَّدِ

لِنَجْلِبَ الرَّشْحَ إِلَى الْحَظِّ الصَّدِي ... وَنُنْفِدَ الْعُمْرَ بِعَيْشٍ أَنْكَدِ

وَالْمَوْتُ مِنْ بَعْدُ لَنَا بِالْمَرْصَدِ ... إِنْ لَمْ يُفَاجِ الْيَوْمَ فَاجَى فِي غَدِ



فقال له القاضي لله درك فما أعذب نفثات فيك و

واهاً لك لولا خداع فيك وإني لك لمن المنذرين وعليك

من المحذرين فلا تمار بعدها الحاكمين واتق سطوة

المتحكمين فما كل مسيطر يقيل ولا كل أوان يسمع

القيل فعاهده الشيخ على اتباع مشورته والارتداع عن

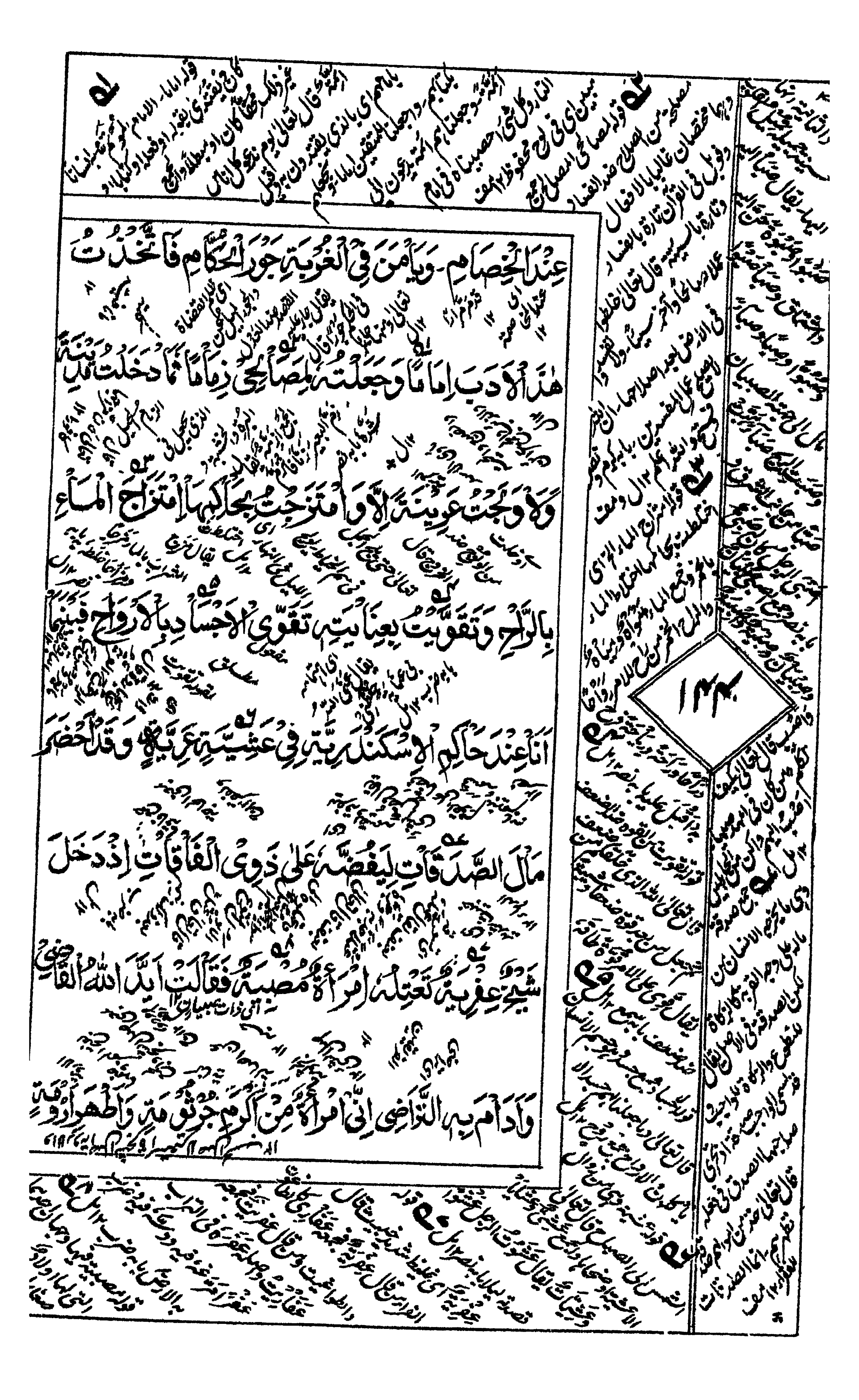
تلبيس صورته وفصل عن حضرته والخير يلمع من جبهته

قال الحرث بن همام فلم أر أعجب منها في تصاريف

الأسفار ولا قرأت مثلها في تصانيف الأسفار

المقامة التاسعة الاسكندرية

قال الحرث بن همام طحا بي مرح الشباب. وهوى الاكتساب الى ان جبت ما بين فرغانة وغانة اخوض الغمار لاجني الثمار واقتحم الاخطار لكي ادرك الاوطار وكنت لقفت من افواه العلماء وثقفت من وصايا الحكماء انه يلزم الاديب اذا دخل البلد الغريب ان يستميل قاضيه ويستخلص مراضيه ليشتد ظهره



عند الخصام. ويا من في الغربة جور الحكام فاتخذت
هذا الادب اماما وجعلته لمصالحي زماما ثم ما دخلت مدينة
ولا ولجت عرينة الا وامتزجت بحاكمها امتزاج الماء
بالراح وتقويت بعنايته تقوّي الاجساد بالارواح فبينما
انا عند حاكم الاسكندرية في عشية عرية وقد احضر
مال الصدقات ليفضّه على ذوي الفاقات اذ دخل
شيخ عفرية تعتله امراة مصبية فقالت ايد الله القاضي
وادام به التراضي اني امراة من اكرم جرثومة واطهر ارومة

واشرف خؤلة وعمومة يسمى الصون وشيمتي الهون

وخلقي نعم العون وبيني وبين جاراتي بون وكان

ابي اذا خطبني بناة المجد وارباب الجد سكتهم وبكتهم

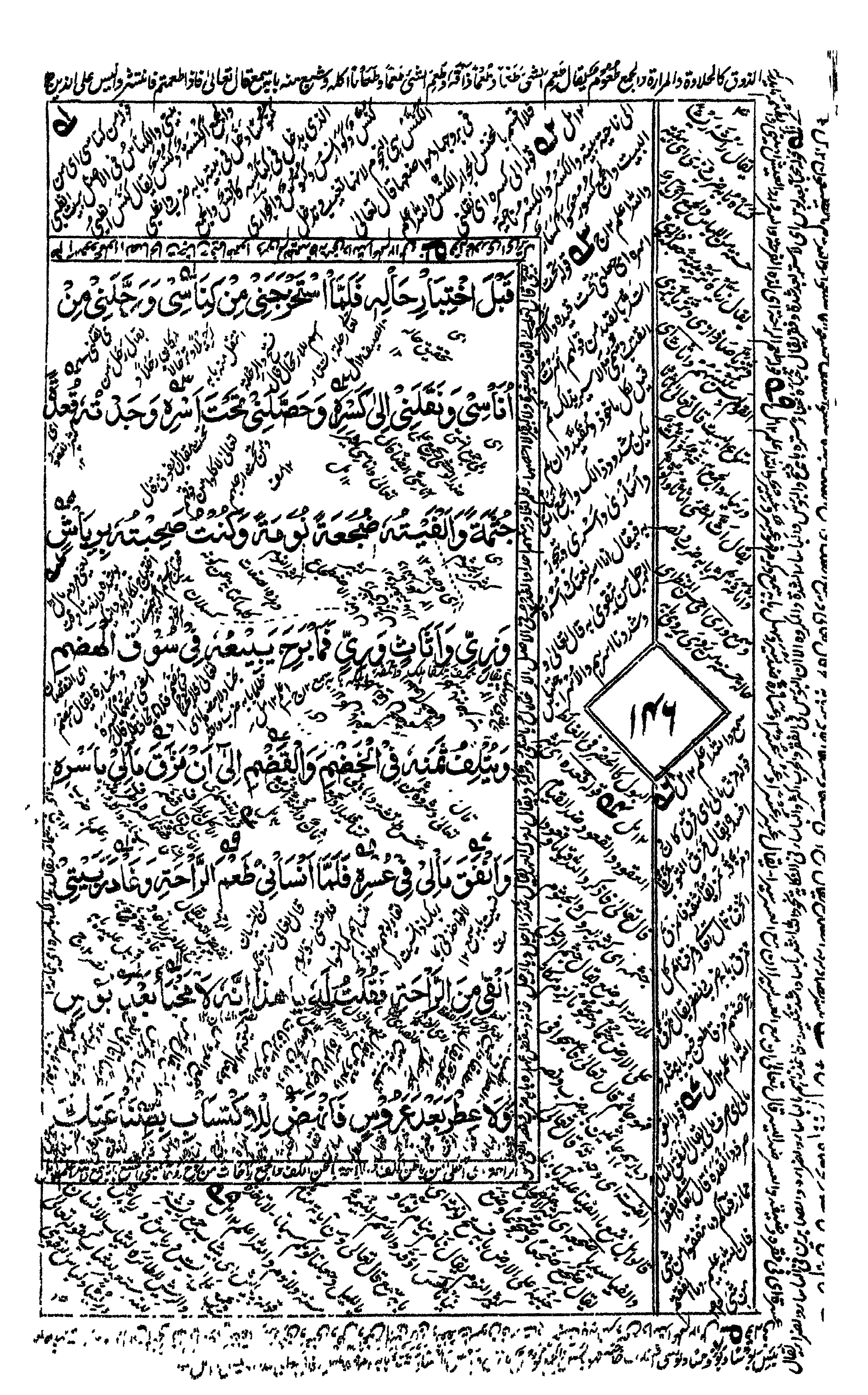
وعاف وصلتهم واحتج بانه عاهد الله تعالى

بحلفة ان لا يصاهر غير ذي حرفة فقيض القدر لنصبي

ووصبي ان حضر هذا الخدعة نادي ابي فاقسم بين

رهطه انه وفق شرطه وادعى انه طالما نظم درة الى

درة فباعهما ببدرة فاغتر ابي بزخرفة محاله فزوجنيه



قبل اختبار حاله فلما استخرجني من كناسي وحلّني من

أُناسي ونقلني الى كسره وحصّلني تحت أسره وجدته قُعَدة

جُثَمة وألفيته ضُجعة نُوَمة وكنت صحبته برياش

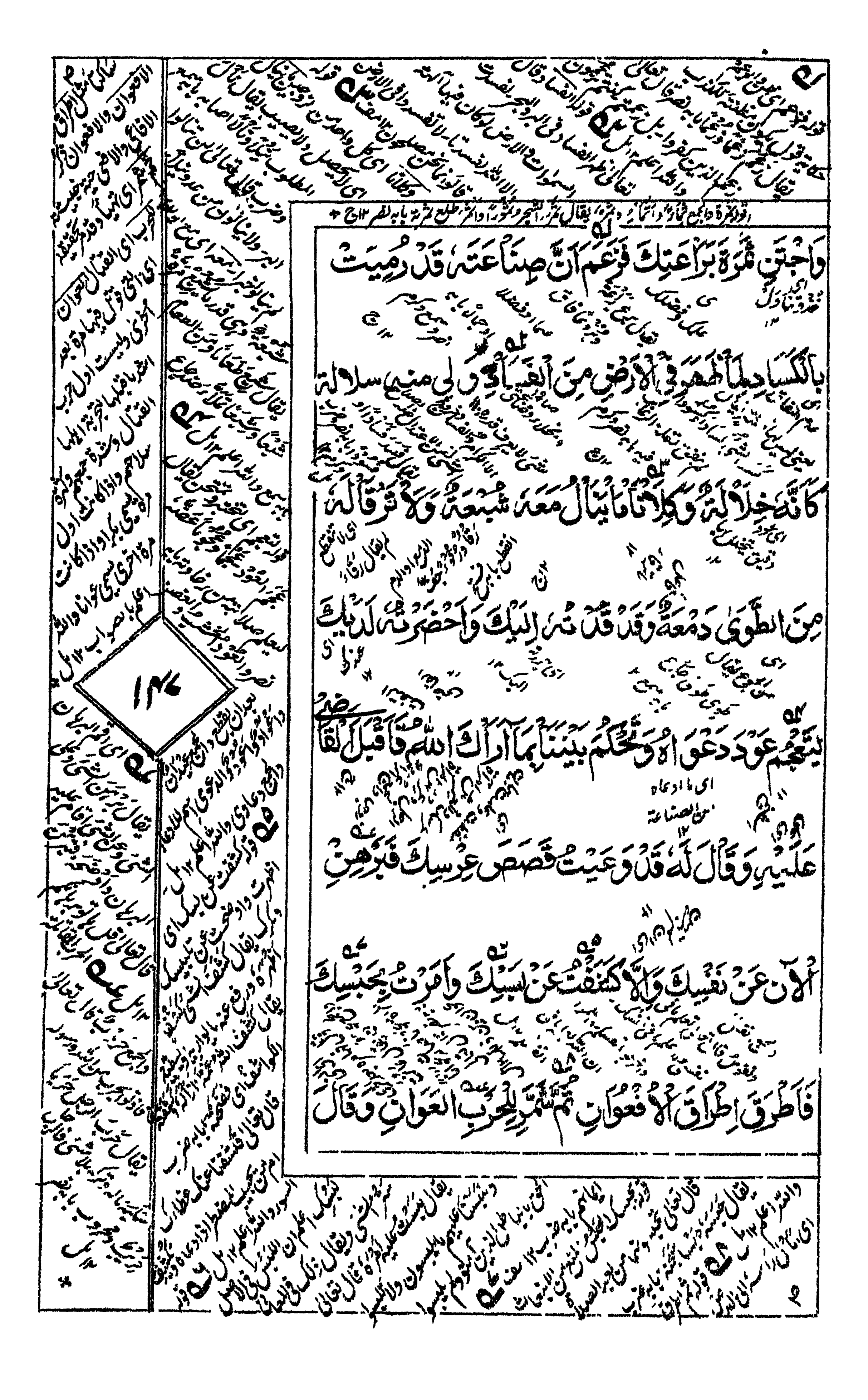
ورِيّ وأثاث وزيّ فما برح يبيعه في سوق الهضم

ويتلف ثمنه في الخضم والقضم الى ان مزّق مالي بأسره

وأنفق مالي في عسره فلما أنساني طعم الراحة وغادر بيتي

أنقى من الراحة قلت له يا هذا انه لا مخبأ بعد بوس

ولا عطر بعد عروس فانهض للاكتساب بصناعتك



واجتنى ثمرة براعتك فزعم أن صناعته قد رميت

بالكساد لما ألمّ في الأرض من الفساد ولي منه سلالة

كأنها خلالة وكلانا ما ينال معه شبعة ولا ترقأ له

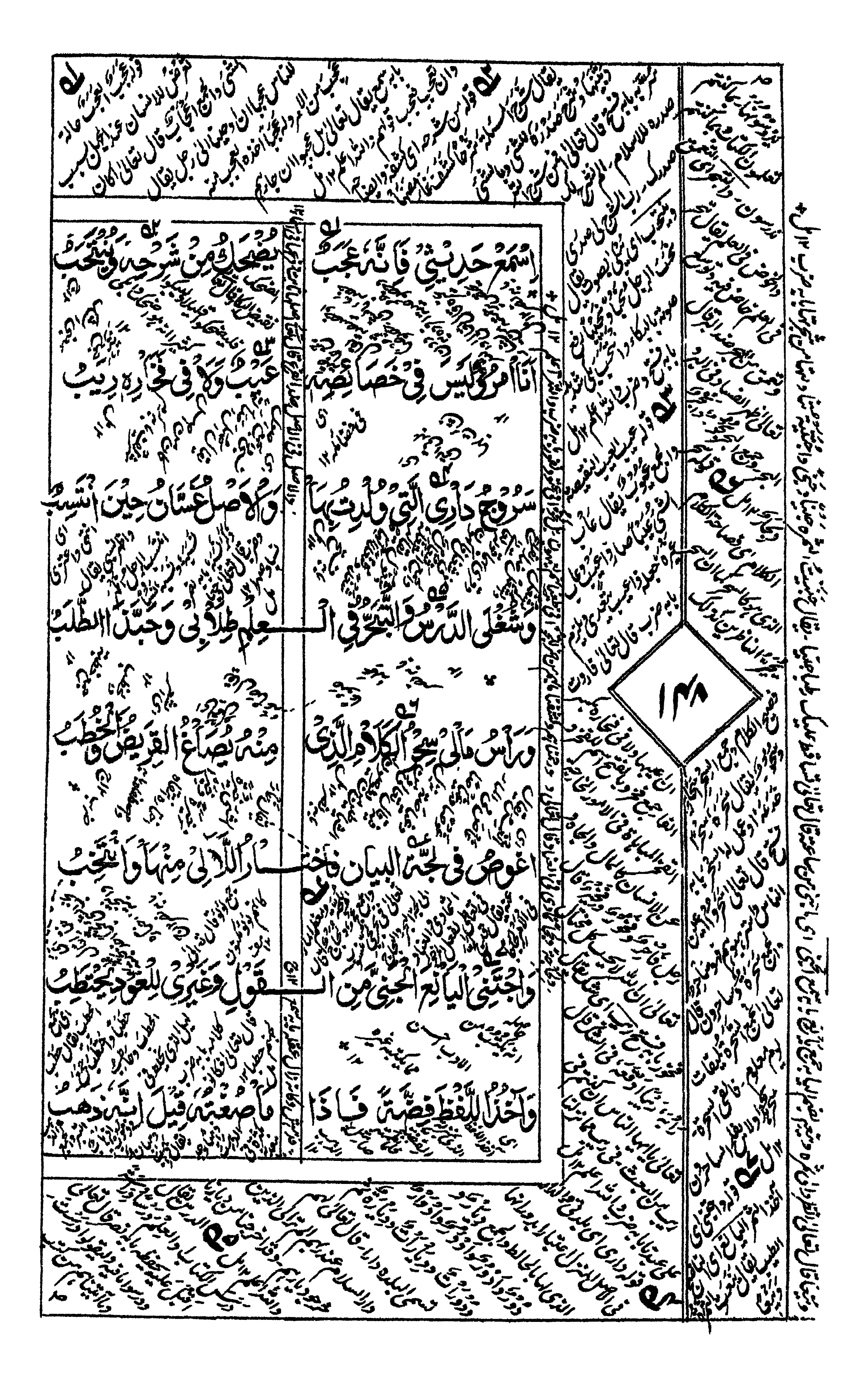
من الطوى دمعة وقد قدته إليك وأحضرته لديك

ليتجم عود دعواه وتحكم بيننا بما أراك الله فأقبل القاضي

عليه وقال له قد وعيت قصص عرسك فبرهن

الآن عن نفسك وإلا كشفت عن لبسك وأمرت بحبسك

فأطرق إطراق الأفعوان ثم شمّر للحرب العوان وقال



اسمع حديثي فإنه عجب ... يضحك من شرحه وينتحب

أنا امرؤ ليس في خصائصه ... عيب ولا في فخاره ريب

سروج داري التي ولدت بها ... والأصل غسان حين أنتسب

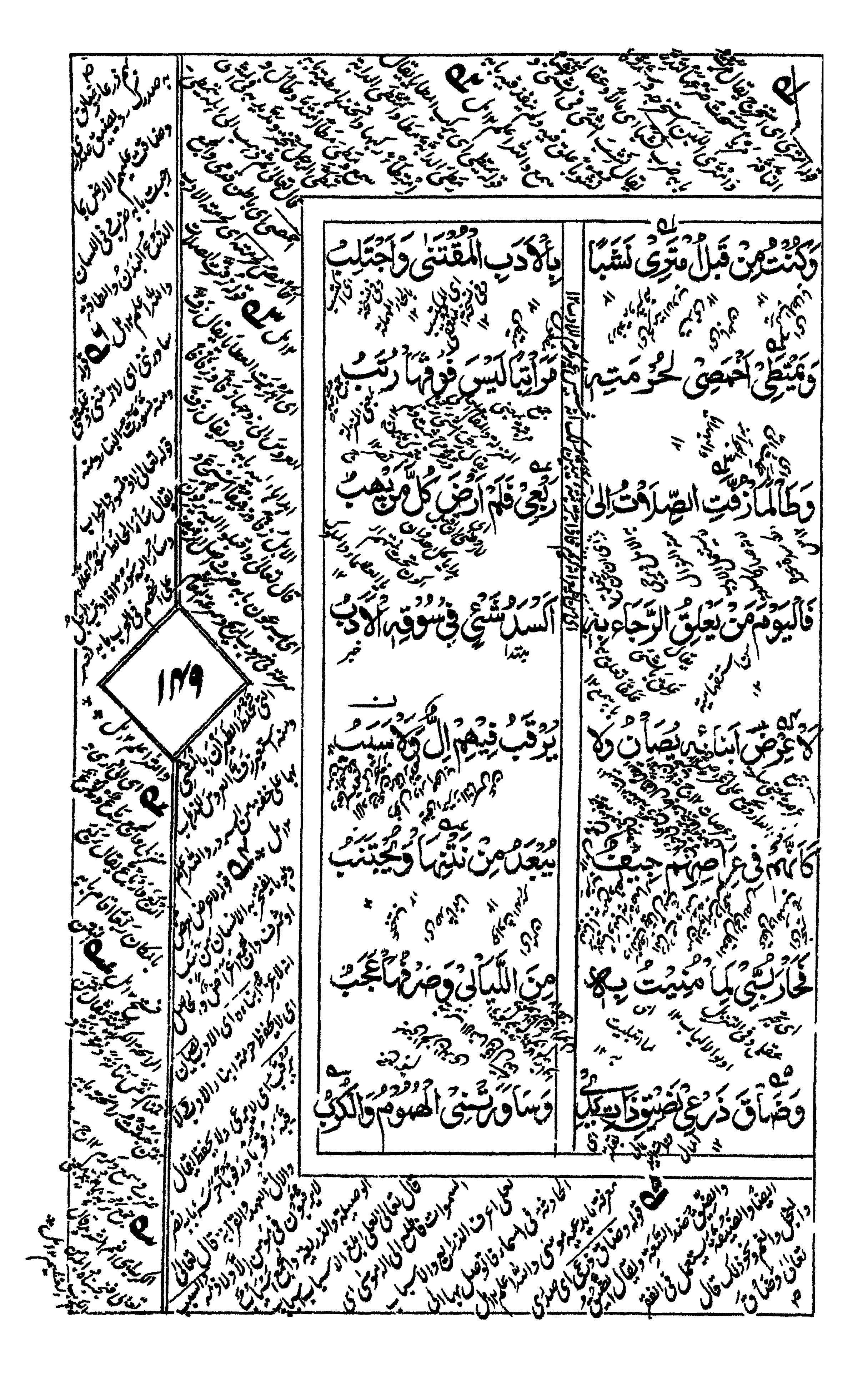
وشغلي الدرس والتبحر في الـ ... ـعلم وطلابي وحبذا الطلب

ورأس مالي سحر الكلام الذي ... منه يصاغ القريض والخطب

أغوص في لجة البيان فأخـ ... ـتار اللآلي منها وأنتخب

وأجتني اليانع الجني من الـ ... ـقول وغيري للعود يحتطب

وآخذ اللفظ فضة فإذا ... ما صغته قيل إنه ذهب



وكنت من قبل ما ترى نشبا ... بالأدب المقتنى واجتلب

ومنطقي أخصّ لحرمته ... مراتبا ليس فوقها رتب

وطالما رقّت الصلات إلى ... ربعي فلم أرض كل من يهب

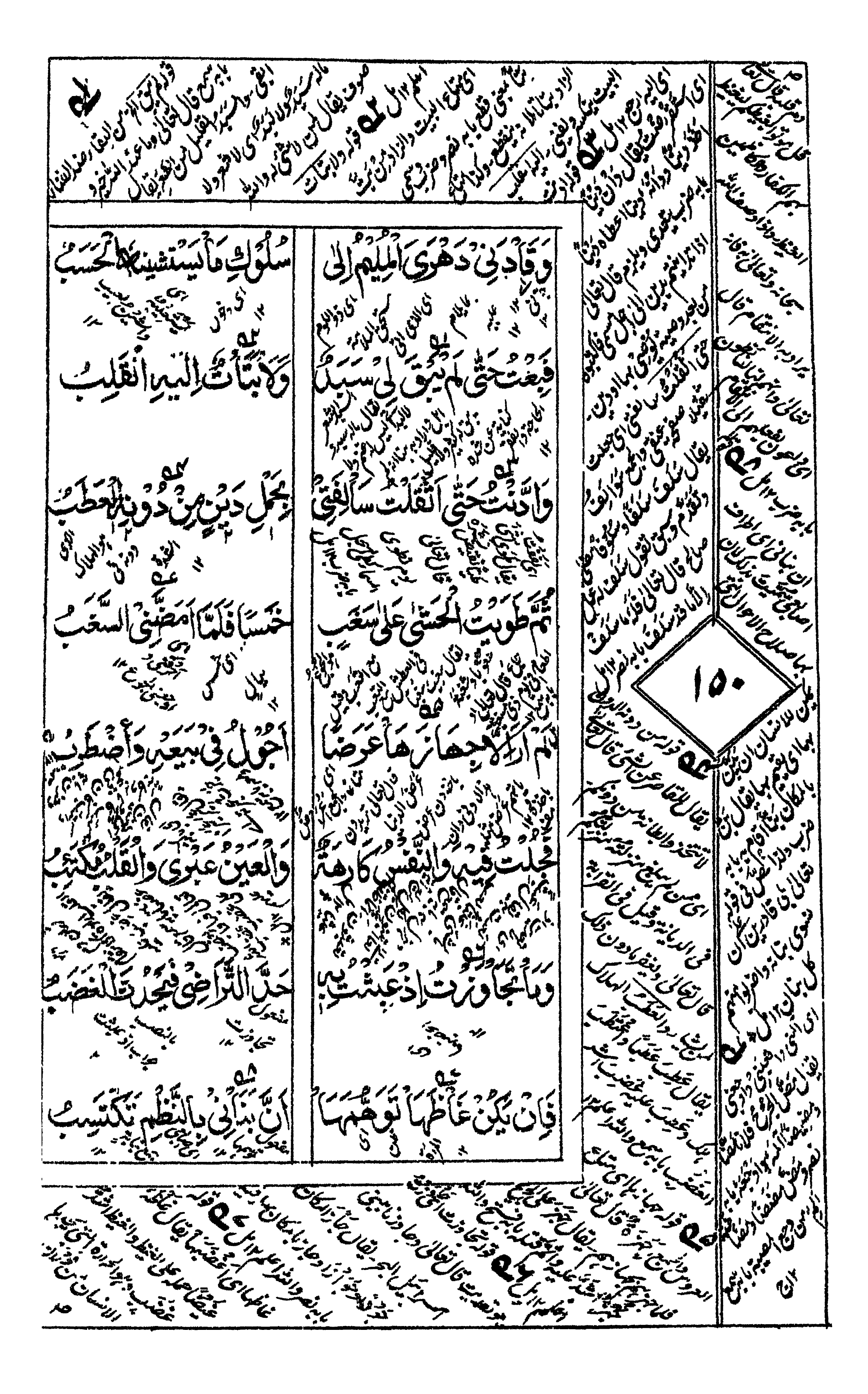
فاليوم من يعلق الرجاء به ... أكسد شيء في سوقه الأدب

لا عرض آبائه يصان ولا ... يرقب فيهم إلّ ولا نسب

كأنهم في عراصهم جيف ... يبعد من نتنها ويجتنب

فحار لبّي لما منيت به ... من الليالي وصرفها عجب

وضاق ذرعي بضيق ذات يدي ... وساورتني الهموم والكرب



وقادني دهري المليم إلى ... سلوك ما يستشينه الحسب

فبعت حتى لم يبق لي سبد ... ولا بتات إليه انقلب

وادنت حتى اثقلت سالفتي ... بحمل دين من دونه العطب

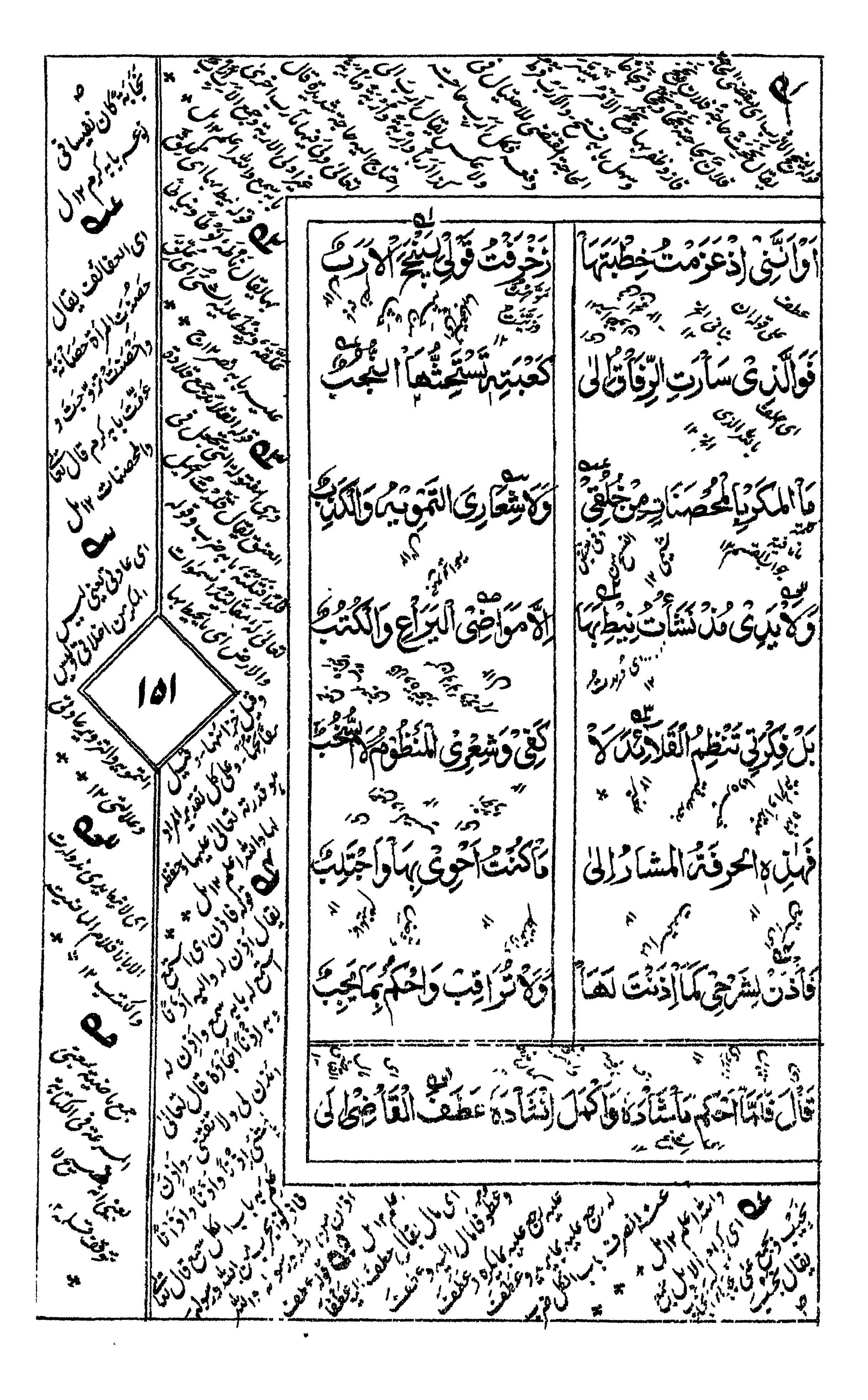
ثم طويت الحشى على سغب ... خمسا فلما امضني السغب

لم ار الا جهازها عرضا ... اجول في بيعه واضطرب

فجلت فيه والنفس كارهة ... والعين عبرى والقلب مكتئب

وما تجاوزت اذ عبثت به ... حد التراضي فيحدث الغضب

فان يكن غاظها توهمها ... ان بنائي بالنظم تكتسب



أَوَ أَنَّنِي إِذْ عَزَمْتُ خِطْبَتَهَا ... زَخْرَفْتُ قَوْلِي لِيُنْتِجَ الأَرَبُ

فَوَ الَّذِي سَارَتِ الرِّفَاقُ إِلَى ... كَعْبَتِهِ تَسْتَحِثُّهَا النُّجُبُ

مَا الْمَكْرُ بِالْمُحْصَنَاتِ مِنْ خُلُقِي ... وَلَا شِعَارِي التَّمْوِيهُ وَالْكَذِبُ

وَلَا يَدِي مُذْ نَشَأْتُ نِيطَ بِهَا ... إِلَّا مَوَاضِي الْيَرَاعِ وَالْكُتُبُ

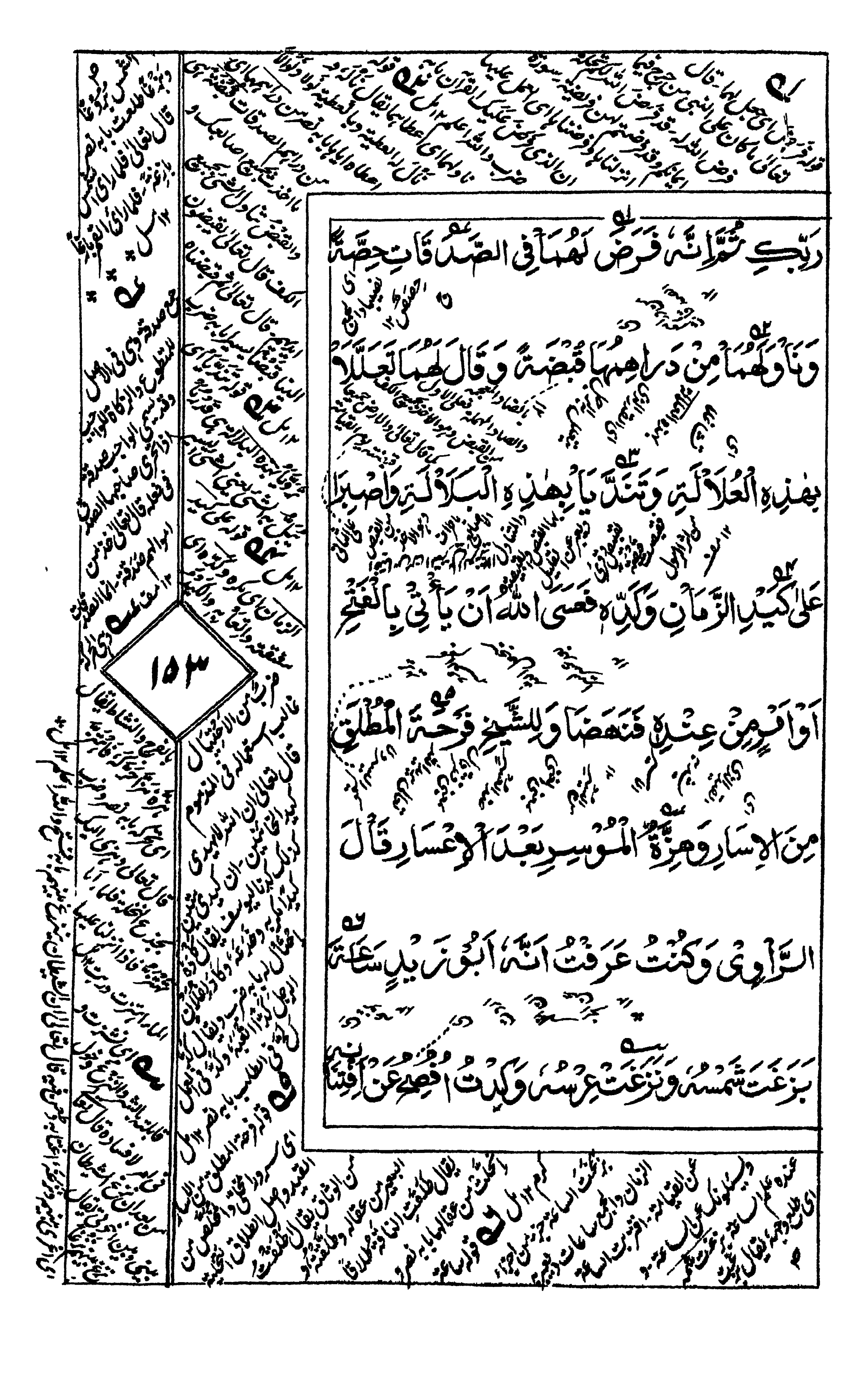
بَلْ فِكْرَتِي تَنْظِمُ الْقَلَائِدَ لَا ... كَفِّي وَشِعْرِي الْمَنْظُومُ لَا السُّخُبُ

فَهٰذِهِ الْحِرْفَةُ الْمُشَارُ إِلَى ... مَا كُنْتُ أَحْوِي بِهَا وَأَجْتَلِبُ

فَأْذَنْ لِشَرْحِي كَمَا أَذِنْتَ لَهَا ... وَلَا تُرَاقِبْ وَاحْكُمْ بِمَا يَجِبُ

قَالَ فَلَمَّا أَحْكَمَ مَا شَادَهُ وَأَكْمَلَ إِنْشَادَهُ عَطَفَ الْقَاضِي إِلَى

الفتاة بعد ان شغف بالابيات وقال امالة قد ثبت
عند جميع الحكام وولاة الاحكام انقراض جيل الكرام
وميل الايام الى اللئام واني لاخال بعلك صدوقا في الكلام
بريا من الملام وها هو قد اعترف لك بالقرض وصرح عن
المحض وبين مصداق النظم وتبين انه معروق العظم
واعنات المعذر ملامة وحبس المعسر مأثمة وكتمان الفقر
زهادة وانتظار الفرج بالصبر عبادة فارجعي الى خدرك
واعذري ابا عذرك ونهنهي عن غربك وسلمي لقضاء



ربك ثم إنه فرض لهما في الصدقات حصة

وناولهما من دراهمها قبضة وقال لهما تعللا

بهذه العلالة وتندّيا بهذه البلالة واصبرا

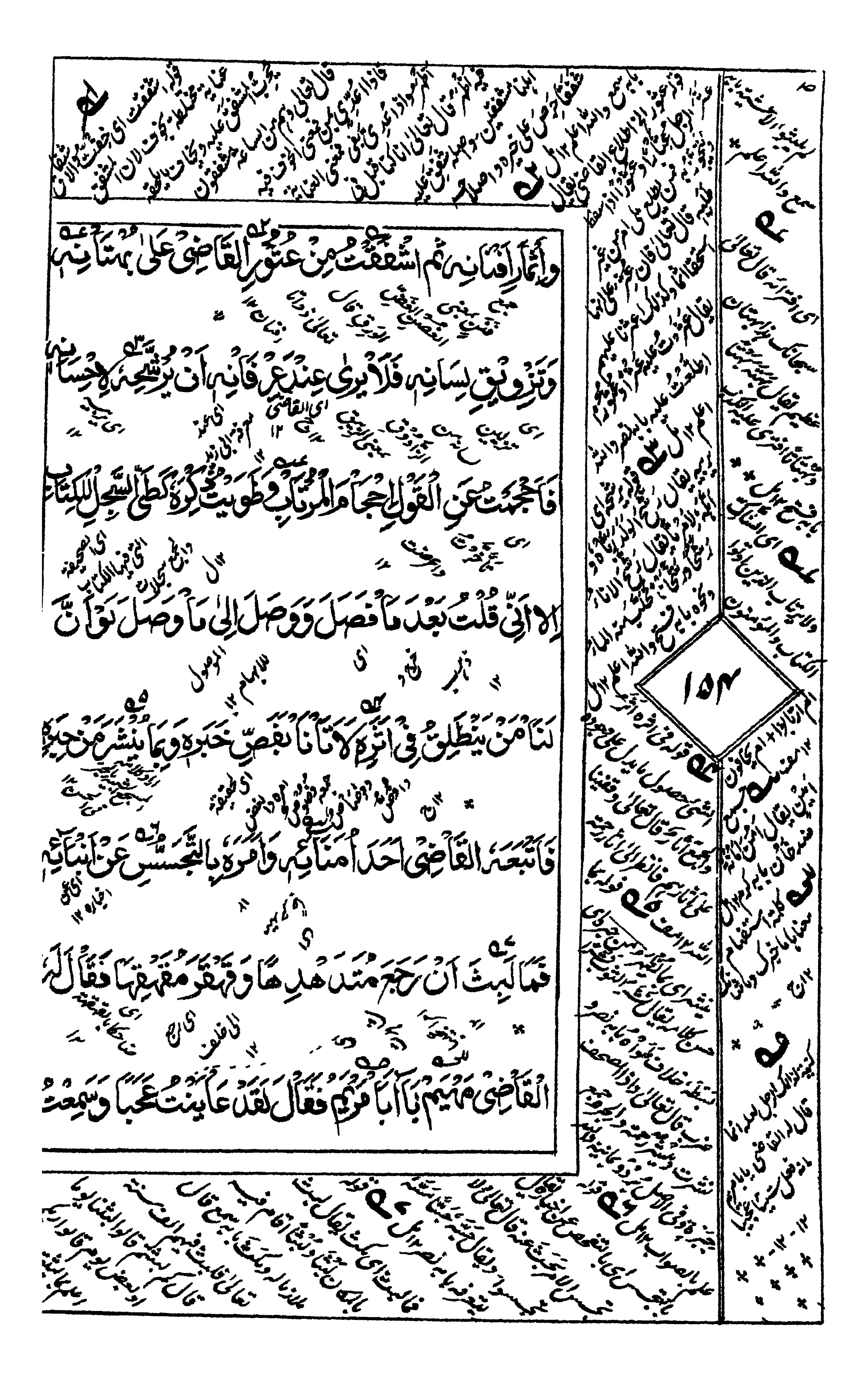
على كيد الزمان وكده فعسى الله أن يأتي بالفتح

أو أمر من عنده فنهضا وللشيخ فرحة المطلق

من الإسار وهزة الموسر بعد الإعسار قال

الراوي وكنت عرفت أنه أبو زيد ساعة

بزغت شمسه ونزغت عرسه وكدت أفصح عن افتنا



وأثمار أفنانه ثم أشفقت من عثور القاضي على بهتانه

وتزويق لسانه فلا يرى عند عرفانه أن يرشحه لإحسانه

فأحجمت عن القول إحجام المرتاب وطويت ذكره كطي السجل للكتاب

إلا أني قلت بعد ما فصل ووصل إلى ما وصل لو أن

لنا من ينطلق في أثره لأتانا بفص خبره وبما ينشر من حبره

فأتبعه القاضي أحد أمنائه وأمره بالتجسس عن أنبائه

فما لبث أن رجع متدهدها وقهقر مقهقها فقال له

القاضي مهيم يا أبا مريم فقال لقد عاينت عجبا وسمعت

ا انشأ لي طرباً فقال له ماذا رأيت وما الذي ما عنيت

قال لم يزل الشيخ مذ خرج يصفق بيديه ويخالف بين

رجليه ويغرد بملء شدقيه ويقول لقد كدت

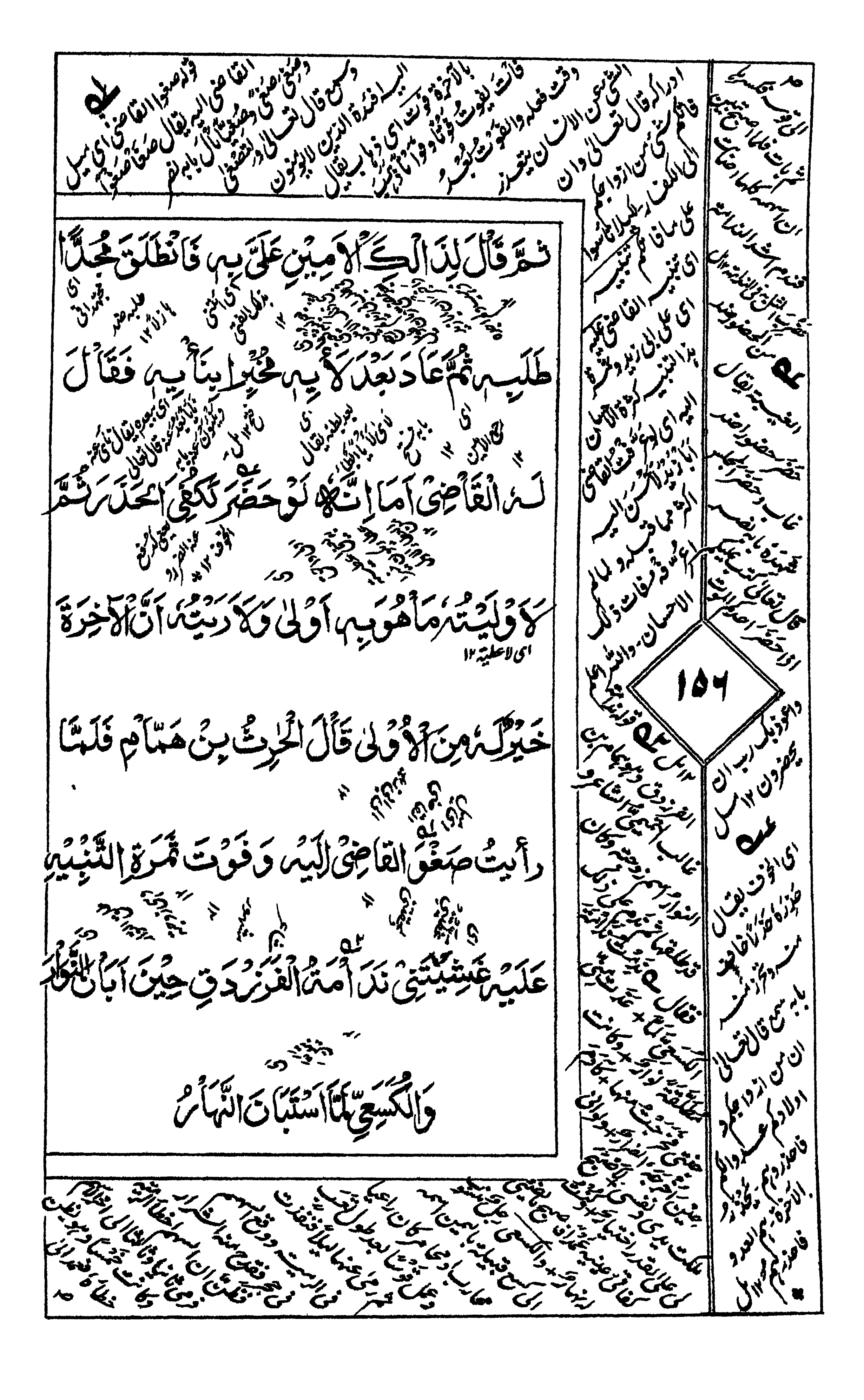
أصلى ببليه من وقاح شمريه وأزور السجن

لولا حاكم الاسكندريه فضحك القاضي حتى هوت

دنيته وذوت سكينته فلما فاء الى الوقار

وعقب الاستغراب بالاستغفار قال اللهم

بحرمة عبادك المقربين حرم حبسي على المتأدبين



ثمّ قال لذلك الأمين عليّ به فانطلق مجدًّا

طلبه ثمّ عاد بعد لأي مخبرًا بنأيه فقال

له القاضي أما إنّه لو حضر لكفي الحذر ثمّ

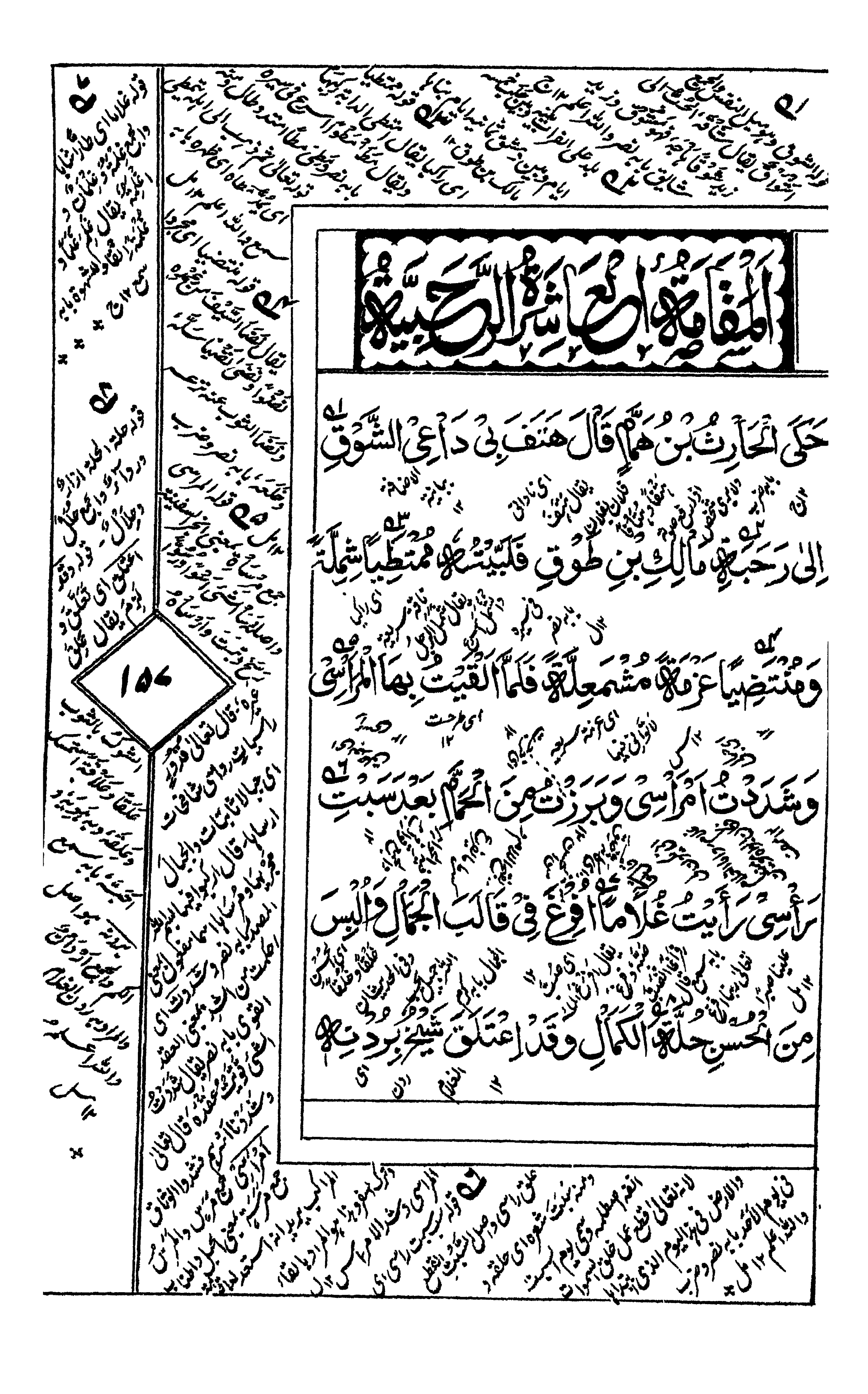
لأوليته ما هو به أولى ولأريته أنّ الآخرة

خير له من الأولى قال الحارث بن همّام فلمّا

رأيت صغو القاضي إليه وفوت ثمرة التنبيه

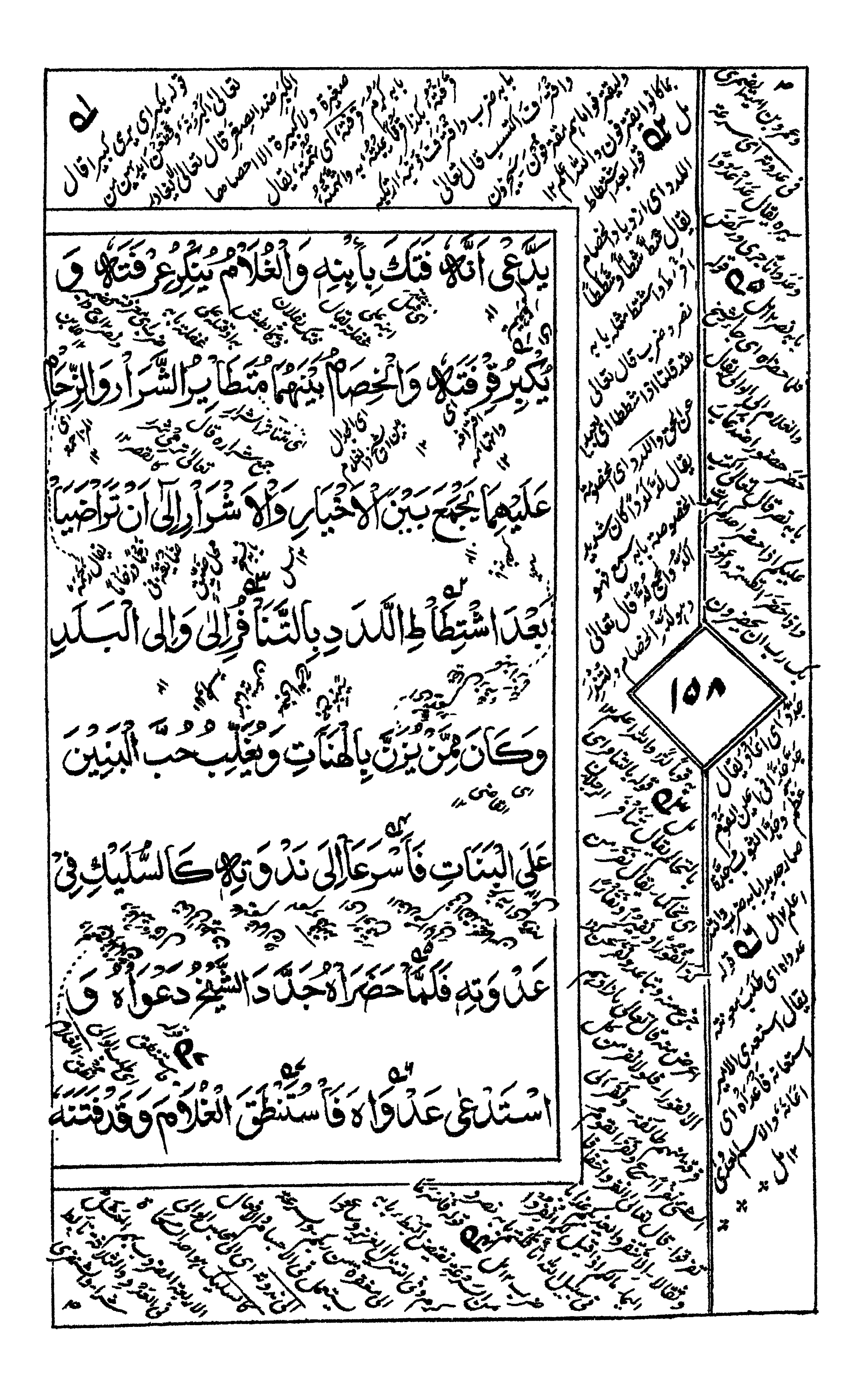
عليه غشيتني ندامة الفرزدق حين أبان النّوار

والكسعي لمّا استبان النّهار



المقامة العاشرة الرحبية

حكى الحارث بن همام قال هتف بي داعي الشوق
إلى رحبة مالك بن طوق فلبيته ممتطيا شملة
ومنتضيا عزمة مشمعلة فلما ألقيت بها المراسي
وشددت أمراسي وبرزت من الحمام بعد سبت
رأسي رأيت غلاما أفرغ في قالب الجمال والبس
من الحسن حلة الكمال وقد اعتلق شيخ بردنه



يَدَّعِي اَنَّهُ فَتَكَ بِابْنِهِ وَالْغُلَامُ يُنْكِرُ عِرْفَتَهُ وَ
يُكْبِرُ قِرْفَتَهُ وَالْخِصَامُ بَيْنَهُمَا مُتَطَايِرُ الشَّرَارِ وَالزِّحَامُ
عَلَيْهِمَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْاَخْيَارِ وَالْاَشْرَارِ اِلٰى اَنْ تَرَاضَيَا
بَعْدَ اشْتِطَاطِ اللَّدَدِ بِالتَّنَافُرِ اِلٰى وَالِي الْبَلَدِ
وَكَانَ مِمَّنْ يُزَنُّ بِالْهَنَاتِ وَيُغَلِّبُ حُبَّ الْبَنِيْنَ
عَلَى الْبَنَاتِ فَاَسْرَعَا اِلٰى نَدْوَتِهِ كَالسُّلَيْكِ فِيْ
عَدْوَتِهِ فَلَمَّا حَضَرَاهُ جَدَّدَ الشَّيْخُ دَعْوَاهُ وَ
اسْتَدْعٰى عَدْوَاهُ فَاسْتَنْطَقَ الْغُلَامَ وَقَدْ فَتَنَهُ

بِمَحَاسِنِ غُرَّتِهِ وَطَرَّ عَقْلَهُ بِتَصْفِيفِ طُرَّتِهِ

فَقَالَ إِنَّهَا أُفِيكَةُ أَفَّاكٍ عَلَى غَيْرِ سَفَّاكٍ وَعَضِيهَةُ

مُحْتَالٍ عَلَى مَنْ لَيْسَ بِمُغْتَالٍ فَقَالَ الْوَالِي لِلشَّيْخِ إِنْ

شَهِدَ لَكَ عَدْلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِلَّا فَاسْتَوْفِ

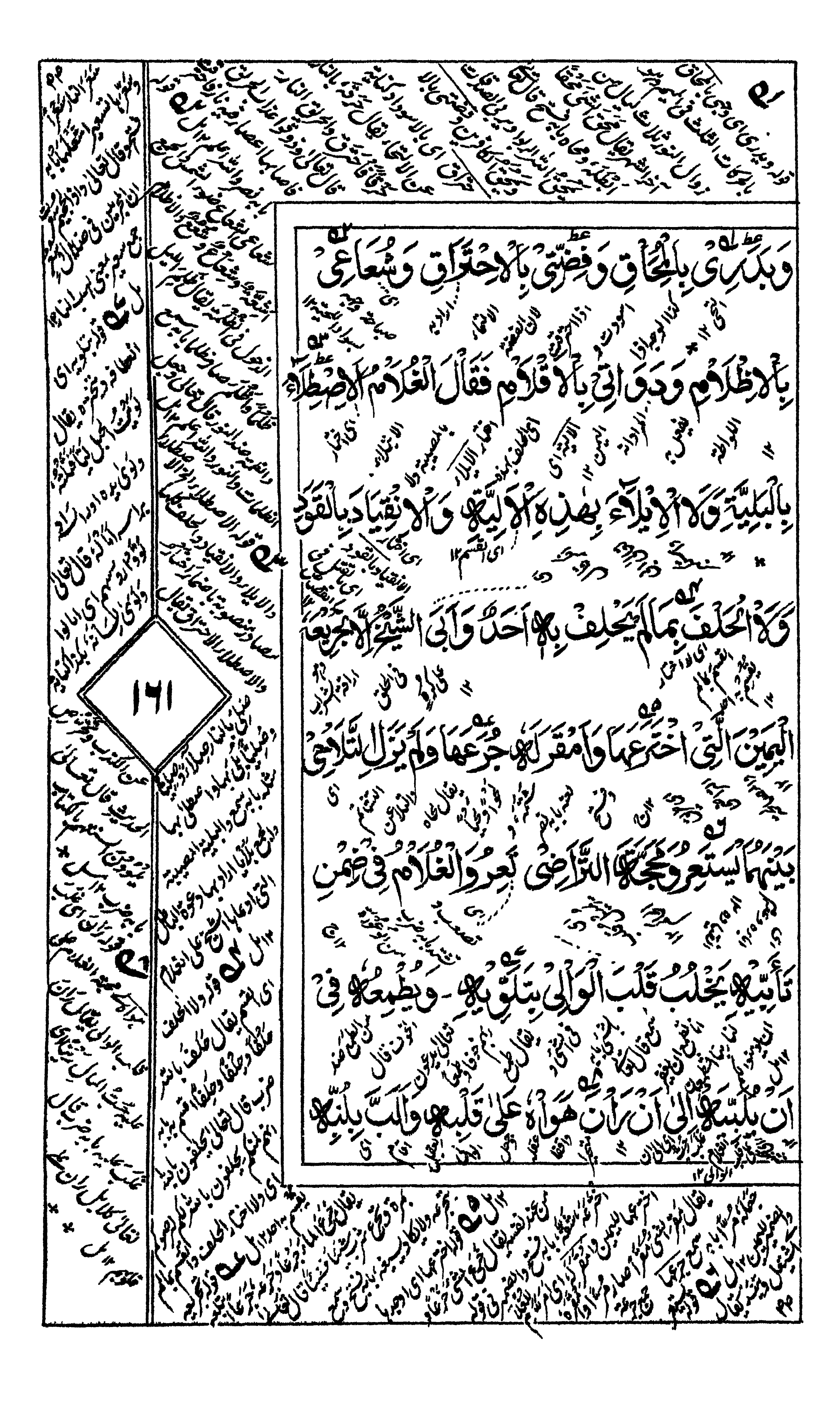
مِنْهُ الْيَمِينَ فَقَالَ الشَّيْخُ إِنَّهُ جَدَّلَهُ خَاسِيًا وَأَفَاحَ

دَمَهُ خَالِيًا فَأَنَّى لِي شَاهِدٌ وَلَمْ يَكُنْ ثَمَّ مُشَاهِدٌ وَلَكِنْ

وَلِّنِي تَلْقِينَهُ الْيَمِينَ لِيَبِينَ لَكَ أَيَصْدُقُ أَمْ يَمِينُ

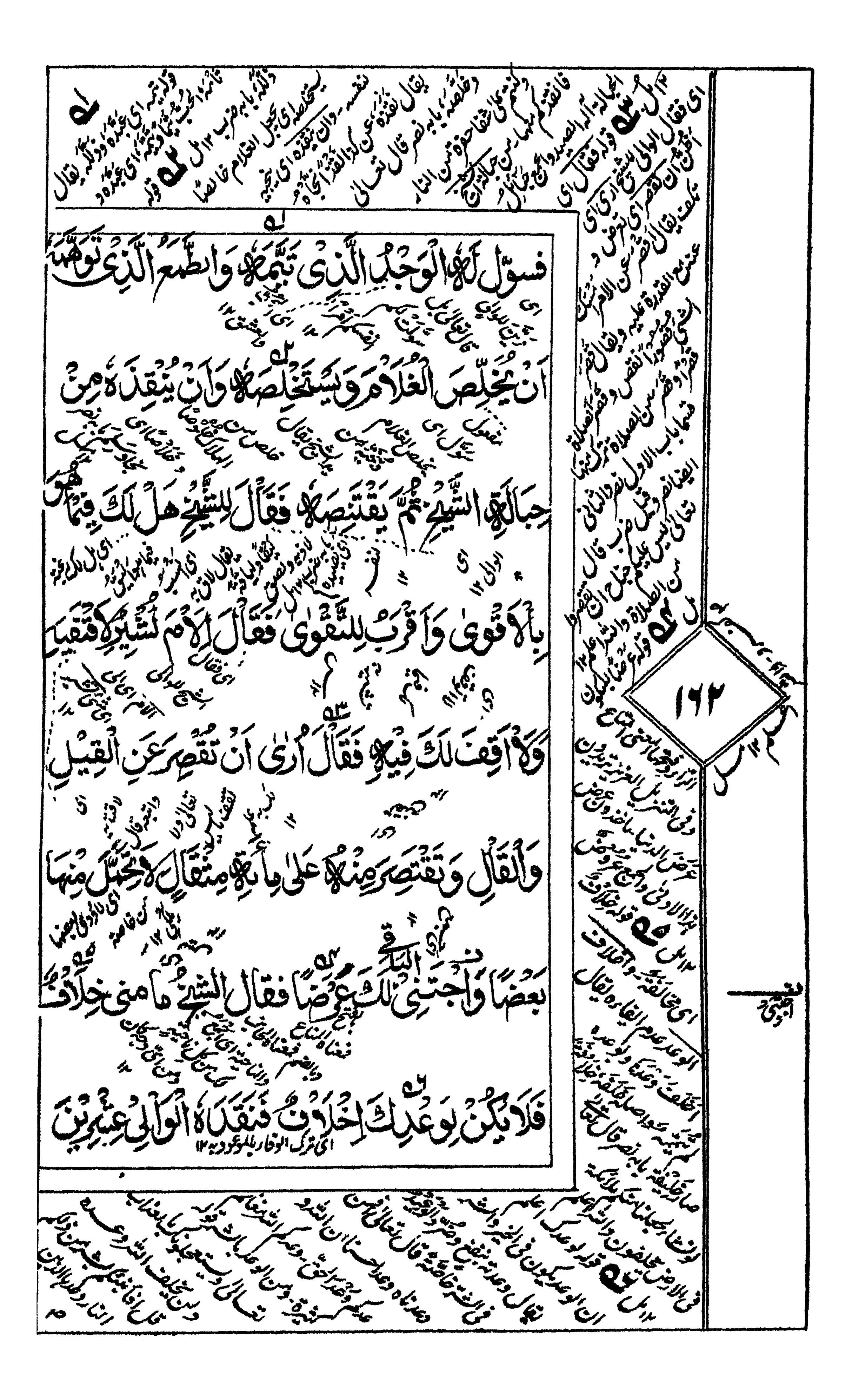
فَقَالَ لَهُ أَنْتَ الْمَالِكُ لِذَلِكَ مَعَ وَجْدِكَ الْمُتَهَالِكِ

على ابنك الهالك فقال الشيخ للغلام قل والذي
زين الجباه بالطرر والعيون بالحور والحواجب
بالبلج والمباسم بالفلج والجفون بالسقم والأنوف
بالشمم والخدود باللهب والثغور بالشنب و
البنان بالترف والخصور بالهيف انني ما قتلت
ابنك سهوا ولا عمدا ولا جعلت هامته لسيفي غمدا
والا فرمى الله جفني بالعمش وخدي بالنمش وطرتي
بالجلح وطلعي بالبلح ووردتي بالبهار ومسكتي بالبخار



وبدري بالمحاق وفضتي بالاحتراق وشعاعي
بالاظلام ونَدِيّ بالاقلام فقال الغلام الاصطلاء
بالبلية ولا الايلاء بهذه الالية والانقياد بالقود
ولا الحلف بما لم يحلف به احد وابى الشيخ الا جرعة
اليمين التي اخترعها وامقر له جرعها ولم يزل التلاحي
بينهما يستعر ومحجة التراضي تعر والغلام في ضمن
تأبّيه يخلب قلب الوالي بتلويه ويطمعه في
ان يلبسه الى ان ران هواه على قلبه والبّ بلبه

١٦١



فسوّل له الوجد الذي تيّمه واطمع الذي توهّمه

ان يخلّص الغلام ويستخلصه وان ينقذه من

حبالة الشيخ ثم يقتنصه فقال للشيخ هل لك فيما هو

بالأقوى وأقرب للتقوى فقال لأمر تشير لأقفوه

ولا أقف لك فيه فقال أرى ان تقصر عن القيل

والقال وتقتصر منه على مائة مثقال لتحمل منها

بعضا واجتني لك عوضا فقال الشيخ ما مني خلاف

فلا يكن بوعدك اخلاف فنقده الوالي عشرين

وَوَزَّعَ عَلَى وَزَعَتِهِ تَكْمِلَةَ خَمْسِينَ وَرَقَّ ثَوْبُ

الْأَصِيلِ وَانْقَطَعَ لِأَجْلِهِ صَوْبُ التَّحْصِيلِ فَقَالَ

لَهُ خُذْ مَا رَاجَ وَدَعْ عَنْكَ اللَّجَاجَ وَعَلَيَّ فِي غَدٍ أَنْ

أَتَوَصَّلَ إِلَى أَنْ يَنِضَّ لَكَ الْبَاقِي وَيَتَحَصَّلَ فَقَالَ الشَّيْخُ

أَقْبَلُ مِنْكَ عَلَى أَنْ أُلَازِمَهُ لَيْلَتِي وَيَرْعَاهُ إِنْسَانُ

مُقْلَتِي حَتَّى إِذَا أَعْفَى بَعْدَ إِسْفَارِ الصُّبْحِ بِمَا بَقِيَ مِنْ مَالِ

الصُّلْحِ تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُوبٍ وَبَرِئَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ

دَمِ ابْنِ يَعْقُوبَ فَقَالَ لَهُ الْوَالِي مَا أَرَاكَ سُمْتَ شَطَطًا

وَلَا رُمْتُ فُرُطًا قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا رَأَيْتُ مَجَّجَ

الشَّيْخِ كَالْحُجِّ السُّرُوجِيَّةِ عَلِمْتُ أَنَّهُ عَلَمُ السُّرُوجِيَّةِ فَلَبِثْتُ

إِلَى أَنْ زَهَرَتْ نُجُومُ الظَّلَامِ وَانْتَثَرَتْ عُقُودُ الزِّحَامِ

ثُمَّ قَصَدْتُ فِنَاءَ الْوَالِي فَإِذَا الشَّيْخُ لِلْفَتَى كَالِي فَنَشَدْتُهُ

اللهَ أَهُوَ أَبُو زَيْدٍ فَقَالَ إِي وَمُحِلِّ الصَّيْدِ فَقُلْتُ

مَنْ هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِي هَفَتْ لَهُ الْأَحْلَامُ قَالَ فِي

النَّسَبِ فَرْخِي وَفِي الْمُكْتَسَبِ فَخِّي قُلْتُ فَهَلَّا اكْتَفَيْتَ

بِمَحَاسِنِ فِطْرَتِهِ وَكَفَيْتَ الْوَالِيَ الِافْتِتَانَ بِطُرَّتِهِ فَقَالَ

لو لم تثر جبهته السين لما قنفشت الخمسين ثم

قال بت الليلة عندي لنطفي نار الجوى ونديل

الهوى من النوى فقد اجمعت على ان انسل بسحرة

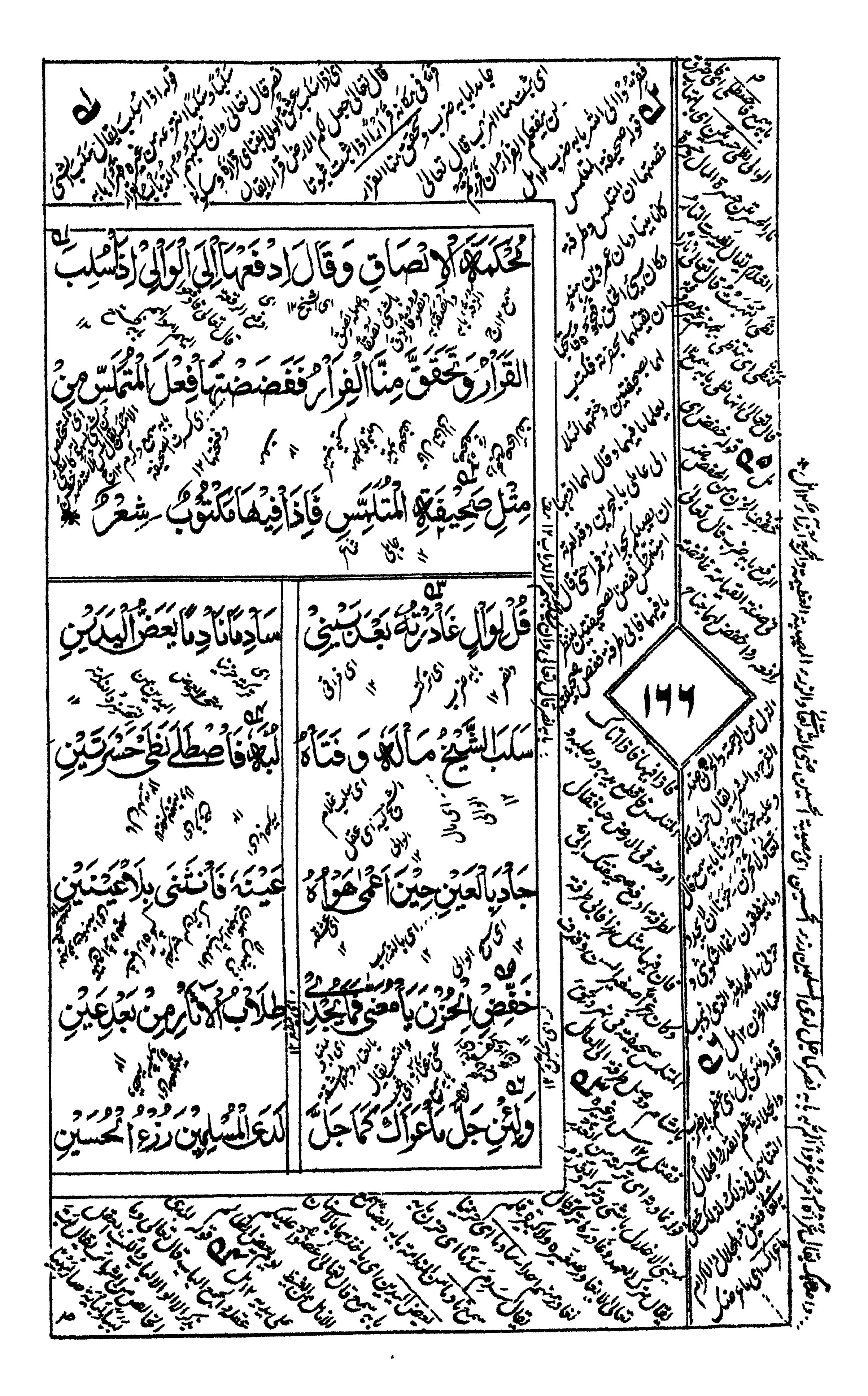
واصلي قلب الوالي نار حسرة قال فقضيت الليلة

معه في سمر آنق من حديقة زهر وخميلة شجر

حتى اذا تلألأ افق ذنب السرحان وآن انبلاج

الفجر وحان ركب متن الطريق واذاق الوالي

عذاب الحريق وسلم الى ساعة الفراق رقعة



مُحكَمَة الإلصاقِ وقالَ ادفَعها إلى الوالي إذ سُلِبَ القَرارُ وتَحقَّقَ مِنّا الفِرارُ ففَضَضتُها فِعلَ المُتلمِّسِ من مِثلِ صَحيفةِ المُتلمِّسِ فإذا فيها مكتوبٌ شِعر

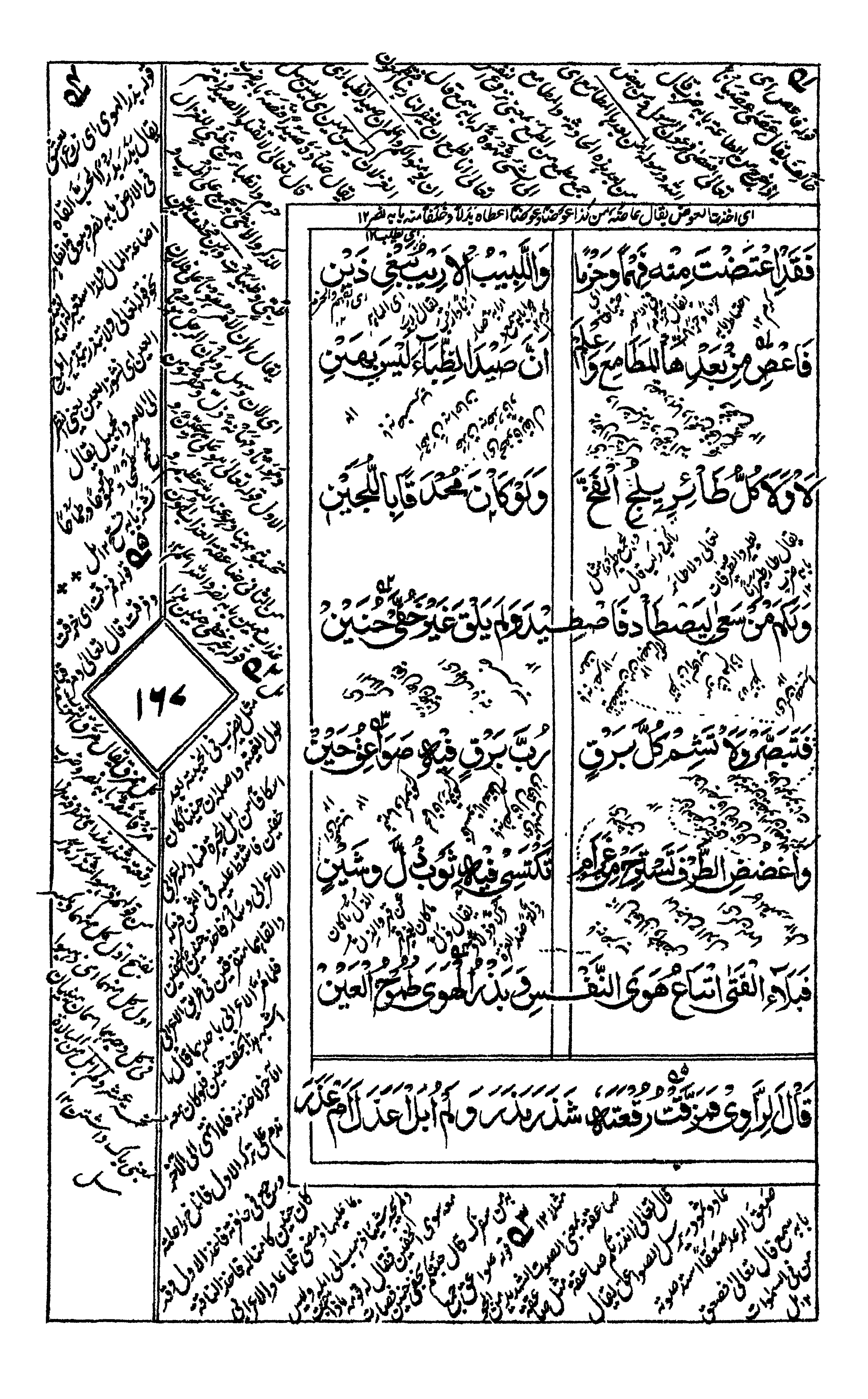
قُل لِوالٍ غادَرتُهُ بعدَ بَيني ... سادِماً نادِماً يَعَضُّ اليَدَينِ

سَلَبَ الشيخُ مالَهُ وفَتاهُ ... لُبَّهُ فاصطَلى لَظى حَسرَتَينِ

جادَ بالعَينِ حينَ أعمى هَواهُ ... عَينَهُ فانثَنى بِلا عَينَينِ

خَفِّضِ الحُزنَ يا مُعَنّى فما يُجدي ... طِلابُ الآثارِ من بعدِ عَينِ

ولَئِن جَلَّ ما عَراكَ كما جَلَّ ... لَدى المُسلِمينَ رُزءُ الحُسَينِ



فقد اعتضت منه فهما وحزما ... واللبيب الا ريب يبغي ذين

فاعص من بعدها المطامع واعلم ... ان صيد الظباء ليس بهين

لا ولا كل طائر يلج الفخ ... ولو كان محدقا باللجين

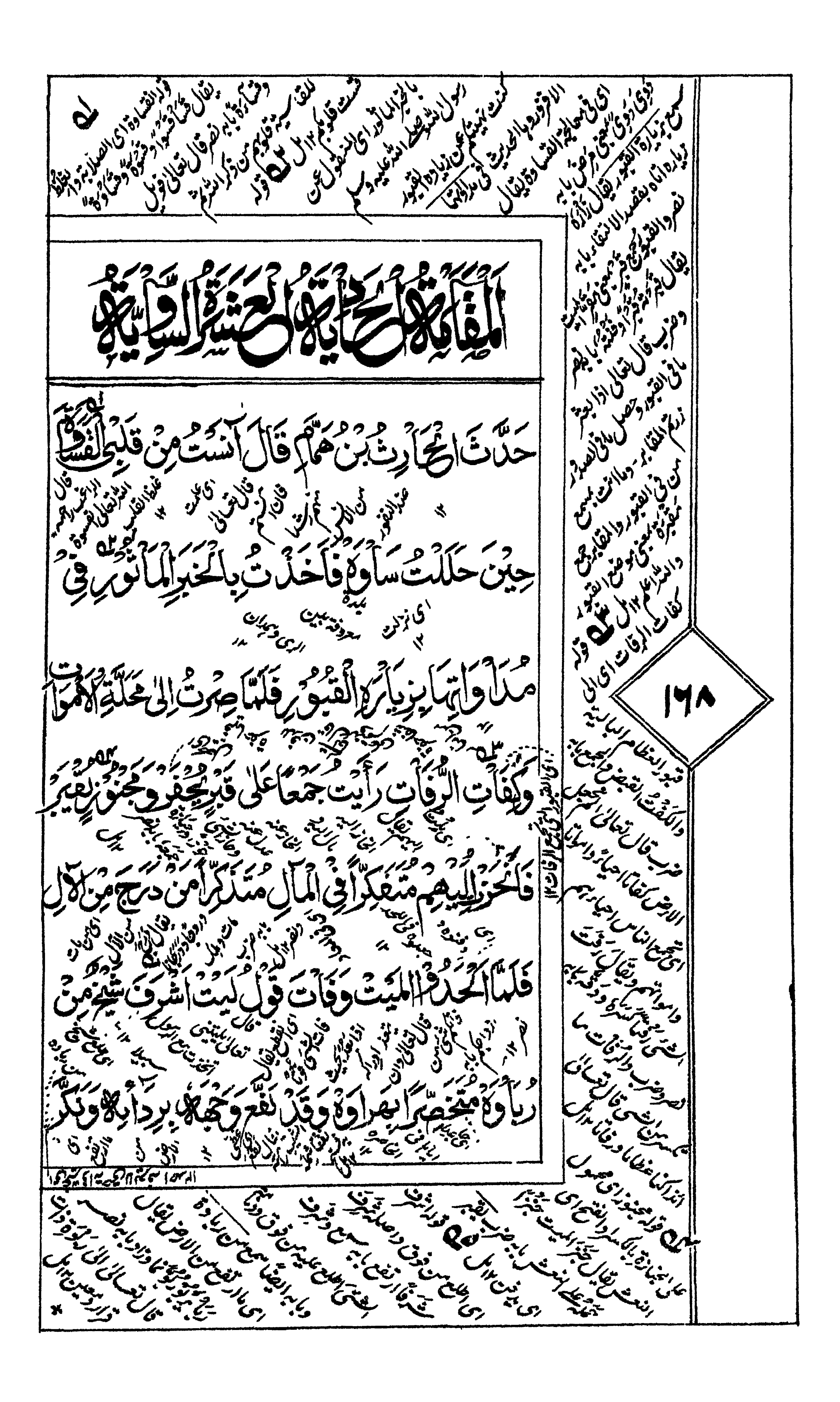
وكم من سعى ليصطاد فاصطيد ولم يلق غير خفي حنين

فتبصر ولا تشم كل برق ... رب برق فيه صواعق حين

واغضض الطرف تسترح من غرام ... تكتسي فيه ثوب ذل وشين

فبلاء الفتى اتباع هوى النفس وبذر الهوى طموح العين

قال الراوي فمزقت رقعته شذر مذر ولم ابل اعذل ام عذر



المقامة الحادية عشرة الساوية

حدث الحارث بن همام قال آنست من قلبي القساوة حين حللت ساوة فأخذت بالخبر المأثور في مداواتها بزيارة القبور فلما صرت إلى محلة الأموات وكفات الرفات رأيت جمعا على قبر يحفر ومجنوز يقبر فانحزت إليهم متفكرا في المآل متذكرا من درج من الآل فلما ألحد الميت وفات قول ليت أشرف شيخ من رباوة متخصرا بهراوة وقد لفع وجهه بردائه ونكر

شخصه لذهابه فقال لمثل هذا فليعمل العاملون

فاذكروا ايها الغافلون وشمروا ايها المقصرون و

احسنوا النظر ايها المتبصرون ما لكم لا يحزنكم دفن

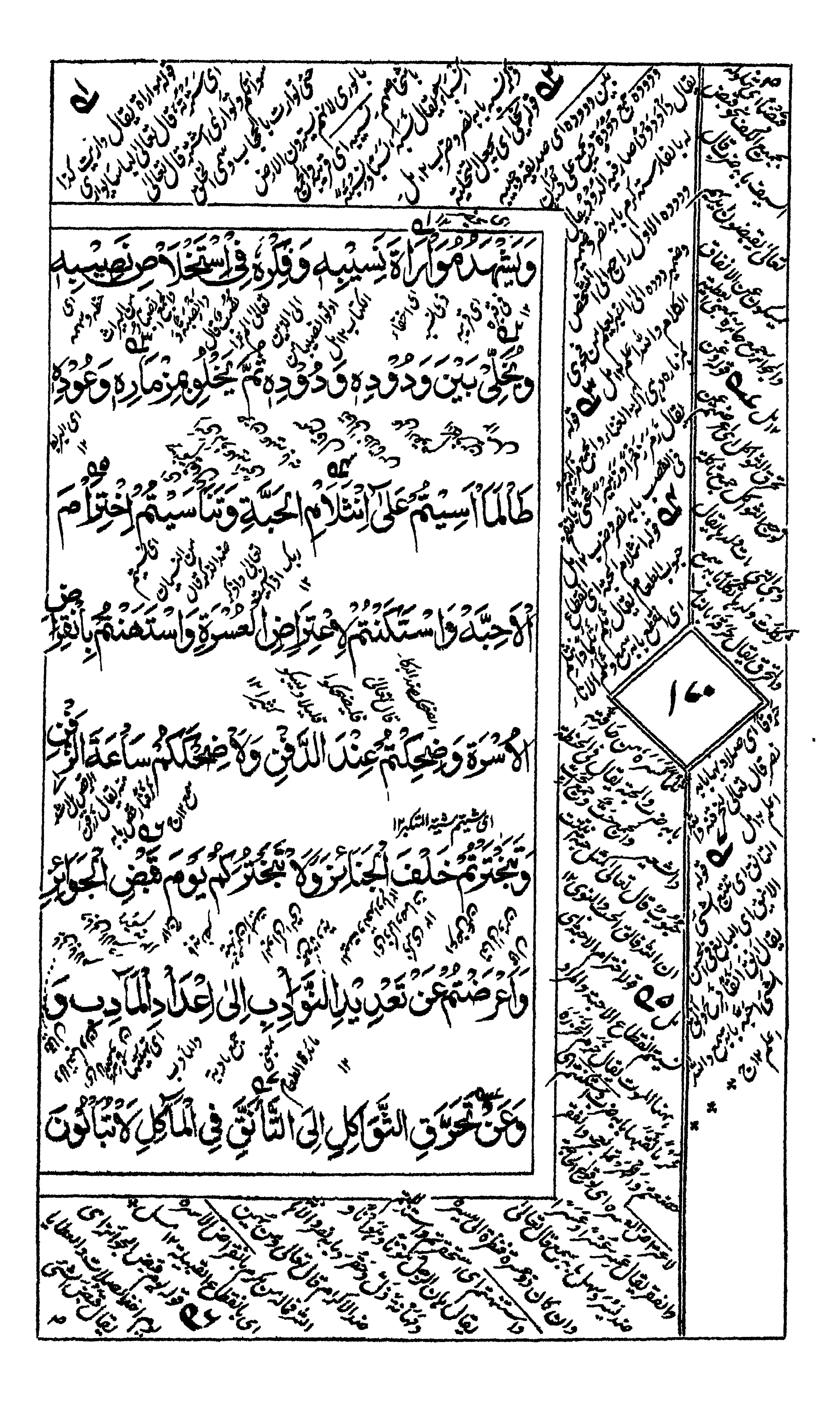
الاتراب ولا يهولكم هيل التراب ولا تعبأون بنوازل

الاحداث ولا تستعدون لنزول الاجداث

ولا تستعبرون لعين تدمع ولا تعتبرون بنعي

يسمع ولا ترتاعون لالف يفقد ولا تلتاعون لمناحة

تعقد يشيع احدكم نعش الميت وقلبه تلقاء البيت



وَيَشْهَدُ مُوَارَاةَ نَسِيبِهِ وَفِكْرُهُ فِي اسْتِخْلَاصِ نَصِيبِهِ

وَيُخَلِّي بَيْنَ وَدُودِهِ وَدُودِهِ ثُمَّ يَخْلُو بِمِزْمَارِهِ وَعُودِهِ

طَالَمَا أَسِيتُمْ عَلَى انْثِلَامِ الْحَبَّةِ وَتَنَاسَيْتُمُ اخْتِرَامَ

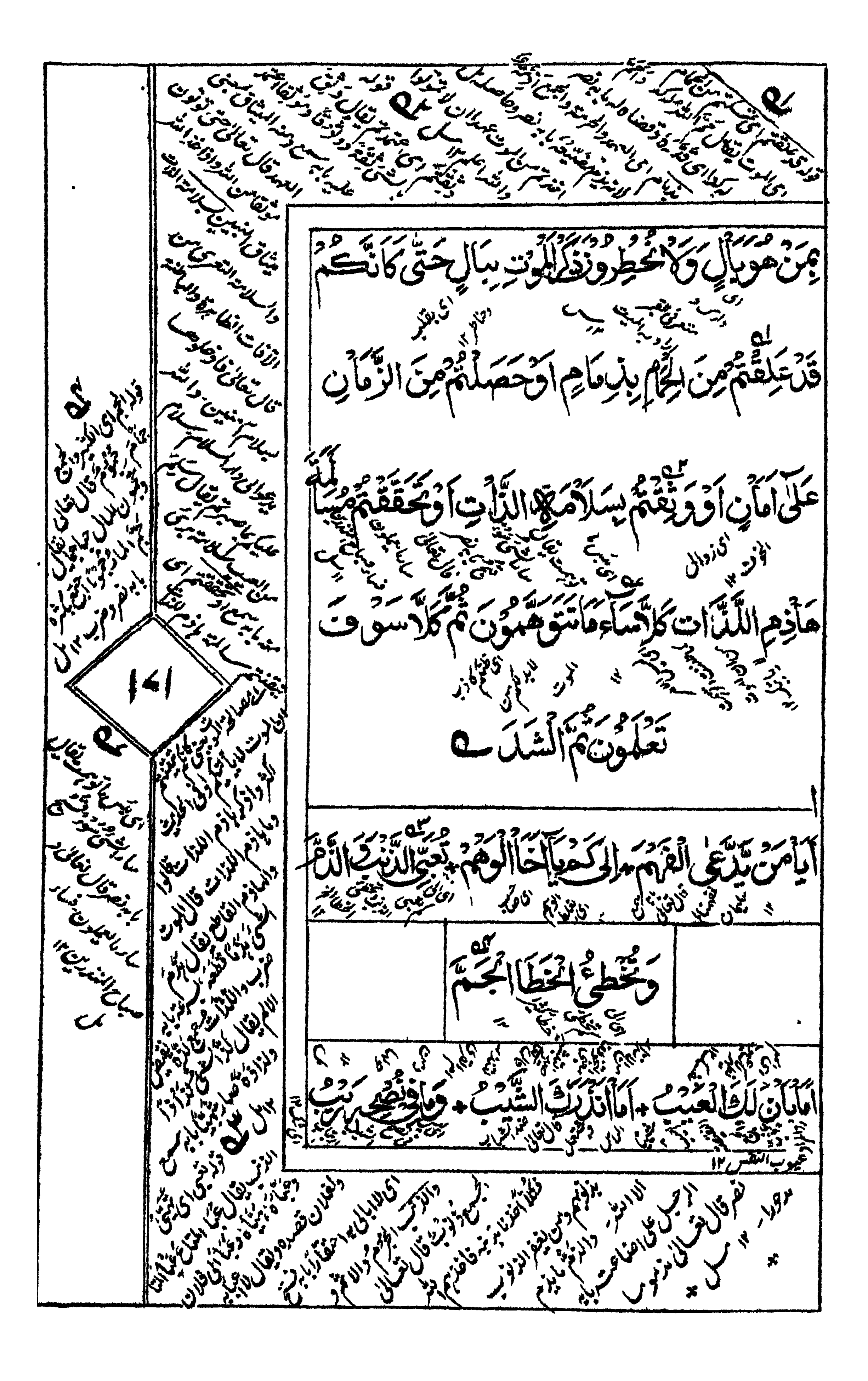
الْأَحِبَّةِ وَاسْتَكَنْتُمْ لِاعْتِرَاضِ الْعُسْرَةِ وَاسْتَهَنْتُمْ بِانْقِرَاضِ

الْأُسْرَةِ وَضَحِكْتُمْ عِنْدَ الدَّفْنِ وَلَا ضَحِكُكُمْ سَاعَةَ الزَّفْنِ

وَتَبَخْتَرْتُمْ خَلْفَ الْجَنَائِزِ وَلَا تَبَخْتُرُكُمْ يَوْمَ قَبْضِ الْجَوَائِزِ

وَأَعْرَضْتُمْ عَنْ تَعْدِيدِ النَّوَادِبِ إِلَى إِعْدَادِ الْمَآدِبِ وَ

وَعَنْ تَحَرُّقِ الثَّوَاكِلِ إِلَى التَّأَنُّقِ فِي الْمَآكِلِ لَا تُبَالُونَ



بمن هو بالٍ ولا تخطرون ذكر الموت ببالٍ حتى كأنكم

قد علقتم من الحِمام بذمامٍ أو حصلتم من الزمان

على أمانٍ أو وثقتم بسلامة الذات أو تحققتم مسالمة

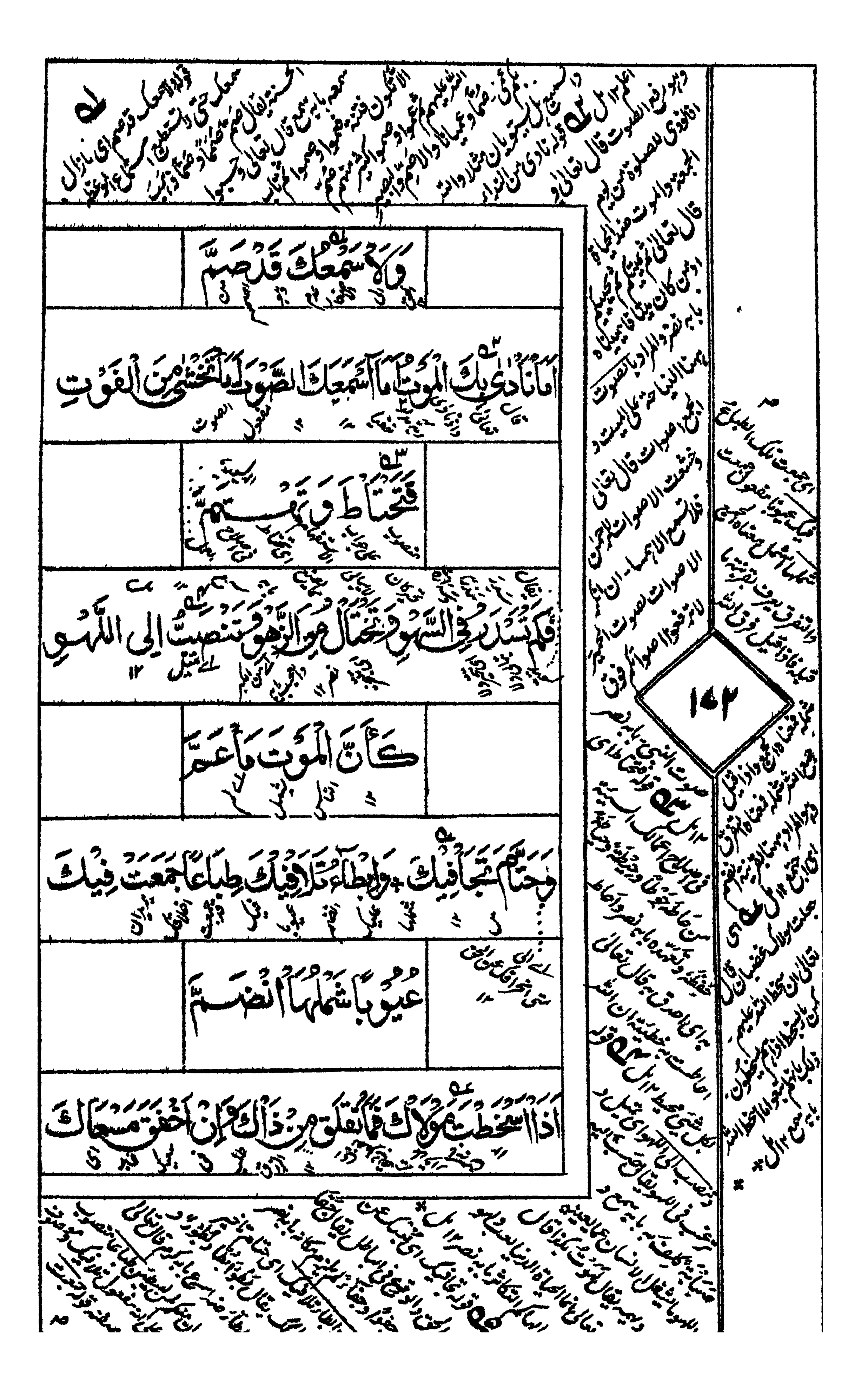
هاذم اللذات كلا ساء ما تتوهمون ثم كلا سوف

تعلمون ثم الشد

أيا من يدّعي الفهم ۔ الى كم يا أخا الوهم ۔ تُعبّي الذنب والذم

وتخطي الخطأ الجم

أما بان لك العيب ۔ أما أنذرك الشيب ۔ وما في نصحه ريب



وَلَا سَمْعُكَ قَدْ صَمّ

أَمَا نَادَى بِكَ الْمَوْتُ أَمَا أَسْمَعَكَ الصَّوْتُ أَمَا تَخْشَى مِنَ الْفَوْتِ

فَتَحْتَاطَ وَتَهْتَمّ

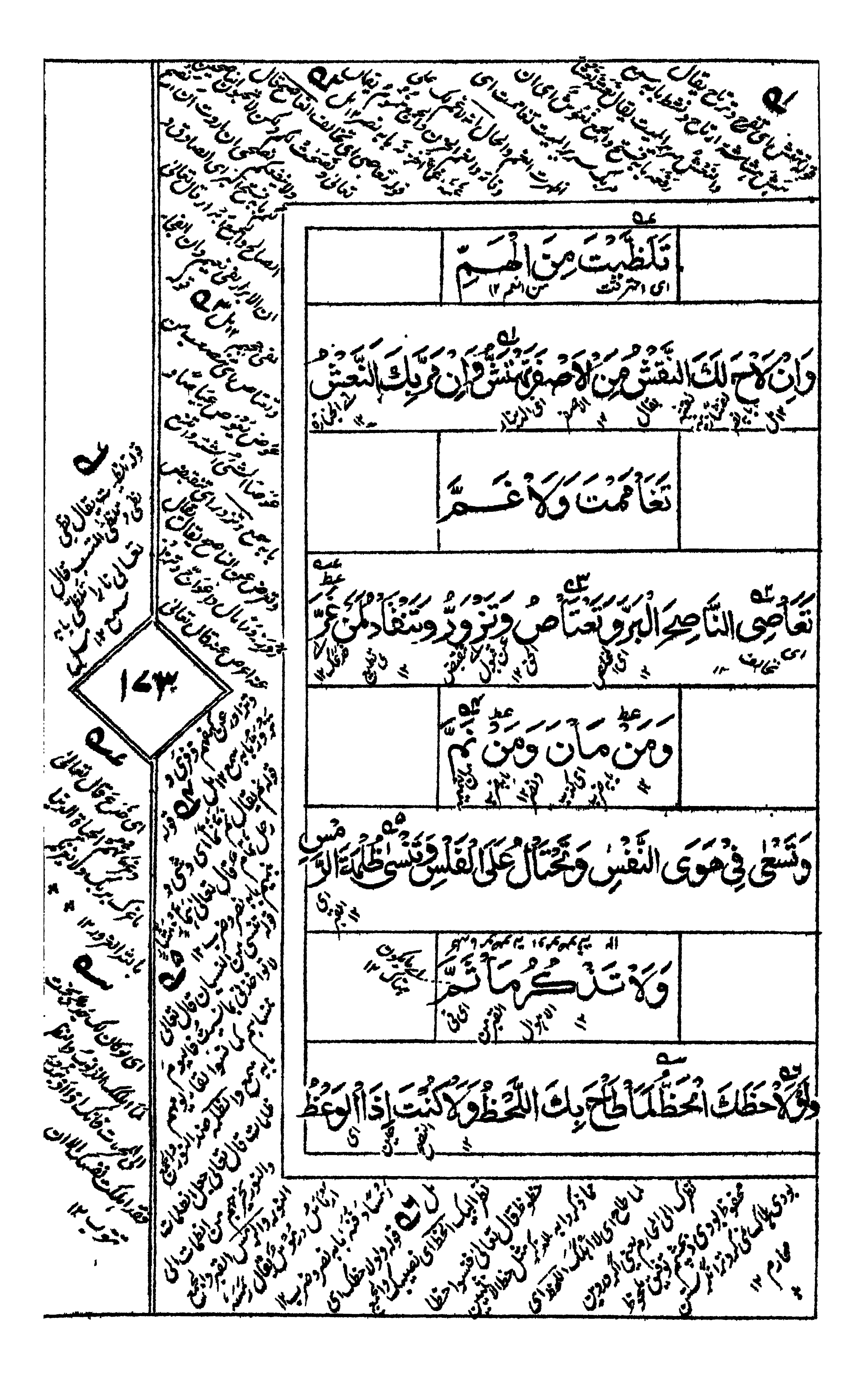
فَكَمْ تَسْدَرُ فِي السَّهْوِ وَتَخْتَالُ مِنَ الزَّهْوِ وَتَنْصَبُّ إِلَى اللَّهْوِ

كَأَنَّ الْمَوْتَ مَا عَمّ

وَحَتَّامَ تَجَافِيكَ وَإِبْطَاءُ تَلَافِيكَ طِبَاعاً جَمَعَتْ فِيكَ

عُيُوباً شَمْلُهَا انْضَمّ

إِذَا أَسْخَطْتَ مَوْلَاكَ فَمَا تَقْلَقُ مِنْ ذَاكَ وَإِنْ أَخْفَقَ مَسْعَاكَ



تلظيت من الهم

وان لاح لك النعش من الاصفر منش وان مر بك النعش

تغاممت ولا غم

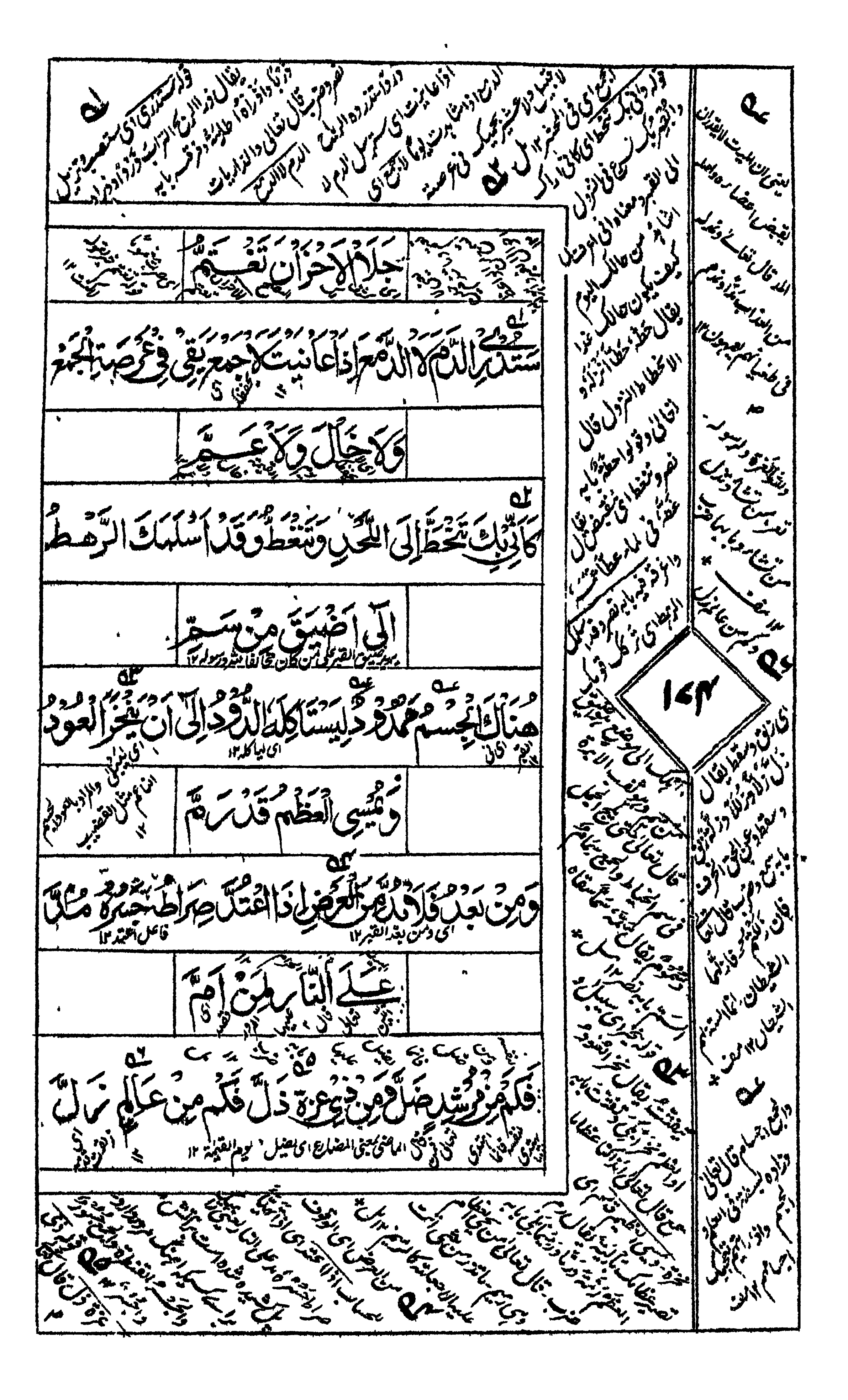
تعاصي الناصح البر وتعتاص وتزور وتنقاد لمن غر

ومن مان ومن نم

وتسعى في هوى النفس وتحتال على الفلس وتنسى ظلمة الرمس

ولا تذكر ما ثم

ولو لاحظك الحظ لما طاح بك اللحظ ولا كنت اذا الوعظ



جلاء الأحزان تغنم

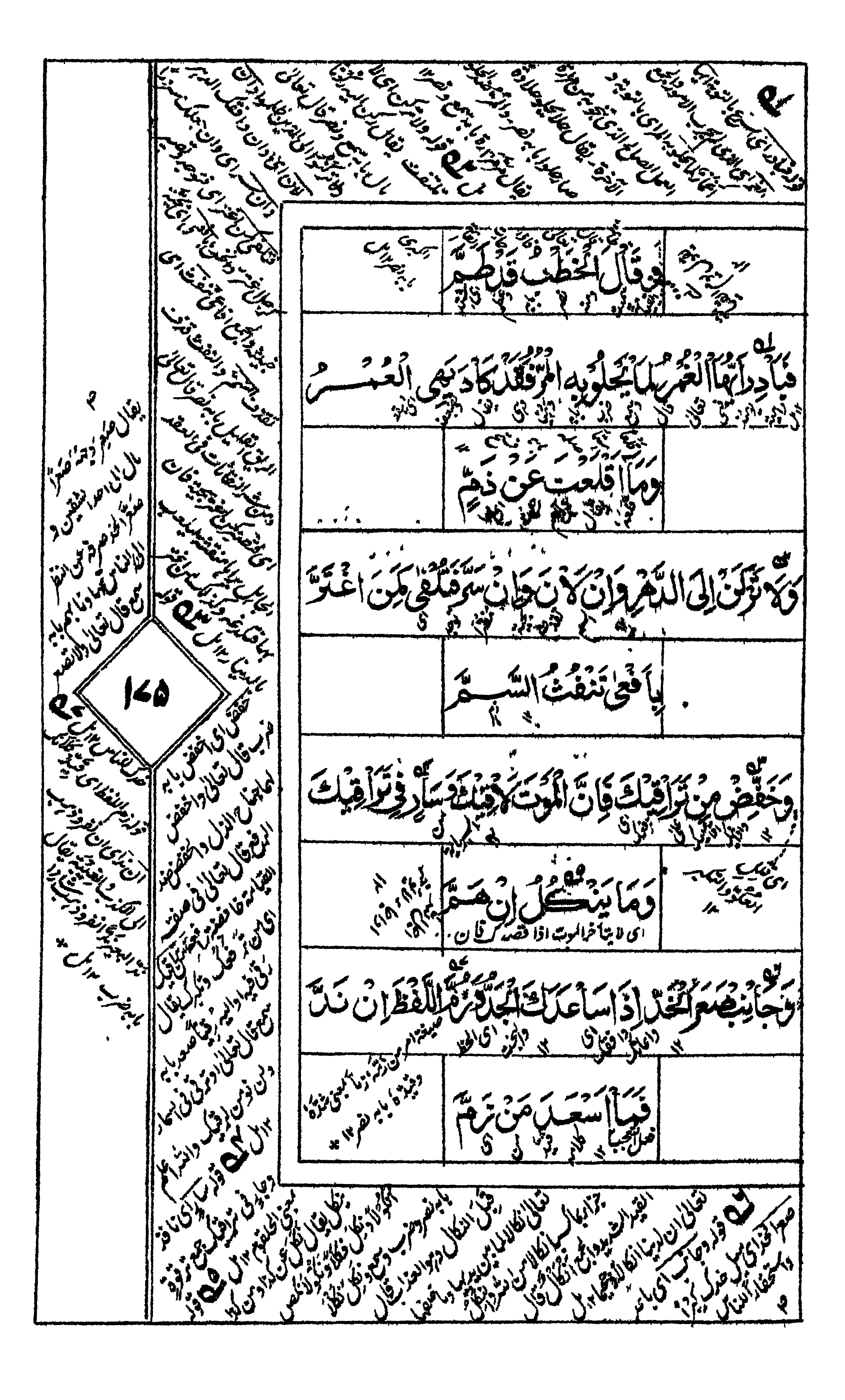
ستذري الدم لا الدمع إذا عاينت لا جمع يقي في عرصة الجمع
ولا خال ولا عم

كأني بك تنحط إلى اللحد وتنغط وقد أسلمك الرهط
إلى أضيق من سم

هناك الجسم ممدود ليستأكله الدود إلى أن ينخر العود
ويمسي العظم قد رم

ومن بعد فلا بد من العرض إذا اعتد صراط جسره مد
على النار لمن أم

فكم من مرشد ضل ومن ذي عزة ذل فكم من عالم زل



يقول الخطب قد طمّ

فبادر أيها الغمر لما يحلو به المرّ فقد كاد يهي العمر

وما أقلعت عن ذمّ

ولا تركن إلى الدهر وإن لان وإن سرّ فتلفى كمن اغترّ

بأفعى تنفث السمّ

وخفّض من تراقيك فإن الموت لاقيك وسار في تراقيك

وما ينكل إن همّ

وجانب صعر الخدّ إذا ساعدك الجدّ وزمّ اللفظ إن ندّ

فما أسعد من زمّ

وَنَفِّسْ عَنْ أَخِي الْبَثِّ وَصَدِّقْهُ إِذَا نَثَّ وَرُمَّ الْعَمَلَ الرَّثَّ

فَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَمَّ

وَرِشْ مَنْ رِيشُهُ انْحَصَّ بِمَا عَمَّ وَمَا خَصَّ وَلَا تَأْسَ عَلَى النَّقْصِ

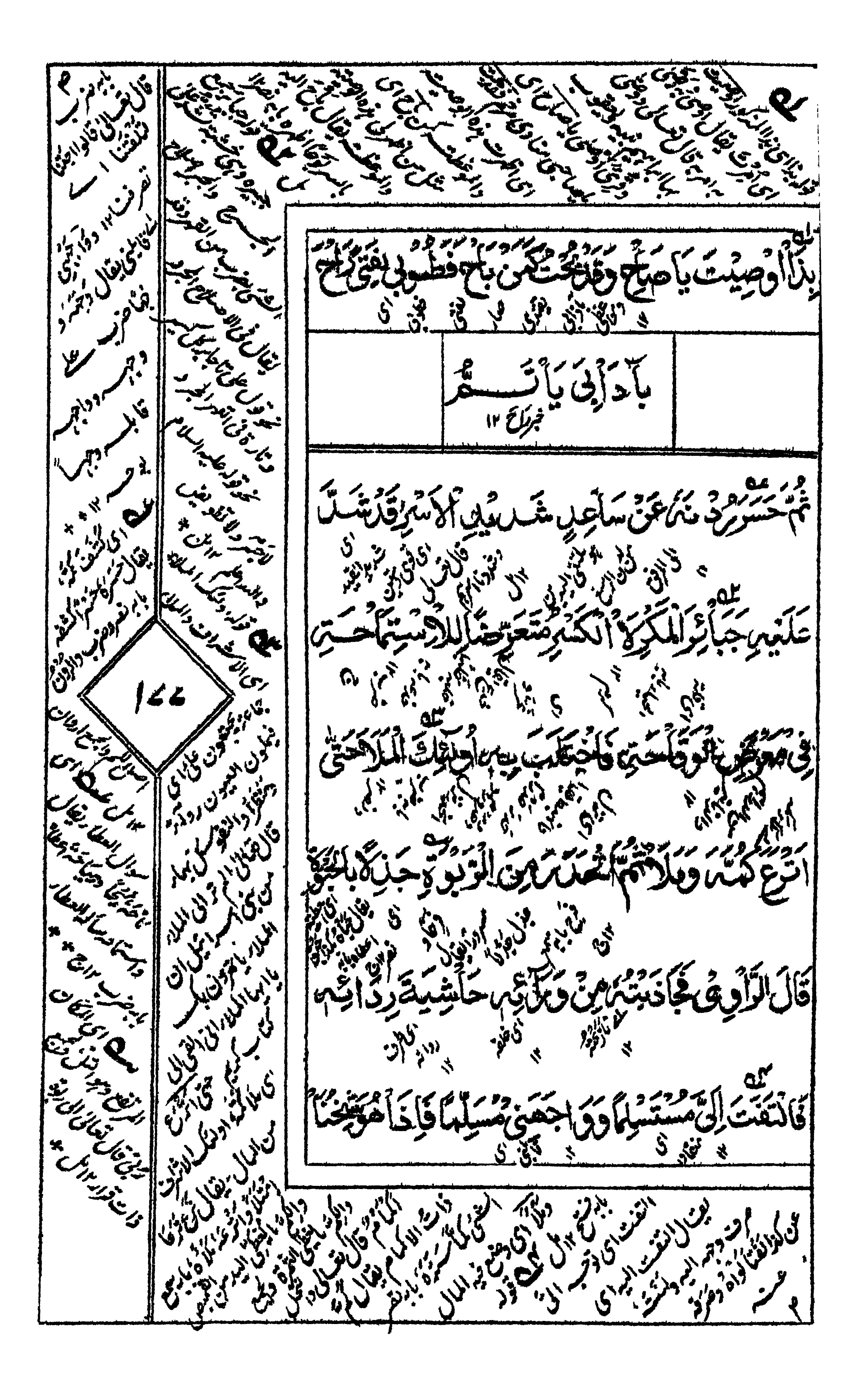
وَلَا تَحْرِصْ عَلَى اللَّمِّ

وَعَادِ الْخُلُقَ الرَّذْلَ وَعَوِّدْ كَفَّكَ الْبَذْلَ وَلَا تَسْتَمِعِ الْعَذْلَ

وَنَزِّهْهَا عَنِ الضَّمِّ

وَزَوِّدْ نَفْسَكَ الْخَيْرَ وَدَعْ مَا يُعْقِبُ الضَّيْرَ وَهَيِّئْ مَرْكَبَ السَّيْرِ

وَخَفْ مِنْ لُجَّةِ الْيَمِّ



بذا أوصيت يا صاح وقد بحت كمن باح فطوبى لفتى راح

بآدابي يأتم

ثم حسر ردنه عن ساعد شديد الأسر قد شد

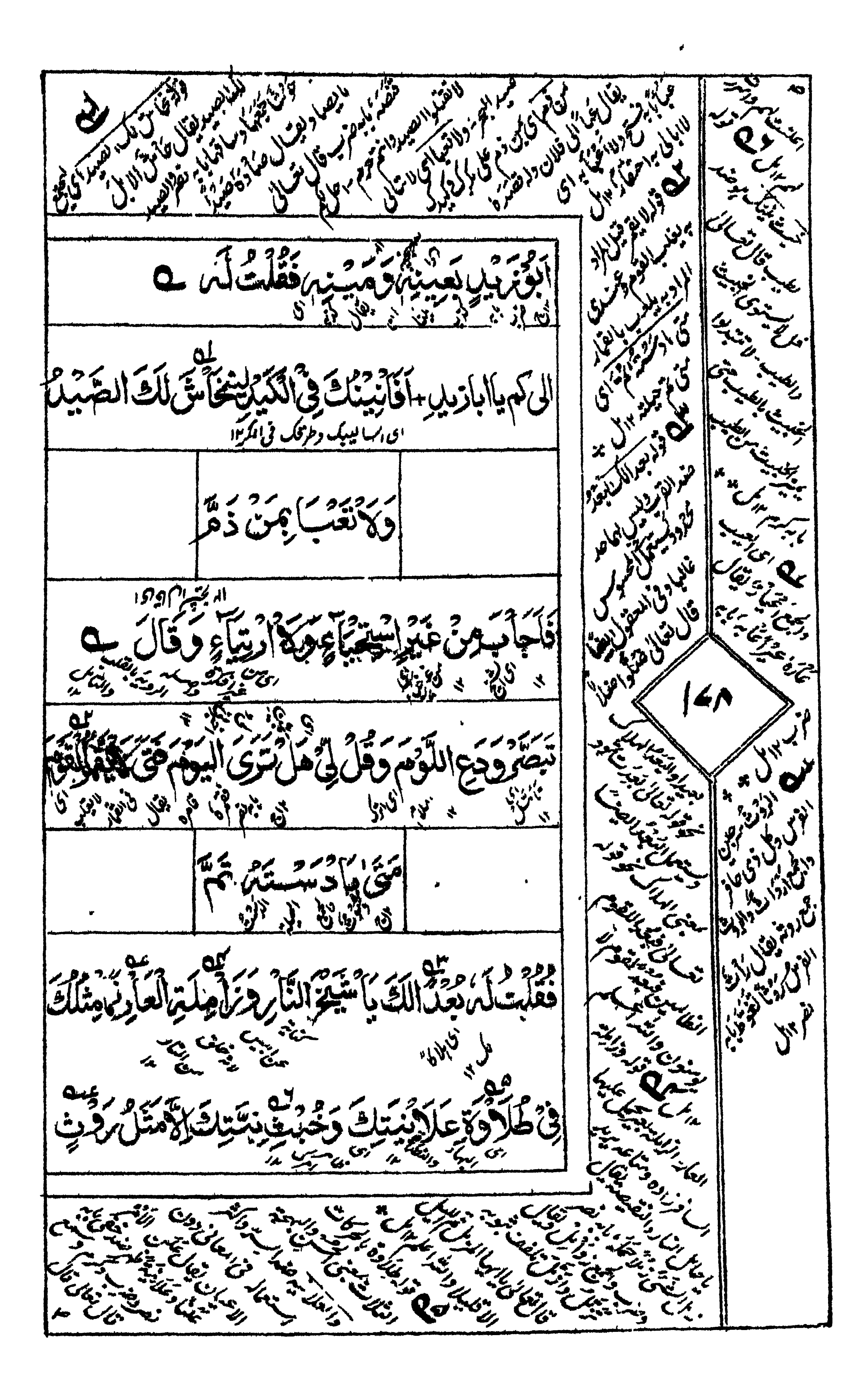
عليه جبائر المكر لا الكسر متعرضاً للاستماحة

في معرض الوقاحة فاختلب به أولئك الملاحي

أترع كمه وملا ثم نهض من الندوة جذلا بالحظوة

قال الراوي فجاذبته من ورائه حاشية ردائه

فالتفت إلي مستسلماً وواجهني مسلماً فإذا هو شيخنا



أبو زيد بعينه ومينه فقلت له

إلى كم يا أبا زيد • أفانينك في الكيد لينخاش لك الصيد

ولا تعبأ بمن ذم

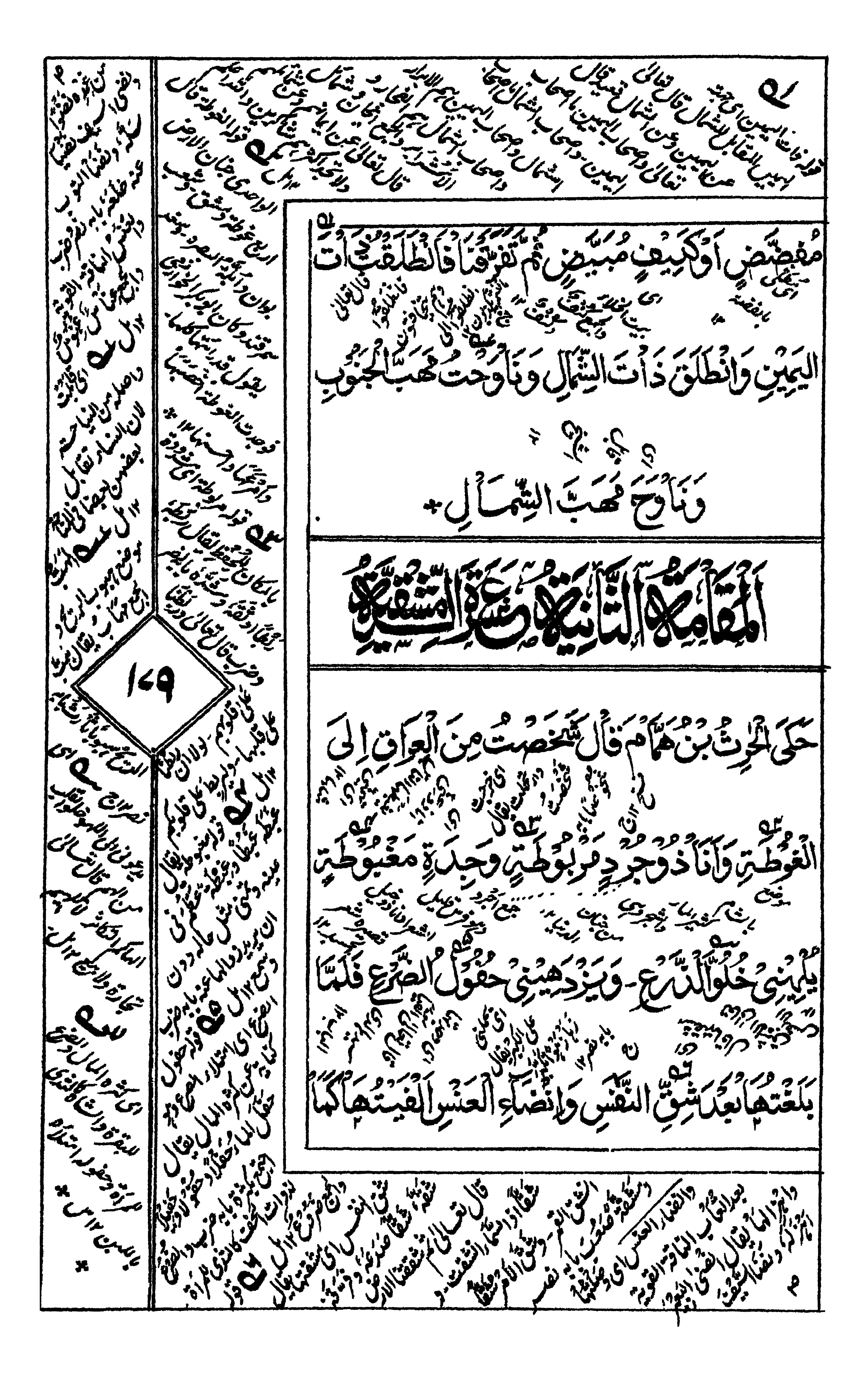
فأجاب من غير استحياء ولا ارتياء وقال

تبصر ودع اللوم وقل لي هل ترى اليوم فتى لا يقمر القوم

متى ما دسته تم

فقلت له بعدا لك يا شيخ النار وزاملة العار ما مثلك

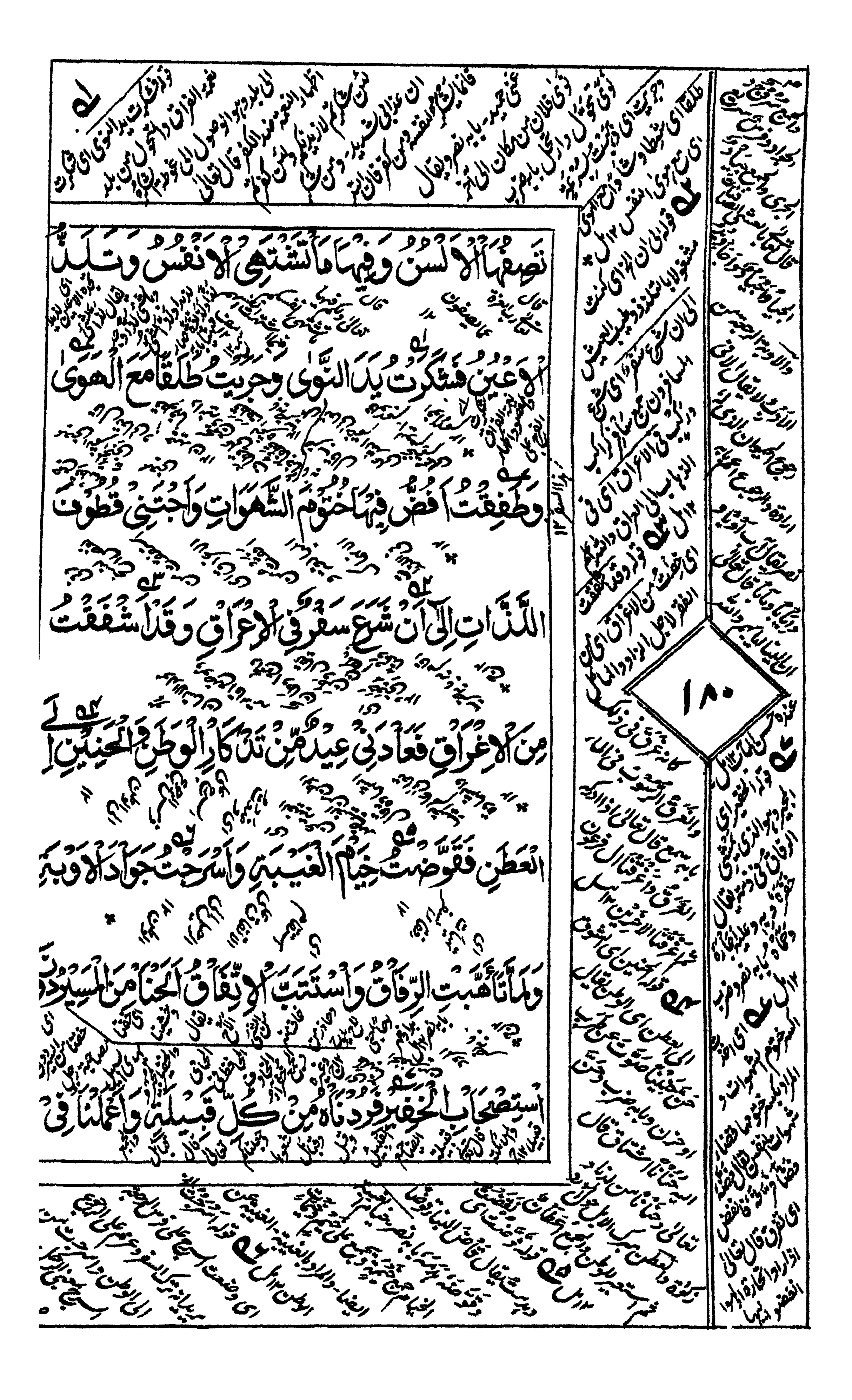
في طلاوة علانيتك وخبث نيتك إلا مثل روث



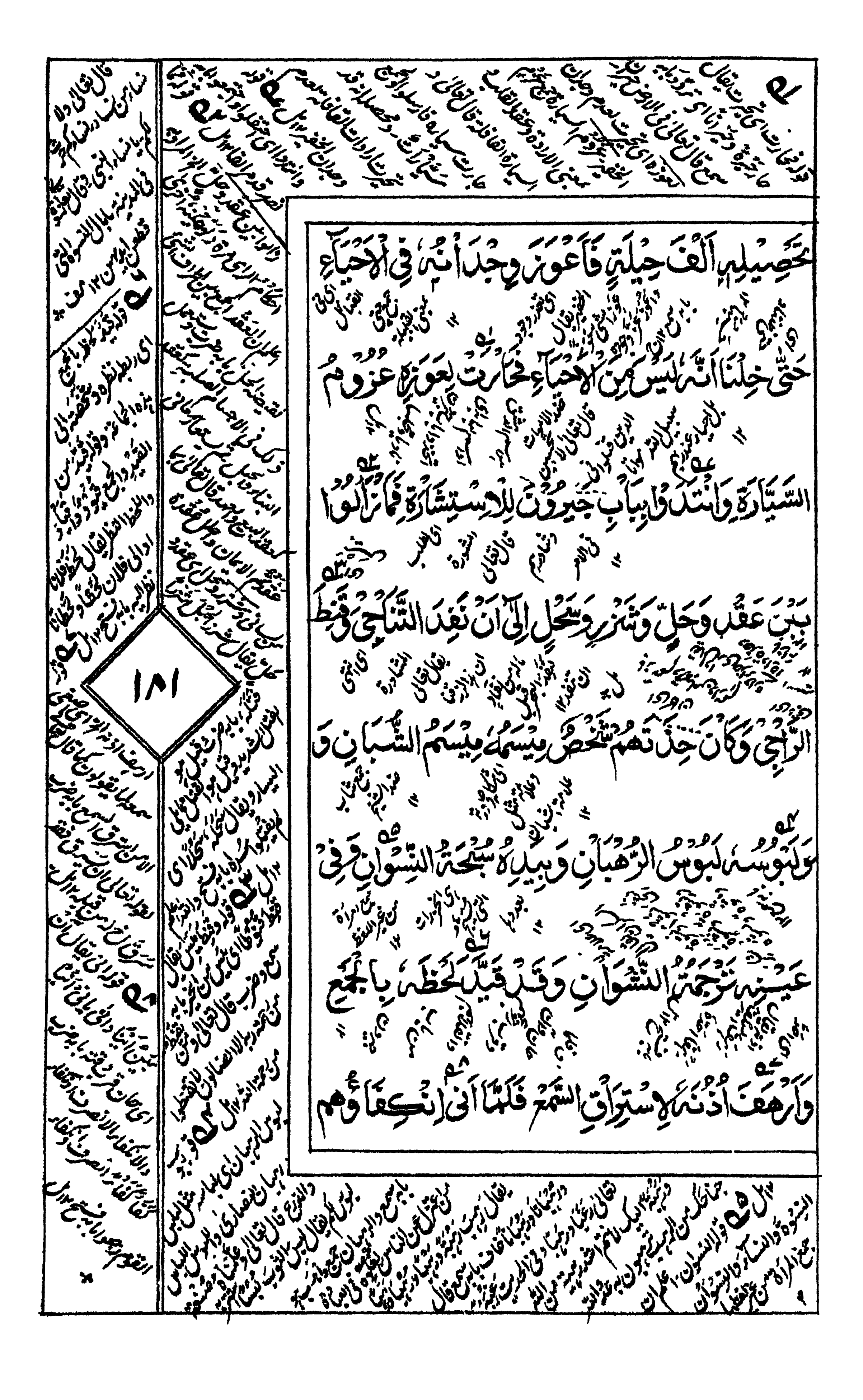
مُفَضَّضٍ أَوْ كَنِيفٍ مُبَيَّضٍ ثُمَّ تَفَرَّقَا فَانْطَلَقَتْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَانْطَلَقَ ذَاتَ الشِّمَالِ وَنَاوَحَتْ مَهَبَّ الْجَنُوبِ وَنَاوَحَ مَهَبَّ الشِّمَالِ ×

الْمَقَامَةُ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ الدِّمَشْقِيَّةُ

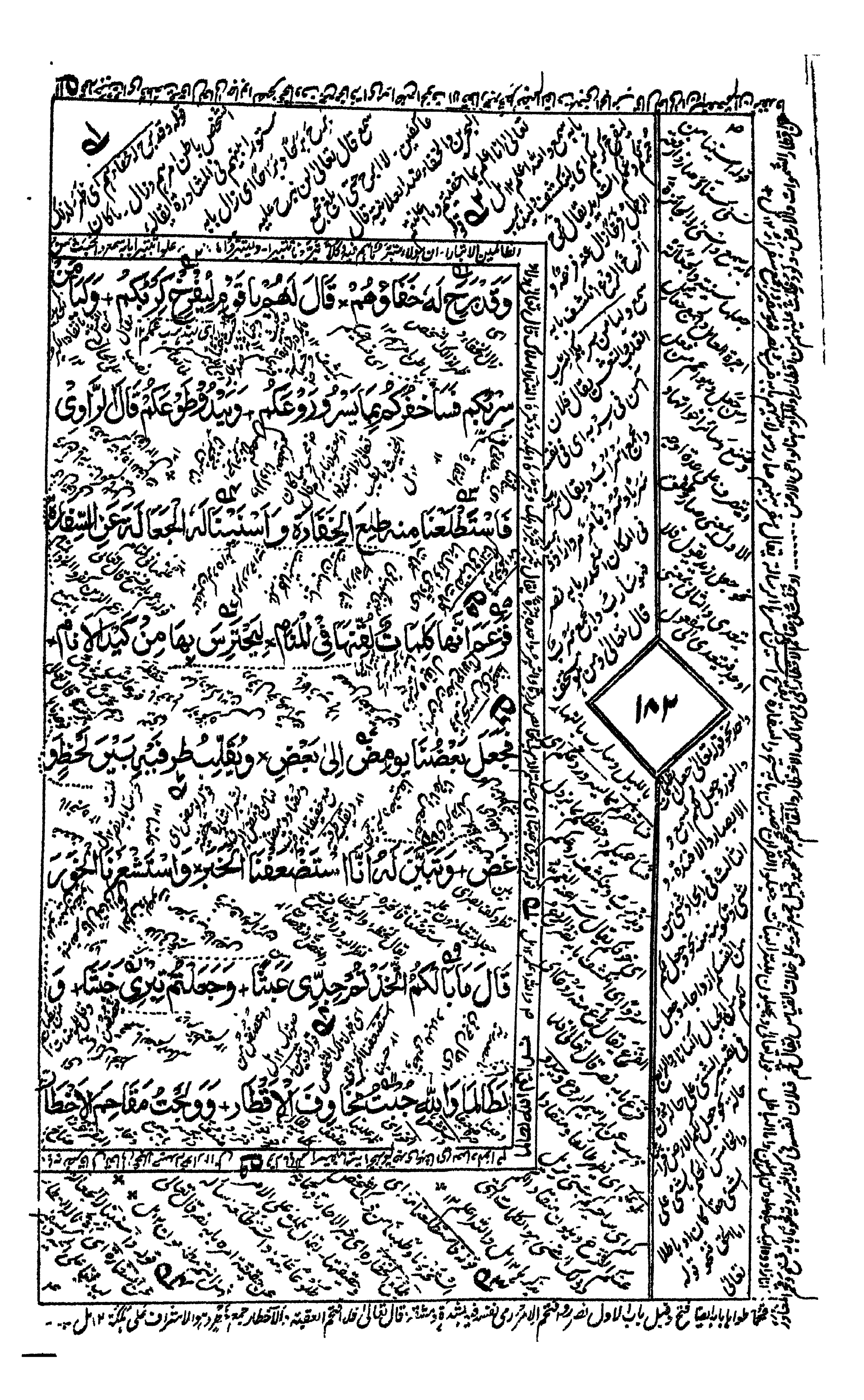
حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ شَخَصْتُ مِنَ الْعِرَاقِ إِلَى الْغُوطَةِ وَأَنَا ذُو جُرْدٍ مَرْبُوطَةٍ وَجِدَةٍ مَغْبُوطَةٍ يُلْهِينِي خُلُوُّ الذَّرْعِ وَيَزْدَهِينِي حُفُولُ الضَّرْعِ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا بَعْدَ شِقِّ النَّفْسِ وَإِنْضَاءِ الْعَنْسِ أَلْفَيْتُهَا كَمَا



نصفها الالسن وفيها ما تشتهي الانفس وتلذ
الاعين فشكرت يد النوى وجريت طلقا مع الهوى
وطفقت افض فيها ختوم الشهوات واجتني قطوف
اللذات الى ان شرع سفر في الاعراق وقد اشفقت
من الاغراق فعادني عيد من تذكار الوطن والحنين الى
العطن فقوضت خيام الغيبة واسرجت جواد الاوبة
ولما اهبت الرفاق واستتب الاتفاق الخنا من السيرود
استصحاب الخفير فرودناه من كل قبيلة واعملنا في



تحصيله ألف حيلة فأعوز وجد أنه في الأحياء
حتى خلنا أنه ليس من الأحياء فحارت لعوزه عزوم
السيارة وانتدوا بباب جيرون للاستشارة فمازالوا
بين عقد وحل وشزر وسحل إلى أن نفد التناجي وقنط
الراجي وكان حذتهم شخص ميسمه ميسم الشبان و
ملبوسه لبوس الرهبان وبيده سبحة النسوان وفي
عينه ترجمة النشوان وقد قيد لحظه بالجمع
وأرهف أذنه لاستراق السمع فلما آنى انكفاؤهم



وقد برح له خفاؤهم . قال لهم يا قوم ليفرخ روعكم . وليأمن

سربكم فسأخبركم بما يسر روعكم . ويبدد طوعكم قال الراوي

فاستطلعنا منه طلع الخفاءة واستنبأناه الجعالة عن السقاة

فزعم أنها كلمات لقنها في المنام . ليحترس بها من كيد الأنام

فجعل بعضنا يومض إلى بعض . ويقلب طرفيه بين لحظ و

غض . وتبين له أنا استضعفنا الخبر . واستشعرنا الخور

قال ما بالكم اتخذتم جدي عبثا . وجعلتم تبري خبثا . و

لطالما والله جبت مخاوف الأقطار . وولجت مقاحم الأخطار

فَقَنِيتُ بِهَا عَنْ مُصَاحَبَةِ خَفِيرٍ، وَاسْتِصْحَابِ جَفِيرٍ

ثُمَّ إِنِّي سَأَنْفِي مَا رَابَكُمْ، وَأَسْتَسِلُّ الْحَذَرَ الَّذِي نَابَكُمْ

بِأَنْ أُوَافِقَكُمْ فِي الْبَدَاوَةِ، وَأُرَافِقَكُمْ فِي السَّمَاوَةِ، فَإِنْ صَدَقَكُمْ

وَعْدِي فَأَجِدُّوا وَامْسَعِدِي، وَأَسْعِدُوا جَدِّي، وَإِنْ

كَذَبَكُمْ فَمِي، فَهُزُّوا قَوَادِمِي، وَأَرِيقُوا دَمِي، قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ

فَأَلْهَمَنَا تَصْدِيقَ رُؤْيَاهُ، وَتَحْقِيقَ مَا رَوَاهُ، فَنَزَعْنَا عَنْ

مُجَادَلَتِهِ، وَاسْتَهَمْنَا عَلَى مُعَادَلَتِهِ، وَفَضَضْنَا بِقَوْلِهِ

عُرَا الرَّيَائِثِ، وَأَلْغَيْنَا اتِّقَاءَ الْعَائِثِ، وَمَا غَمَّتْ

الرِّحالَ وَأَزِفَ التَّرحالُ اسْتَنْزَلْنا كَلِماتِهِ الواقِيَةَ لِتَجْعَلَها

الواقِيَةَ الباقِيَةَ فَقالَ لِيَقْرَأْ كُلٌّ مِنْكُمْ أُمَّ القُرْآنِ كُلَّما أَطَلَّ

المَلَوانِ ثُمَّ لِيَقُلْ بِلِسانٍ خاضِعٍ وَصَوتٍ خاشِعٍ اللّٰهُمَّ

يا مُحْيِيَ الرُّفاتِ وَيا دافِعَ الآفاتِ وَيا واقِيَ المَخافاتِ وَيا كَرِيمَ

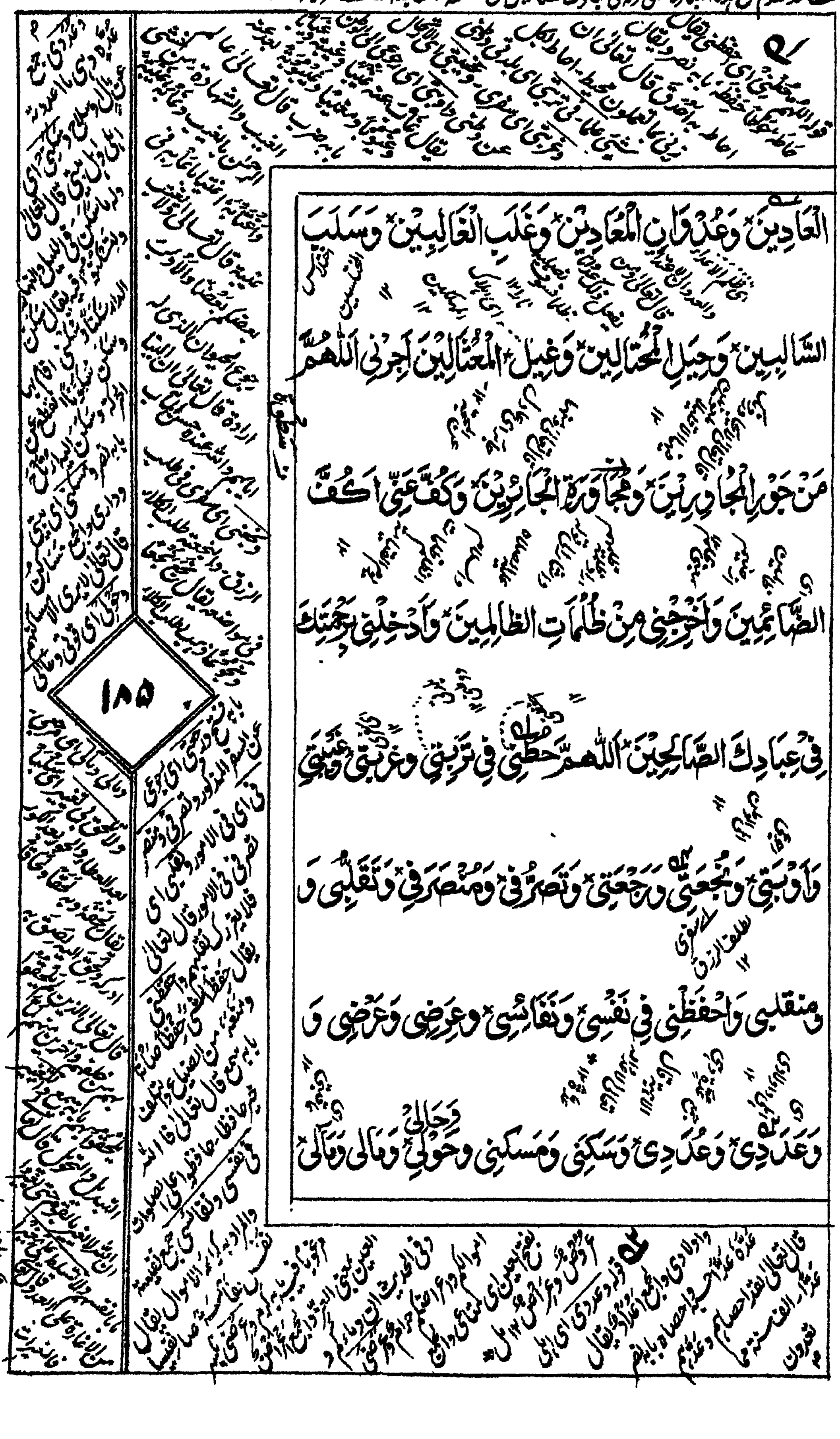
المُكافاةِ وَيا مَوْئِلَ العُفاةِ وَيا وَلِيَّ العَفْوِ وَالمُعافاةِ صَلِّ عَلى

مُحَمَّدٍ خاتَمِ أَنْبِيائِكَ وَمُبَلِّغِ أَنْبائِكَ وَعَلى مَصابِيحِ أُسْرَتِهِ

وَمَفاتِيحِ نُصْرَتِهِ وَأَعِذْنِي مِنْ نَزَغاتِ الشَّياطِينِ وَنَزَواتِ

السَّلاطِينِ وَإِعْناتِ الباغِينَ وَمُعاناةِ الطّاغِينَ وَمُعاداةِ

ع قد تقدم حل هذه العبارة الى قوله في عبادك الصالحين في الصفحة السابقة صـ ١٨٦ فراجعها ١٢



العادين وعدوان المعادين وغلب الغالبين وسلب

السالبين وحيل المحتالين وغيل المغتالين اجرني اللهم

من جور المجاورين ومجاورة الجائرين وكف عني اكف

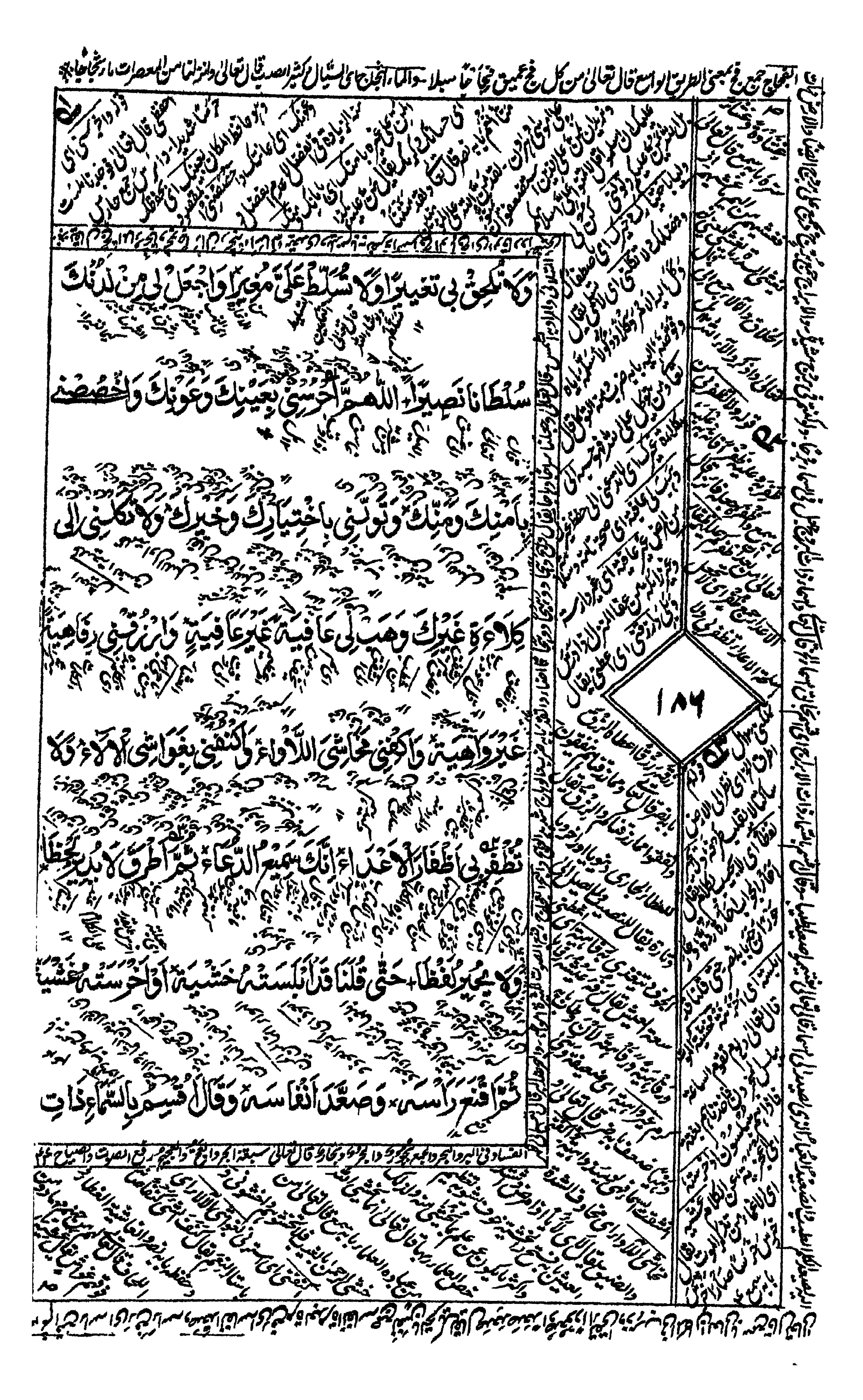
الظالمين واخرجني من ظلمات الظالمين وادخلني برحمتك

في عبادك الصالحين اللهم حطني في تربتي وغربتي وغيبتي

واوبتي ومجيئي ورجعتي وتصرفي ومنصرفي وتقلبي و

منقلبي واحفظني في نفسي ونفائسي وعرضي وعرضي و

عددي وعددي وسكني ومسكني وحولي ومالي ومالي



وَلَا تُلْحِقْ بِي تَغْيِيرًا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مُغِيرًا وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

سُلْطَانًا نَصِيرًا. اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ وَعَوْنِكَ وَاخْصُصْنِي

بِأَمْنِكَ وَمَنِّكَ وَتَوَلَّنِي بِاخْتِيَارِكَ وَخَيْرِكَ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى

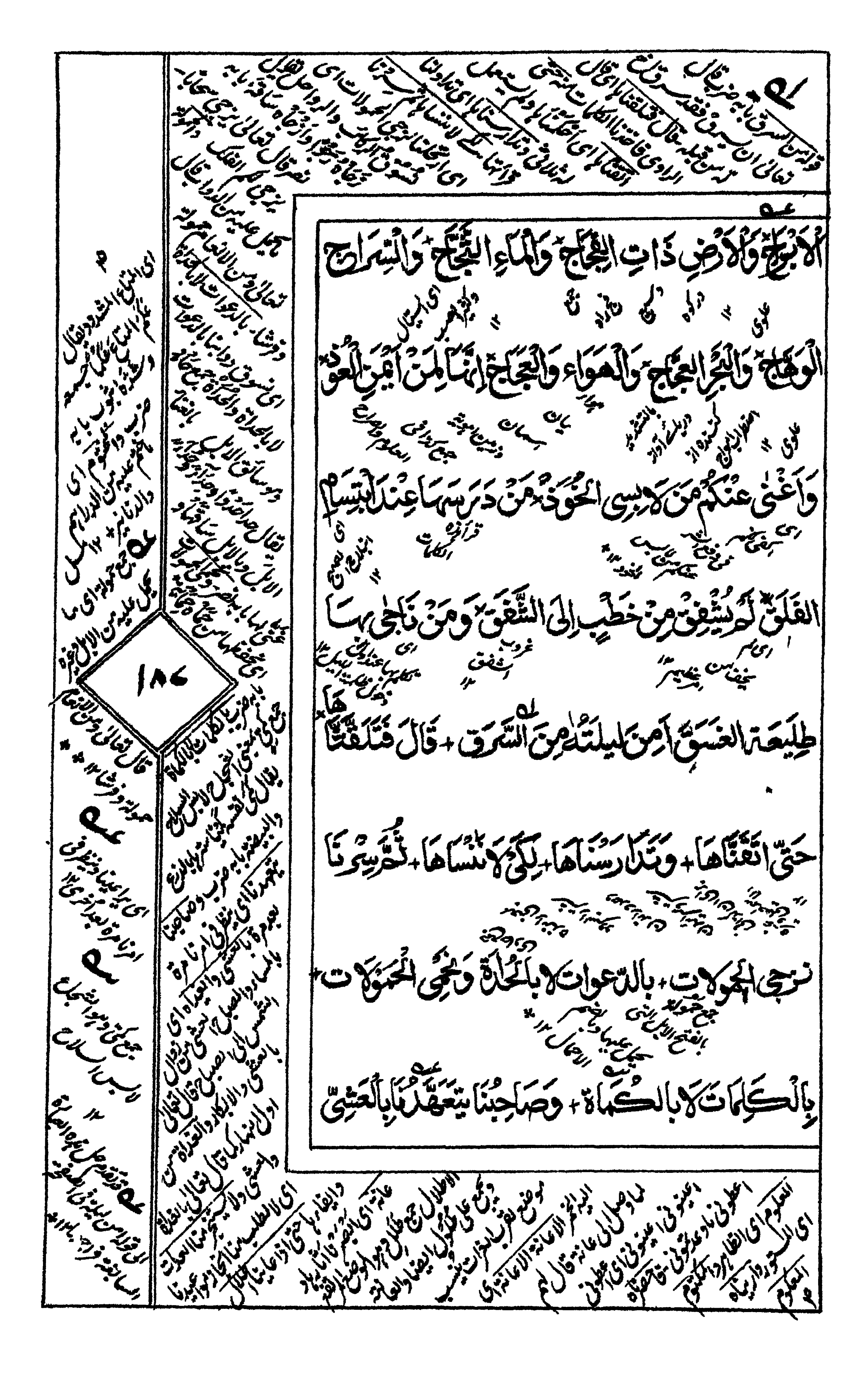
كِلَاءَةِ غَيْرِكَ وَهَبْ لِي عَافِيَةً غَيْرَ عَافِيَةٍ وَارْزُقْنِي رَفَاهِيَةً

غَيْرَ وَاهِيَةٍ وَاكْفِنِي مَخَاشِيَ اللَّأْوَاءِ وَاكْنُفْنِي بِغَوَاشِي الْآلَاءِ وَلَا

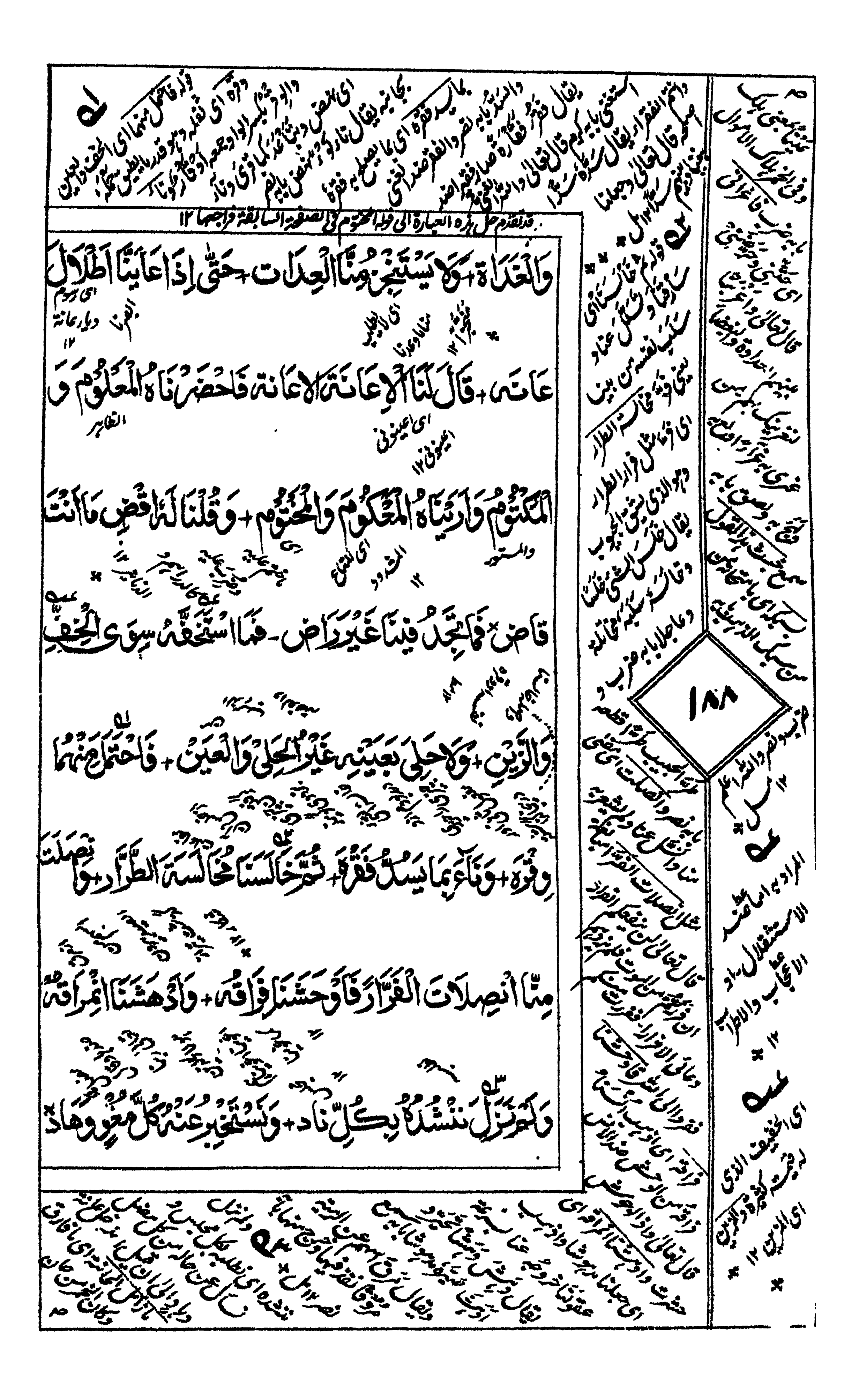
تُظْفِرْ بِي أَظْفَارَ الْأَعْدَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ. ثُمَّ أَطْرَقَ لَا يُدِيمُ لَحْظًا

وَلَا يُحِيرُ لَفْظًا حَتَّى قُلْنَا قَدْ أَبْلَسَتْهُ خَشْيَةٌ أَوْ أَخْرَسَتْهُ غَشْيَةٌ

ثُمَّ أَقْنَعَ رَأْسَهُ وَصَعَّدَ أَنْفَاسَهُ وَقَالَ أُقْسِمُ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ



الأبراج والأرض ذات الفجاج والماء الثجاج والسراج
الوهاج والبحر العجاج والهواء والعجاج إنها لمن أيمن العوذ
وأغنى عنكم من لابسي الخوذ من درسها عند ابتسام
الفلق لم يشفق من خطب إلى الشفق ومن ناجى بها
طليعة الغسق أمن ليلته من السرق + قال فتلقناها
حتى أتقناها + وتدارسناها + لكي لا ننساها + ثم سرنا
نزجي الحمولات + بالدعوات لا بالحداة ونحمي الحمولات
بالكلمات لا بالكماة + وصاحبنا يتعهدنا بالعشي



قد تقدم حل هذه العبارة الى قوله المختوم في الصفحة السابقة فراجعها ١٢

وَالْغَدَاةِ + وَلَا يَسْتَنْجِزُ مِنَّا الْعِدَاتِ + حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا أَطْلَالَ

عَانَةَ + قَالَ لَنَا الْإِعَانَةَ الْإِعَانَةَ فَأَحْضَرْنَاهُ الْمَعْلُومَ وَ

الْمَكْتُومَ وَأَرَيْنَاهُ الْمَخْتُومَ وَالْمَحْتُومَ + وَقُلْنَا لَهُ اقْضِ مَا أَنْتَ

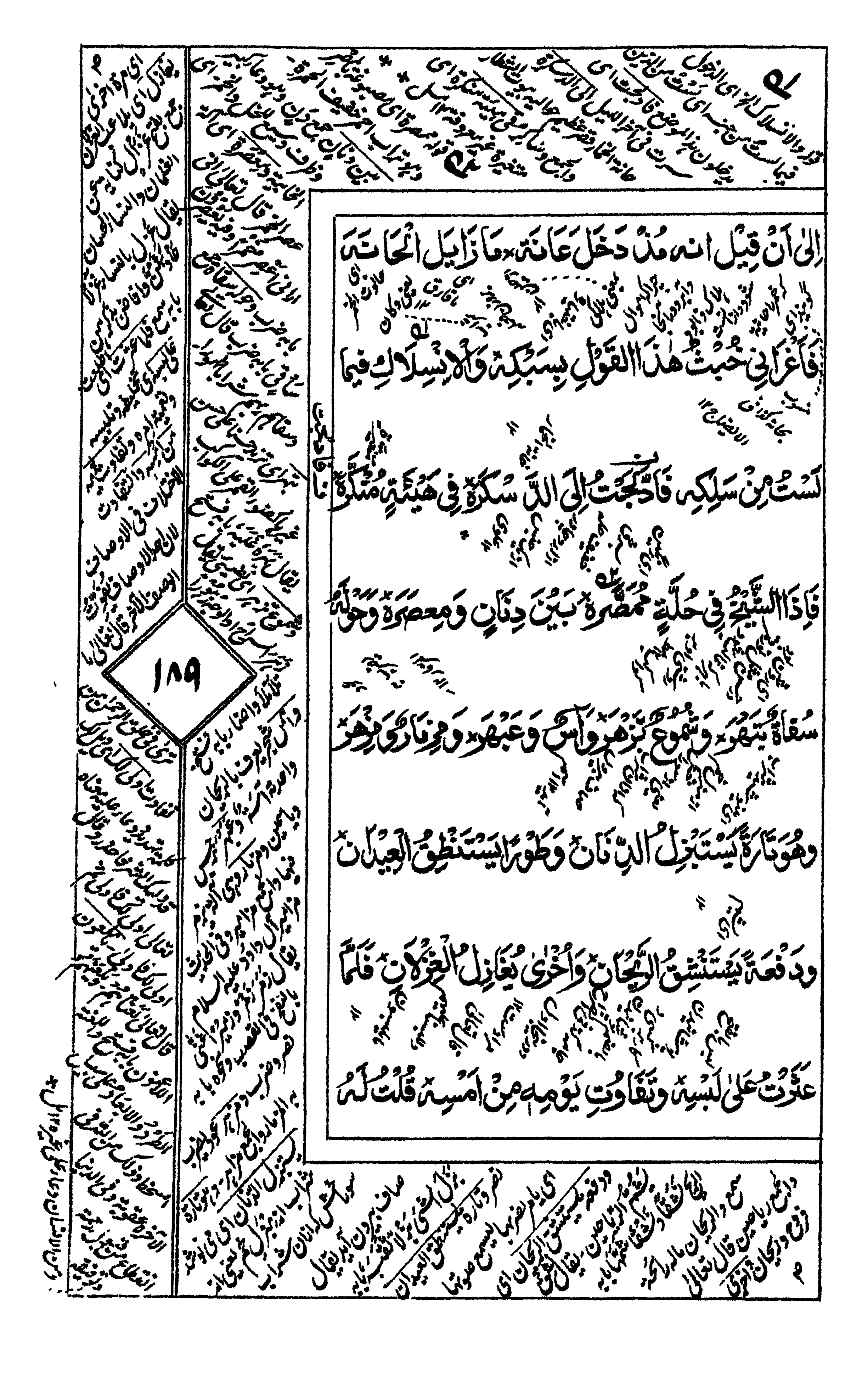
قَاضٍ + فَمَا تَجِدُ فِينَا غَيْرَ رَاضٍ - فَمَا اسْتَخَفَّهُ سِوَى الْخِفِّ

وَالزَّيْنِ + وَلَا حَلِيَ بِعَيْنِهِ غَيْرُ الْحَلْيِ وَالْعَيْنِ + فَاحْتَمَلَ مِنْهُمَا

وِقْرَهُ + وَنَاءَ بِمَا يَسُدُّ فَقْرَهُ + ثُمَّ خَالَسَنَا مُخَالَسَةَ الطَّرَّارِ + وَانْصَلَتَ

مِنَّا انْصِلَاتَ الْفَرَّارِ فَأَوْحَشَنَا فِرَاقُهُ + وَأَدْهَشَنَا امْرَاقُهُ

وَلَمْ نَزَلْ نَنْشُدُهُ بِكُلِّ نَادٍ + وَنَسْتَخْبِرُ عَنْهُ كُلَّ مُغْدٍ وَهَادٍ



الىٰ اَنْ قِيلَ انهٗ مُذْ دَخَلَ عَانَةَ مَا زَايَلَ الْحَانَةَ

فَاَغْرَانِيْ خُبْثُ هٰذَا الْقَوْلِ بِسَبْكِهٖ وَالْاِنْسِلَاكِ فِيْمَا

لَسْتُ مِنْ سِلْكِهٖ فَادَّلَجْتُ اِلَى الدَّنِّ سَكْرَةً فِيْ هَيْئَةٍ مُنَكَّرَةٍ

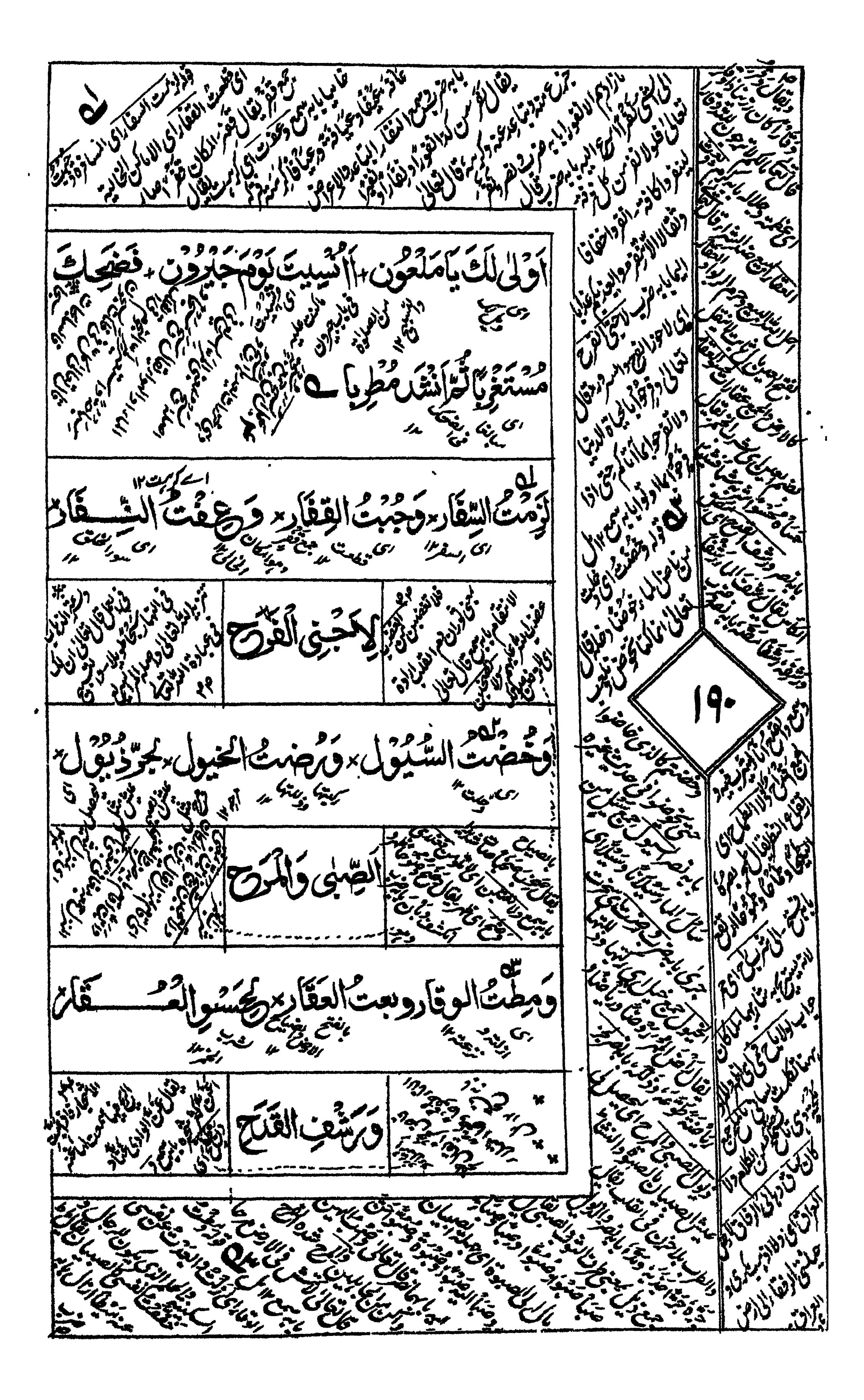
فَاِذَا الشَّيْخُ فِيْ حُلَّةٍ مُمَصَّرَةٍ بَيْنَ دِنَانٍ وَمِعْصَرَةٍ وَحَوْلَهٗ

سُقَاةٌ تَبْهَرُ وَشُمُوْعٌ تَزْهَرُ وَآسٌ وَعَبْهَرٌ وَمِزْمَارٌ وَمِزْهَرٌ

وَهُوَ تَارَةً يَسْتَبْزِلُ الدِّنَانَ وَطَوْرًا يَسْتَنْطِقُ الْعِيْدَانَ

وَدَفْعَةً يَسْتَنْشِقُ الرَّيْحَانَ وَاُخْرٰى يُغَازِلُ الْغِزْلَانَ فَلَمَّا

عَثَرْتُ عَلٰى لَبْسِهٖ وَتَفَاوُتِ يَوْمِهٖ مِنْ اَمْسِهٖ قُلْتُ لَهٗ



أَوْلَى لَكَ يَا مَلْعُونُ ، أَنُسِيتَ يَوْمَ جَيْرُونَ ، فَضَحِكَ مُسْتَغْرِبًا ثُمَّ أَنْشَدَ مُطْرِبًا

لَزِمْتُ السِّفَارَ ، وَجُبْتُ الْقِفَارَ ، وَعِفْتُ النِّفَارَ

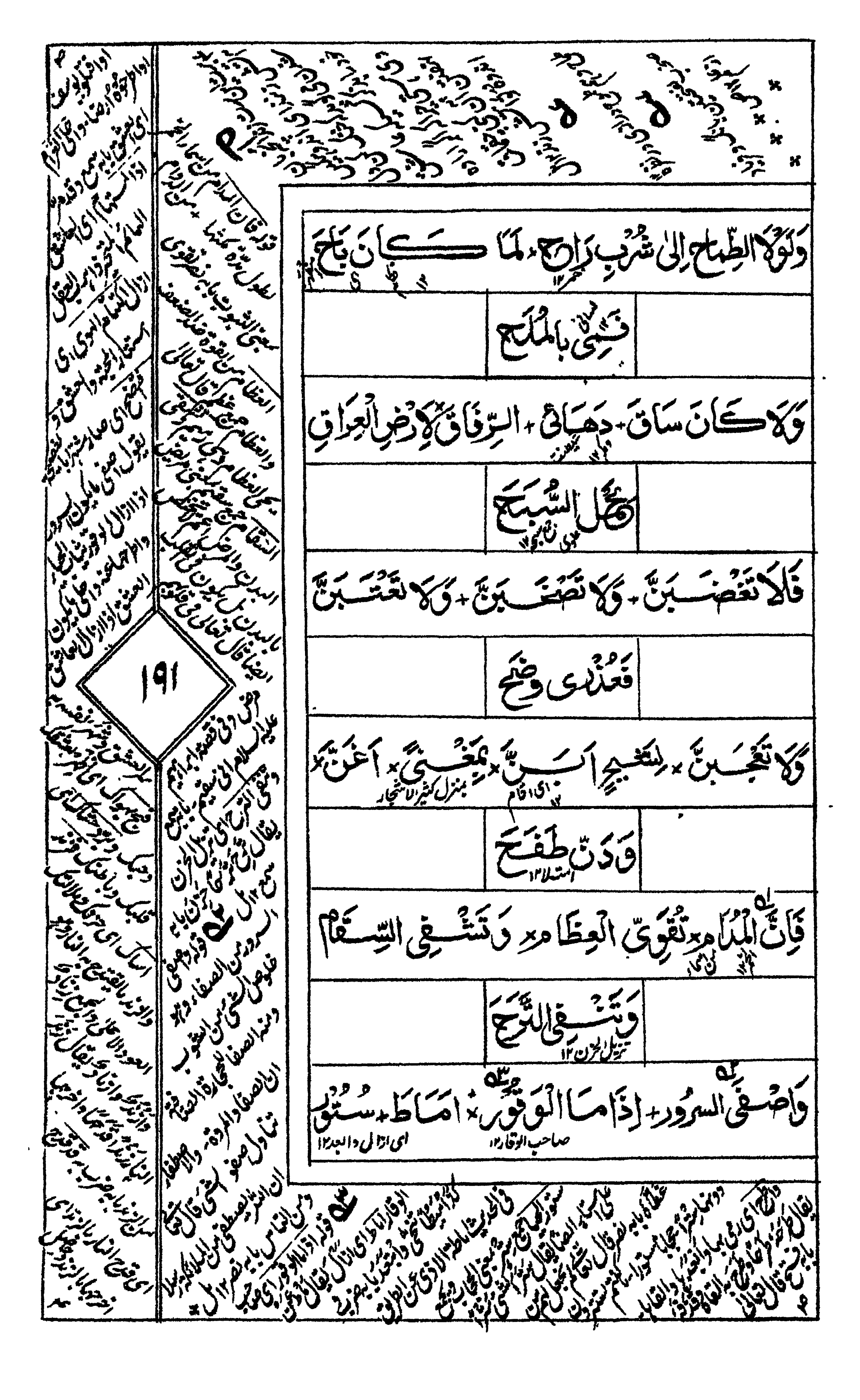
لِأَجْنِيَ الْفَرَحْ

وَخُضْتُ السُّيُولَ ، وَرُضْتُ الْخُيُولَ ، لِجَرِّ ذُيُولِ

الصِّبَى وَالْمَرَحْ

وَمِطْتُ الْوَقَارَ ، وَبِعْتُ الْعَقَارَ ، لِحَسْوِ الْعُقَارِ

وَرَشْفِ الْقَدَحْ



ولولا الطماح الى شرب راح * لما كان باح

فتى بالملح

ولا كان ساق * دهاق * الرفاق لارض العراق

بحمل السبح

فلا تغضبن * ولا تصخبن * ولا تعتبن

فعذرى وضح

ولا تعجبن * لشيخ ابن * بمغنى اغن *

ودن طفح

فان المدام * تقوى العظام * وتشفى السقام

وتنفى الترح

واصفى السرور * اذا ما الوقور * اماط * ستور

الحُمَيّا واطّرِح

واحلی الغرام + اذا المستهام + ازال اكتتام

الهوى وافتضح

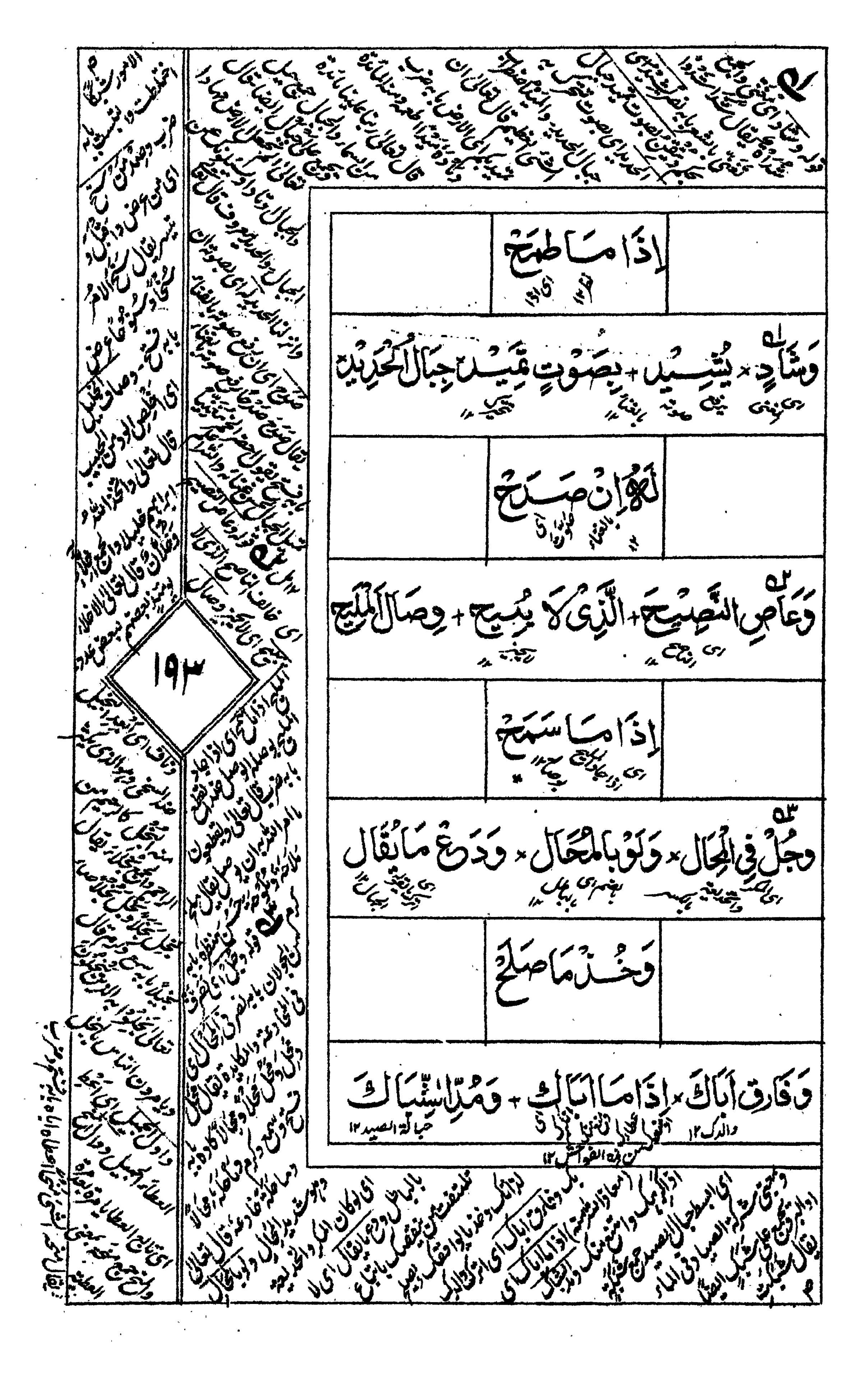
فبُح + بهواكَ + وبرِّد حشاك + فزند اساك

به قد قدح

وداوِ الكلوم + وسلّ الهموم + ببنت الكروم

التي تُقترح

وخُصّ الغبوق + بساقٍ يسوق + بلاءَ المشوق



إذا ما طمح

وشادٍ يشيد × بصوتٍ مَيْد + جبال الحديد

له إن صدح

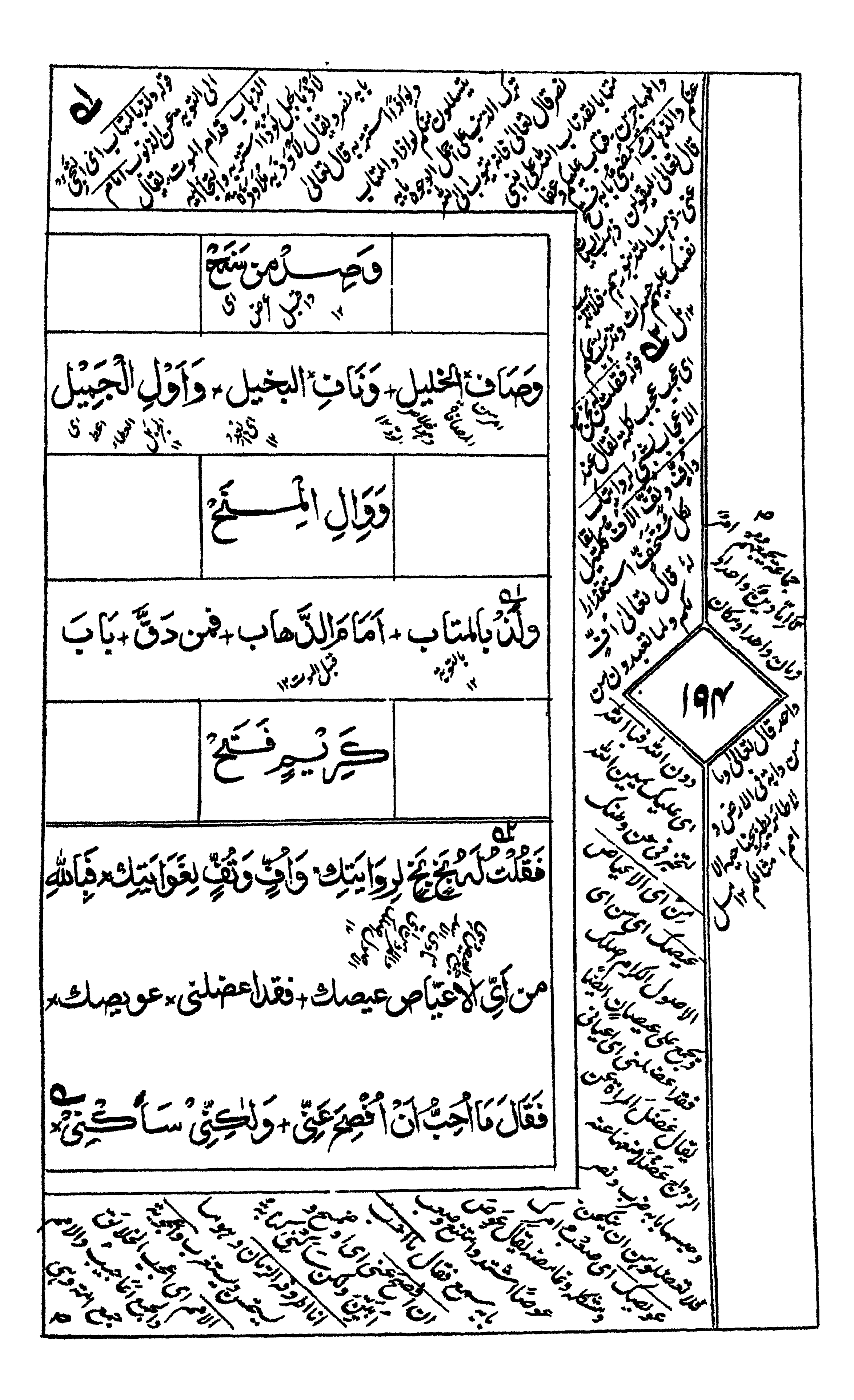
وعاصِ النصيح + الذي لا يبيح + وصال المليح

إذا ما سمح

وجُلْ في المجال × ولو بالمحال × ودع ما يقال

وخذ ما صلح

وفارق أباك × إذا ما أباك + ومُدّ شِباك



وَصِلْ مَن سَنَح

وَصافِ الخليلِ + ونافِ البخيلِ + وَاْولِ الجميلِ

ووالِ المَنح

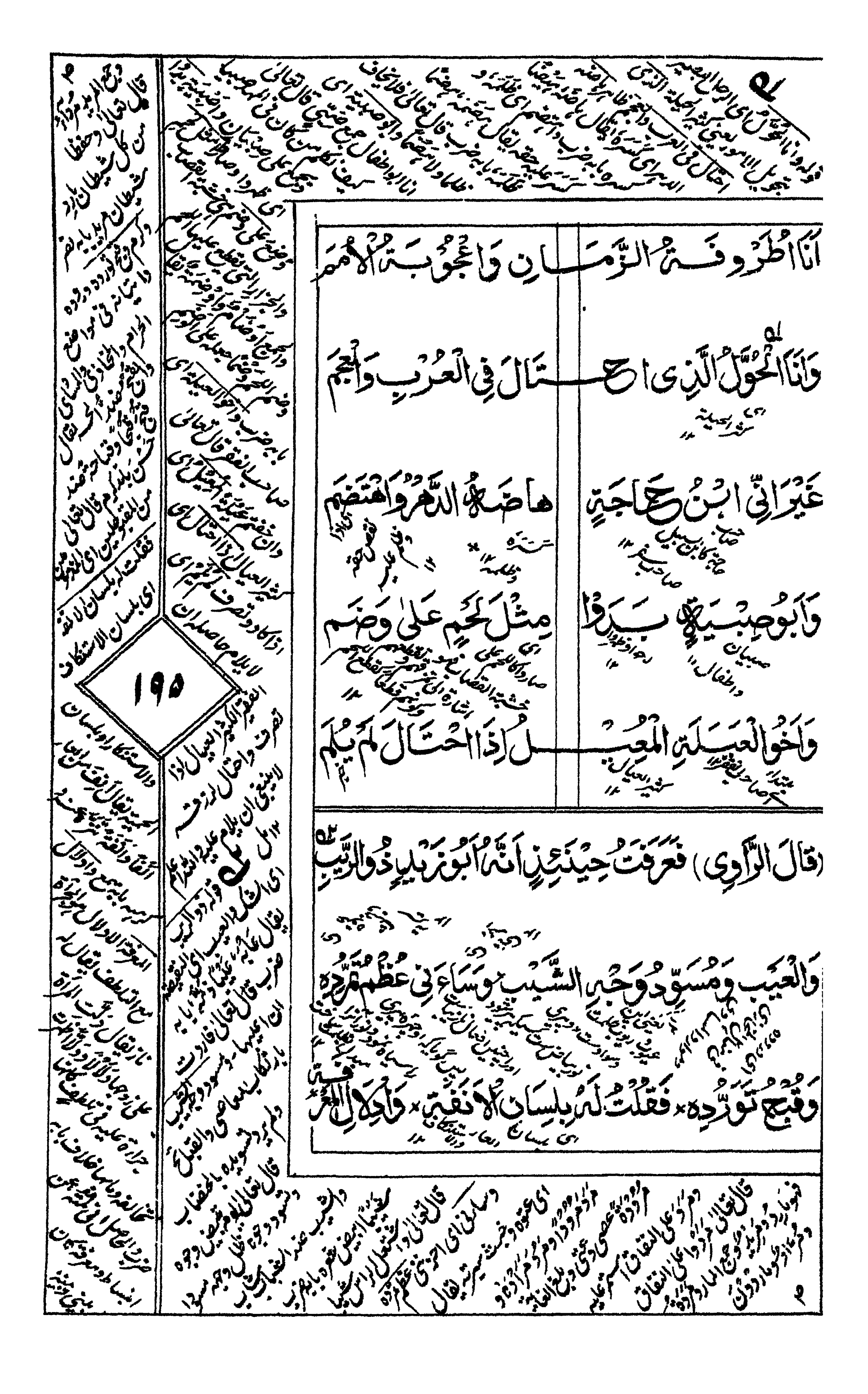
ولُذْ بالمتاب + أمامَ الذهاب + فمن دقّ باب

كريمٍ فتح

فقلتُ له بخٍ بخٍ لروايتك + وأفٍّ وتفٍّ لغوايتك + فبالله

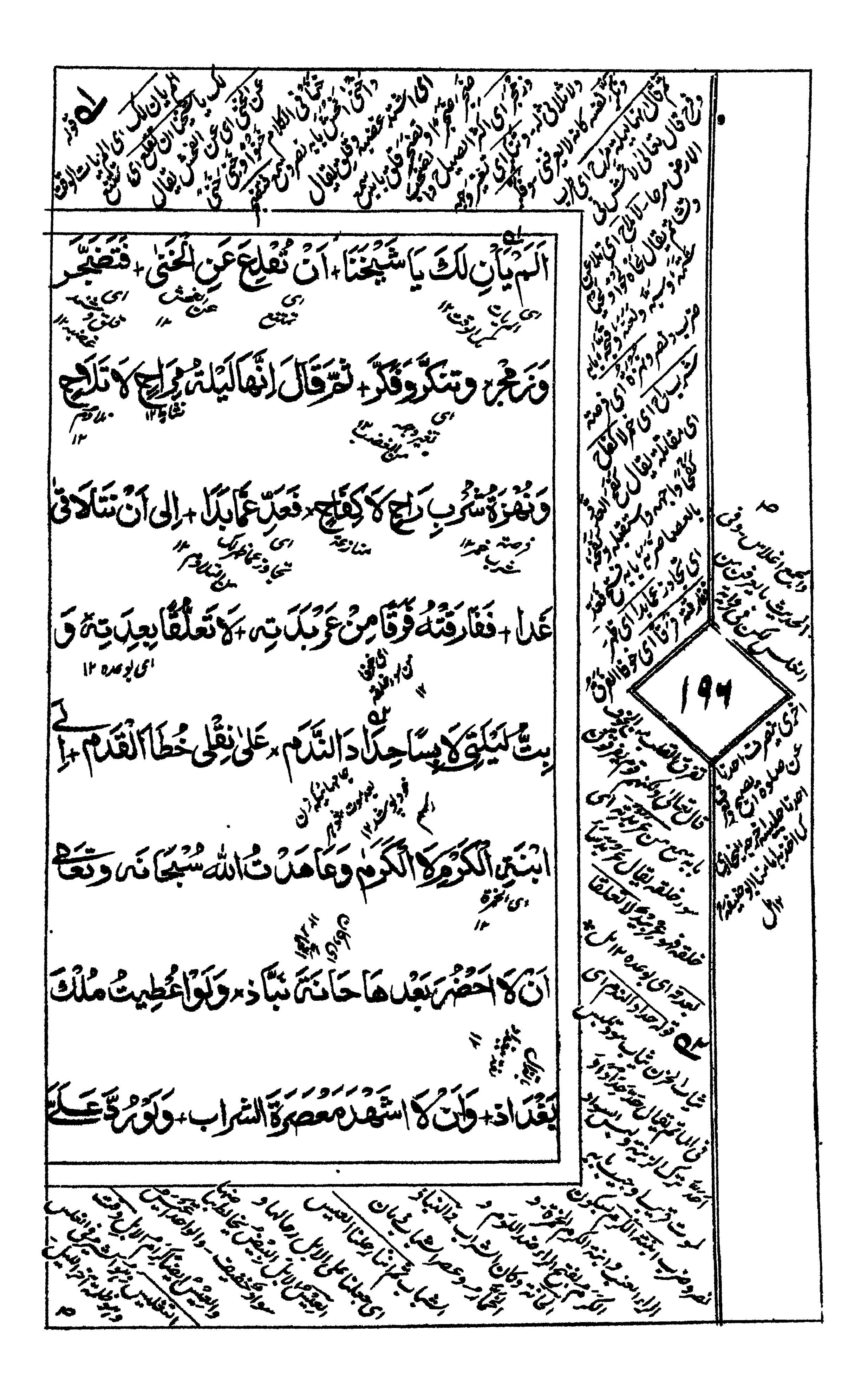
من أيّ الأعياص عيصك + فقد أعضلني عويصك +

فقال ما أحبّ أن أفصح عني + ولكني ساكني



أنَا أُطْرُوفَةُ الزَّمَانِ وَأُعْجُوبَةُ الأُمَمِ
وَأنَا الحُوَّلُ الَّذِي احْتَالَ فِي العُرْبِ وَالعَجَمِ
غَيْرَ أنِّي ابْنُ حَاجَةٍ هَاضَهُ الدَّهْرُ وَاهْتَضَمْ
وَأبُو صِبْيَةٍ بَدَوْا مِثْلَ لَحْمٍ عَلَى وَضَمْ
وَأخُو العَيْلَةِ المُعِيلُ إذَا احْتَالَ لَمْ يُلَمْ

(قَالَ الرَّاوِي) فَعَرَفْتُ حِينَئِذٍ أنَّهُ أبُو زَيْدٍ ذُو الرَّيْبِ وَالعَيْبِ وَمُسَوِّدُ وَجْهِ الشَّيْبِ وَسَاءَنِي عِظَمُ مَرَدِهِ وَقُبْحُ تَوَرُّدِهِ فَقُلْتُ لَهُ بِلِسَانِ الأَنَفَةِ وَإدْلَالِ المَعْرِفَةِ



أَلَمْ يَأْنِ لَكَ يَا شَيْخَنَا + أَنْ تُقْلِعَ عَنِ الْخَنَى + فَتَضَجَّرَ

وَزَمْجَرَ وَتَنَكَّرَ وَفَكَّرَ + ثُمَّ قَالَ إِنَّهَا لَيْلَةُ مِرَاحٍ لَا تَلَاحٍ

وَنُهْزَةُ شُرْبِ رَاحٍ لَا كِفَاحٍ + فَعَدِّ عَمَّا بَدَا + إِلَى أَنْ نَتَلَاقَى

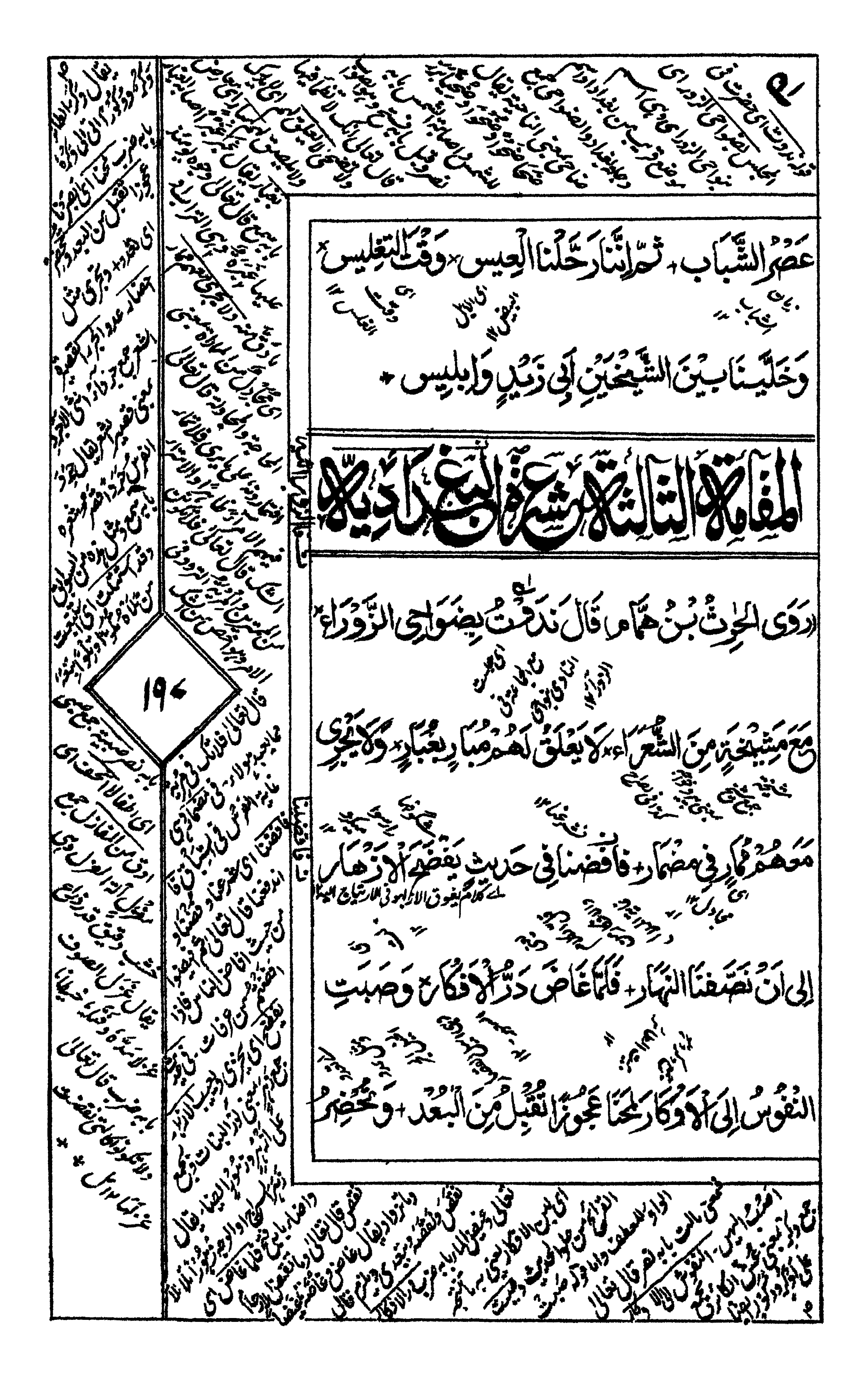
غَدًا + فَفَارَقْتُهُ فَرَقًا مِنْ عَرْبَدَتِهِ + لَا تَعَلُّقًا بِعِدَتِهِ وَ

بِتُّ لَيْلَتِي لَابِسًا حِدَادَ النَّدَمِ + عَلَى نَقْلِي خُطَا الْقَدَمِ + إِلَى

ابْنَةِ الْكَرْمِ لَا الْكَرَمِ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

أَنْ لَا أَحْضُرَ بَعْدَهَا حَانَةَ نَبَّاذٍ + وَلَوْ أُعْطِيتُ مُلْكَ

بَغْدَاذَ + وَأَنْ لَا أَشْهَدَ مَعْصَرَةَ الشَّرَابِ + وَلَوْ رُدَّ عَلَيَّ



عَصْرُ الشَّبَابِ، ثُمَّ إِنَّا رَحَلْنَا الْعِيسَ وَقْتَ التَّغْلِيسِ

وَخَلَّيْنَا بَيْنَ الشَّيْخَيْنِ أَبِي زَيْدٍ وَإِبْلِيسَ

الْمَقَامَةُ الثَّالِثَةَ عَشْرَةَ الْبَغْدَادِيَّةُ

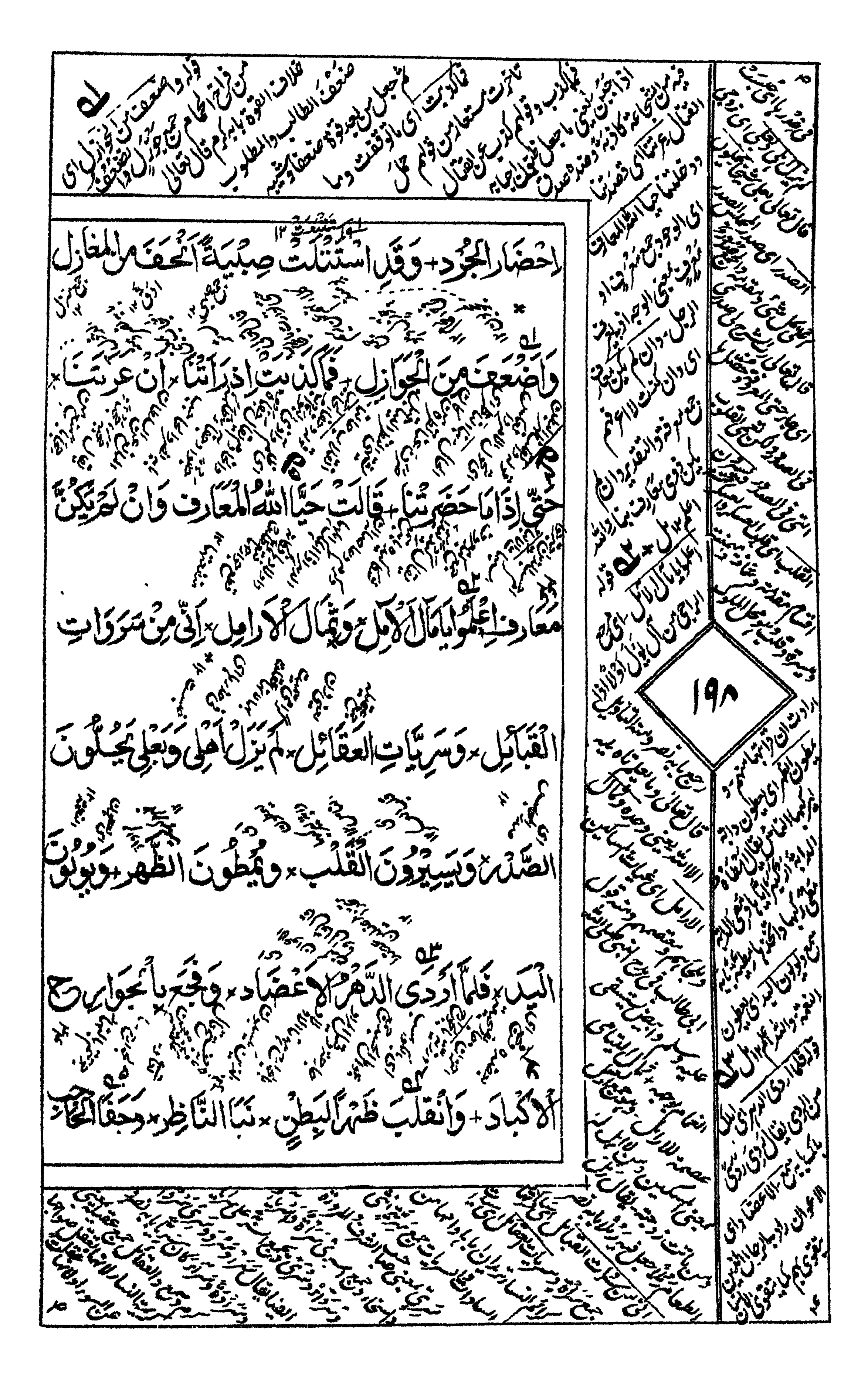
رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَدَوْتُ بِضَوَاحِي الزَّوْرَاءِ

مَعَ مَشْيَخَةٍ مِنَ الشُّعَرَاءِ، لَا يَعْلَقُ لَهُمْ مُبَارٍ بِغُبَارٍ، وَلَا يَجْرِي

مَعَهُمْ مُمَارٍ فِي مِضْمَارٍ، فَأَفَضْنَا فِي حَدِيثٍ يَفْضَحُ الْأَزْهَارَ

إِلَى أَنْ نَصَّفْنَا النَّهَارَ، فَلَمَّا غَاضَ دَرُّ الْأَفْكَارِ، وَصَبَتِ

النُّفُوسُ إِلَى الْأَوْكَارِ، لَمَحْنَا عَجُوزًا تُقْبِلُ مِنَ الْبُعْدِ، وَتُحْضِرُ



إحضار الجود، وقد استتلت صبية أنحف من المغازل

وأضعف من الجوازل، فما كذبت إذ رأتنا، أن عرتنا

حتى إذا ما حضرتنا، قالت حيا الله المعارف وإن لم يكن

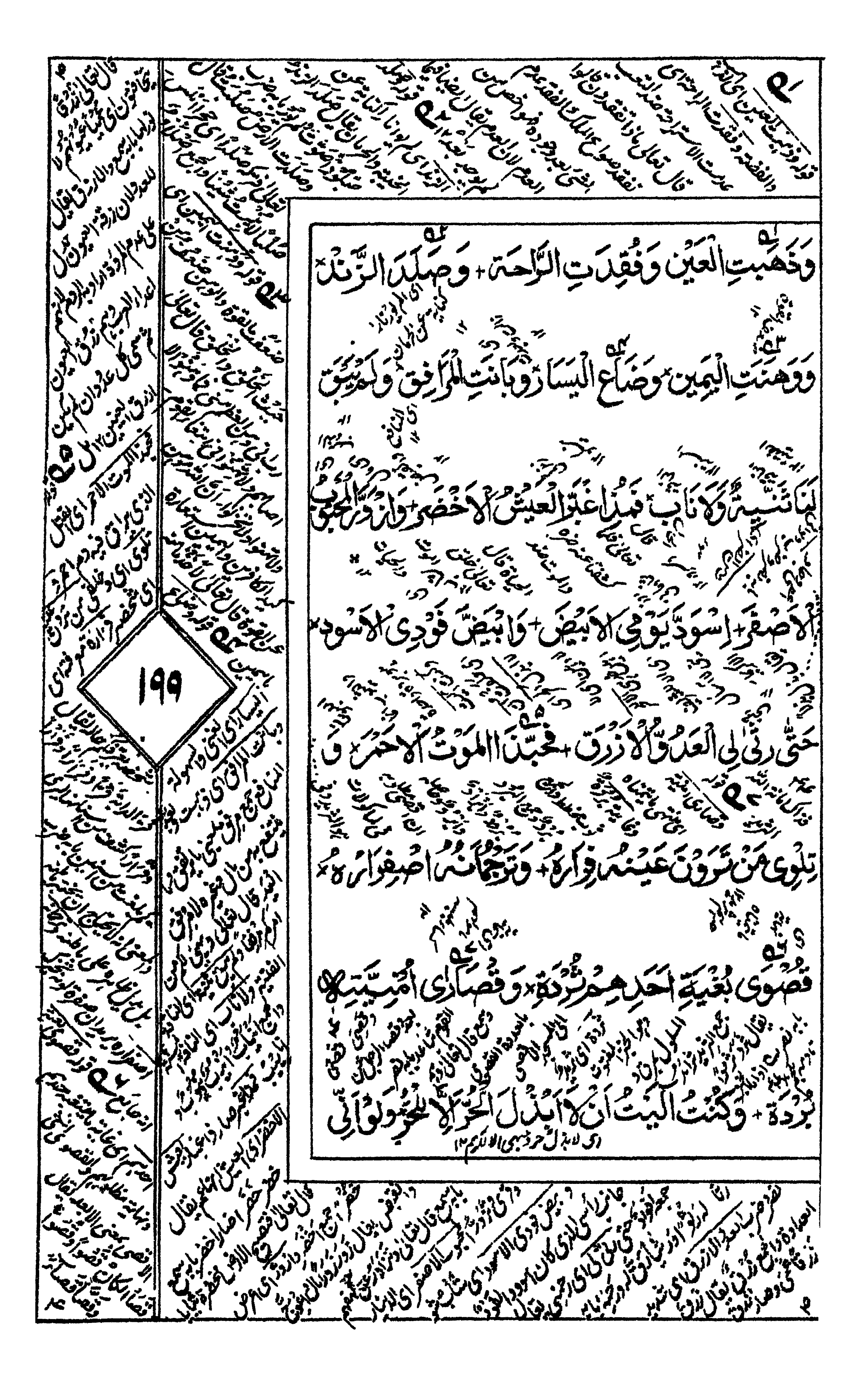
معارف، اعلموا يا مآل الآمل وثمال الأرامل، أني من سروات

القبائل، وسريات العقائل، لم يزل أهلي وبعلي يحلون

الصدر، ويسيرون القلب، ويمطون الظهر، ويولون

اليد، فلما أردى الدهر الأعضاد، وفجع بالجوارح

الأكباد، وانقلب ظهرا لبطن، نبا الناظر، وجفا الحاجب



وَذَهَبَتِ الْعَيْنُ وَفُقِدَتِ الرَّاحَةُ + وَصَلَدَ الزَّنْدُ

وَوَهَنَتِ الْيَمِينُ وَضَاعَ الْيَسَارُ وَبَانَتِ الْمَرَافِقُ وَلَمْ يَبْقَ

لِثَنِيَّةٍ وَلَا نَابٍ فَمُذِ اغْبَرَّ الْعَيْشُ الْأَخْضَرُ + وَازْوَرَّ الْمَحْبُوبُ

الْأَصْفَرُ + اسْوَدَّ يَوْمِيَ الْأَبْيَضُ + وَابْيَضَّ فَوْدِيَ الْأَسْوَدُ

حَتَّى رَثَى لِيَ الْعَدُوُّ الْأَزْرَقُ + فَحَبَّذَا الْمَوْتُ الْأَحْمَرُ وَ

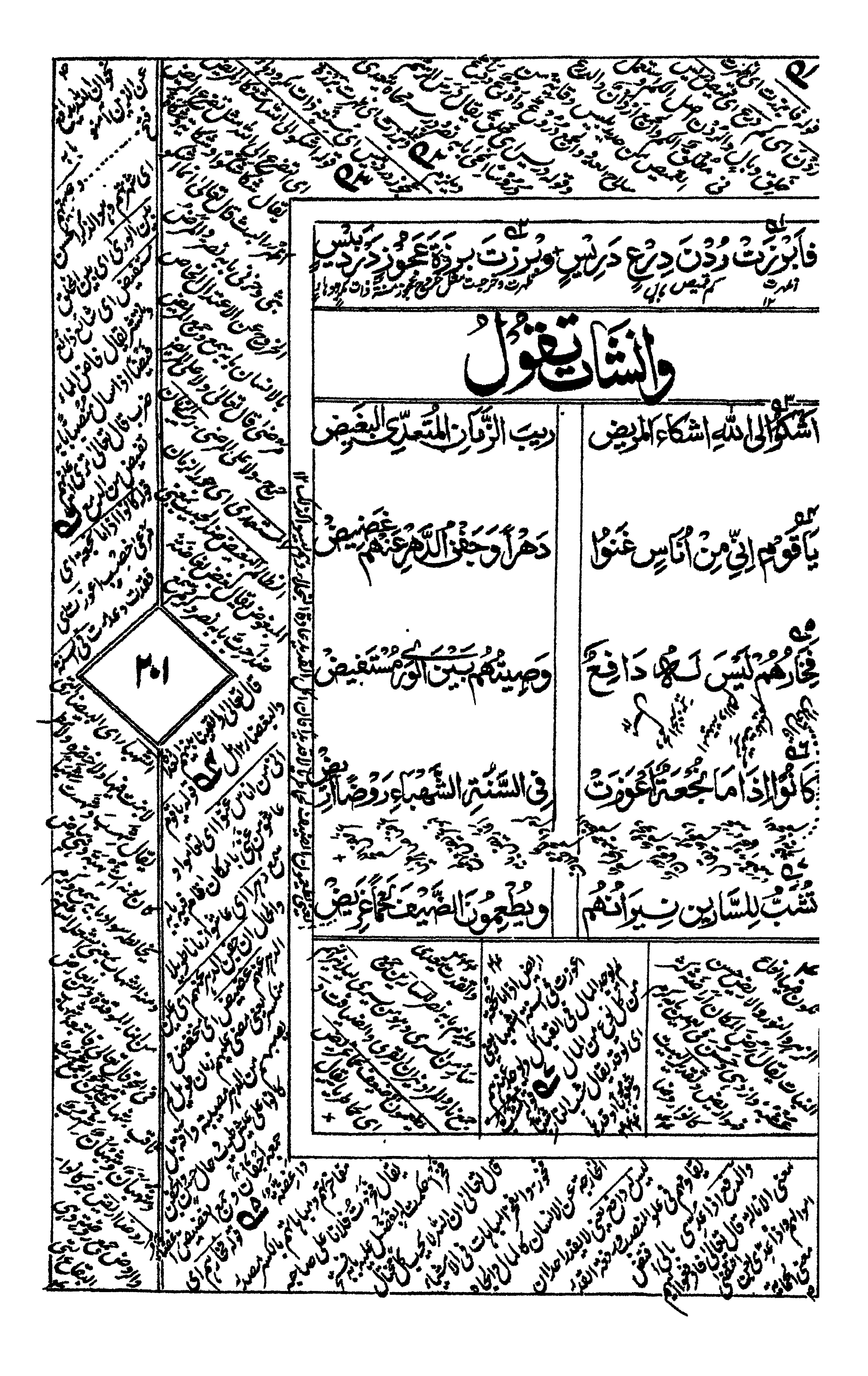
تِلْوِي مَنْ تَرَوْنَ عَيْنُهُ فُرَارُهُ + وَتَرْجُمَانُهُ اصْفِرَارُهُ

قُصْوَى بُغْيَةِ أَحَدِهِمْ بُرْدَةٌ + وَقُصَارَى أُمْنِيَّتِهِ

بُرْدَةٌ + وَكُنْتُ آلَيْتُ أَنْ لَا أَبْذُلَ الْحُرَّ إِلَّا لِلْحُرِّ وَلَوْ أَنِّي



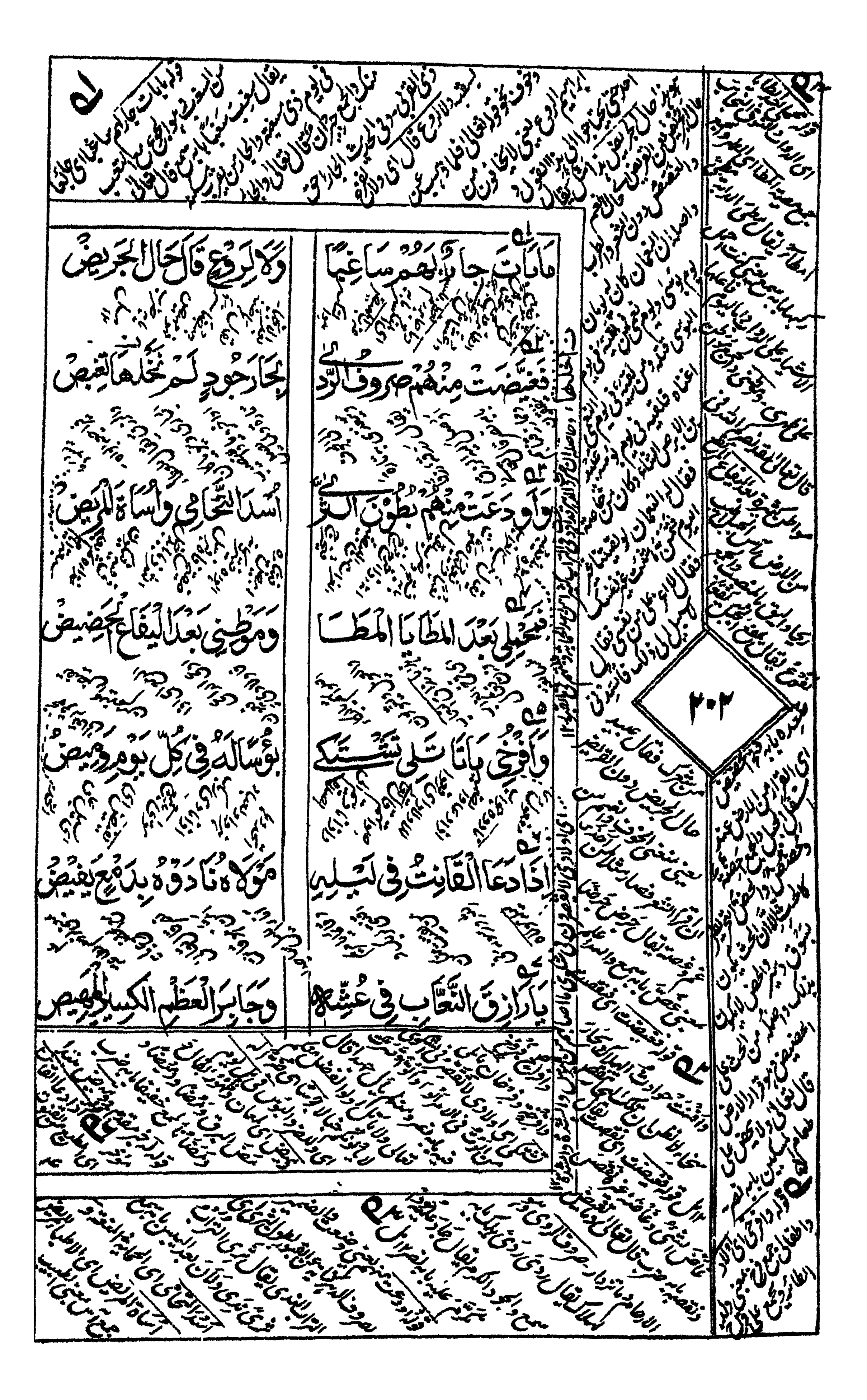
مُتُّ مِنَ الضُّرِّ، وَقَدْ نَاجَتْنِي الْقَرُونَةُ، بِأَنْ تُوجَدَ عِنْدَكُمُ
الْمَعُونَةُ، وَآذَنَتْنِي فِرَاسَةُ الْحَوْبَاءِ، بِأَنَّكُمْ يَنَابِيعُ الْحِبَاءِ،
فَنَصَرَ اللّٰهُ امْرَأً أَبَرَّ قَسَمِي، وَصَدَّقَ تَوَسُّمِي، وَنَظَرَ إِلَيَّ بِعَيْنٍ
يُقْذِيهَا الْجُمُودُ، وَيُقْذِيهَا الْجُودُ. قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ
فَهِمْنَا الْبَرَاعَةَ عِبَارَتِهَا، وَمُلَحَ اسْتِعَارَتِهَا، وَقُلْنَا لَهَا قَدْ
فَتَنَ كَلَامُكِ، فَكَيْفَ إِلْحَامُكِ، فَقَالَتْ أُفَجِّرُ الصَّخْرَ وَلَا فَخْرَ
فَقُلْنَا إِنْ جَعَلْتِنَا مِنْ رُوَاتِكِ، لَمْ نَبْخَلْ بِمُوَاسَاتِكِ،
فَقَالَتْ لَأُرِيَنَّكُمْ أَوَّلًا شِعَارِي، ثُمَّ لَأُرْوِيَنَّكُمْ أَشْعَارِي.



فابرزت وُدْنَ درعٍ دريسٍ وبزّت بزة عجوزٍ دردبيس

والنشات تقول

اشكو الى الله اشتكاء المريض	ريب الزمان المتعدي البغيض
يا قوم اني من اناسٍ غنوا	دهرًا وجفن الدهر عنهم غضيض
فخارهم ليس له دافعٌ	وصيتهم بين الورى مستفيض
كانوا اذا ما نجعةٌ اعوزت	في السنة الشهباء روضًا اريض
تشب للسارين نيرانهم	ويطعمون الضيف لحمًا غريض



مآبات جاءتهم ساغبا ... ولا يروع قال حال الجريض

فغيضت منهم صروف الردى ... بحار جود لم تخلها الغيض

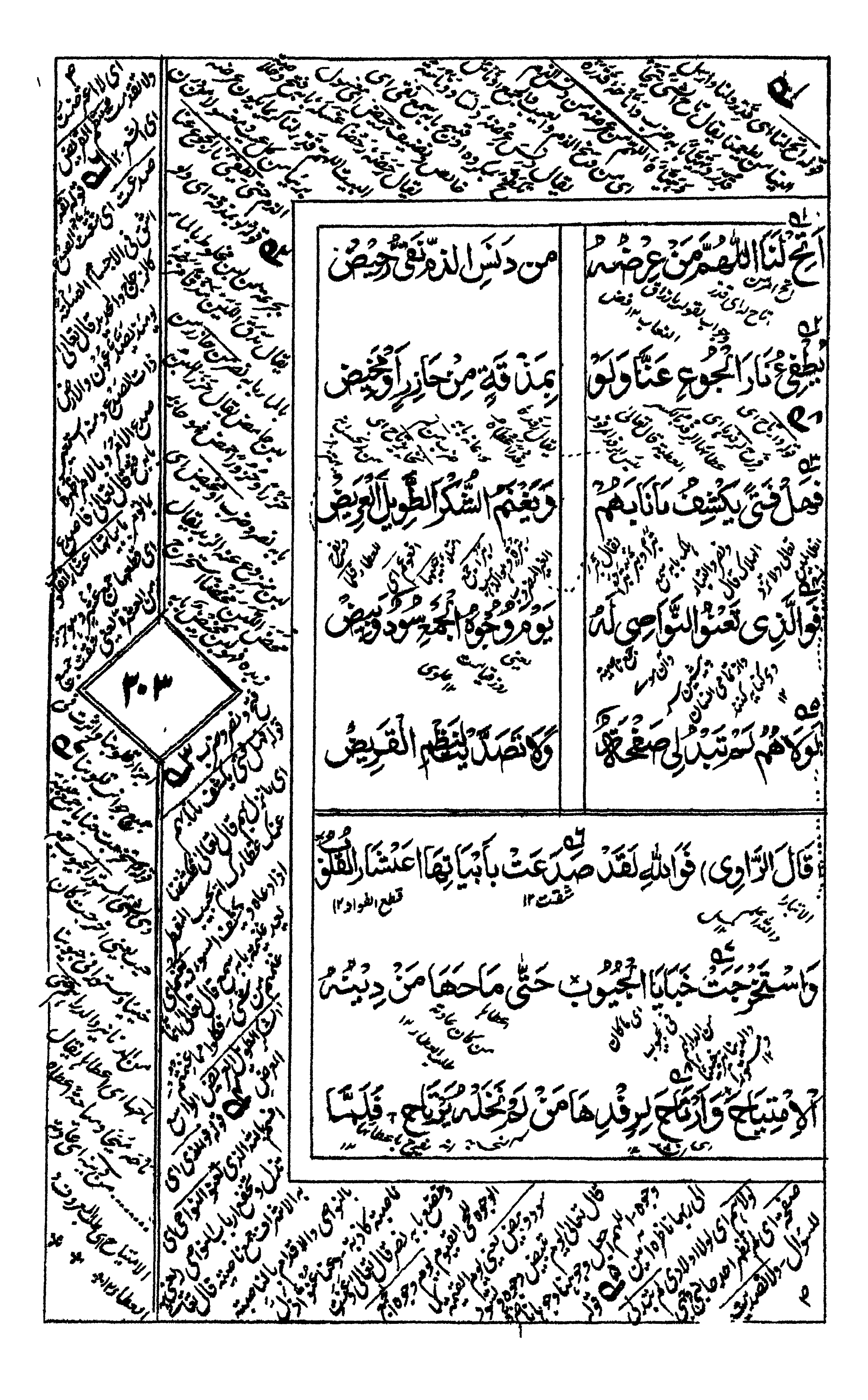
واودعت منهم بطون الثرى ... اسد التحامي واساة المريض

فمخلي بعد المطايا المطا ... وموطي بعد اليفاع الحضيض

وافرخي بانا تلى تشتكي ... بؤساه في كل يوم وميض

اذا دعا القانت في ليله ... مولاه نادوه بدمع يفيض

يا رازق النعاب في عشه ... وجابر العظم الكسير المهيض



أتح لنا اللهم من عرضه ... من دنس الذم نقي رحيض

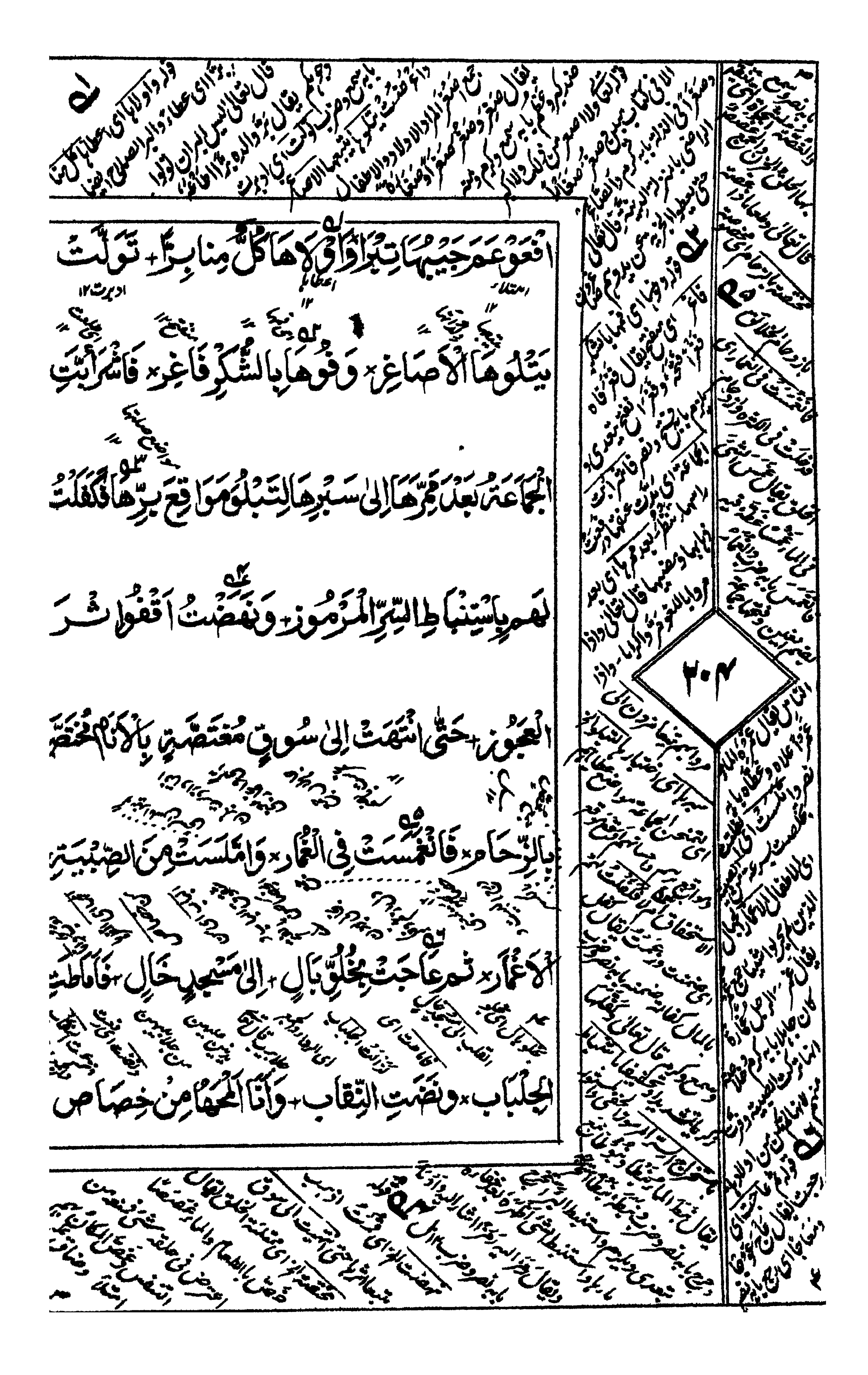
يطفىء نار الجوع عنا ولو ... بمذقة من حازر أو محيض

فهل فتى يكشف ما نابهم ... ويغتنم الشكر الطويل العريض

فوالذي تعنو النواصي له ... يوم وجوه الجمع سود وبيض

لولاهم لم تبتذل صفحتي ... ولا تصدّيت لنظم القريض

قال الراوي، فوالله لقد صدعت بأبياتها أعشار القلوب واستخرجت خبايا الجيوب حتى ماحها من دينه الامتياح وارتاح لرفدها من لم تخله يرتاح. فلما



أفعوعم جيبها تبراً وأوكاها كلُّ منابر تولّت

يتلوها الأصاغر وفوها بالشكر فاغر فاشرأبّت

الجماعة بعد مرّها إلى سبرها لتبلو مواقع برّها فكفلت

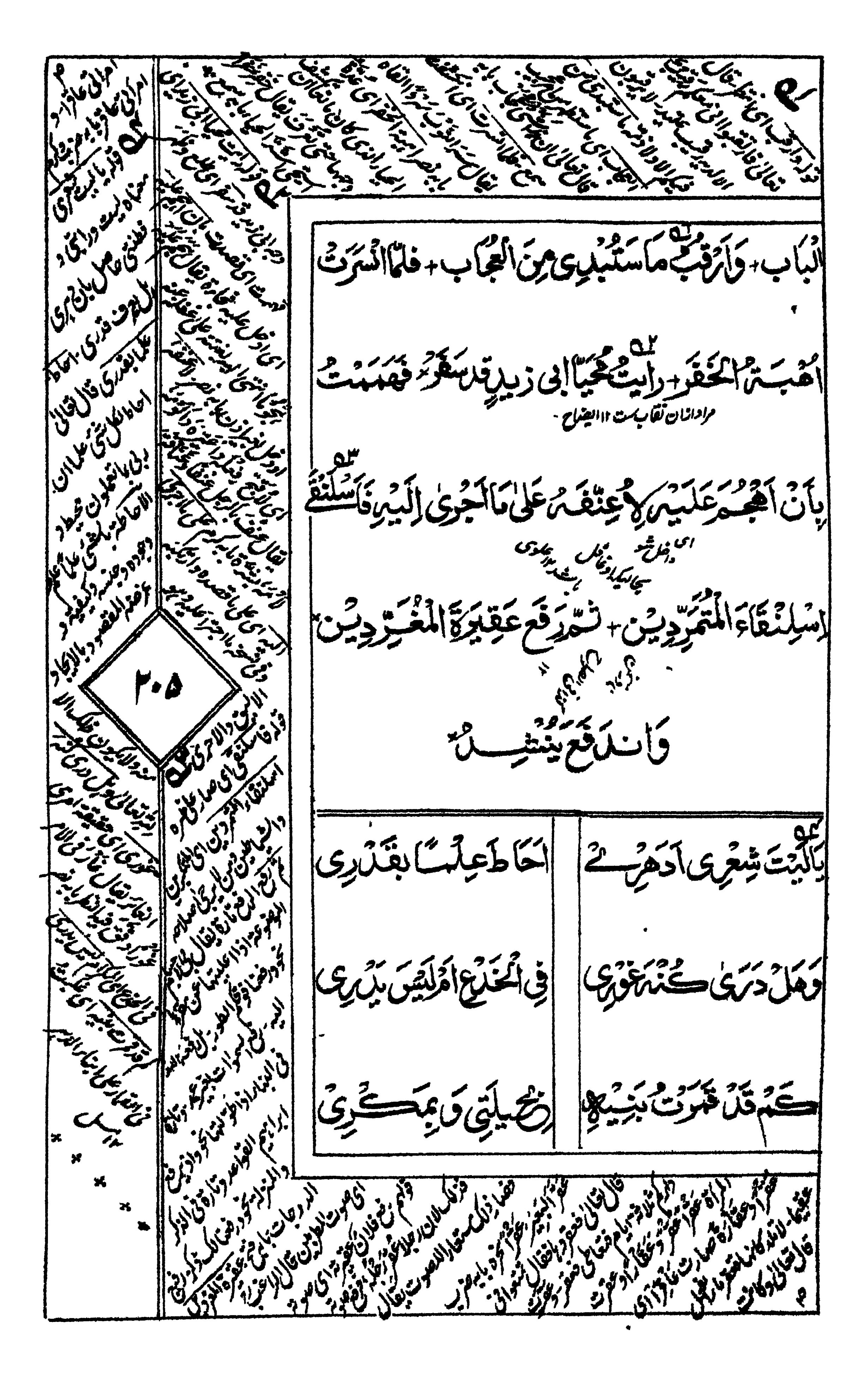
لهم باستنباط السرّ المرموز ونهضت أقفو أثر

العجوز حتى انتهت إلى سوق مغتصّة بالأنام مختصّة

بالزحام فانغمست في الغمار وامّلست من الصبية

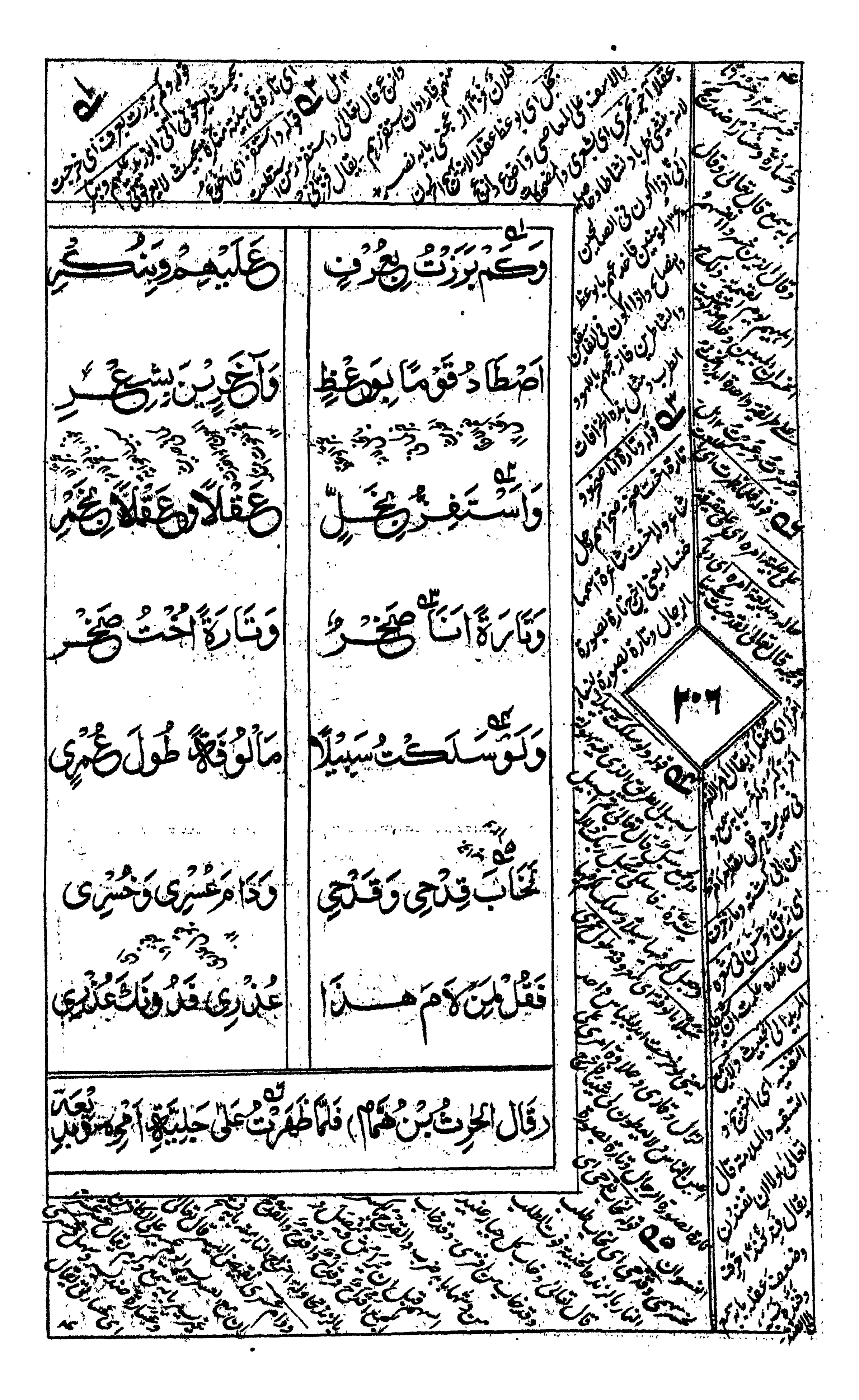
الأغمار ثم عاجت بخلوّ بال إلى مسجد خال فأماطت

الجلباب ونضت النقاب وأنا ألمحها من خصاص



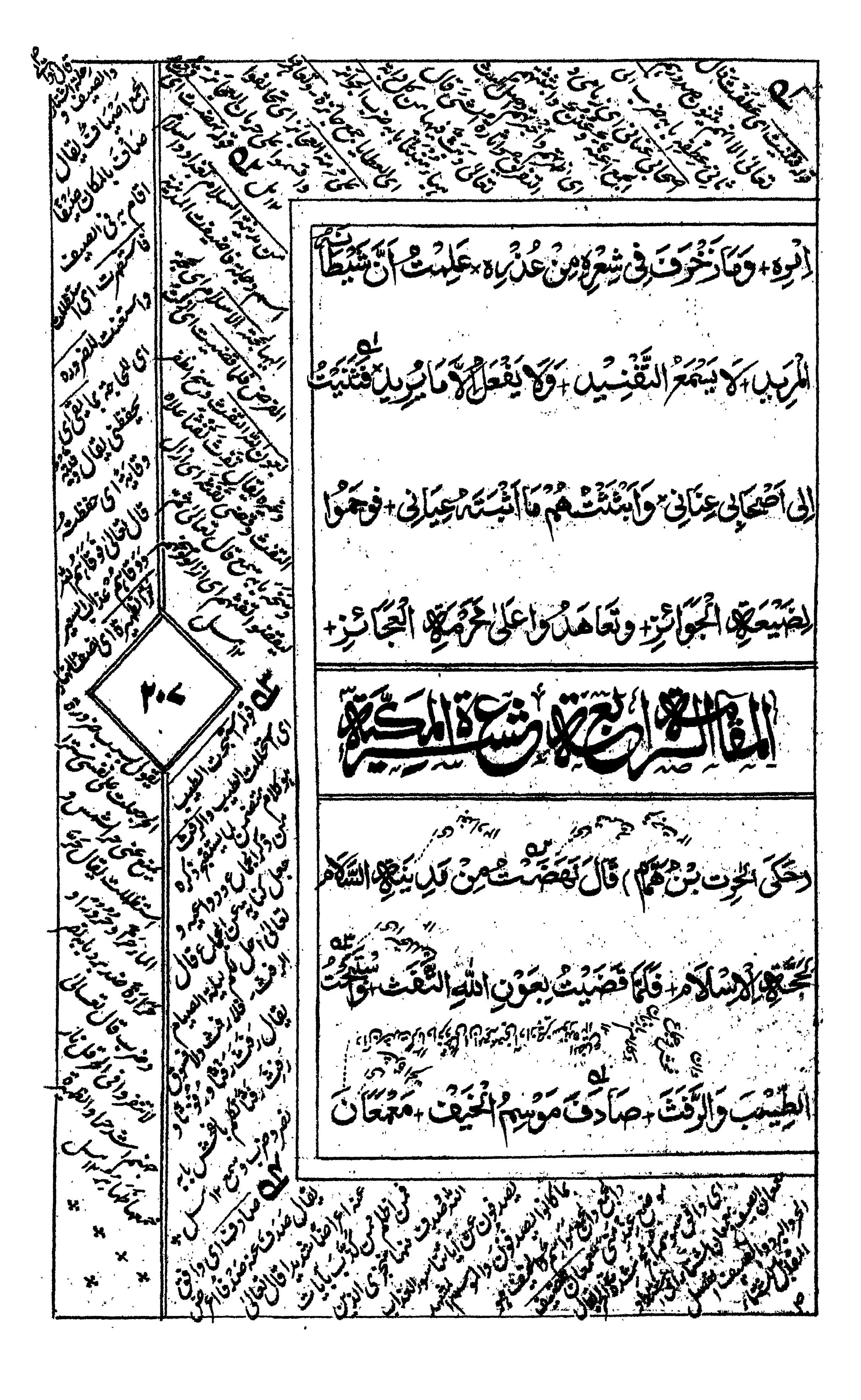
الباب + وارقب ما ستبدي من العجاب + فلما اسرت
اهبة الخفر + رايت محيا ابي زيد قد سفر + فهممت
بان اهجم عليه لاعنفه على ما اجرى اليه فاسلنقى
استلقاء المتمردين + ثم رفع عقيرة المغردين
واندفع ينشد

يا ليت شعري ادهري	احاط علما بقدري
وهل درى كنه غوري	في الخدع ام ليس يدري
كم قد قمرت بنيه	بحيلتي وبمكري



وكم برزت بعرف	عليهم وبنكر
اصطاد قوما بوعظ	وآخرين بشعر
واستفز بخل	عقلا وعقلا بخمر
وتارة انا صخر	وتارة اخت صخر
ولو سلكت سبيلا	مألوفة طول عمري
لخاب قدحي وقدحي	ودام عسري وخسري
فقل لمن لام هذا	عذري فدونك عذري

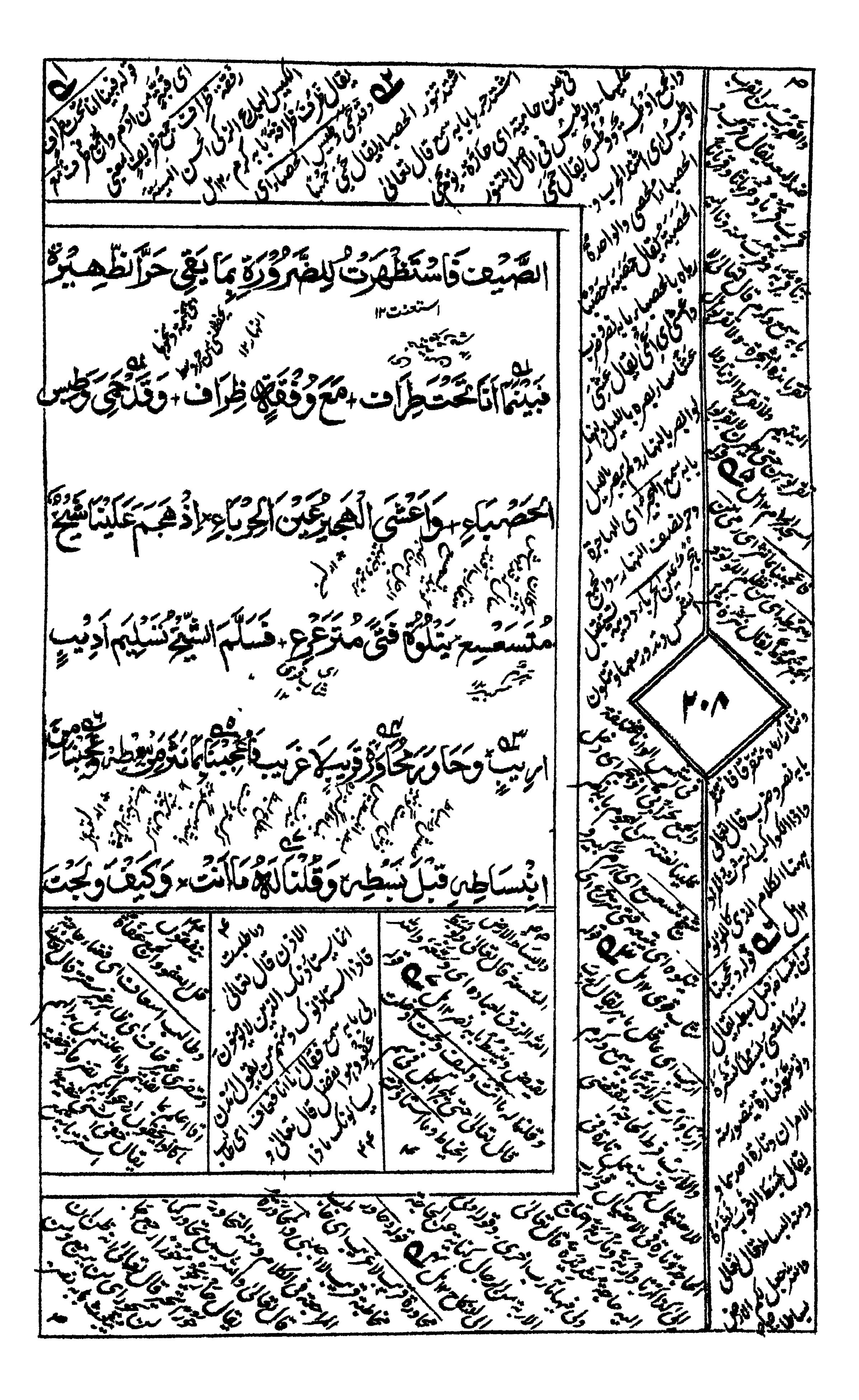
(قال الحرث بن همام) فلما ظهرت على جلية امره وسوء بدعة



أبوه، وما زخرف في شعره من عذره، علمت أن شيطانه المريد، لا يسمع التفنيد، ولا يفعل إلا ما يريد، فثنيت إلى أصحابي عناني، وأبثثتهم ما أثبته عياني، فوجموا لضيعة الجوائز، وتعاهدوا على مرمة العجائز،

المقامة الرابعة عشرة المكية

حكى الحارث بن همام، قال نهضت من مدينة السلام، لحجة الإسلام، فلما قضيت بعون الله التفث، واستبحت الطيب والرفث، صادف موسم الخيف، معمعان



الضيف فاستظهرت للضرورة بما بقي حر الظهيرة

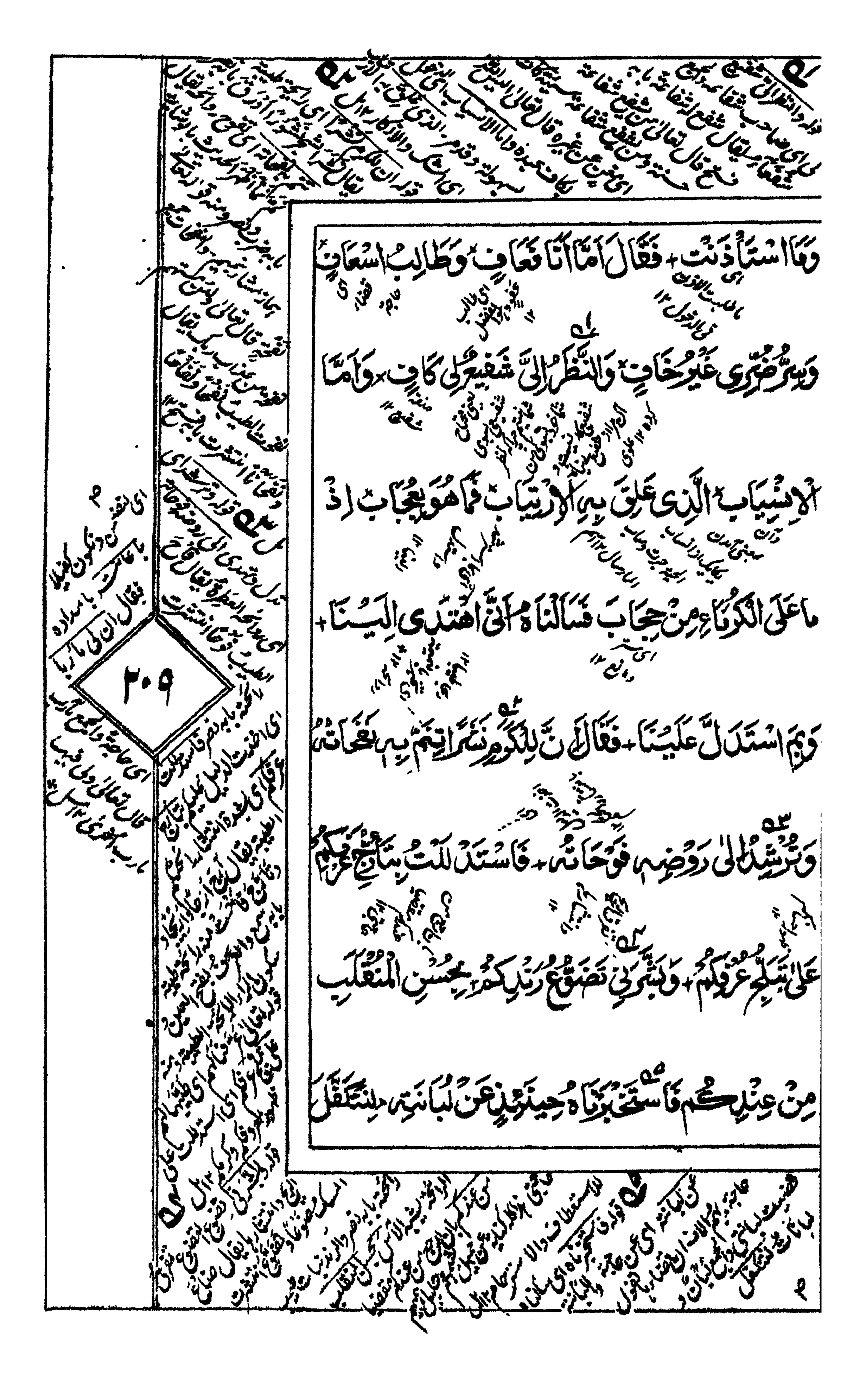
فبينما انا تحت طراف، مع رفقة ظراف، وقد حمي وطيس

الحصباء، واعشى الهجير عين الحرباء، اذ هجم علينا شيخ

متسعسع، يتلوه فتى مترعرع، فسلم الشيخ تسليم اديب

اريب، وحاور محاورة قريب لا غريب، فاعجبنا ما نثر من سمطه وعجبنا من

انبساطه قبل بسطه، وقلنا له ما انت، وكيف ولجت



وَمَا اسْتَأْذَنْتَ، فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَعَافٍ وَطَالِبُ إِسْعَافٍ

وَبِسِرِّ ضُرِّي غَيْرُ خَافٍ وَالنَّظَرُ إِلَى شَفِيعٍ لِي كَافٍ، وَأَمَّا

الأَسْبَابُ الَّذِي عَلِقَ بِهِ الارْتِيَابُ فَمَا هُوَ بِحِجَابٍ إِذْ

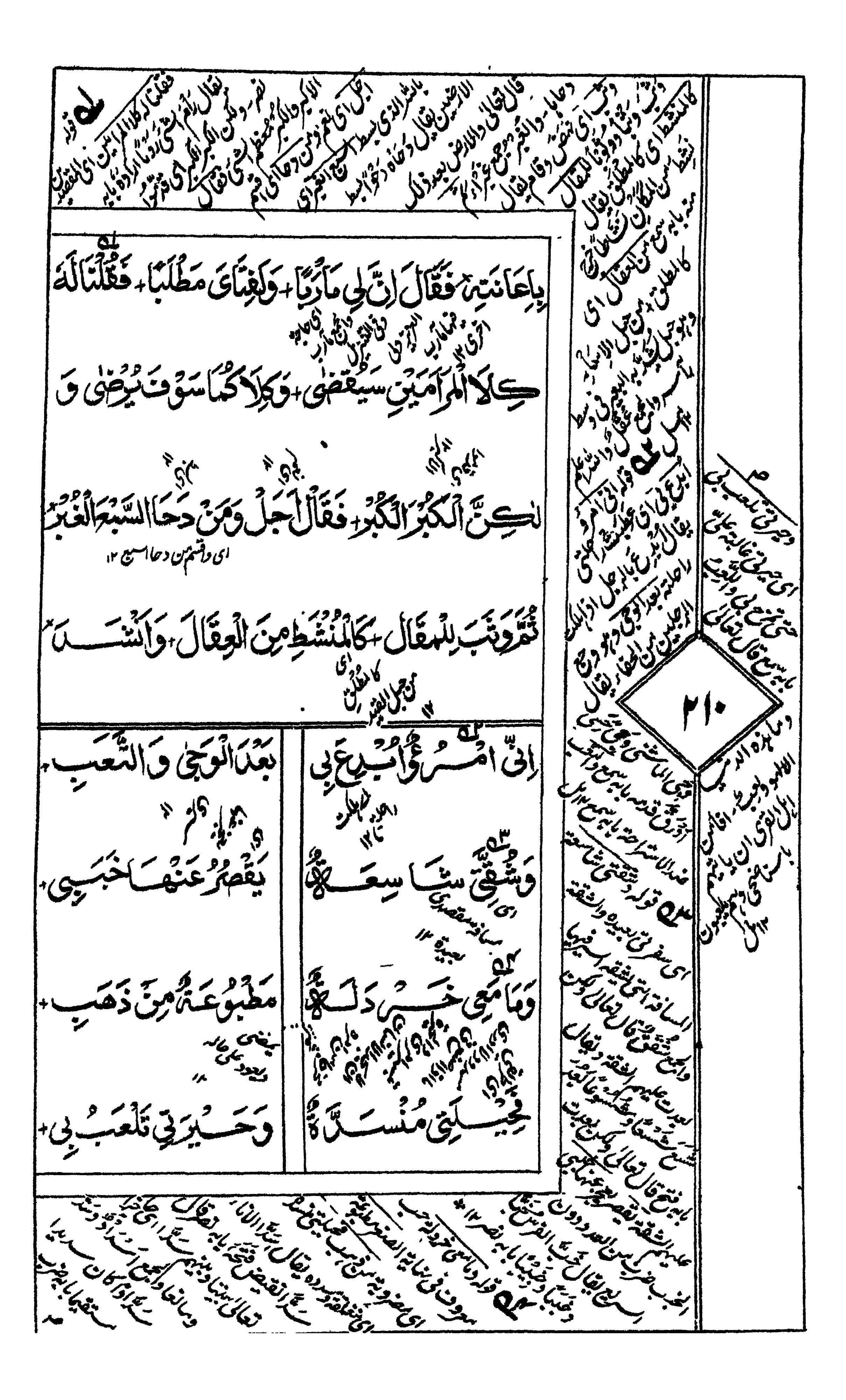
مَا عَلَى الكُرَمَاءِ مِنْ حِجَابٍ فَسَأَلْنَاهُ أَنَّى اهْتَدَى إِلَيْنَا

وَبِمَ اسْتَدَلَّ عَلَيْنَا، فَقَالَ إِنَّ لِلْكَرَمِ نَشْرًا تَنِمُّ بِهِ نَفَحَاتُهُ

وَتُرْشِدُ إِلَى رَوْضِهِ فَوَحَاتُهُ، فَاسْتَدْلَلْتُ بِأَرَجِ نِعَمِكُمْ

عَلَى تَبَلُّجِ عُرْفِكُمْ، وَبَشَّرَنِي تَضَوُّعُ رَنْدِكُمْ بِحُسْنِ المُنْقَلَبِ

مِنْ عِنْدِكُمْ فَاسْتَخْبَرْنَاهُ حِينَئِذٍ عَنْ لُبَانَتِهِ لِنَسْتَقِلَّ



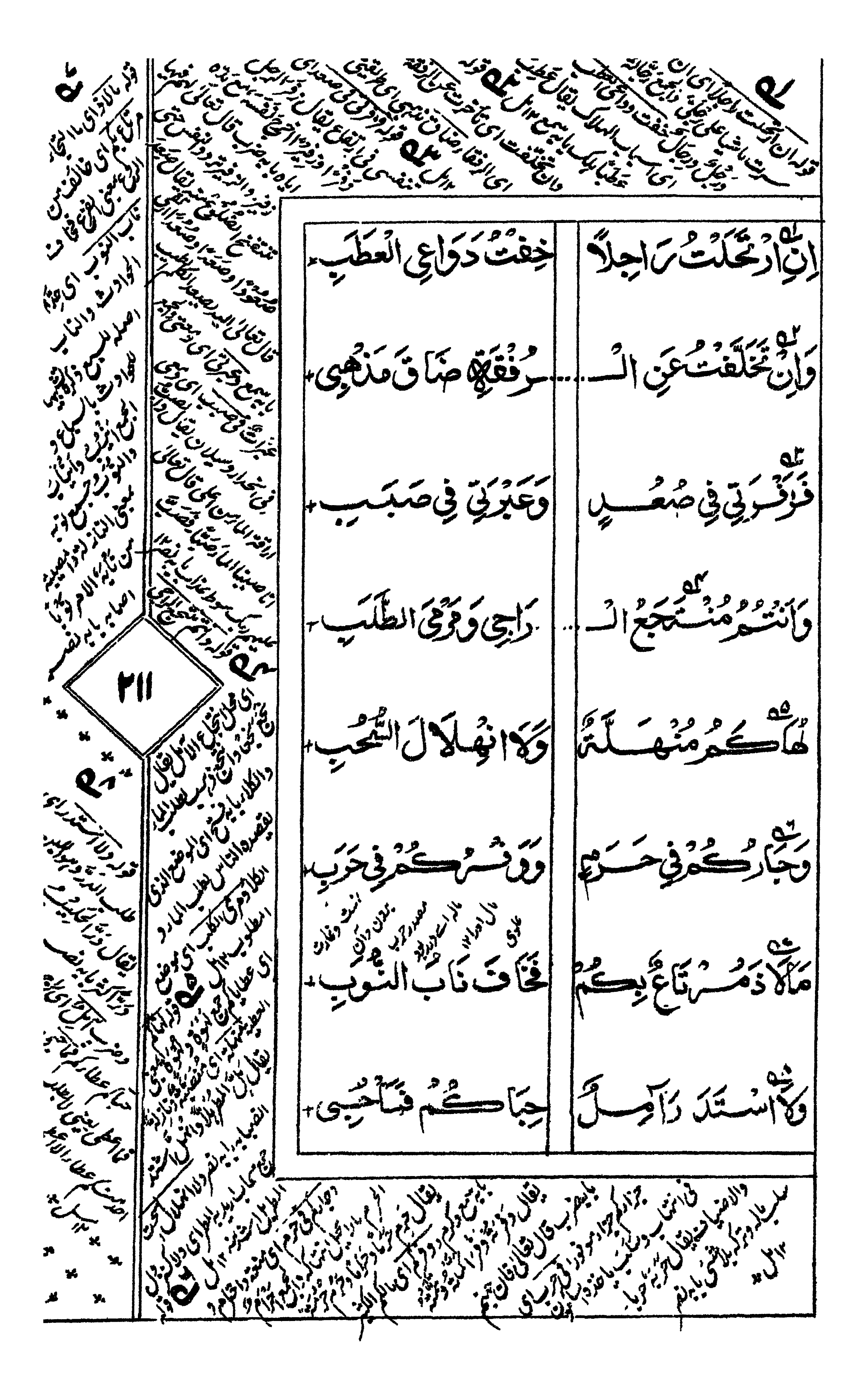
باعانته فقال ان لي مأربا ولغيا مطلبا فقلنا له كلا المرامين سيقضى وكلاكما سوف يرضى ولكن الكبر الكبر فقال اجل ومن دحا السبع الغبر ثم وثب للمقال كالمنشط من العقال وانشد

انى امرؤ ابدع بي — بعد الوجى والتعب

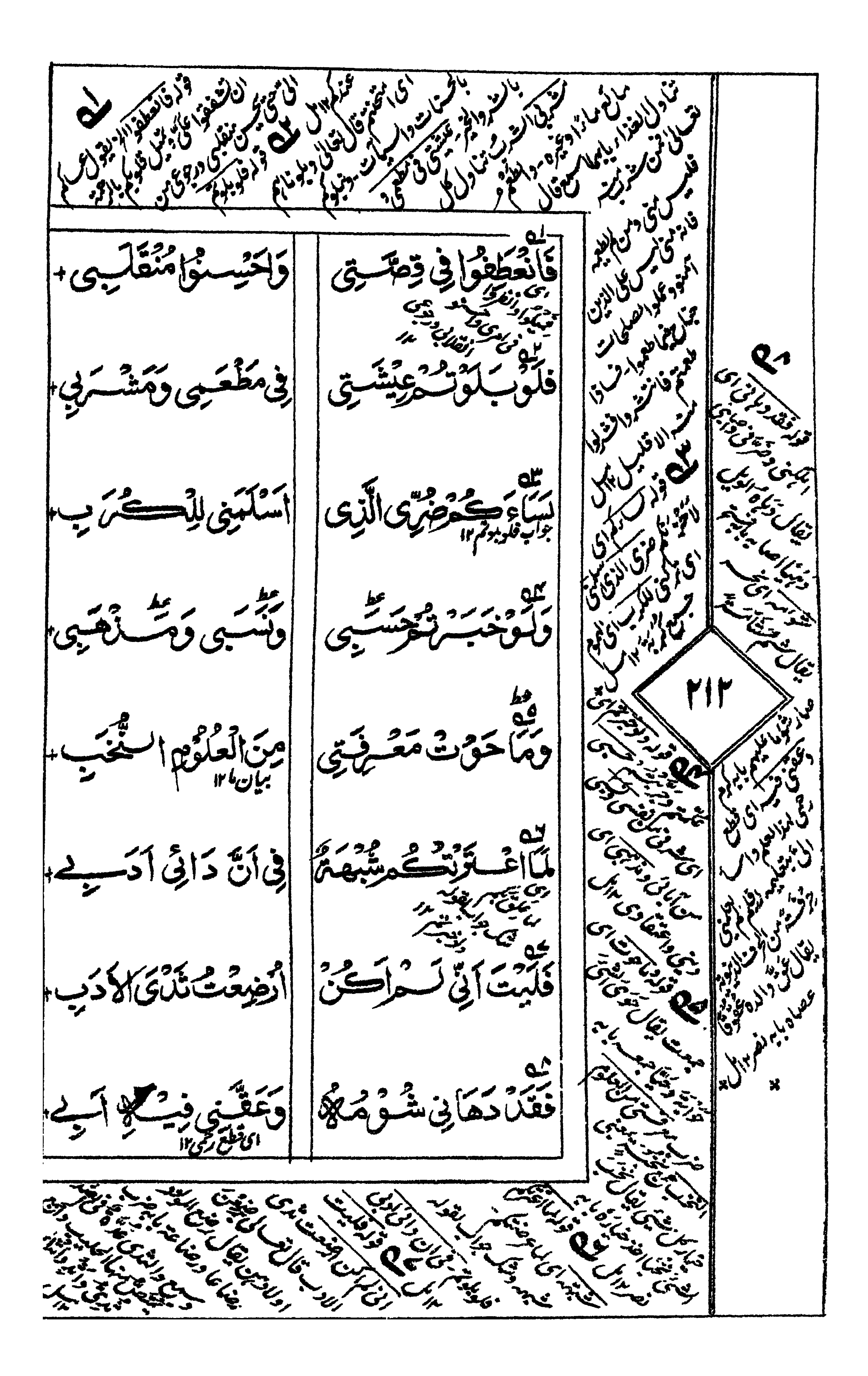
وشقتى شاسعة — يقصر عنها خببي

وما معي خردلة — مطبوعة من ذهب

وحيلتي منسدة — وحيرتي تلعب بي



إنِ ارتحلتُ راجلاً	خفّتْ دواعي العطبِ
وإنْ تخلّفتُ عنِ الـ	ـرُفقةِ ضاقَ مذهبي
فزفرتي في صُعُدٍ	وعبرتي في صَبَبِ
وأنتمُ منتجعُ الـ	ـراجي ومرمى الطلبِ
لُهاكمُ منهلةٌ	ولا انهلالَ السُّحُبِ
وجارُكمْ في حرمٍ	ووفرُكمْ في حَرَبِ
ما لاذَ مرتاعٌ بكمْ	فخافَ نابَ النُّوَبِ
ولا استدرَّ آملٌ	حِباكُمُ فما حُبي



فَانْعَطِفُوا فِي قِصَّتِي ... وَاحْتَسِبُوا مُنْقَلَبِي

فَلَوْ بَلَوْتُمْ عِيشَتِي ... فِي مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي

لَسَاءَكُمْ ضُرِّيَ الَّذِي ... أَسْلَمَنِي لِلْكُرَبِ

وَلَوْ خَبَرْتُمْ حَسَبِي ... وَنَسَبِي وَمَذْهَبِي

وَمَا حَوَتْ مَعْرِفَتِي ... مِنَ الْعُلُومِ النُّخَبِ

لَمَا اعْتَرَتْكُمْ شُبْهَةٌ ... فِي أَنَّ دَائِيَ أَدَبِي

فَلَيْتَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ ... أُرْضِعْتُ ثَدْيَ الْأَدَبِ

فَقَدْ دَهَانِي شُؤْمُهُ ... وَعَقَّنِي فِيهِ أَبِي



فقلنا له أمّا أنت فقد صرّحت أبياتك بفاقتك

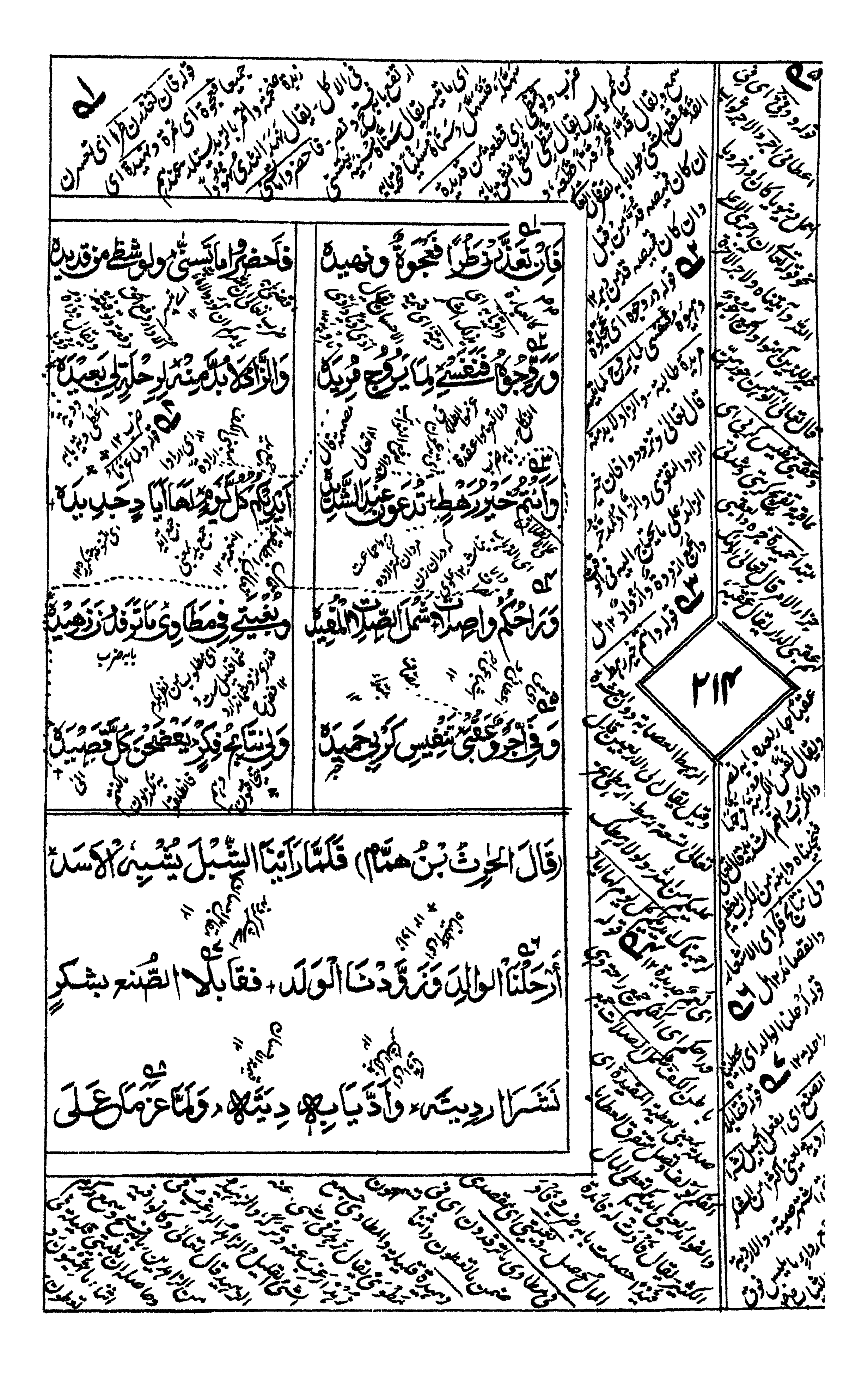
وعطب ناقتك، وسنعطيك ما يوصلك إلى بلدك

فما مأربة ولدك. فقال له قم يا بنيّ كما قام أبوك

وفه بما في نفسك لا فضّ فوك. فنهض نهوض البطل

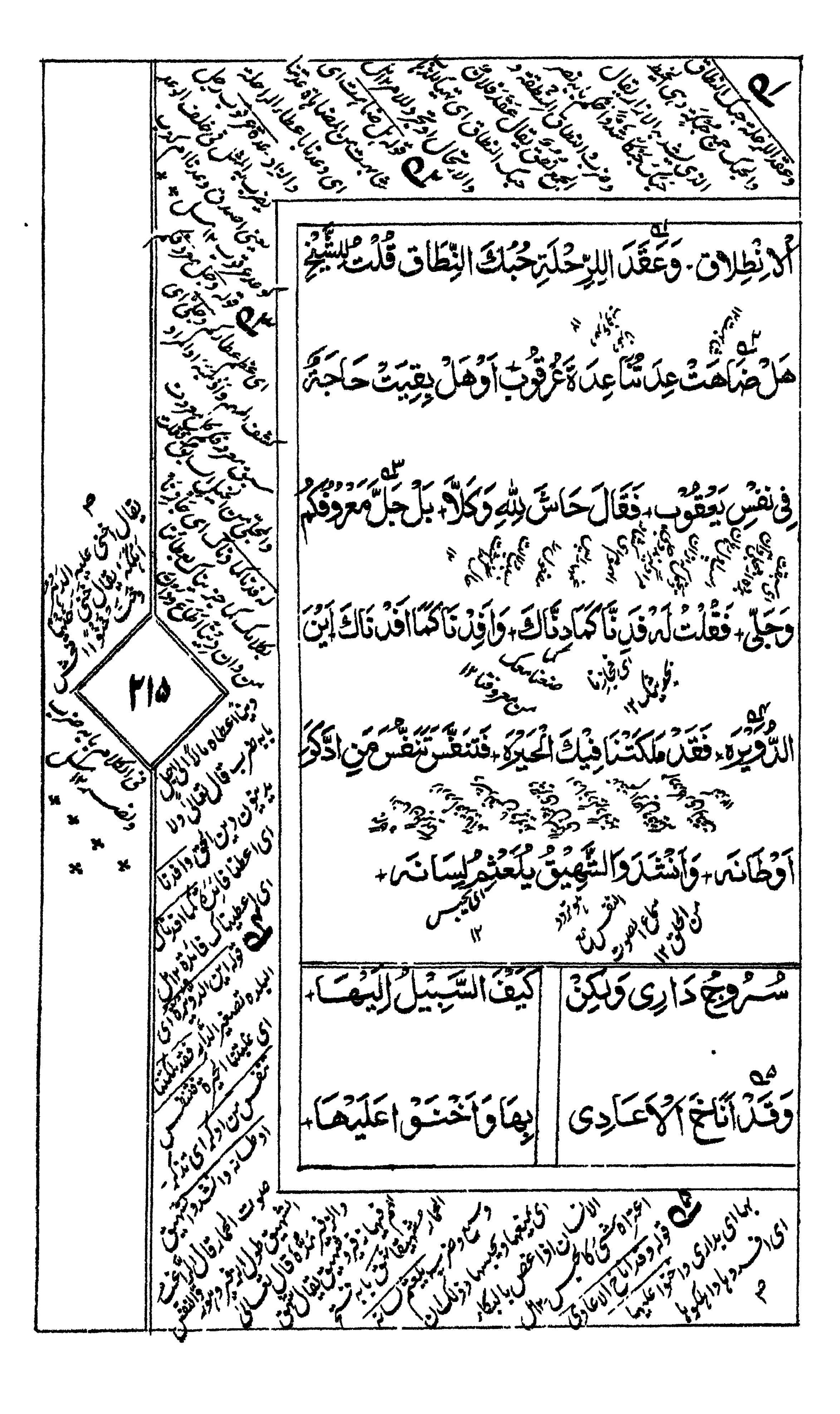
للبراز، وأصلت لسانا كالعضب الجراز، وأنشأ يقول:

يا سادةً في المعالي	لهم مبانٍ مشيدهْ
ومن إذا ناب خطبٌ	قاموا بدفع المكيدهْ
ومن يهون عليهم	بذل الكنوز العتيدهْ
أريد منكم شواءً	وجردقاً وعصيدهْ
فإن غلا فرقاقٌ	به توارى الشديدهْ
أو لم يكن ذا ولا ذا	فشبعةٌ من ثريدهْ



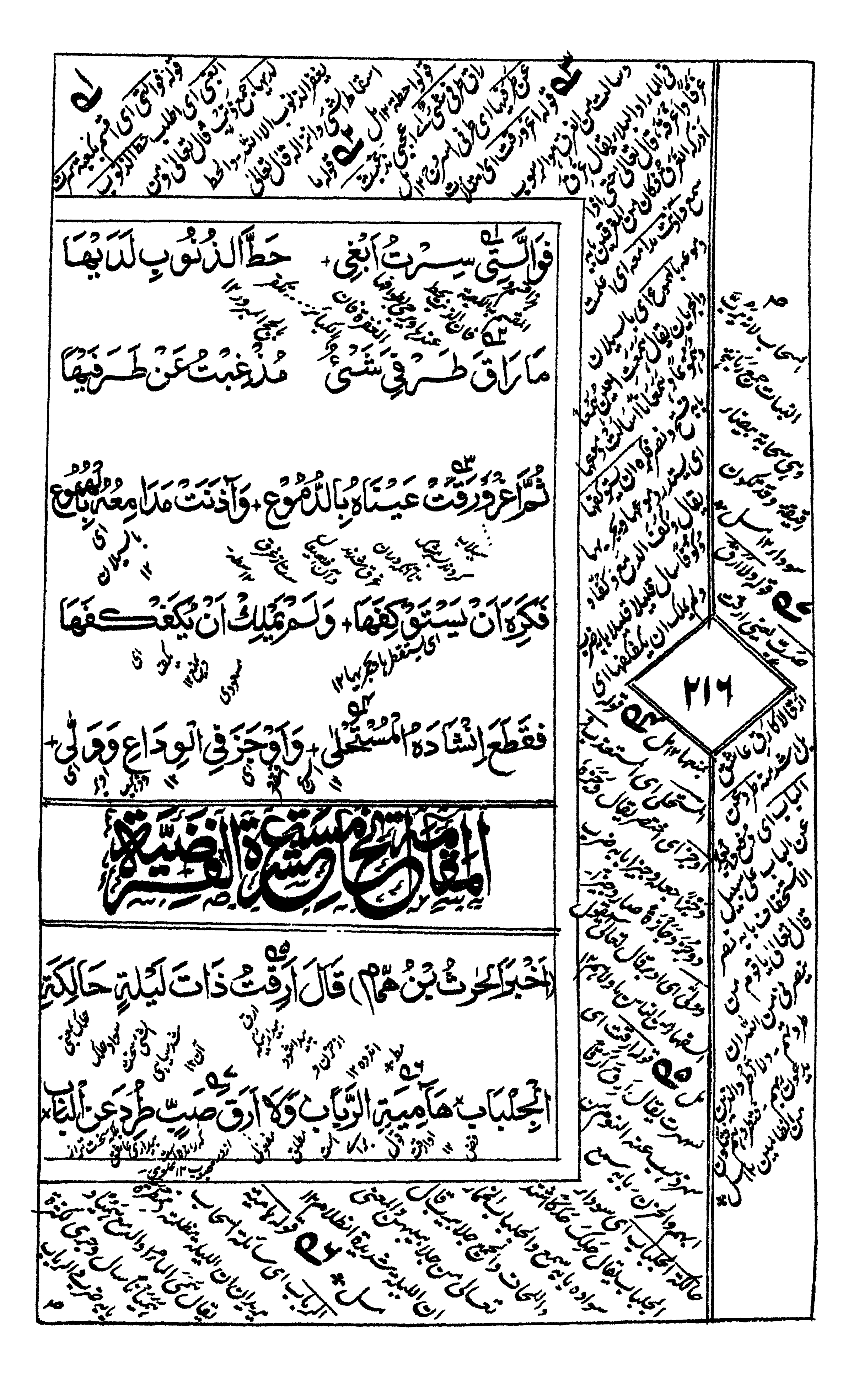
فإن تعذر نظراً فعجوة ونهيدة | فاحضر اما تنسى ولو شظى مزقدية
وزوجها فنغسى لما يروح فريدة | والزاد لا بد منه لرحلة بعيدة
وانتم خير رهط تدعون للشديدة | آتيكم كل كوم لها ايادٍ حميدة
وراحكم واصلة شمل الصلات المفيدة | وبغيتي في مطاوي ما ترفدن زهيدة
وفي اجر وعقبى نفيس كريم حميدة | ولي نتائج فكر يعضى كل قصيدة

قال الحرث بن همام فلما رأينا الشبل يشبه الاسد أرحلنا الوالد وزودنا الولد وقابلنا الصنع بشكر نشر رديئه وأديا دينه ولما عزما على



الانطلاق. وعقد الرحلة حبك النطاق قلت للشيخ
هل ضاهت عدتك عدة عرقوب او هل بقيت حاجة
في نفس يعقوب. فقال حاش لله وكلا بل جل معروفكم
وجلّ. فقلت له فدنا كما فدناك. واقدنا كما اقدناك اين
الدويرة. فقد ملكتنا فيك الحيرة. فتنفس تنفس من ادّكر
اوطانه. واستشدّ والشهيق يلعثم لسانه.

سروج داري ولكن	كيف السبيل اليها
وقد اناخ الاعادي	بها واخنوا عليها



فَوَالَّتِي سَيَّرَتْ أَبْغِي + حَطَّ الذُّنُوبِ لَدَيْهَا

مَا رَاقَ طَرْفِي شَيْءٌ + مُذْ غِبْتُ عَنْ طَرْفَيْهَا

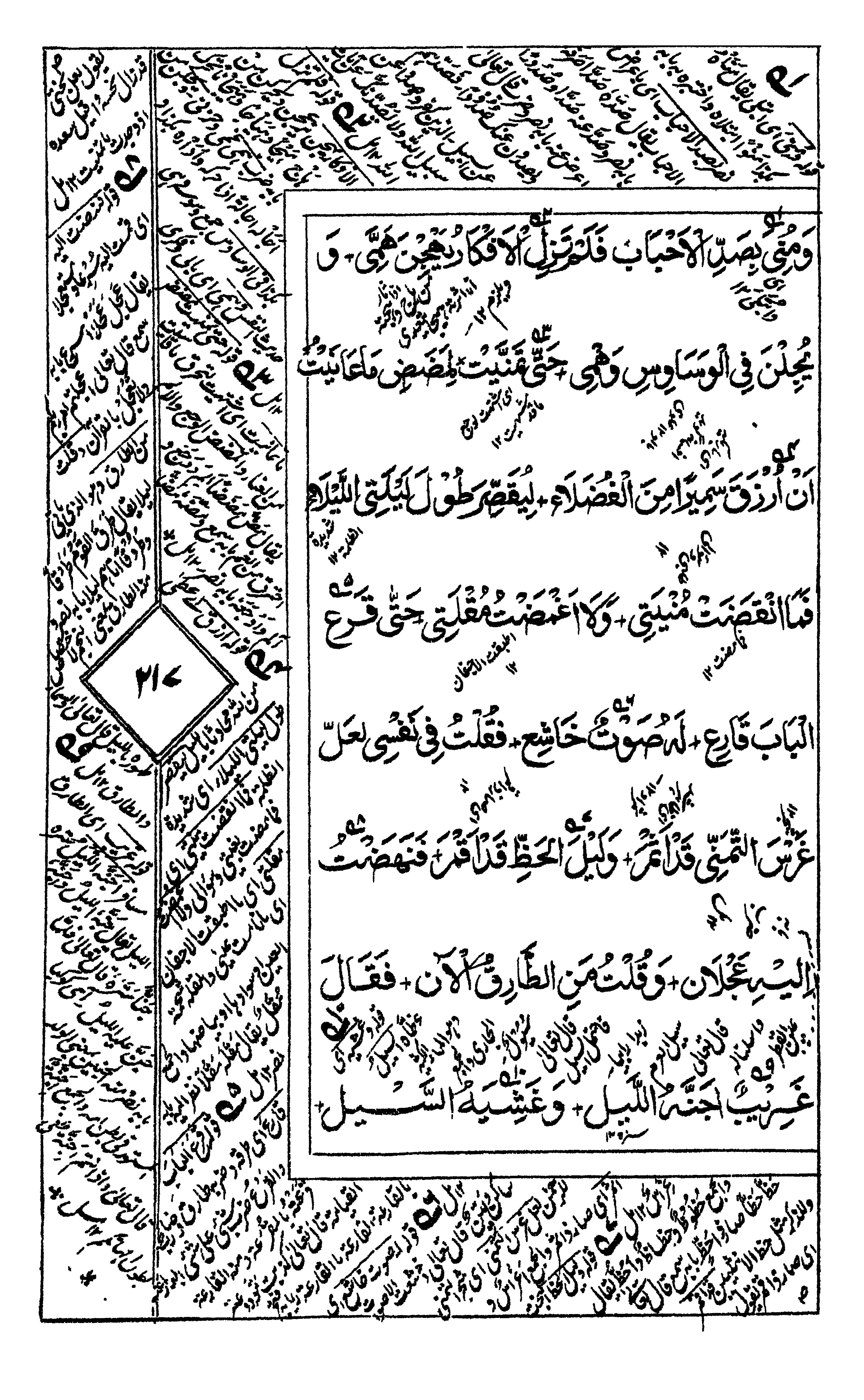
ثُمَّ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ بِالدُّمُوعِ + وَآذَنَتْ مَدَامِعُهُ بِالْهُمُوعِ

فَكَرِهَ أَنْ يَسْتَوْكِفَهَا + وَلَمْ يَمْلِكْ أَنْ يُكَفْكِفَهَا

فَقَطَعَ إِنْشَادَهُ الْمُسْتَحْلَى + وَأَوْجَزَ فِي الْوَدَاعِ وَوَلَّى +

المقامة الخامسة عشرة الفرضية

(أَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ أَرِقْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَالِكَةِ الْجِلْبَابِ + هَامِيَةِ الرَّبَابِ وَلَا أَرَقَ صَبٍّ طُرِدَ عَنِ الْبَابِ +



ومُنِيَ بِصَدِّ الأحباب + فلم تزل الأفكار يهِجنَ همّي + و

يُجِلنَ في الوساوس وهمي + حتّى تمنّيت لمضض ما عانيت

أن أرزق سميرًا من الفضلاء + ليقصّر طول ليلتي الليلاء

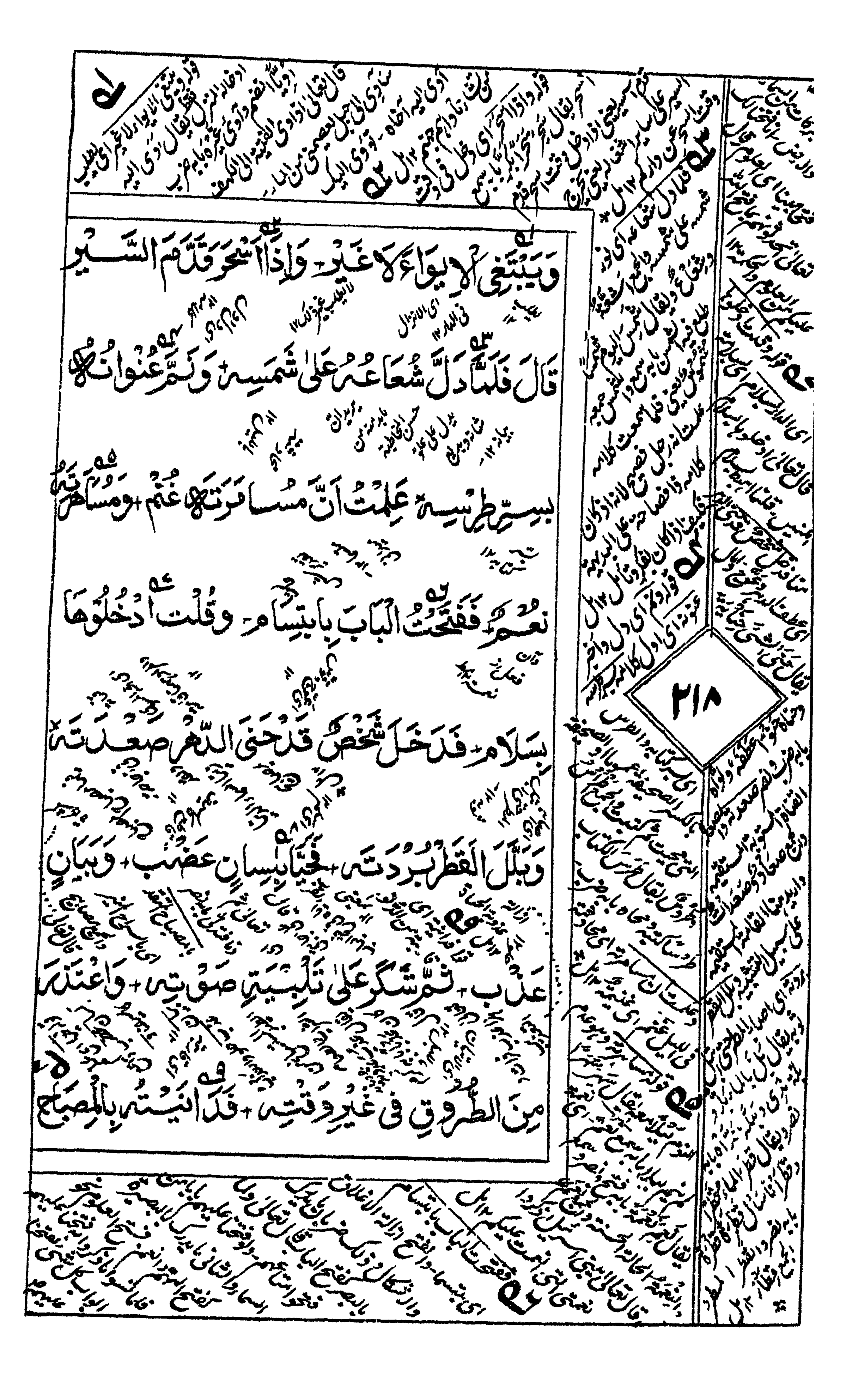
فما انقضت منيتي + ولا اغمضت مقلتي حتّى قرع

الباب قارع + له صوت خاشع + فقلت في نفسي لعلّ

غرس التمنّي قد أثمر + وليل الحظ قد أقمر + فنهضت

إليه عجلان + وقلت من الطارق الآن + فقال

غريب أجنّه الليل + وغشيه السيل +



وَيَبْتَغِي الإِيوَاءَ لَا غَيْرَ، وَإِذَا أَسْحَرَ قَدَّمَ السَّيْرَ

قَالَ فَلَمَّا دَلَّ شُعَاعُهُ عَلَى شَمْسِهِ، وَنَمَّ عُنْوَانُهُ

بِسِرِّ طِرْسِهِ، عَلِمْتُ أَنَّ مُسَافَرَتَهُ غُنْمٌ، وَمُسَاهَرَتَهُ

نُعْمٌ، فَفَتَحْتُ الْبَابَ بِابْتِسَامٍ، وَقُلْتُ ادْخُلُوهَا

بِسَلَامٍ، فَدَخَلَ شَخْصٌ قَدْ حَنَى الدَّهْرُ صَعْدَتَهُ

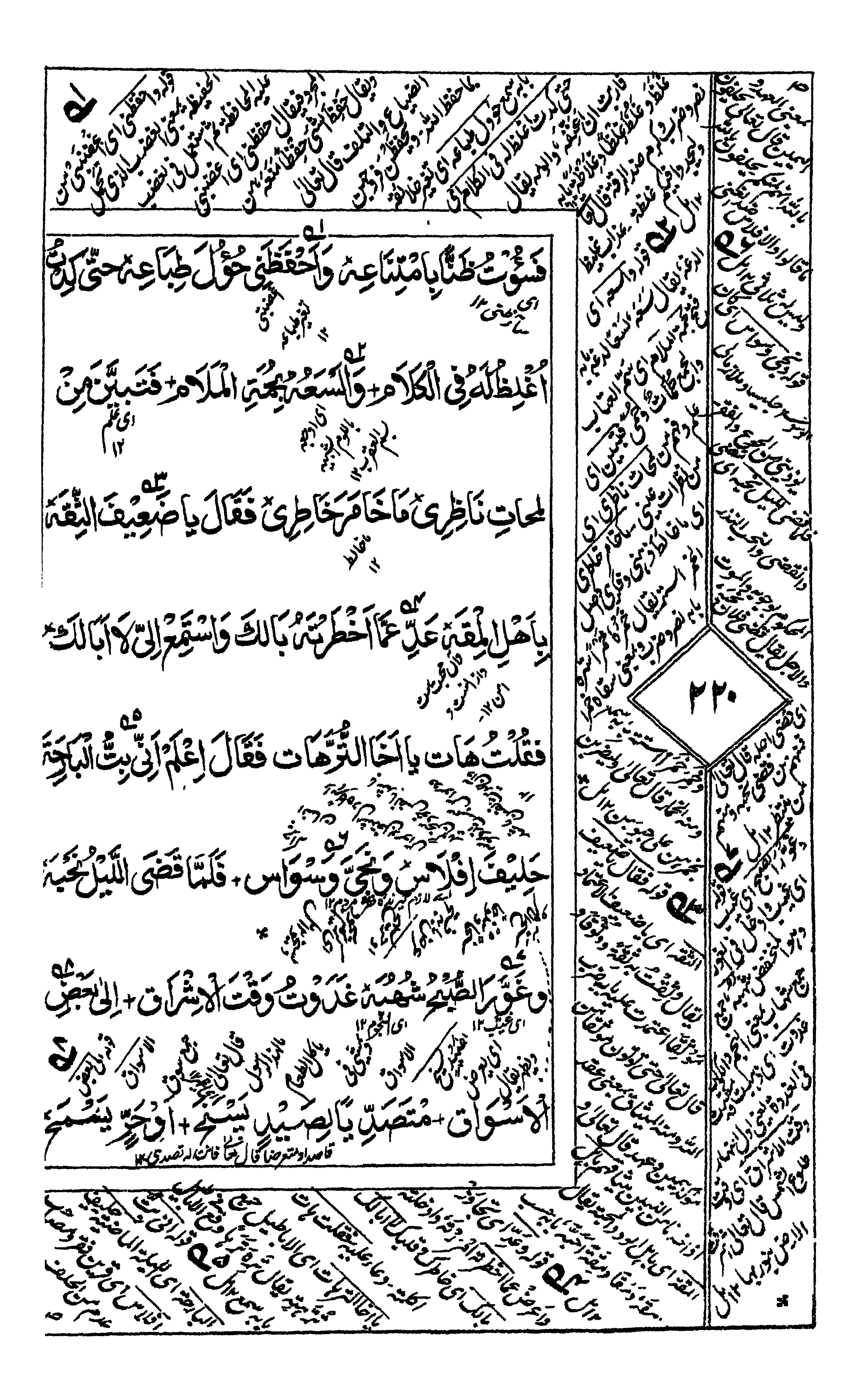
وَبَلَّ الْقَطْرُ بُرْدَتَهُ، فَحَيَّا بِلِسَانٍ عَضْبٍ، وَبَيَانٍ

عَذْبٍ، ثُمَّ شَكَرَ عَلَى تَلْبِيَةِ صَوْتِهِ، وَاعْتَذَرَ

مِنَ الطُّرُوقِ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ، فَدَانَيْتُهُ بِالْمِصْبَاحِ



المُتَّقِدِ وَتَأَمَّلْتُهُ تَأَمُّلَ المُنْتَقِدِ فَأَلْفَيْتُهُ شَيْخَنَا
أَبَا زَيْدٍ بِلَا رَيْبٍ وَلَا رَجْمِ غَيْبٍ فَأَحْلَلْتُهُ مَحَلَّ مَنْ
أَظْفَرَنِي بِقُصْوَى المَطْلَبِ وَنَقَلَنِي مِنْ وَقْذِ الكُرَبِ
إِلَى رَوْحِ الطَّرَبِ ثُمَّ أَخَذَ يَشْكُو الأَيْنَ وَأَخَذْتُ فِي
كَيْفَ وَأَيْنَ فَقَالَ أَبْلِغْنِي رِيقِي فَقَدْ أَتْعَبَنِي طَرِيقِي
فَظَنَنْتُهُ مُسْتَبْطِنًا لِلسَّغَبِ مُتَكَاسِلًا لِهٰذَا السَّبَبِ
فَأَحْضَرْتُهُ مَا يَحْضُرُ لِلضَّيْفِ المُفَاجِي فِي اللَّيْلِ الدَّاجِي
فَانْقَبَضَ انْقِبَاضَ المُحْتَشِمِ وَأَعْرَضَ إِعْرَاضَ البَشِمِ



فسوّت طمّا بامتناعه واحفظني حول طباعه حتى كدت

أغلظ له في الكلام والسعه بجمة الملام فتبين من

لمحات ناظري ما خامر خاطري فقال يا ضعيف الثقة

يا أهل المقة علّ عمّا اخطرته ببالك واستمع الى لا أبا لك

فقلت هات يا أخا الترهات فقال اعلم انى بتّ البارحة

حليف أفلاس ونجيّ وسواس فلما قضى الليل نحبه

وغوّر الصبح شهبه غدوت وقت الاشراق الى بعض

الأسواق متصدّيا لصيد يسنح أو حرّ يسمح

فَلَحَظْتُ بِهَا تَمْرًا قَدْ حُسِّنَ تَصْفِيفُهُ وَأُحْسِنَ الْمِسْبَهِ

مَصِيفُهُ فَجَمَعَ عَلَى التَّحْقِيقِ صَفَاءَ الرَّحِيقِ وَقُنُوءَ الْعَقِيقِ

وَقُبَالَتَهُ لِبَاءٌ قَدْ بَرَزَ كَالْإِبْرِيزِ الْأَصْفَرِ وَتَحَلَّى فِي

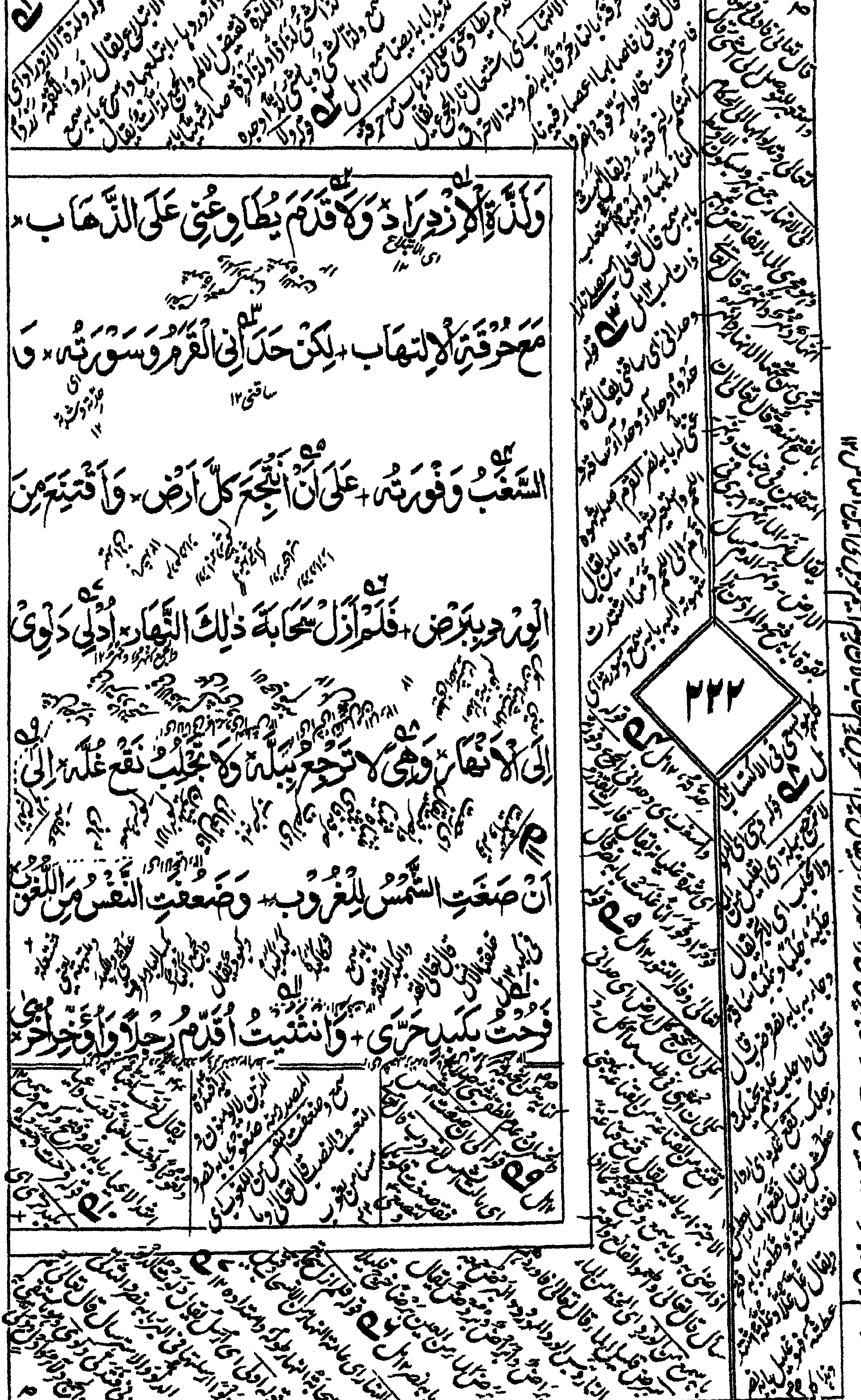
اللَّوْنِ الْمُزَعْفَرِ فَهُوَ يُثْنِي عَلَى طَاهِيهِ بِلِسَانِ تَنَاهِيهِ

وَيُصَوِّبُ رَأْيَ مُشْتَرِيهِ وَلَوْ نَقَدَ حَبَّةَ الْقَلْبِ فِيهِ

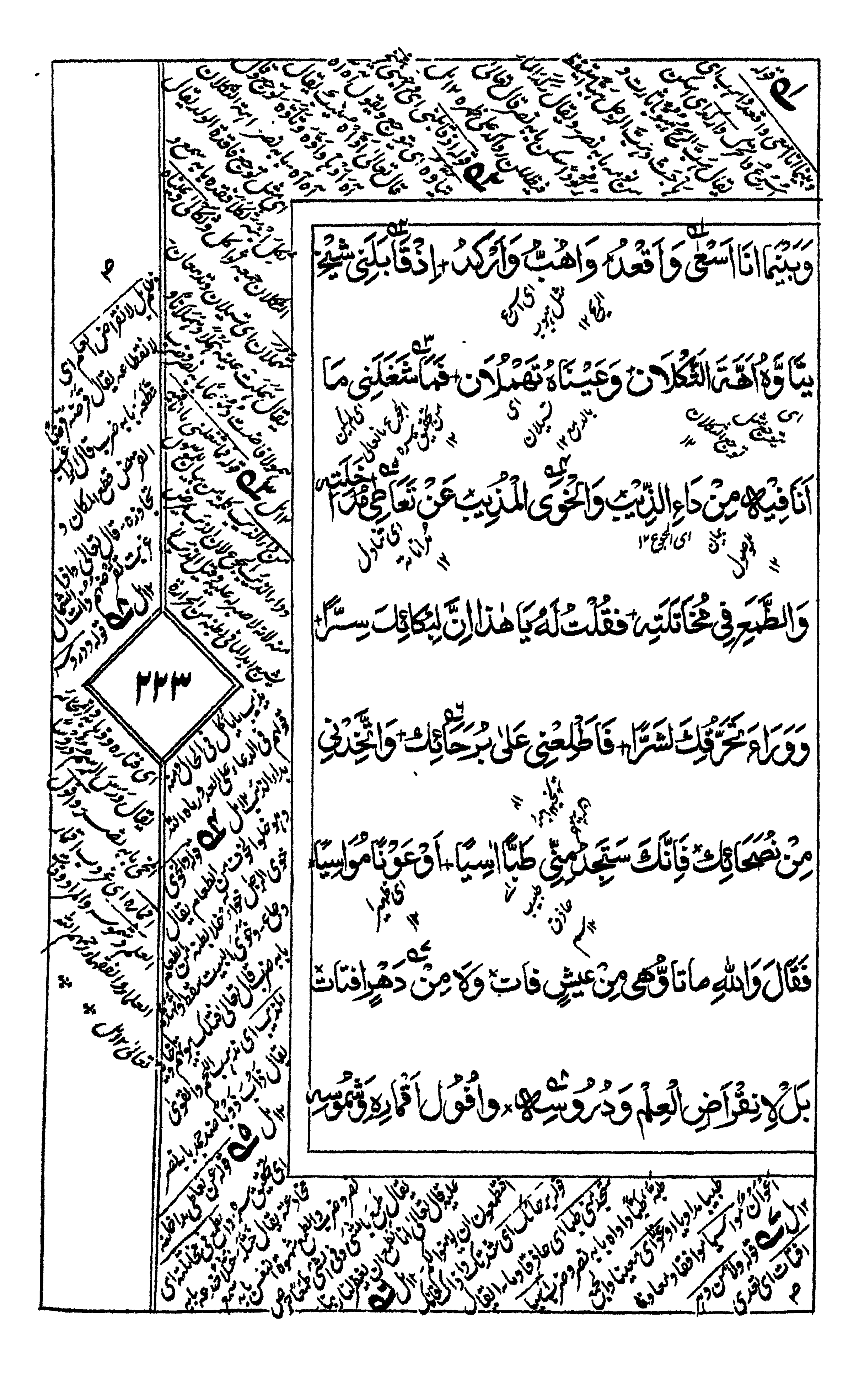
فَاسْتَرَتْنِي الشَّهْوَةُ بِأَشْطَانِهَا وَأَسْلَمَتْنِي النَّهْمَةُ إِلَى

سُلْطَانِهَا فَبَقِيتُ أَحْيَرَ مِنْ ضَبٍّ وَأَذْهَلَ

مِنْ صَبٍّ لَا وُجْدَ يُوصِلُنِي إِلَى نَيْلِ الْمُرَادِ



وَلَذَّةُ الْاِزْدِرَادِ ۔ وَلَا قَدَمٌ يُطَاوِعُنِي عَلَى الذَّهَابِ ×
مَعَ حُرْقَةِ الْاِلْتِهَابِ ۔ لٰكِنْ حَدَانِي الْقَرَمُ وَسَوْرَتُهُ × وَ
السَّغَبُ وَفَوْرَتُهُ ۔ عَلَى اَنِ انْتَجِعَ كُلَّ اَرْضٍ × وَاَقْتَنِعَ مِنَ
الْوِرْدِ بِبَرْضٍ ۔ فَلَمْ اَزَلْ سَحَابَةَ ذٰلِكَ النَّهَارِ ۔ اُدْلِي دَلْوِي
اِلَى الْاَنْهَارِ ۔ وَهِيَ لَا تَرْجِعُ بِبَلَّةٍ ۔ وَلَا تَجْلُبُ نَقْعَ غُلَّةٍ × اِلٰى
اَنْ صَغَتِ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ ۔ وَضَعُفَتِ النَّفْسُ مِنَ اللُّغُوْبِ
فَرُحْتُ بِكَبِدٍ حَرّٰى ۔ وَانْثَنَيْتُ اُقَدِّمُ رِجْلًا وَاُؤَخِّرُ اُخْرٰى



وَبَيْنَمَا اَنَا اَسْعٰى وَاَقْعُدُ وَاَهُبُّ وَاَرْكُدُ، اِذْ قَابَلَنِيْ شَيْخٌ

يَتَأَوَّهُ آهَةَ الثُّكْلَانِ وَعَيْنَاهُ تَهْمُلَانِ، فَمَا شَغَلَنِيْ مَا

اَنَا فِيْهِ مِنْ دَاءِ الذِّيْبِ وَالْخَوٰى الْمُذِيْبِ عَنْ تَعَاطِيْ مُدَاخَلَتِهٖ

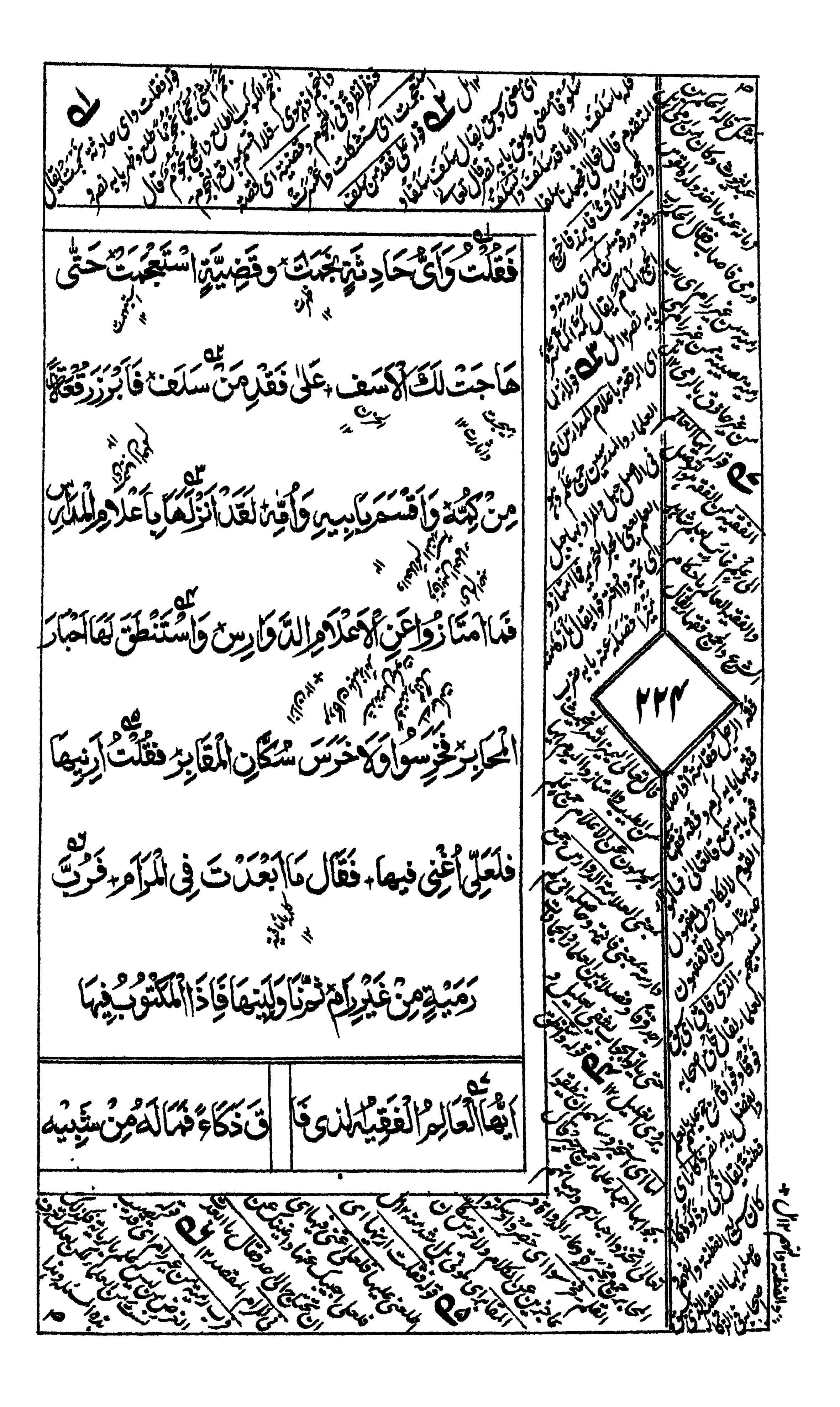
وَالطَّمَعِ فِيْ مُخَاتَلَتِهٖ، فَقُلْتُ لَهٗ يَا هٰذَا اِنَّ لِبُكَائِكَ سِرًّا

وَوَرَاءَ تَحَرُّقِكَ لَشَرًّا، فَاَطْلِعْنِيْ عَلٰى بُرَحَائِكَ وَاتَّخِذْنِيْ

مِنْ نُصَحَائِكَ، فَاِنَّكَ سَتَجِدُ مِنِّيْ طَبًّا آسِيًا اَوْ عَوْنًا مُوَاسِيًا،

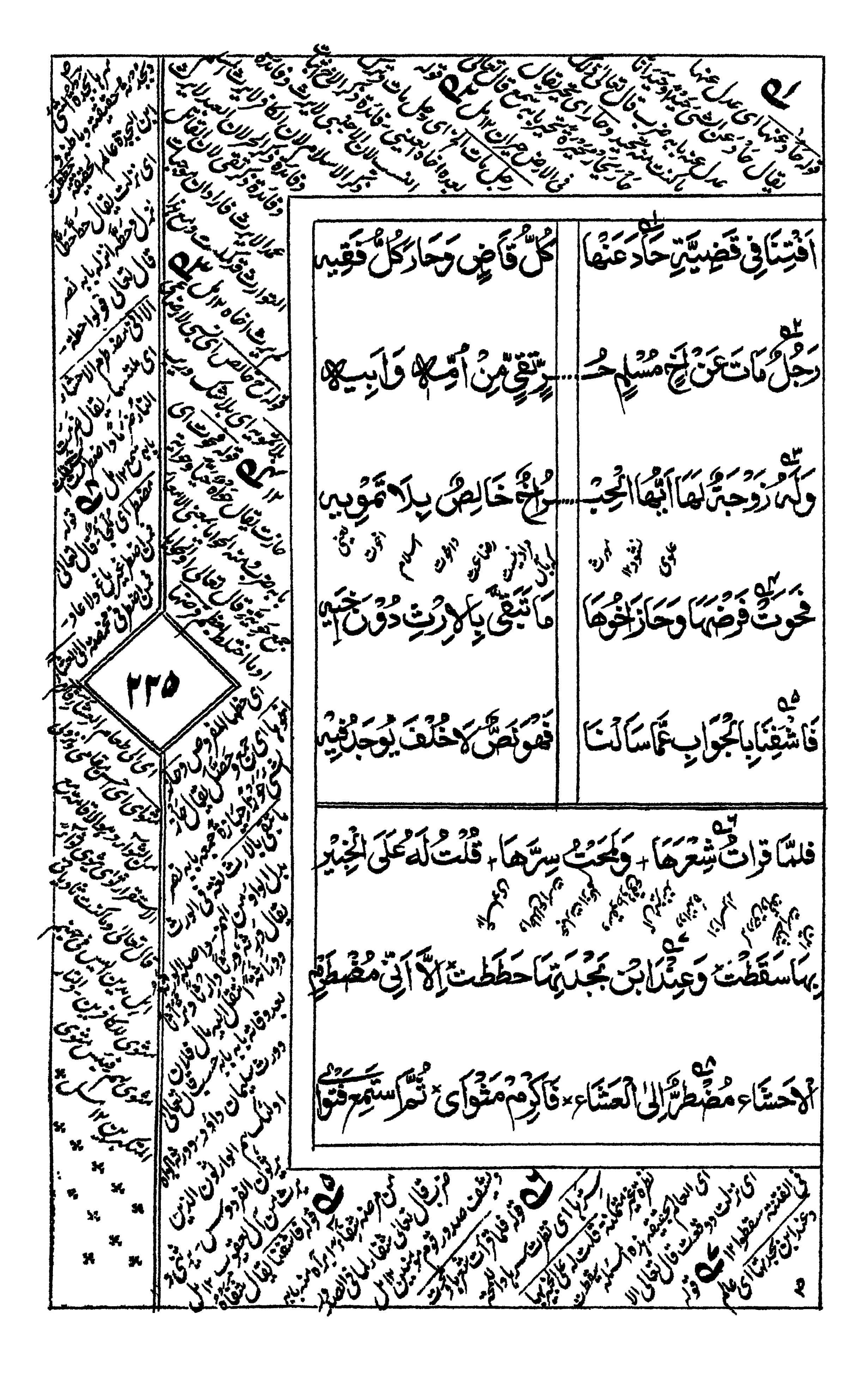
فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا تَأَوُّهِيْ مِنْ عَيْشٍ فَاتَ، وَلَا مِنْ دَهْرٍ افْتَاتَ

بَلْ لِانْقِرَاضِ الْعِلْمِ وَدُرُوْسِهٖ، وَاُفُوْلِ اَقْمَارِهٖ وَشُمُوْسِهٖ



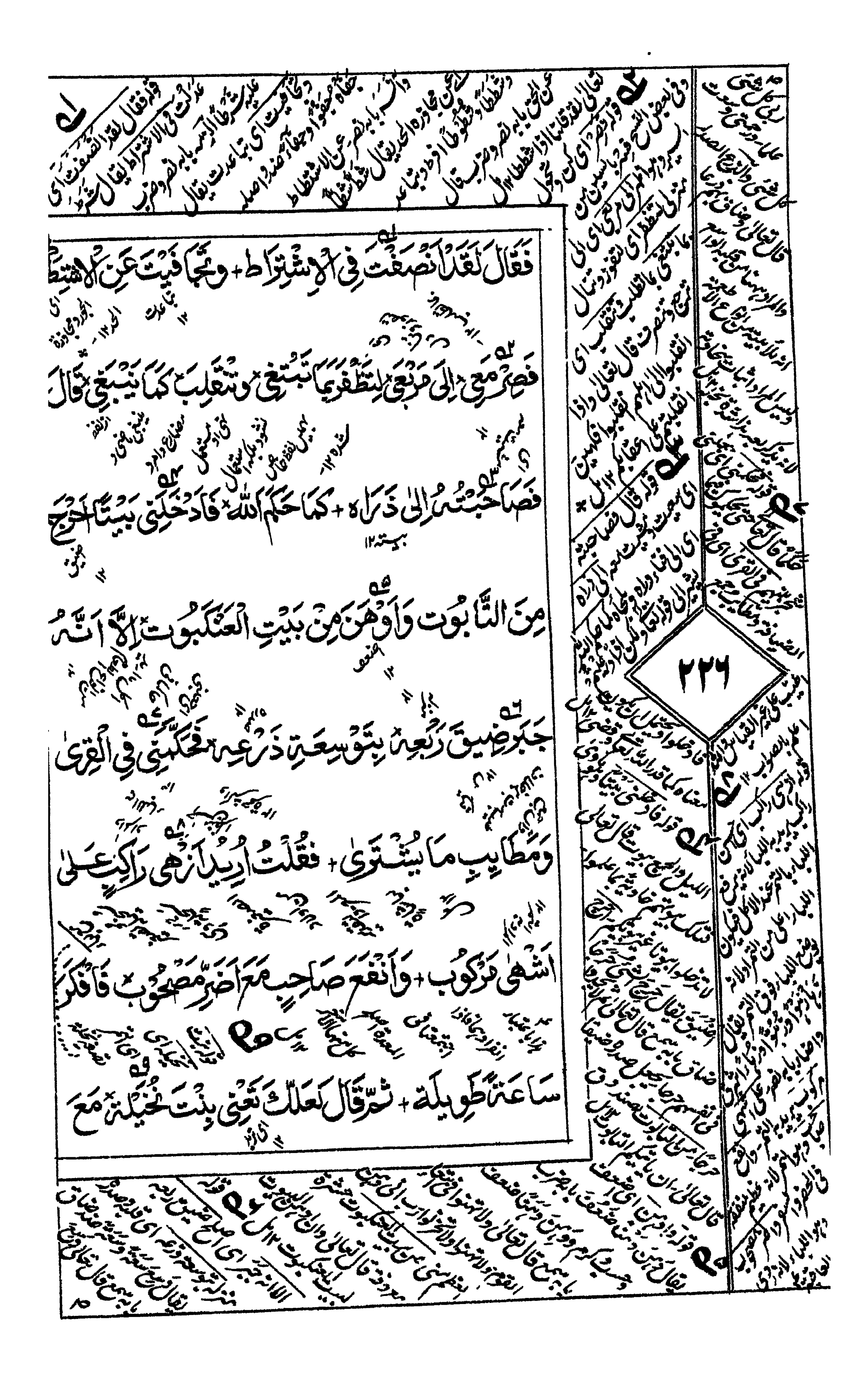
فقلت وأي حادثة نجمت وقضية استعجمت حتى
هاجت لك الأسف على فقد من سلف فأبرز رقعة
من كمه وأقسم بأبيه وأمه لقد أنزلها بأعلام المدارس
فما امتازوا عن الأعلام الدوارس واستنطق لها أحبار
المحابر فخرسوا وأخرس سكان المقابر فقلت أرنيها
فلعلي أغني فيها فقال ما أبعدت في المرام فرب
رمية من غير رام ثم ناولنيها فإذا المكتوب فيها

ق ذكاء فما له من شبيه	أيها العالم الفقيه الذي فا



أفتنا في قضية حاد عنها	كل قاض وحار كل فقيه
رجل مات عن أخ مسلم حر	تقي من أمه وأبيه
وله زوجة لها أيها الحبر	أخ خالص بلا تمويه
فحوت فرضها وحاز أخوها	ما تبقى بالإرث دون أخيه
فاشفنا بالجواب عما سألنا	فهو نص لا خلف يوجد فيه

فلما قرأت شعرها، ولمحت سرها، قلت له على الخبير بها سقطت، وعند ابن بجدتها حططت، إلا أني مضطرم الأحشاء، مضطر إلى العشاء، فأكرم مثواي، ثم استمع فتواي



فقال لقد انصفت في الاشتراط + وتجافيت عن الاشتط

فهلمّ معي الى مربعي لنظفر بما نبتغي + ونتقلب كما ينبغي فقال

فصاحبته الى ذراه + كما حكم الله فادخلني بيتاً احرج

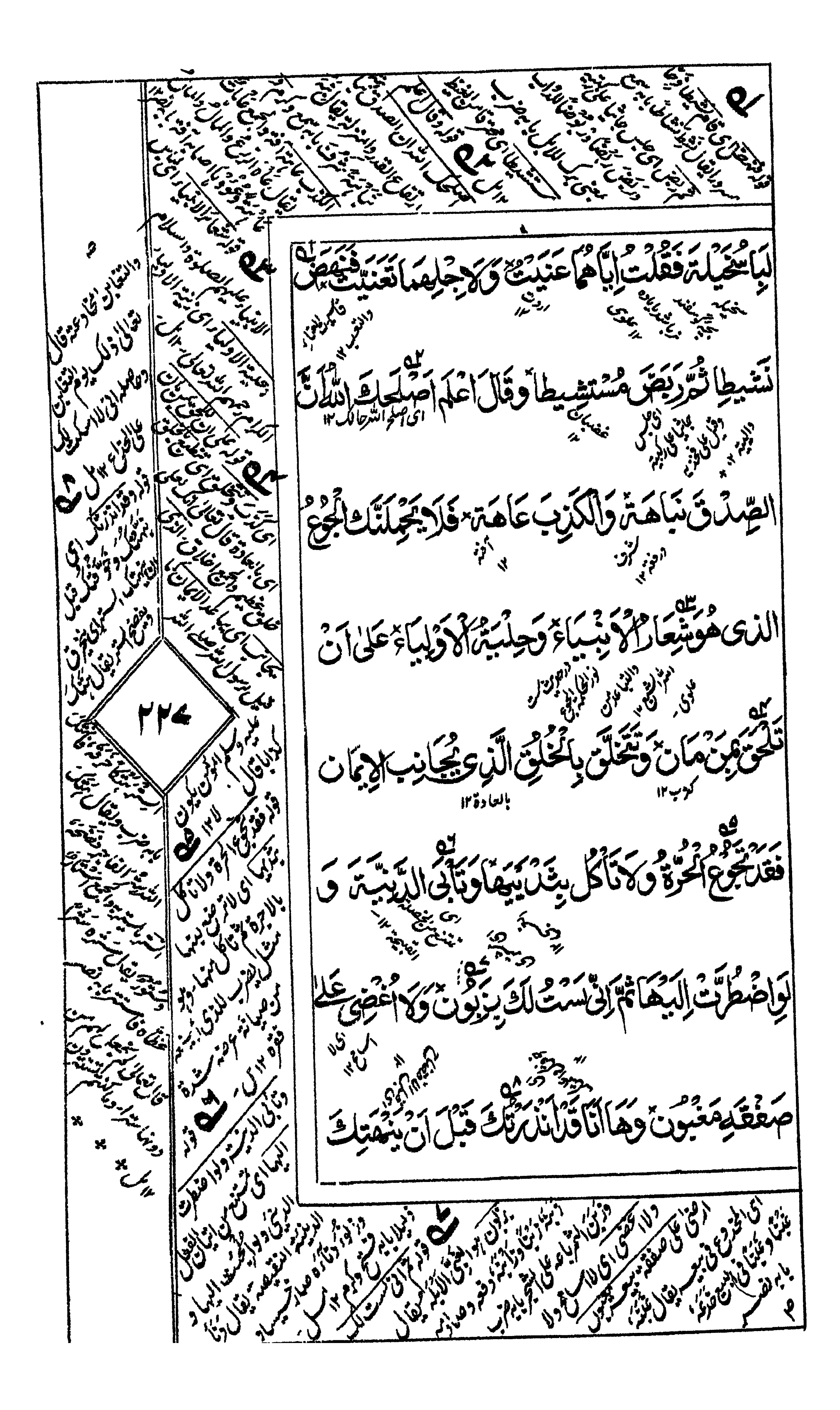
من التابوت واوهن من بيت العنكبوت الا انه

جبر ضيق ربعه بتوسعة ذرعه فحكمني في القرى

ومطايب ما يشترى + فقلت اريد ازهى راكب على

اشهى مركوب + وانفع صاحب مع اضر مصحوب فافكر

ساعة طويلة + ثم قال لعلك تعني بنت نخيلة مع



لبا سخيلة فقلت ابا هما عنيت ولا جلهما تعنيت فنهض
نشيطا ثم ربض مستشيطا وقال اعلم اصلحك الله ان
الصدق نباهة والكذب عاهة فلا يحملنك الجوع
الذي هو شعار الانبياء وحلية الاولياء على ان
تلحق بمن مان وتتخلق بالخلق الذي يجانب الايمان
فقد تجوع الحرة ولا تاكل بثديها وتأبى الدنية و
لو اضطرت اليها ثم اني ست لك بزبون ولا اغضي على
صفقة مغبون وها انا قد انذرتك قبل ان ينهتك

السنة + ونعقد فيما بيننا الوتر فلا تلغ تدبر الإنذار +

وحذار من المكاذبة حذار + فقلت له والذي حرّم

أكل الربا + وأحلّ أكل اللبا + ما فهت بزور ولا دلّيتك

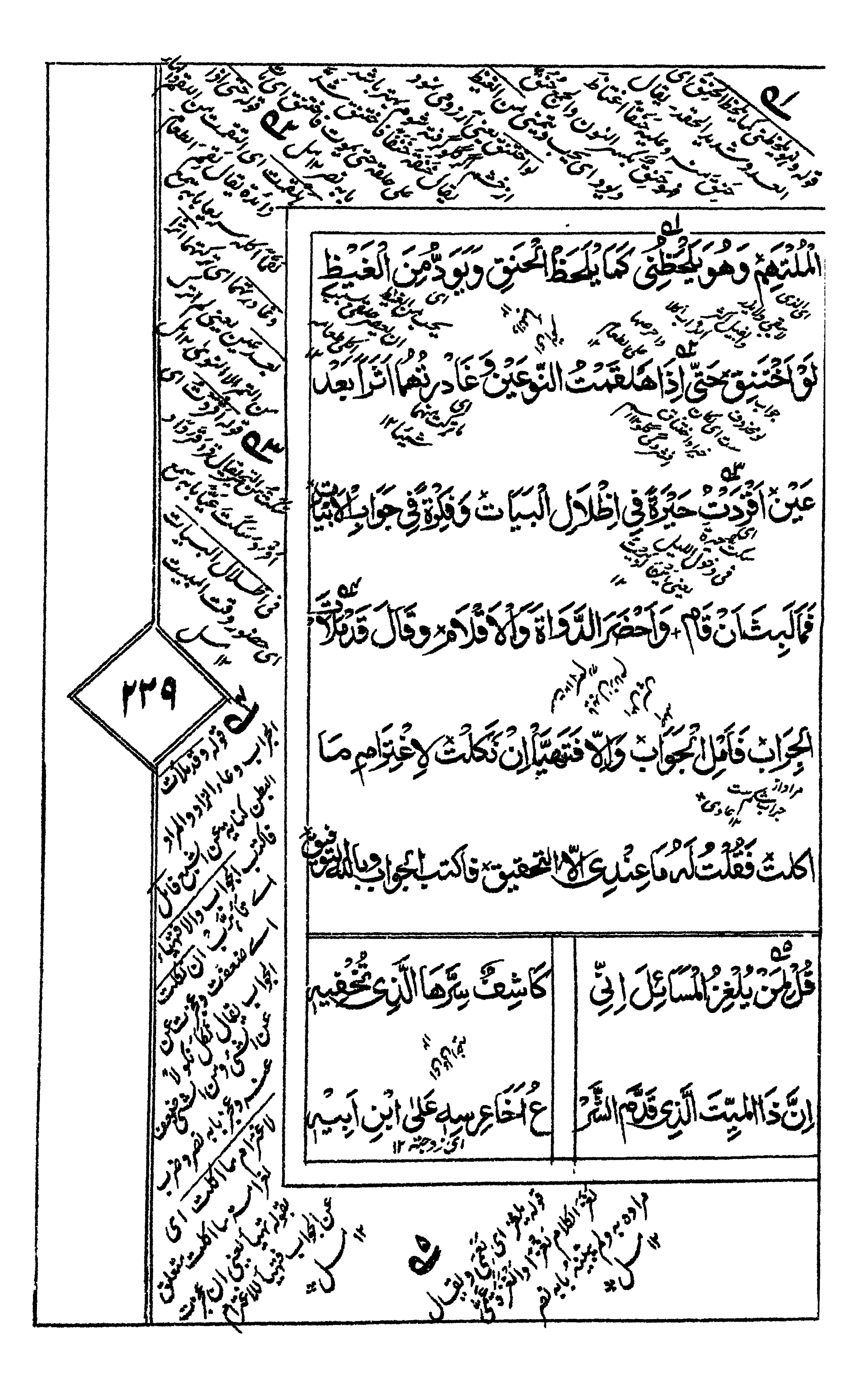
بغرور + وستخبر حقيقة الأمر + وتحمد بذل اللبأ والتمر

فهشّ هشاشة المصدوق وانطلق مغذًّا إلى السوق فما كان

بأسرع من أن أقبل بهما يدلح + ووجهه من التعب يكلح +

فوضعهما لديّ ووضع الممتنّ عليّ وقال اضرب الجيش بالجيش

تخطّ بلذة العيش فحسرت عن ساعد النهم وحملت حملة الفيل



الملتهم وهو يلحظني كما يلحظ الحنق ويود من الغيظ

لو اختنق حتى اذا التقمت النوعين وغادرتهما اثرا بعد

عين افردت حيرة في اطلال البيات وفكرة في جواب الابيات

فلما البشان قام واحضر الدواة والاقلام وقال قد ملأت

الجراب فامل الجواب والا فتهيا ان تكلت لاغترام ما

اكلت فقلت له ما عندي الا التحقيق فاكتب الجواب وبالله التوفيق

قل لمن يلغز المسائل اني	كاشف سرها الذي تخفيه
ان ذا الميت الذي قدم الشر	ع اخا عرسه على ابن ابيه

رَجُلٌ زَوَّجَ ابْنَهُ عَنْ رِضَاهُ ... بِحَمَاةٍ لَهُ وَلَا غَرْوَ فِيهِ

ثُمَّ مَاتَ ابْنُهُ وَقَدْ عَلِقَتْ مِنْهُ ... فَجَاءَتْ بِابْنٍ بِيُسْرِ ذَوِيهِ

فَهُوَ ابْنُ ابْنِهِ بِغَيْرِ مِرَاءٍ ... وَأَخُو عِرْسِهِ بِلَا تَمْوِيهِ

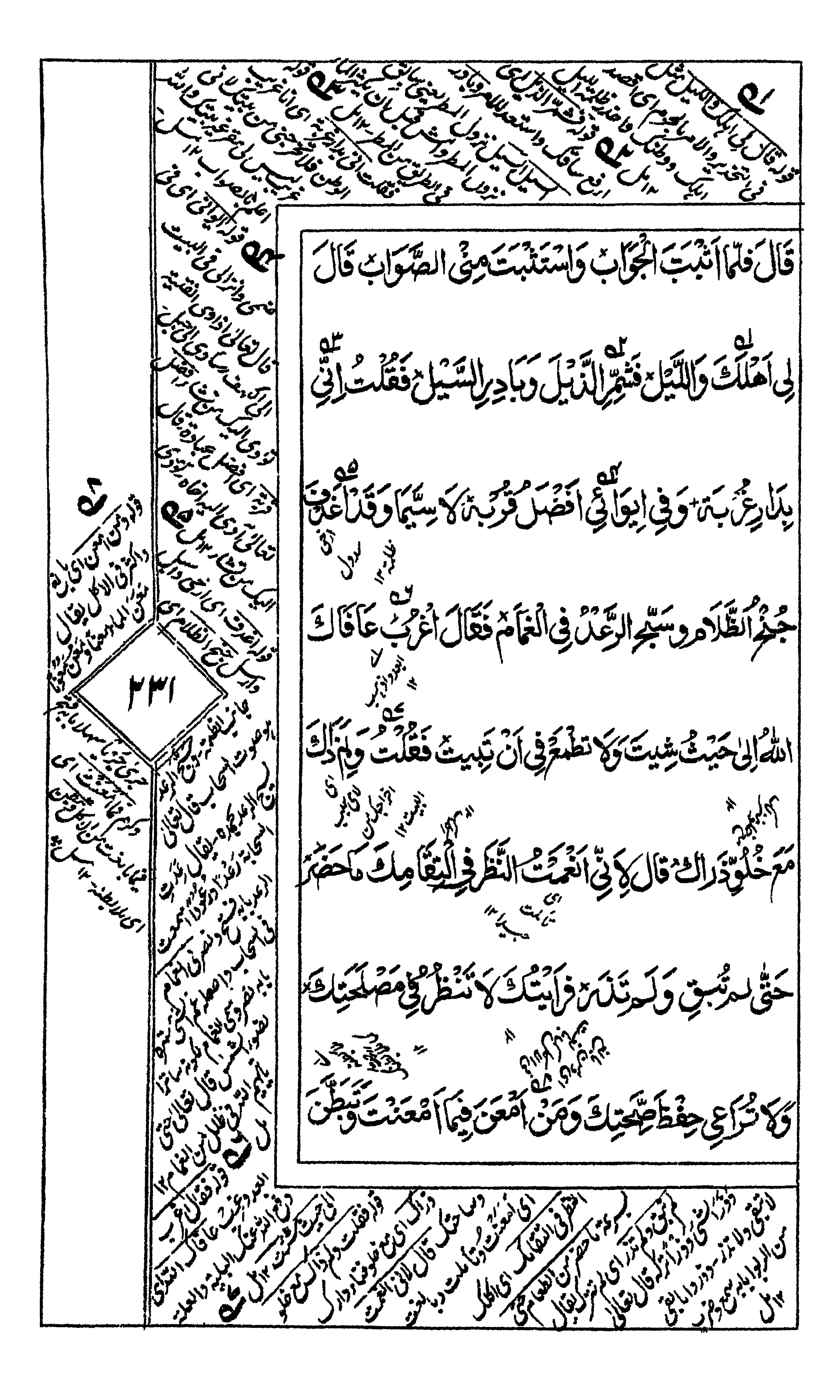
وَابْنُ الِابْنِ الصَّرِيحُ أَدْنَى إِلَى الْجَدِّ ... وَأَوْلَى بِإِرْثِهِ مِنْ أَخِيهِ

فَلِذَا حِينَ مَاتَ أَوْجَبَ لِلزَّوْجَةِ ... ثُمْنَ التُّرَاثِ تَسْتَوْفِيهِ

وَحَوَى ابْنُ ابْنِهِ الَّذِي هُوَ فِي الْأَصْلِ ... أَخُوهَا مِنْ أُمِّهَا بَاقِيَهُ

وَتَخَلَّى الْأَخُ الشَّقِيقُ مِنَ الْإِرْثِ ... وَقُلْنَا يَكْفِيكَ أَنْ تَبْكِيَهُ

هَاكَ مِنِّي الْفُتْيَا الَّتِي يَحْتَذِيهَا ... كُلُّ قَاضٍ يَقْضِي وَكُلُّ فَقِيهِ



قَالَ فَلَمَّا أَثْبَتَ الْجَوَابَ وَاسْتَثْبَتَ مِنِّي الصَّوَابَ قَالَ

لِي أَهْلَكَ وَاللَّيْلَ فَشَمِّرِ الذَّيْلَ وَبَادِرِ السَّيْلَ فَقُلْتُ إِنِّي

بِدَارِ غُرْبَةٍ وَفِي إِيوَائِي أَفْضَلُ قُرْبَةٍ لَا سِيَّمَا وَقَدْ أَغْدَفَ

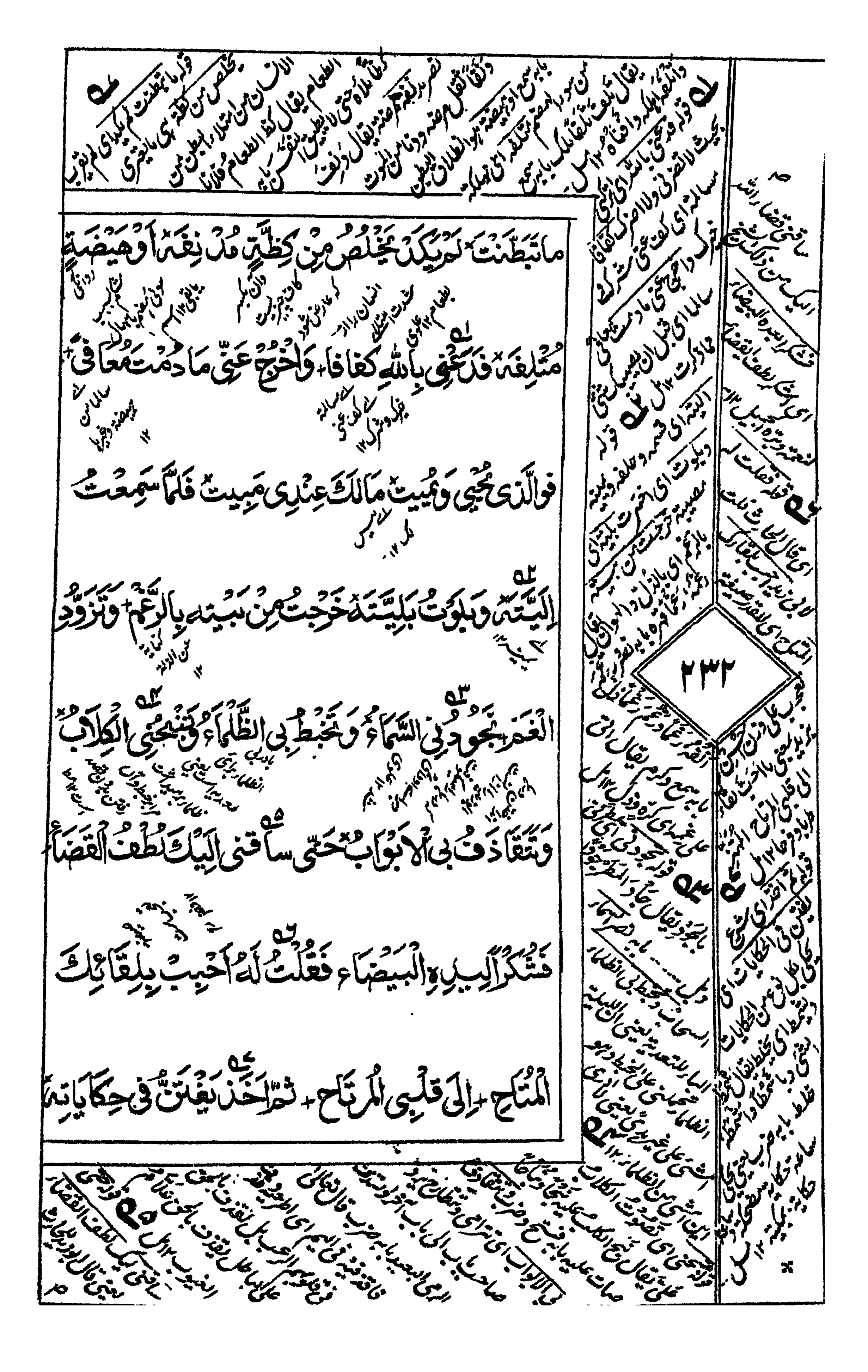
جُنْحُ الظَّلَامِ وَسَحَّ الرَّعْدُ فِي الْغَمَامِ فَقَالَ اُغْرُبْ عَافَاكَ

اللهُ إِلَى حَيْثُ شِئْتَ وَلَا تَطْمَعْ فِي أَنْ تَبِيتَ فَقُلْتُ وَلِمَ ذَاكَ

مَعَ خُلُوِّ ذَرَاكَ قَالَ لِأَنِّي أَنْعَمْتُ النَّظَرَ فِي تِلْقَامِكَ مَا حَضَرَ

حَتَّى لَمْ تُبْقِ وَلَمْ تَذَرْ فَرَأَيْتُكَ لَا تَنْظُرُ فِي مَصْلَحَتِكَ

وَلَا تُرَاعِي حِفْظَ صِحَّتِكَ وَمَنْ أَمْعَنَ فِيمَا أَمْعَنْتَ وَتَبَطَّنَ



مَا أَبْطَنْتُ، لَمْ يَكَدْ يَخْلُصُ مِنْ كِظَّةٍ مُدْنِفَةٍ أَوْ هَيْضَةٍ

مُتْلِفَةٍ، فَدَعْنِي بِاللهِ كَفَافاً، وَاخْرُجْ عَنِّي مَا دُمْتَ مُعَافىً،

فَوَالَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ مَا لَكَ عِنْدِي مَبِيتٌ، فَلَمَّا سَمِعْتُ

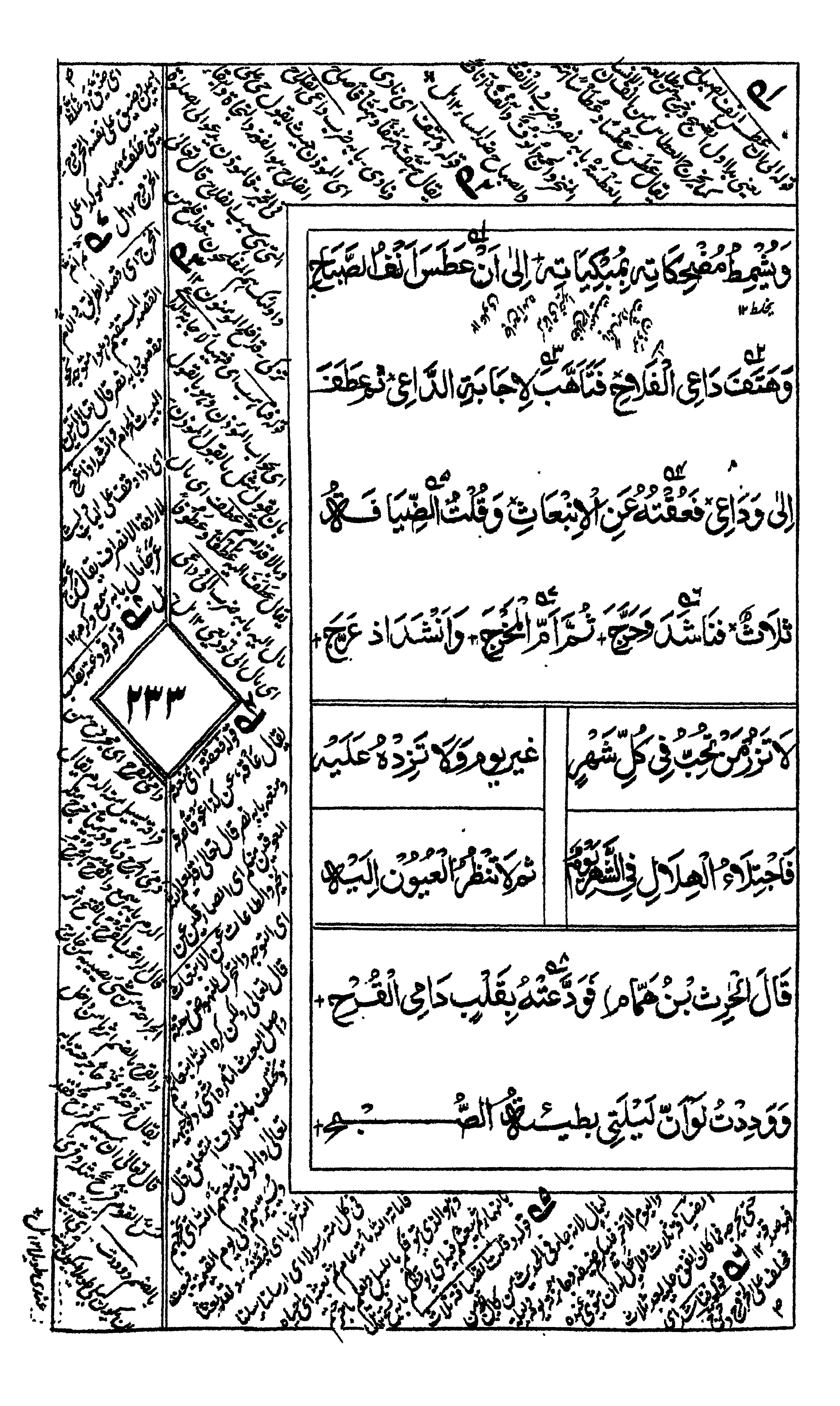
الْأَلِيَّةَ، وَبَلَوْتُ بَلِيَّتَهُ، خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِهِ بِالرَّغْمِ، وَتَزَوَّدْتُ

الْغَمَّ، تَجُودُ بِي السَّمَاءُ، وَتَخْبِطُ بِي الظَّلْمَاءُ، وَتَنْبَحُنِي الْكِلَابُ،

وَتَتَقَاذَفُ بِي الْأَبْوَابُ، حَتَّى سَاقَنِي إِلَيْكَ لُطْفُ الْقَضَاءِ،

فَتَشْكُرُ الْيَدَ الْبَيْضَاءَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَحْبِبْ بِلِقَائِكَ

الْمُتَاحِ، إِلَى قَلْبِي الْمُرْتَاحِ، ثُمَّ أَخَذَ يَفْتَنُّ فِي حِكَايَاتِهِ



وشمط مضحكاته بمبكياته الى ان عطس انف الصباح

وهتف داعي الفلاح فتاهب لاجابة الداعي ثم عطف

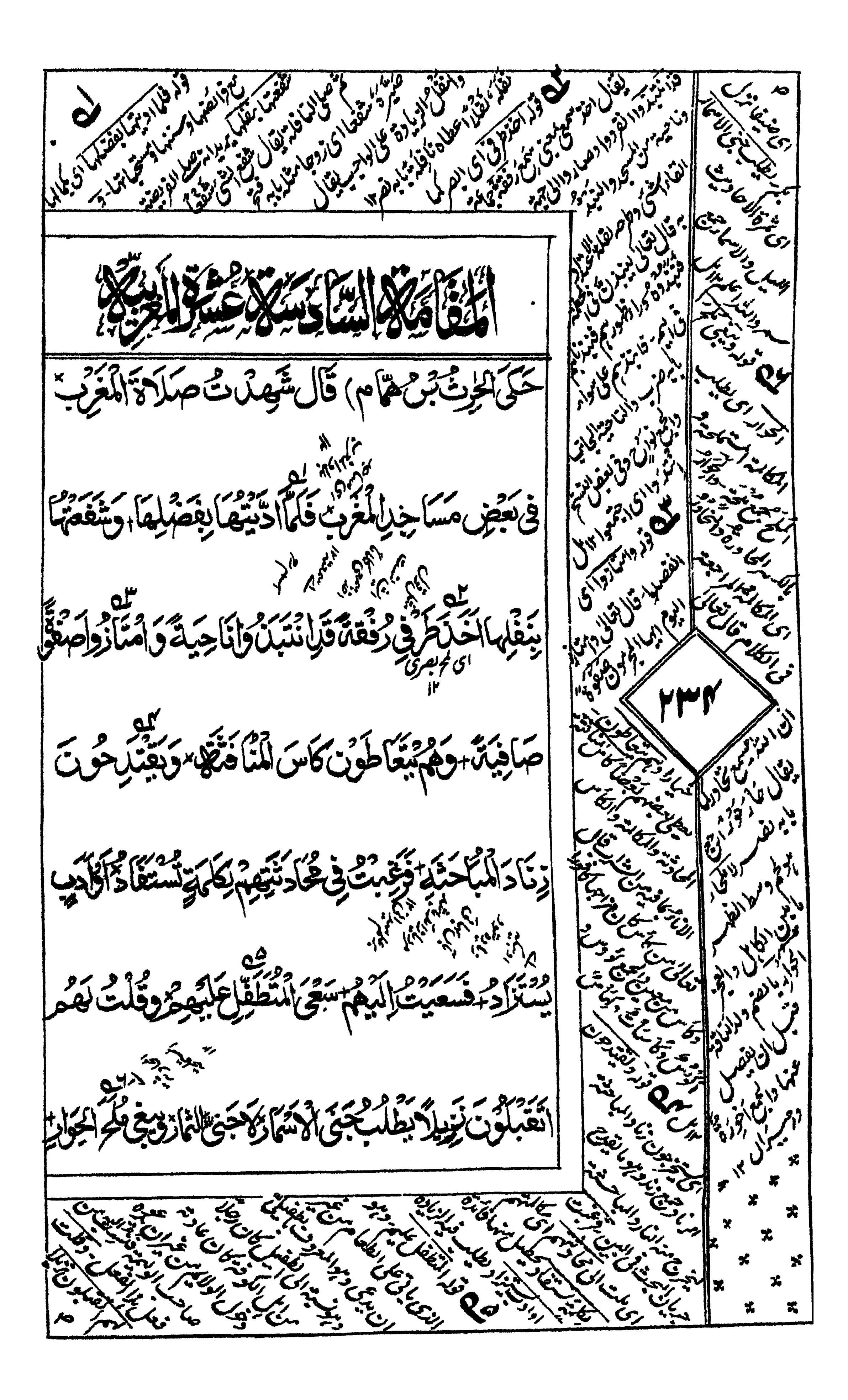
الى وداعي فعقته عن الانبعاث وقلت الضيافة

ثلاث فناشد وحرج ثم ام المخرج وانشد اذ عرج

لا تزر من تحب في كل شهر	غير يوم ولا تزده عليه
فاجتلاء الهلال في الشهر يوم	ثم لا تنظر العيون اليه

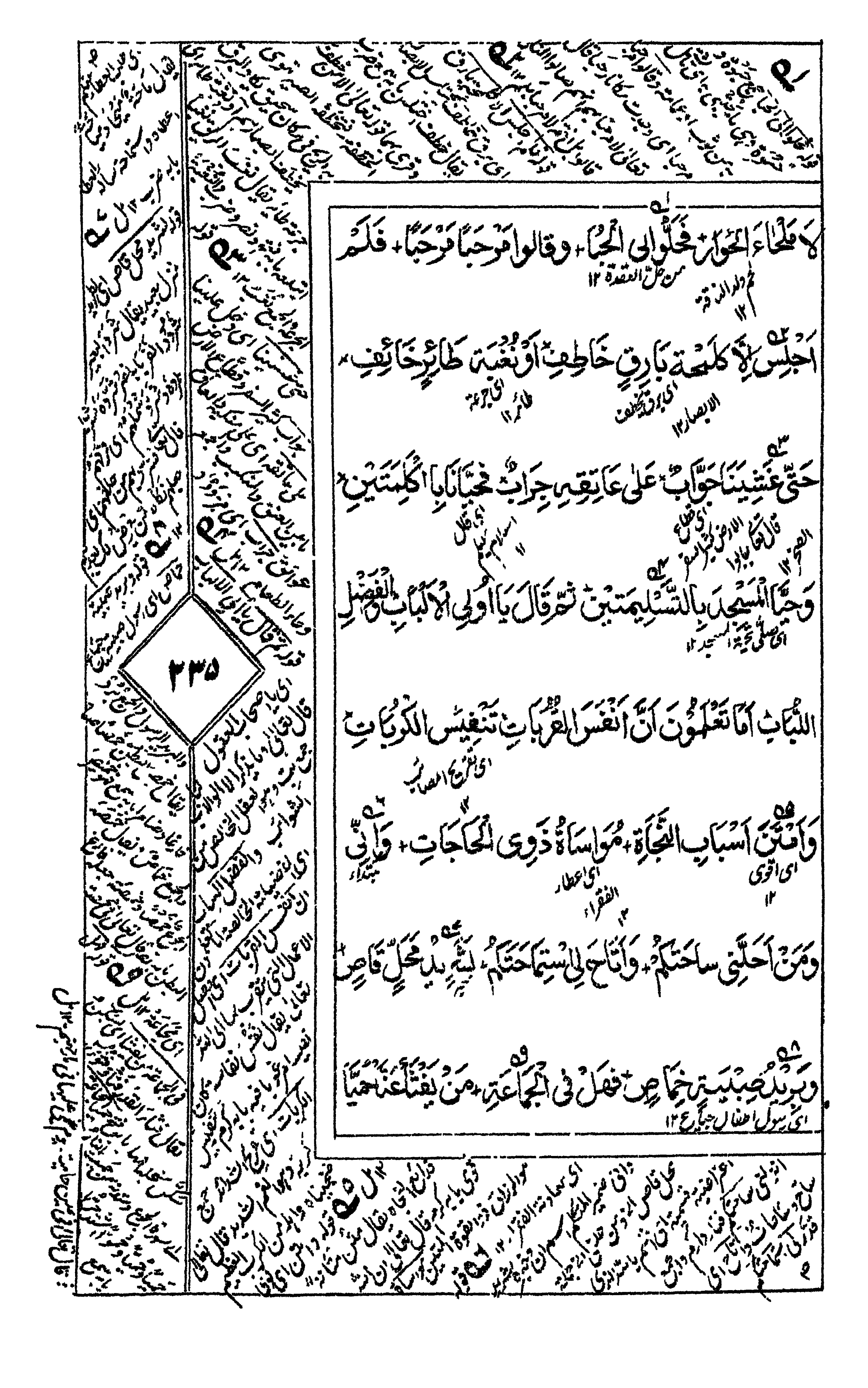
قال الحرث بن همام فودعته بقلب دامي القرح

ووددت لو ان ليلتي بطيئة الصبح



المقامة السادسة عشرة المغربية

حكى الحارث بن همام قال شهدت صلاة المغرب في بعض مساجد المغرب فلما أديتها بفضلها، وشفعتها بنفلها، أخذ طرفي رفقة قد انتبذوا ناحية وامتازوا صفوةً صافيةً، وهم يتعاطون كأس المنافثة، ويقتدحون زناد المباحثة، فرغبت في محادثتهم لكلمةٍ تستفاد أو أدبٍ يستزاد، فسعيت إليهم سعي المتطفل عليهم، وقلت لهم أتقبلون نزيلاً يطلب جنى الأسمار لا جنى الثمار ويبغي ملح الحوار



لا ملحاء الحوار + فحلّوا الى الحباء + وقالوا مرحبًا مرحبًا + فلم

اجلس الّا كلمحة بارقٍ خاطفٍ او نغبة طائرٍ خائفٍ +

حتّى غشينا جوّابٌ على عاتقه جرابٌ فحيّانا باكلمتين +

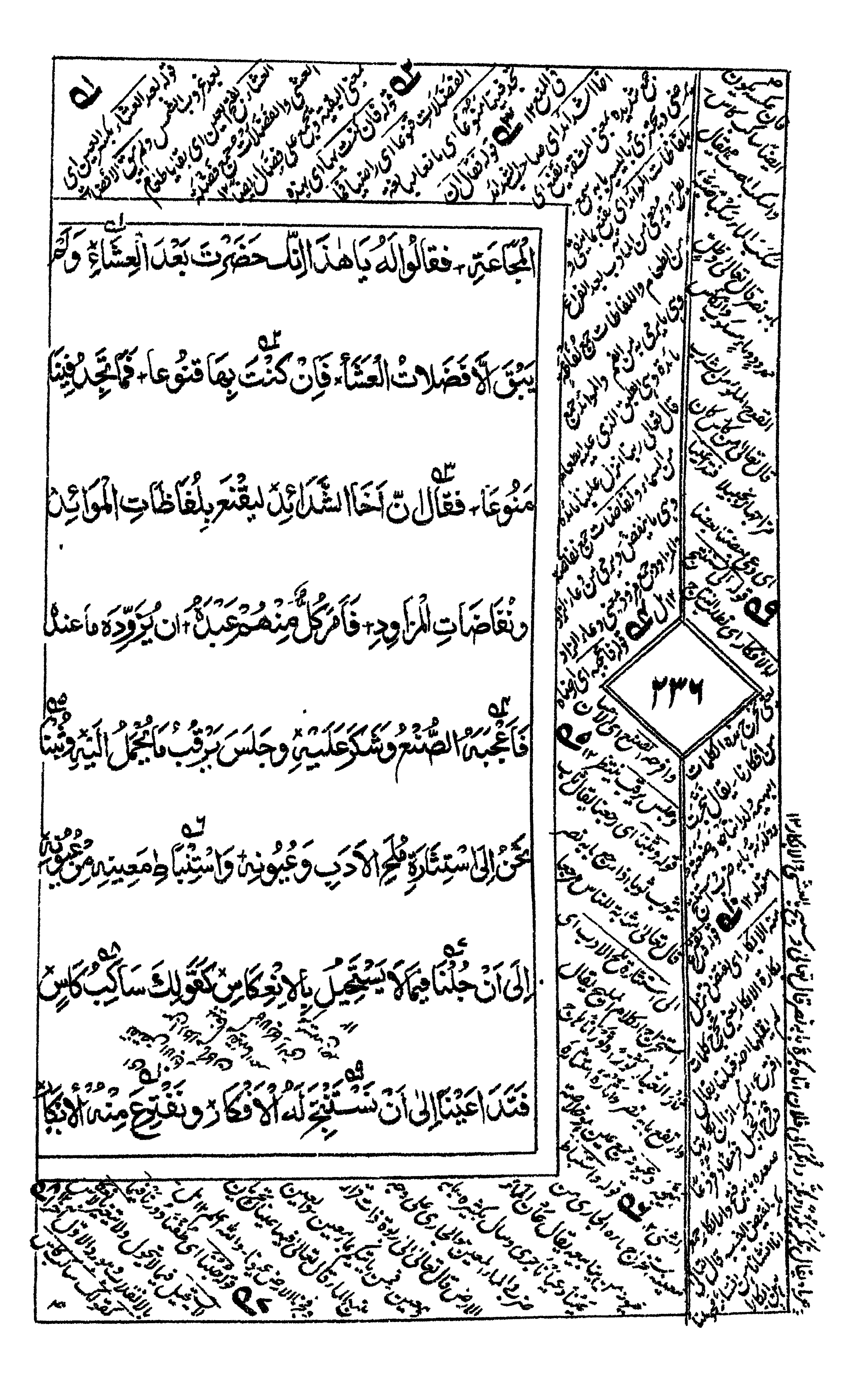
وحيّا المسجد بالتسليمتين ثم قال يا اولى الالباب الفضل

اللّباب اما تعلمون انّ انفس القربات تنفيس الكربات

وامتن اسباب النجاة + مواساة ذوى الحاجات + وانّى

ومن احلّنى ساحتكم + واتاح لى استماحتكم + لبثيث محلٍّ قاصٍ

وبريد صبيةٍ خماصٍ + فهل فى الجماعة + من يفثأ عنّا حميّا



المجاعة. فقالوا له يا هذا انك حضرت بعد العشاء ولم

يبق الا فضلات العشاء. فان كنت بها قنوعا. فما تجد فينا

منوعا. فقال ان اخا الشدائد ليقنع بلفاظات الموائد

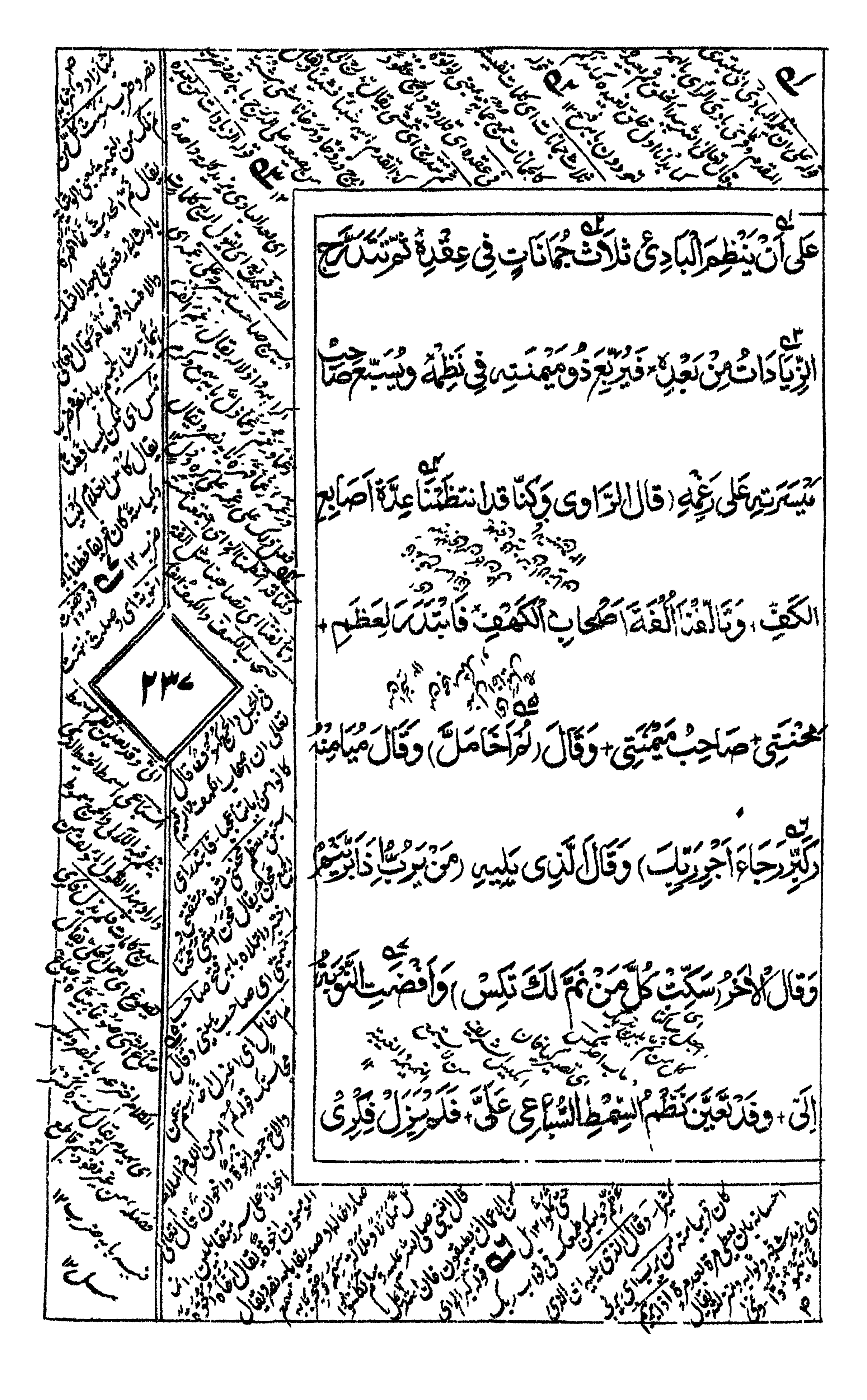
ونفاضات المزاود. فامر كل منهم عبده ان يزوده ما عنده

فاعجبه الصنع وشكر عليه وجلس يرقب ما يحمل اليه وثبنا

نحن الى استثارة ملح الادب وعيونه واستنباط معينه من عيونه

الى ان جلنا فيما لا يستحيل بالانعكاس كقولك ساكب كاس

فتداعينا الى ان نستنتج له الافكار ونفترع منه الابكار



على أن ينظم البادئ ثلاث جمانات في عقدة ثم تندرج

الزيادات من بعد فيرتبع ذو ميمنته في نظمه ويتبع صاحب

ميسرته على غمه (قال الراوي) وكنا قد انتظمنا عدة أصابع

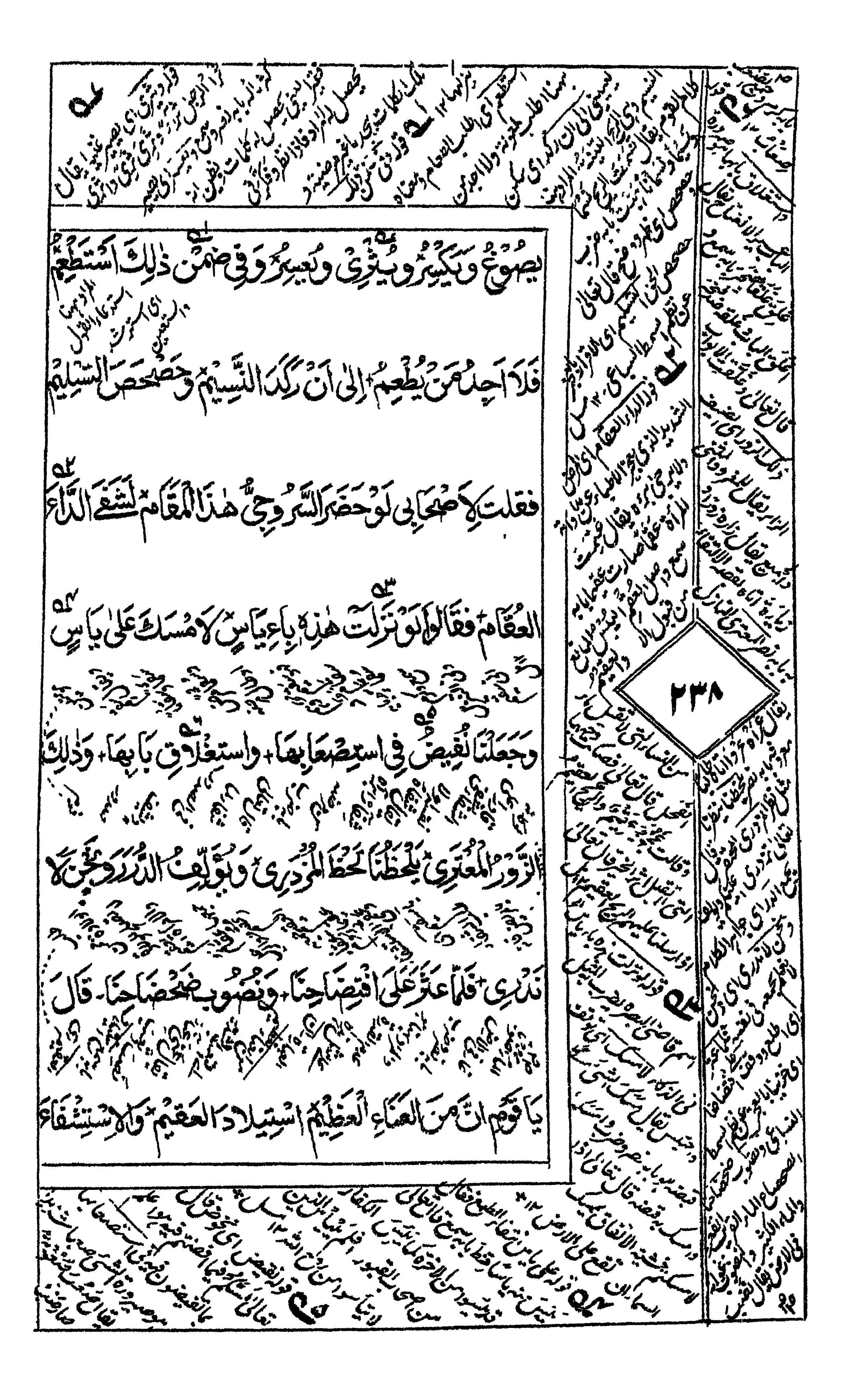
الكف ، وتألفنا ألفة أصحاب الكهف فابتدر لعظم

محنتي صاحب ميمنتي وقال (لم أخامل) وقال ميامنه

(لكن رجاء أجر ربك) وقال الذي يليه (من يرب إذا بريتم

وقال الآخر سكت كل من نم لك تكس) وأفضت النوبة

إلي وقد تعين نظم السمط الشائع علي فلم يزل فكري



يصوغ ويكسر ويثري ويعسر وفي ضمن ذلك استطعم

فلا احد من يطعم الى ان ركد النسيم وحصحص التسليم

فقلت لاصحابي لو حضر السروجي هذا المقام لشفى الداء

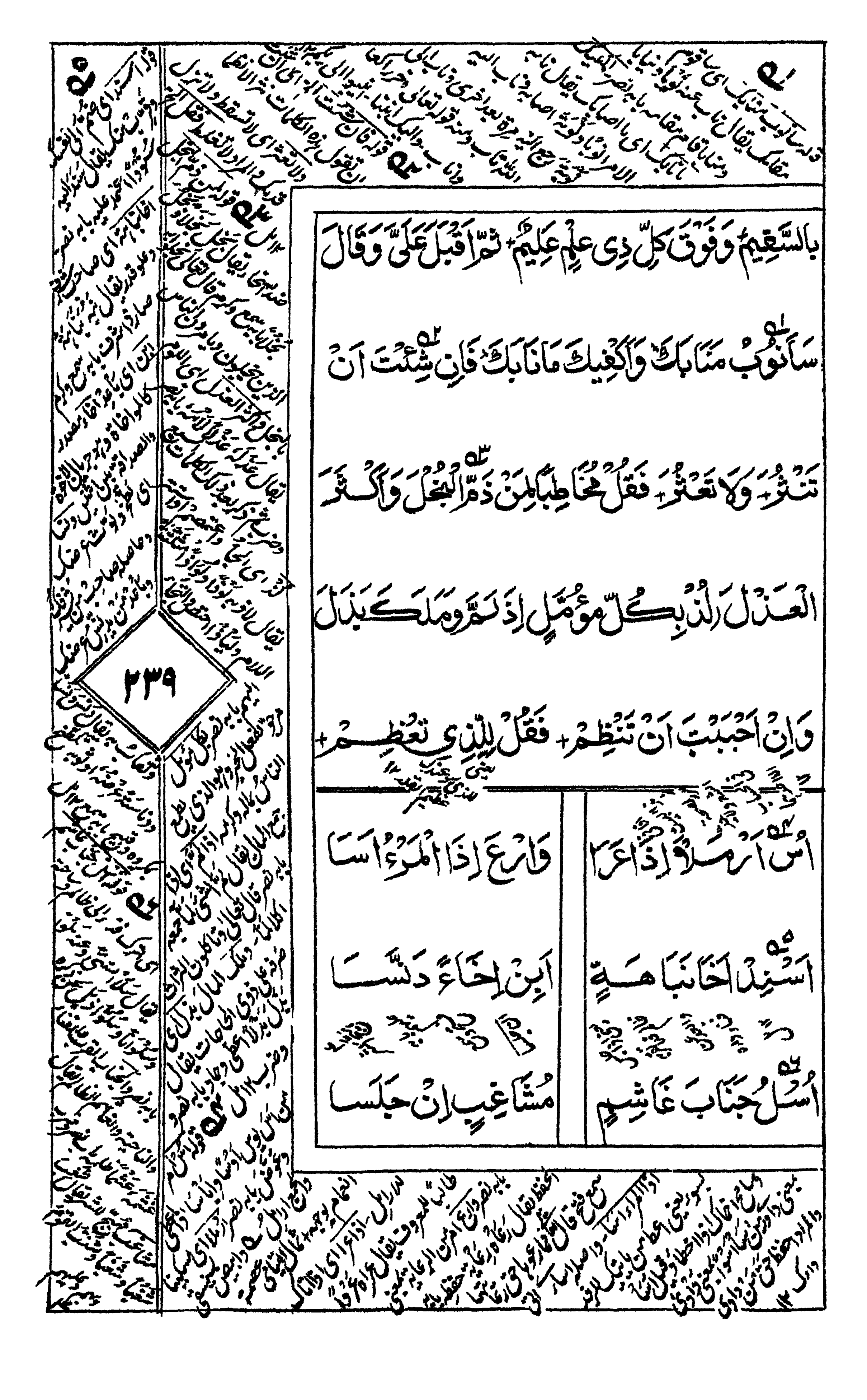
العقام فقالوا لو نزلت هذه باياس لامسك على ياس

وجعلنا نفيض في استصعابها واستغلاق بابها وذلك

الزور المعتري يلحظنا لحظ المزدري ويولف الدرر ونحن لا

ندري فلما عز على اقتضاحنا وبصوب صحصاحنا قال

يا قوم ان من العناء العظيم استيلاد العقيم والاستشفاء



٢٣٩

بالسَّقِيمْ وفوقَ كُلِّ ذي عِلمٍ عليمْ ثمَّ اقبلَ عليَّ وقالَ

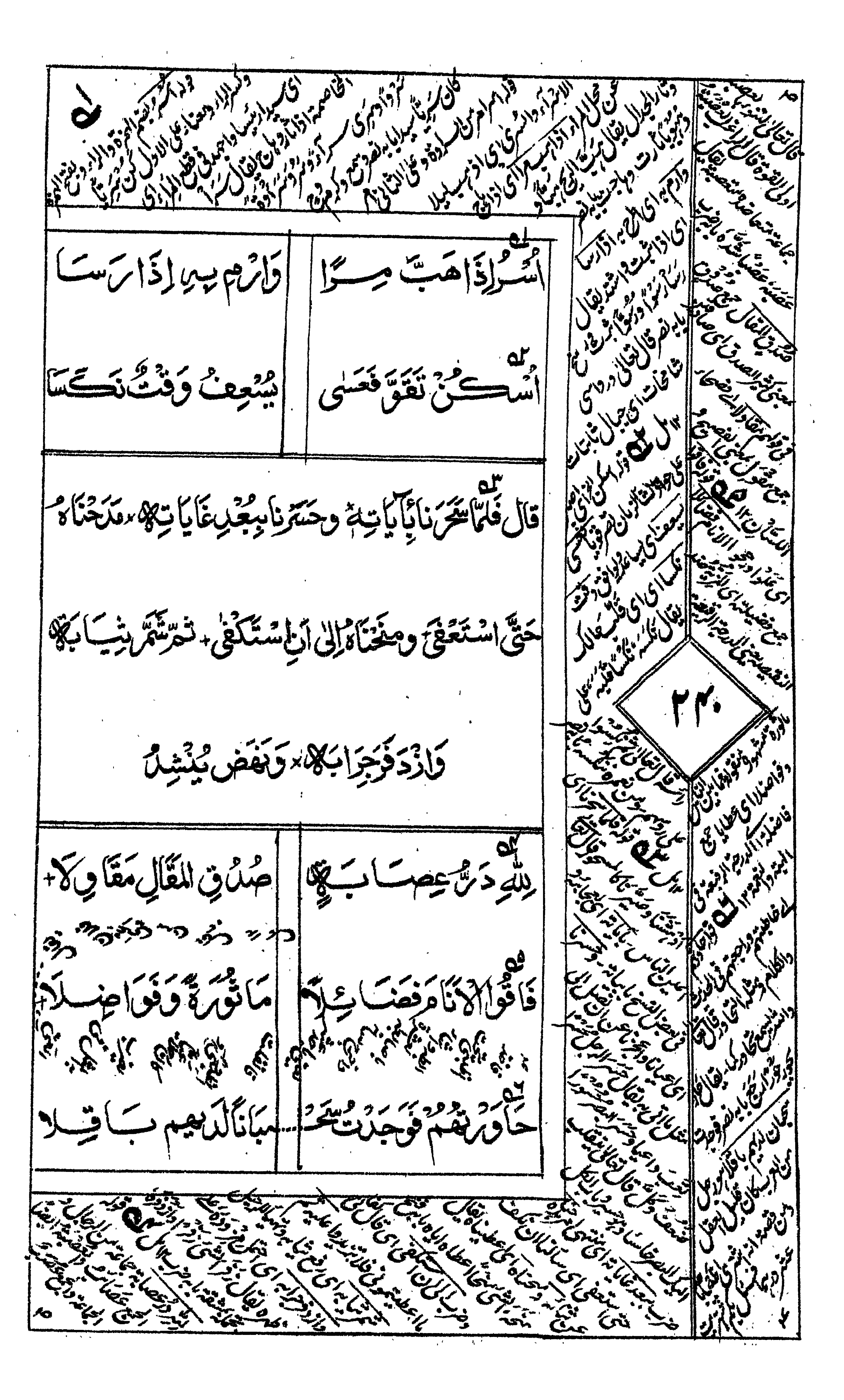
سأنوبُ منابكَ واكفيكَ ما نابكَ فانْ شئتَ انْ

تنثُرَ ولا تعثُرَ فقلْ مخاطبًا لمن ذمَّ البخلَ واكثرَ

العذلَ لُذْ بكُلِّ مؤمَّلٍ اذ نمَّ وملكَ بذلَ

وانْ احببتَ انْ تنظِمَ فقلْ للذي تعظِمُ

أسْ أرملاً إذا عرا	وارعَ إذا المرءُ أسا
أسنِدْ أخا نباهةٍ	أبِنْ إخاءً دلَّسا
أسِلْ جنابَ غاشمٍ	مُشاغِبٍ إنْ جلسا



أُسُرٌ إذا هَبَّ مِرًّا ... وارِمْ بِهِ إذا رَسَا

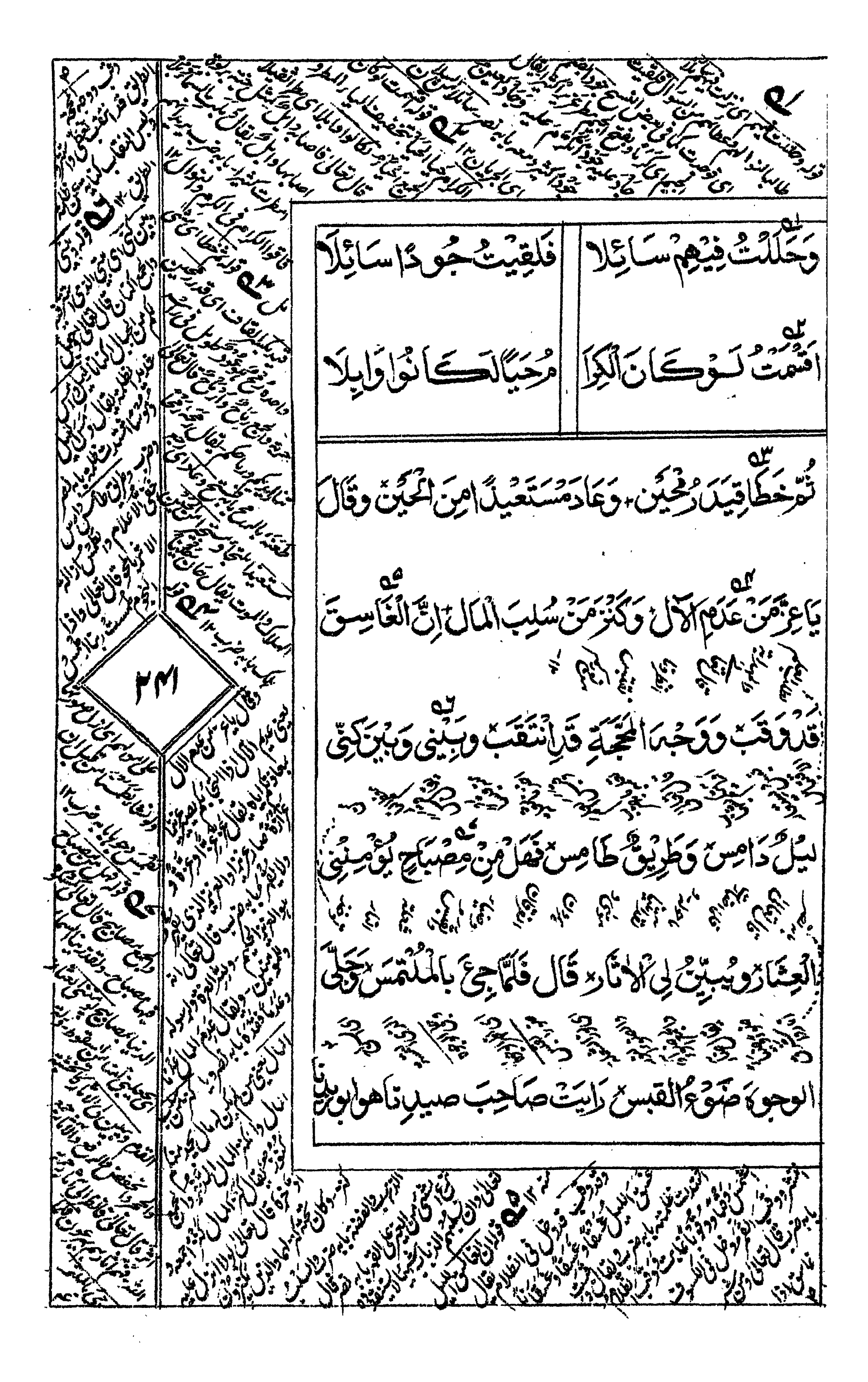
أُسكُنْ تَقَوَّ فَعَسَى ... يُسْعِفُ وَقْتٌ نَكَسَا

قال فلمّا سَحَرَنا بآياتِهِ وحَسَرَنا بِبُعدِ غاياتِهِ مَدَحْناهُ حتّى استَعفَى ومَنَحْناهُ إلى أنِ استَكفَى ثمّ شَمَّرَ ثِيابَهُ وازْدَفَرَ جِرابَهُ ونَهَضَ يُنْشِدُ

لِلّهِ دَرُّ عِصابَةٍ ... صُدُقِ المَقالِ مَقاوِلِ

فاقُوا الأنامَ فضائلاً ... مأثورةً وفَواضِلا

حاوَرْتُهُم فوجدتُ سَحـ ... ـبانَ لَدَيْهِم باقِلا



وحللت فيهم سائلا	فلقيت جودا سائلا
اقسمت لو كان الكرا	م حيا لكانوا وابلا

ثم خطا قيد رمحين، وعاد مستعيذا من الحين وقال

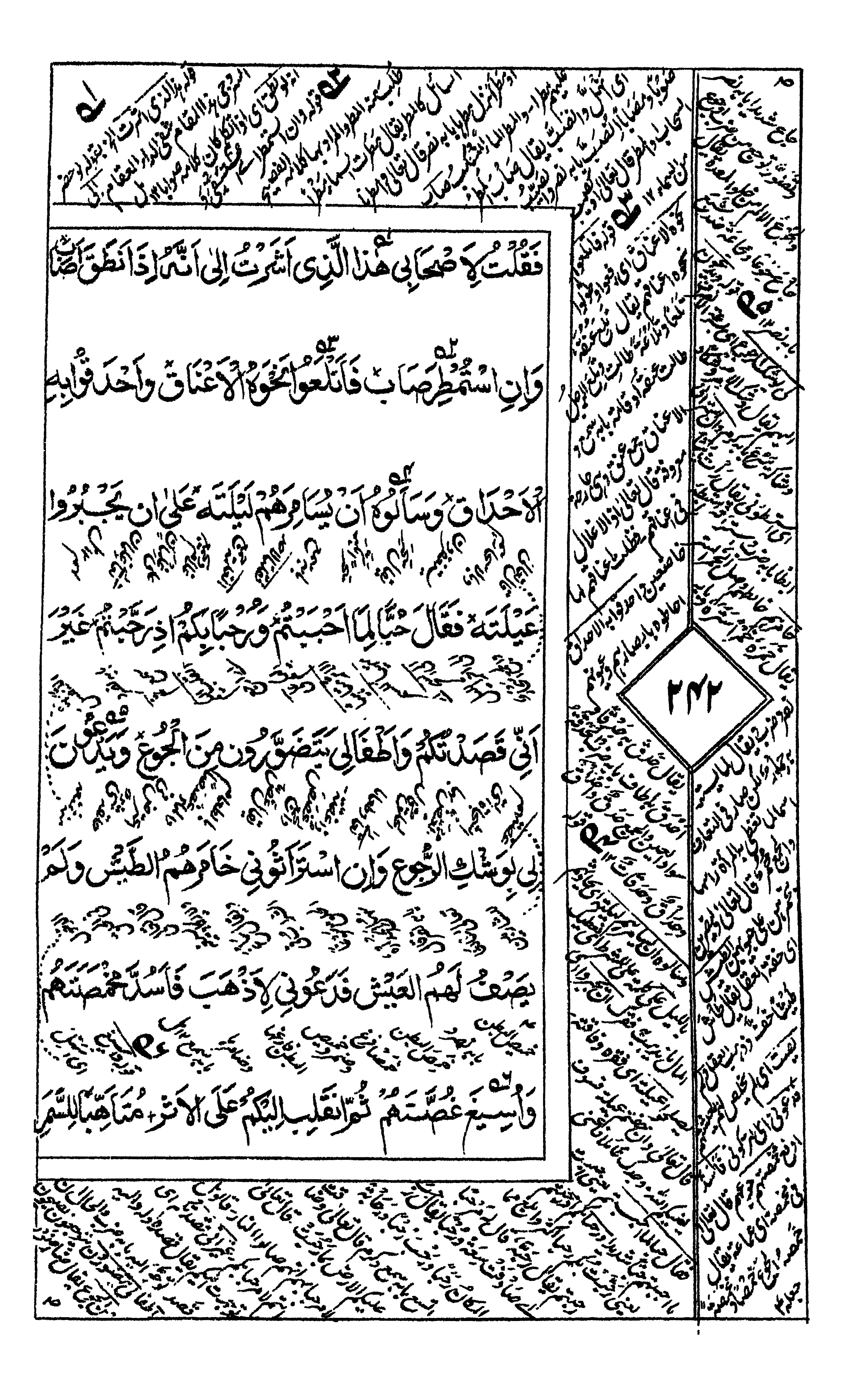
يا عز من عدم الآل وكنز من سلب المال ان الغاسق

قد وقب ووجه المحجة قد انتقب وبيني وبين كني

ليل دامس وطريق طامس فهل من مصباح يؤمنني

العثار ويبين لي الآثار قال فلما جيء بالملتمس وجلى

الوجوه ضوء القبس رأيت صاحب صيدنا هو ابو زيد



فقلت لاصحابي هذا الذي اشرت الى انه اذا انطق اصاب

وان استمطر صاب فاتلعوا نحوه الاعناق واخذ قوابه

الاحداق وسألوه ان يسامرهم ليلته على ان يجبروا

عيلته فقال حبا لما احببتم وحبا بكم اذ رحبتم غير

اني قصدتكم واطفالي يتضورون من الجوع ويدعون

لي بوشك الرجوع وان استرأتوني خامرهم الطيش ولم

يصف لهم العيش فدعوني لاذهب فاسد مخمصتهم

واسيغ غصتهم ثم انقلب اليكم على الاثر متناهبا للسمر



إِلَى السَّحَرِ فَقُلْنَا لِأَحَدِ الغِلْمَةِ اتَّبِعْهُ إِلَى فِئَتِهِ لِيَكُونَ

أَسْرَعَ لِفَيْئَتِهِ فَانْطَلَقَ مَعَهُ مُضْطَبِنًا جِرَابَهُ وَمُحْتَثًّا

إِيَابَهُ فَأَبْطَأَ بُطْأً جَاوَزَ حَدَّهُ ثُمَّ عَادَ الغُلَامُ وَحْدَهُ فَقُلْنَا

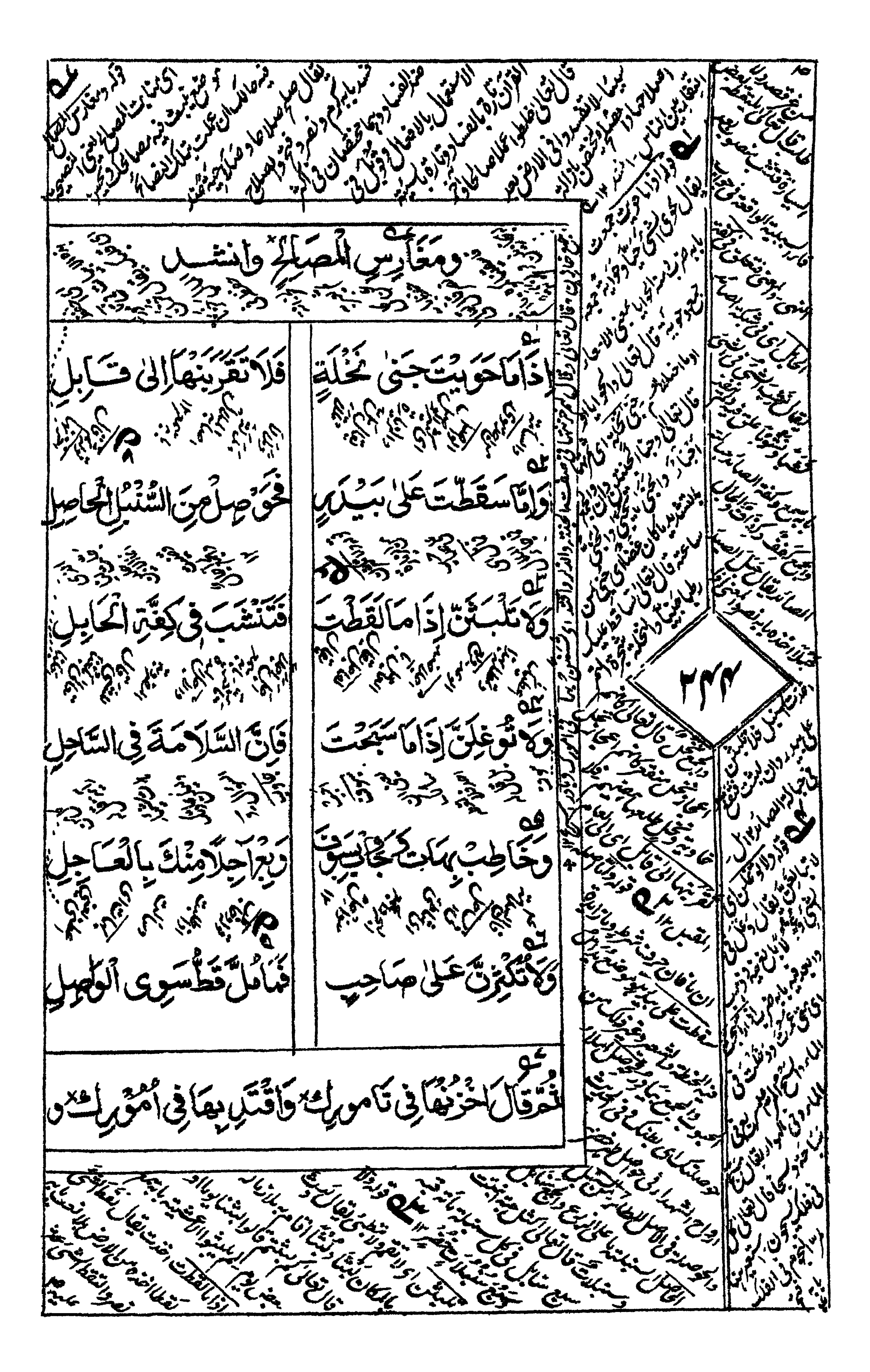
لَهُ مَا عِنْدَكَ مِنَ الحَدِيثِ عَنِ الخَبِيثِ فَقَالَ أَخَذَ بِي

فِي طُرُقٍ مُتْعِبَةٍ وَسُبُلٍ مُتَشَعِّبَةٍ حَتَّى أَفْضَيْنَا إِلَى دُوَيْرَةٍ

خَرِبَةٍ فَقَالَ هٰهُنَا مُنَاخِي وَوَكْرُ أَفْرَاخِي ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بَابَهُ

وَاخْتَلَجَ مِنِّي جِرَابَهُ وَقَالَ لَعَمْرِي لَقَدْ خَفَّفْتَ عَنِّي وَاسْتَوْجَبْتَ

الحُسْنَى مِنِّي فَهَاكَ نَصِيحَةً هِيَ مِنْ نَفَائِسِ النَّصَائِحِ



ومغارس المصالح وانشد

إذا ما حويت جنى نخلة ... فلا تقربنها إلى قابل

وإما سقطت على بيدر ... فحوصل من السنبل الحاصل

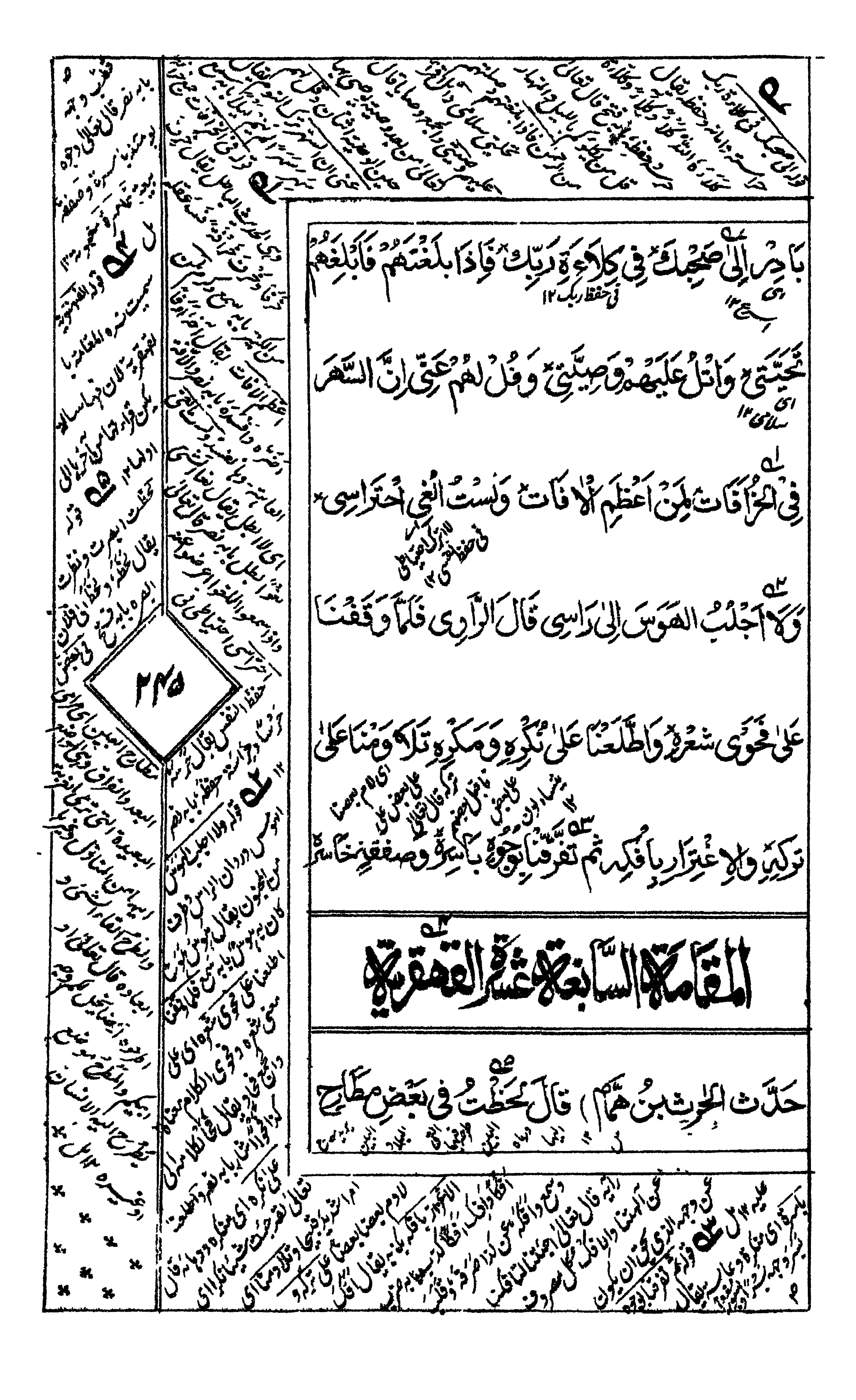
ولا تلبثن إذا ما لقطت ... فتنشب في كفة الحابل

ولا توغلن إذا ما سبحت ... فإن السلامة في الساحل

وخاطب بهاتك مجاجيرك ... وبع آجلا منك بالعاجل

ولا تكثرن على صاحب ... فما مل قط سوى الواصل

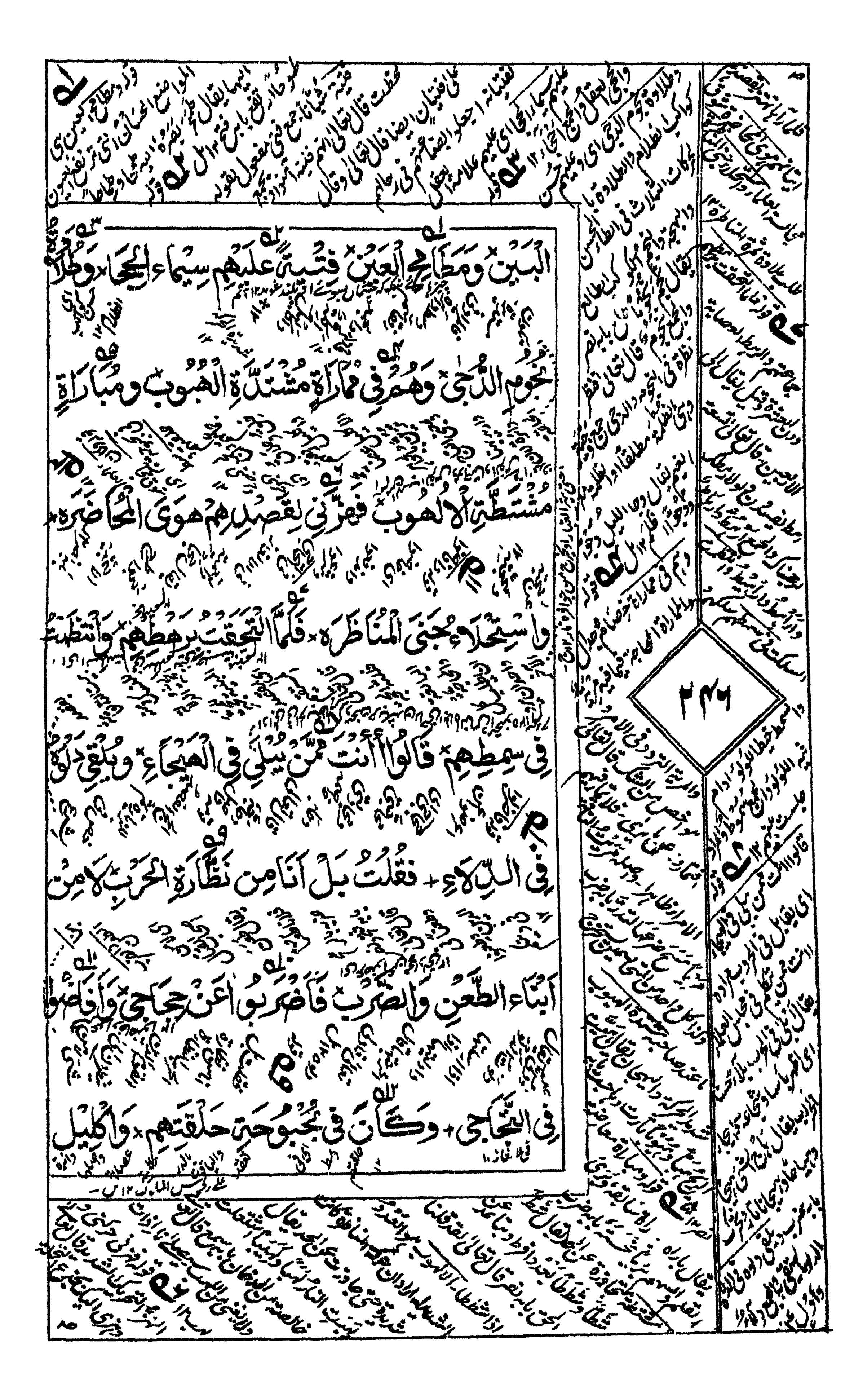
ثم قال احرزها في تامورك واقتد بها في أمورك و



بادِرْ إلى صَحْبِكَ في كِلاءةِ رَبِّكَ فإذا بَلَغْتَهُمْ فأبْلِغْهُمْ
تَحِيَّتي واتْلُ عليهِم وَصِيَّتي وقُلْ لهُمْ عنّي إنّ السَّهَرَ
في الخُرافاتِ لَمِنْ أعظمِ الآفاتِ ولَسْتُ أبْغي احْتِراسي
ولا أجْلِبُ الهَوَسَ إلى راسي قالَ الرّاوي فلمّا وقَفْنا
على فَحْوى شِعْرِهِ واطّلَعْنا على نُكْرِهِ ومَكْرِهِ تَلاوَمْنا على
تَرْكِهِ والاغْتِرارِ بإفْكِهِ ثمّ تفرّقْنا بوجوهٍ باسِرَةٍ وصَفْقَةٍ خاسِرَةٍ

المقامة السابعة عشرة القهقرية

حدّثَ الحرثُ بنُ همّامٍ قالَ لَحَظْتُ في بعضِ مطارحِ



البين ومطامح العين فتية عليهم سيماء الحجا وطلاوة

نجوم الدجى وهم في مماراة مشتدة الهبوب ومباراة

مشتطة الالهوب فهزني لقصدهم هوى المحاضرة

واستحلاء جنى المناظرة فلما التحقت بربطهم وانتظمت

في سمطهم قالوا انت ممن يلي في الهيجاء ويلقي دلوه

في الدلاء فقلت بل انا من نظارة الحرب لا من

ابناء الطعن والضرب فاضربوا عن حجاجي وافاضوا

في التحاجي وكان في بحبوحة حلقتهم واكليل



رُفْقَتِهِمْ شَيْخٌ قَدْ بَرَتْهُ الْهُمُومُ وَلَوَّحَتْهُ السَّمُومُ

حَتّٰى عَادَ أَنْحَلَ مِنْ قَلَمٍ وَأَقْحَلَ مِنْ جَلَمٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ

يُبْدِي الْعُجَابَ إِذَا أَجَابَ وَيُنْسِي سَحْبَانَ كُلَّمَا أَبَانَ

فَأُعْجِبْتُ بِمَا أُوتِيَ مِنَ الْإِصَابَةِ وَالتَّبْرِيزِ عَلَى تِلْكَ

الْعِصَابَةِ وَمَا زَالَ يَفُضُّ كُلَّ مُعَمًّى وَيُصْمِي فِي كُلِّ مَرْمًى

إِلَى أَنْ خَلَتِ الْجِعَابُ وَنَفِدَ السُّؤَالُ وَالْجَوَابُ فَلَمَّا

رَأَى انْفِضَاضَ الْقَوْمِ وَاضْطِرَارَهُمْ إِلَى الصَّوْمِ عَرَّضَ

بِالْمُطَارَحَةِ وَاسْتَأْذَنَ فِي الْمُفَاتَحَةِ فَقَالُوا لَهُ حَبَّذَا

ومن لنا بذا + فقال أتعرفون رسالة أرضها سماؤها +

وصبحها مساؤها + نسجت على منوالين + وتجلت في لونين

وصلت إلى جهتين + وبدت ذات وجهين + إن غربت

من مشرقها + فناهيك برونقها + وإن طلعت من مغربها

فيا لعجبها + قال فكأن القوم رموا بالصمات + أو حقت

عليهم كلمة الإنصات + فما نبس منهم إنسان + ولا

فاه لأحدهم لسان + فحين رآهم بكما كالأنعام + وصموتا

كالأصنام + قال لهم قد أجلتكم أجل العدة + وأرخيت

لكم طول المدة + ثم ههنا مجمع الشمل وموقف

الفصل (فإن سمحت خواطركم مدحنا + وإن صلدت

زنادكم قدحنا) فقالوا له والله ما لنا في لجة هذا

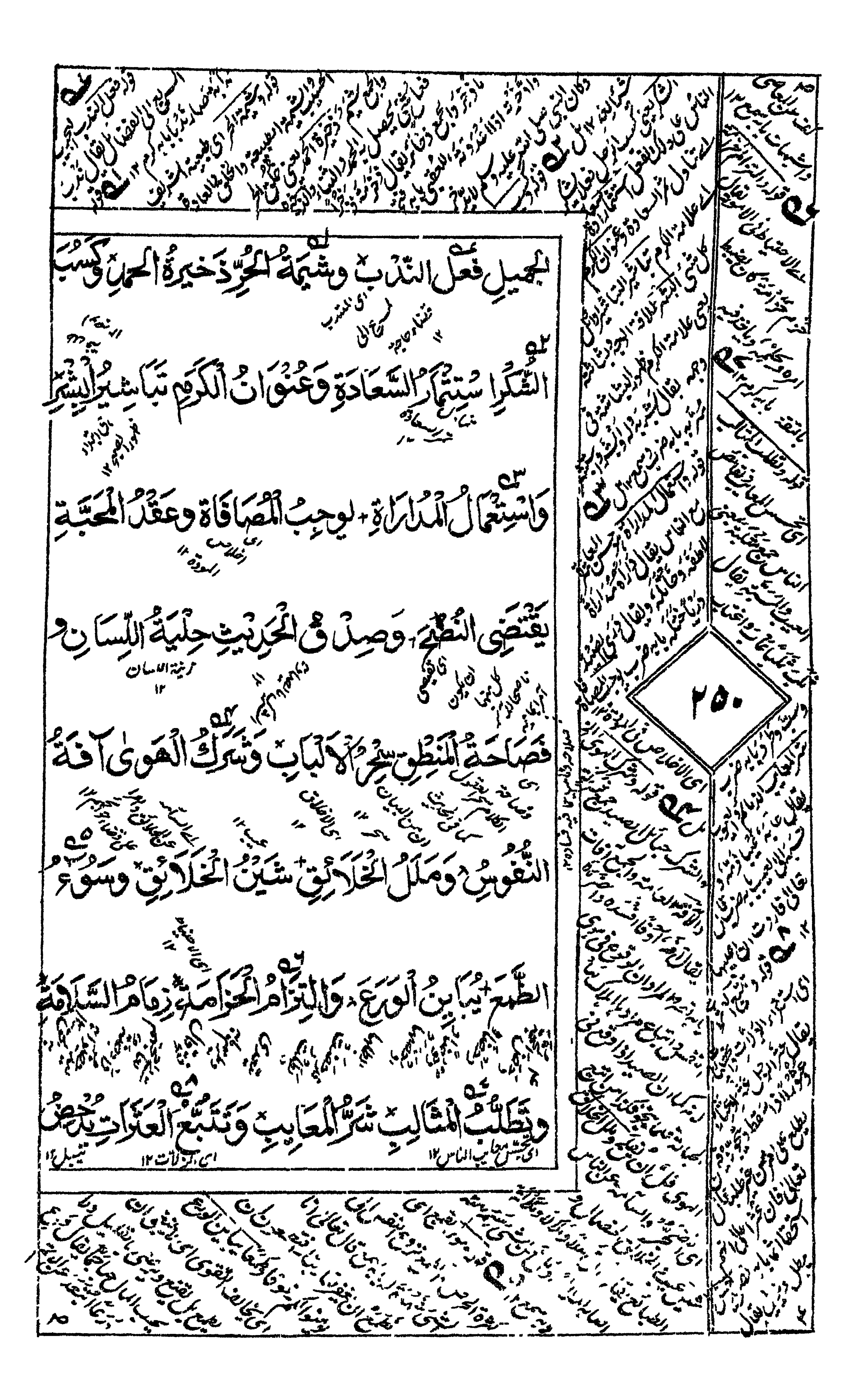
البحر مسبح + ولا في ساحله مسرح + فارح أفكارنا

من الكد + وهنئ العطية بالنقد واتخذنا إخوانا

يثبون إذا وثبت + وينبون متى استنبت +

فأطرق ساعة + ثم قال سمعا لكم وطاعة + فاستملوا

مني + وانقلوا عني + الإنسان صنيعة الإحسان ورب



الجميلِ فعلُ النَّدبِ وشيمةُ الحرِّ ذخيرةُ الحمدِ وكسبُ

الشُّكرِ استثمارُ السَّعادةِ وعنوانُ الكرمِ تباشيرُ البشرِ

واستعمالُ المداراةِ يوجبُ المصافاةَ وعقدُ المحبَّةِ

يقتضي النُّصحَ وصدقُ الحديثِ حليةُ اللِّسانِ و

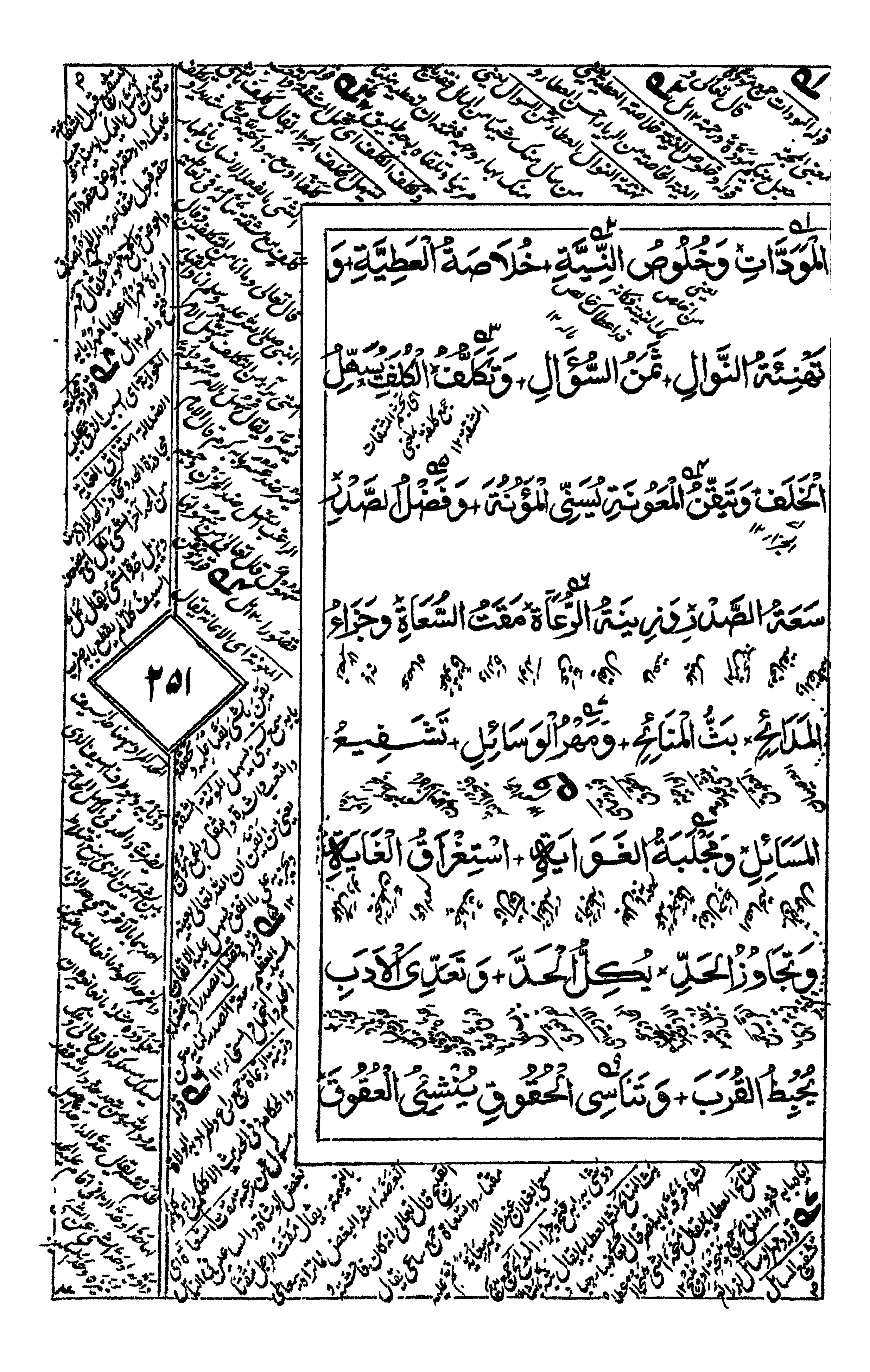
فصاحةُ المنطقِ سحرُ الألبابِ وشركُ الهوى آفةُ

النُّفوسِ وملَلُ الخلائقِ شينُ الخلائقِ وسوءُ

الطَّمعِ يباينُ الورعَ والتزامُ الحزامةِ زمامُ السَّلامةِ

وتطلُّبُ المثالبِ شرُّ المعايبِ وتتبُّعُ العثراتِ يدحضُ

٢٥٠



المودّات وخلوص النيّة، خلاصة العطيّة، و

تهنئة النوال، ثمن السؤال، وتكلّف الكلف يسهّل

الخلف، وتيقّن المعونة يسنّي المؤنة، وفضل الصدر

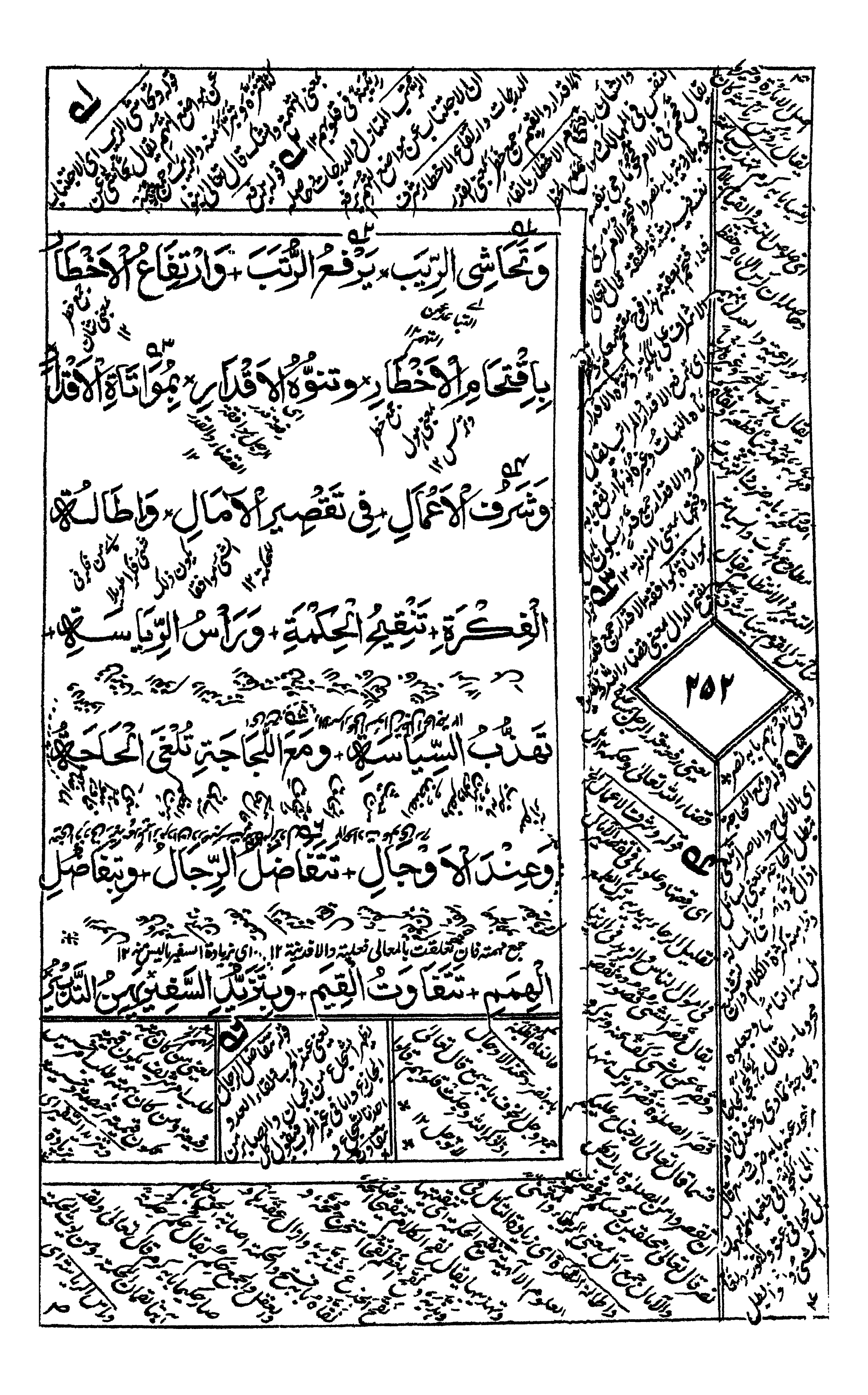
سعة الصدر، وزينة الرعاة مقت السعاة، وجزاء

المدائح بثّ المنائح، ومهر الوسائل تشفيع

المسائل، ومجلبة الغواية استغراق الغاية،

وتجاوز الحدّ يكلّ الحدّ، وتعدّي الأدب

يحبط القرب، وتناسي الحقوق ينشئ العقوق



وتحاشي الرِّيَب، يرفع الرُّتب، وارتفاع الأخطار

باقتحام الأخطار، وتنوّه الأقدار، بمواتاة الأقدار

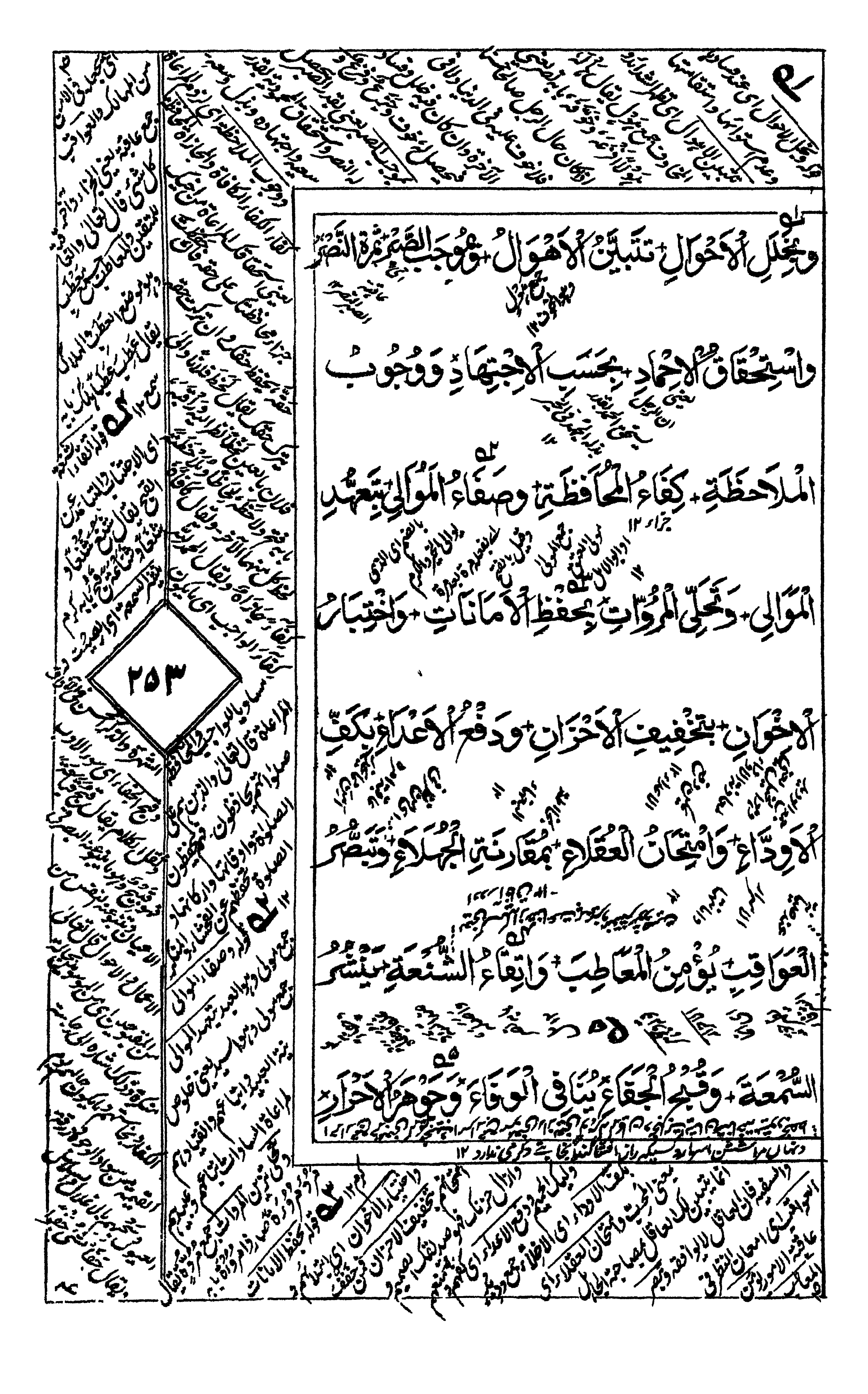
وشرف الأعمال، في تقصير الآمال، وإطالة

الفكرة، تنقّح الحكمة، ورأس الرِّياسة

تهذّب السياسة، ومع اللجاجة تلغى الحاجة

وعند الأوجال، تتفاضل الرِّجال، وبتفاضل

الهمم، تتفاوت القيم، وبتزيّد السفيه من التذكير



وتحلل الأحوال تتبين الأهوال وموجب الصبر ثمرة النصر

واستحقاق الإحماد بحسب الاجتهاد ووجوب

الملاحظة كفاء المحافظة وصفاء الموالي بتعهد

الموالي وتحلي المروات بحفظ الأمانات واختبار

الإخوان بتخفيف الأحزان ودفع الأعداء بكف

الأوداء وامتحان العقلاء بمقارنة الجهلاء وتبصر

العواقب يؤمن المعاطب واتقاء الشنعة ينشر

السمعة وقبح الجفاء ينافي الوفاء وجوهر الأحرار

عِنْدَ الْاَسْرَارِ ثُمَّ قَالَ هٰذِهِ مِائَتَا لَفْظَةٍ تَحْتَوِی عَلٰی

اَدَبٍ وَعِظَةٍ فَمَنْ سَاقَهَا هٰذَا الْمَسَاقَ فَلَا مِرَاءَ وَلَا شِقَاقَ

وَمَنْ رَامَ عَكْسَ قَالِبِهَا وَاَنْ يَرُدَّهَا عَلٰی عَقِبِهَا فَلْيَقُلْ

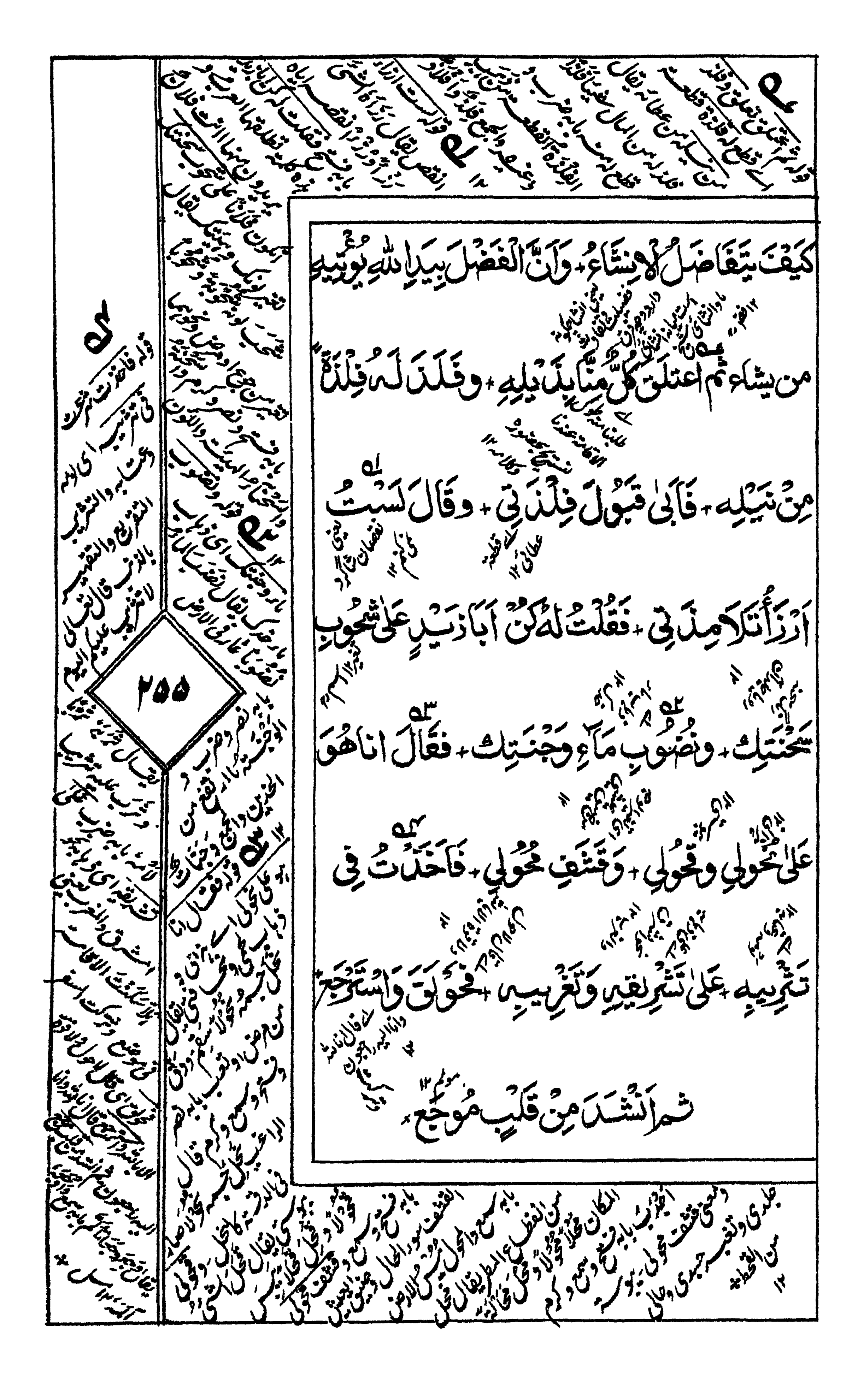
الْاَسْرَارُ عِنْدَ الْاَحْرَارِ وَجَوَاهِرُ الْوَفَاءِ يُنَافِی الْجَفَاءَ وَقُبْحُ

السُّمْعَةِ يَنْشُرُ الشُّنْعَةَ ثُمَّ عَلٰی هٰذَا الْمَسْحَبِ فَلْيَسْحَبْهَا

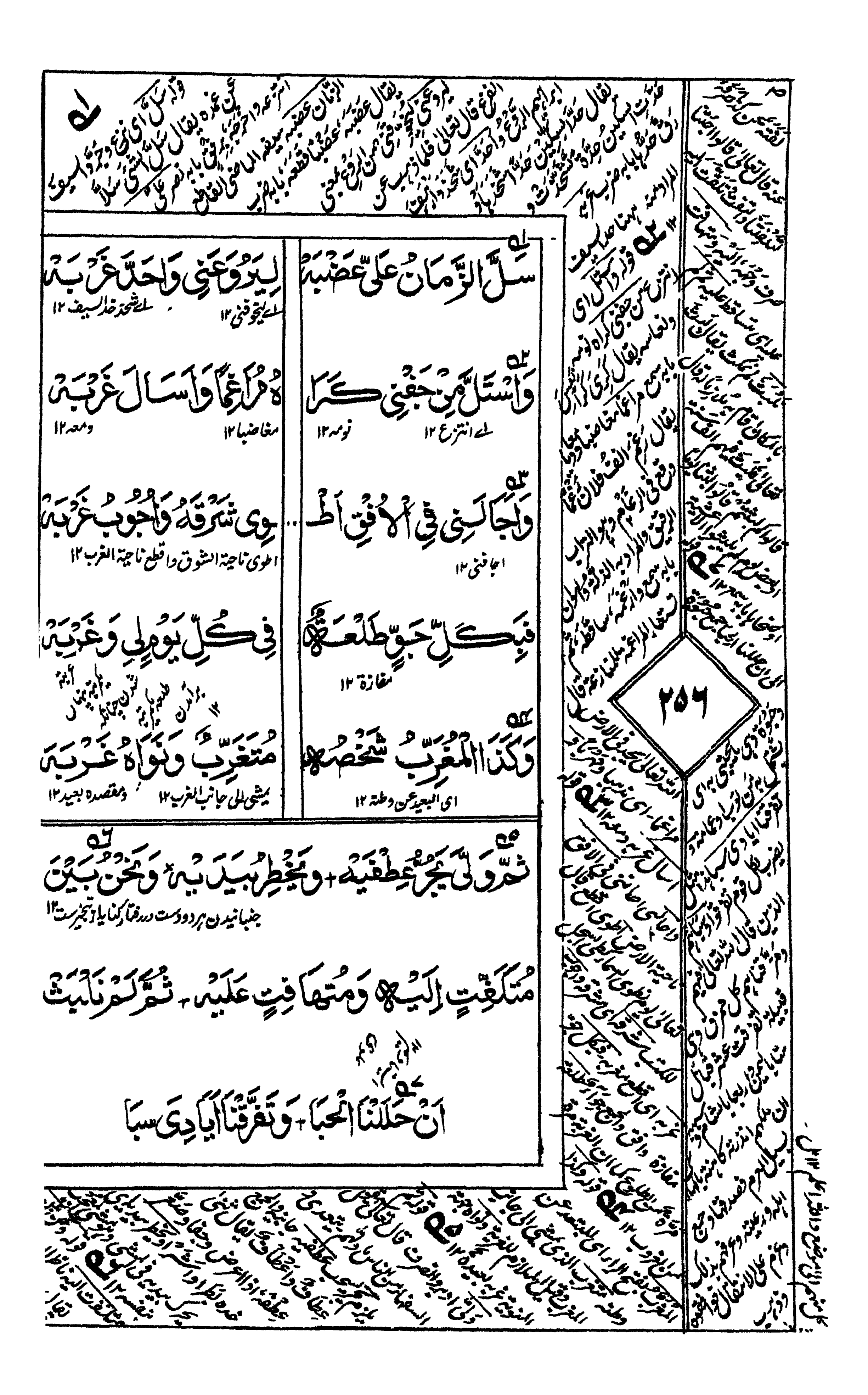
وَلَا يُرْهِبْهَا حَتّٰی تَكُوْنَ خَاتِمَةُ فِقَرِهَا وَاٰخِرَةُ دُرَرِهَا

وَرُبَّ الْاِحْسَانِ صَنِيْعَةُ الْاِنْسَانِ قَالَ الرَّاوِی

فَلَمَّا صَدَعَ بِرِسَالَتِهِ الْفَرِيْدَةِ وَاُمْلُوْحَتِهِ الْمُفِيْدَةِ عَلِمْنَا



كيفَ يتفاضلُ الإنشاءُ، وأنَّ الفضلَ بيدِ اللهِ يؤتيهِ
من يشاءُ، ثمَّ اعتلقَ كلٌّ منّا بيدِ بليهِ، وفلذَ له فِلْذةً
مِنْ نيلِهِ، فأبى قبولَ فِلْذتي، وقالَ لستُ
أرزأُ تلامذتي، فقلتُ له كُنْ أبا زيدٍ على شحوبِ
سحنتكَ، ونضوبِ ماءِ وجنتكَ، فقالَ أنا هوَ
على نحولي وتحوّلي، وقشفِ محولي، فأخذتُ في
تثريبهِ على تشريقهِ وتغريبهِ، فحوقلَ واسترجعَ
ثمَّ أنشدَ من قلبٍ موجعٍ:



سلّ الزمان علىّ عضبه ... ليروعني واحدّ غربه

اي شحذ حد السيف ١٢ — ليخوفني ١٢

واستلّ من جفني كرا ... ه مراغماً واسال غربه

اي انتزع ١٢ — نومه ١٢ — مغاضبا ١٢ — دمعه ١٢

واجالني في الافق اطـ ... ـوي شرقه واجوب غربه

اجالني ١٢ — اطوي ناحية الشوق واقطع ناحية الغرب ١٢

فبكل جوٍّ طلعة ... في كل يومٍ لي وغربه

مغارة ١٢

وكذا المغرّب شخصه ... متغرّب ونواه غربه

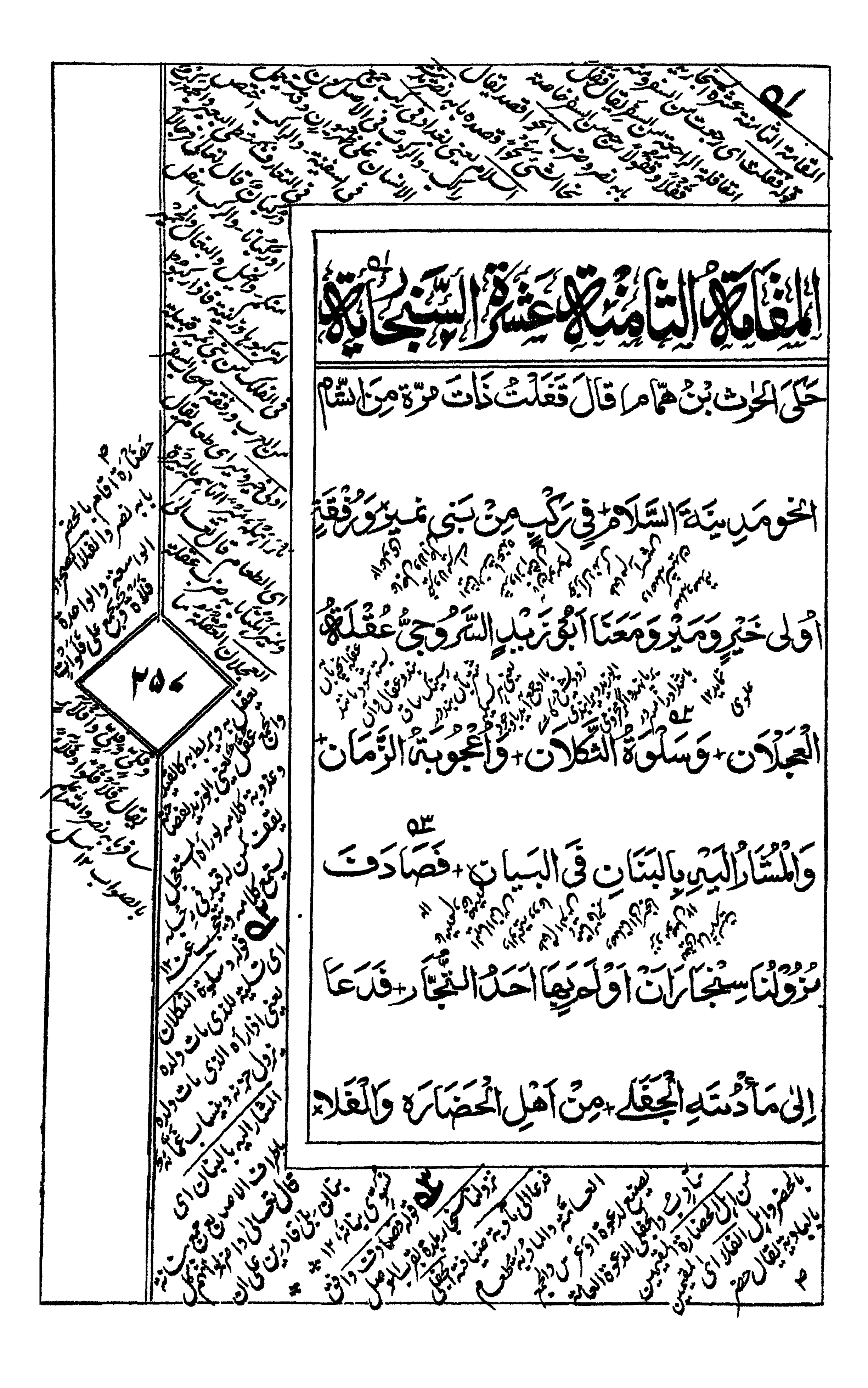
اي البعيد عن وطنه ١٢ — يمشي الى جانب المغرب ١٢ — ومقصده بعيد ١٢

ثمّ ولّى يجرّ عطفيه، ويخطر بيديه، ونحن بين

جنبانيدن هردو دست در رفتار كنايه از تجبر است ١٢

متلفّتٍ اليه، ومتهافتٍ عليه، ثمّ لم نابث

ان حللنا الحبا، وتفرّقنا ايادي سبا



المقامة الثامنة عشرة السنجارية

حكى الحارث بن همام قال قفلت ذات مرة من الشام

الى مدينة السلام في ركب من بني نمير ورفقة

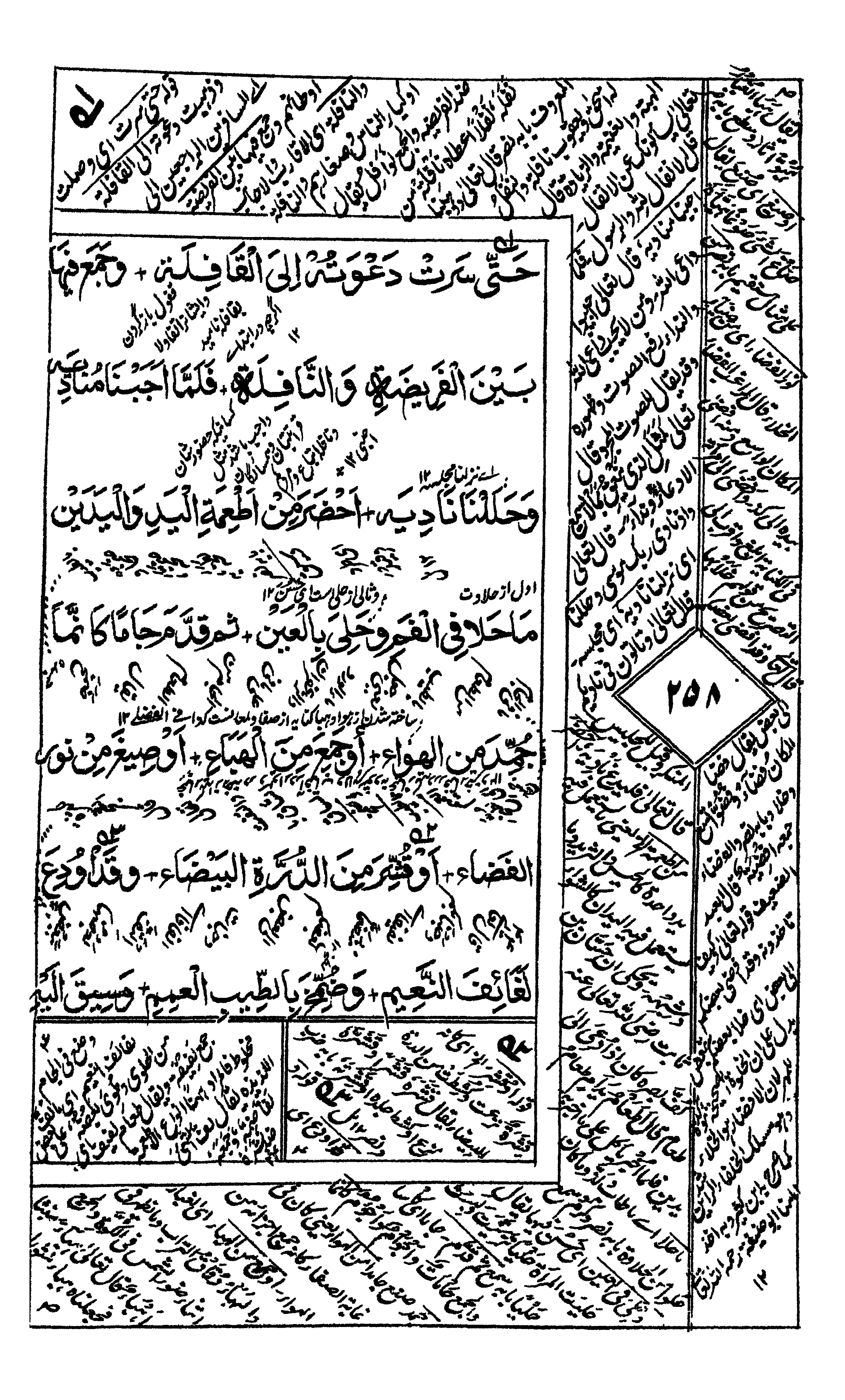
أولي خير ومير ومعنا ابو زيد السروجي عقلة

العجلان وسلوة الثكلان واعجوبة الزمان

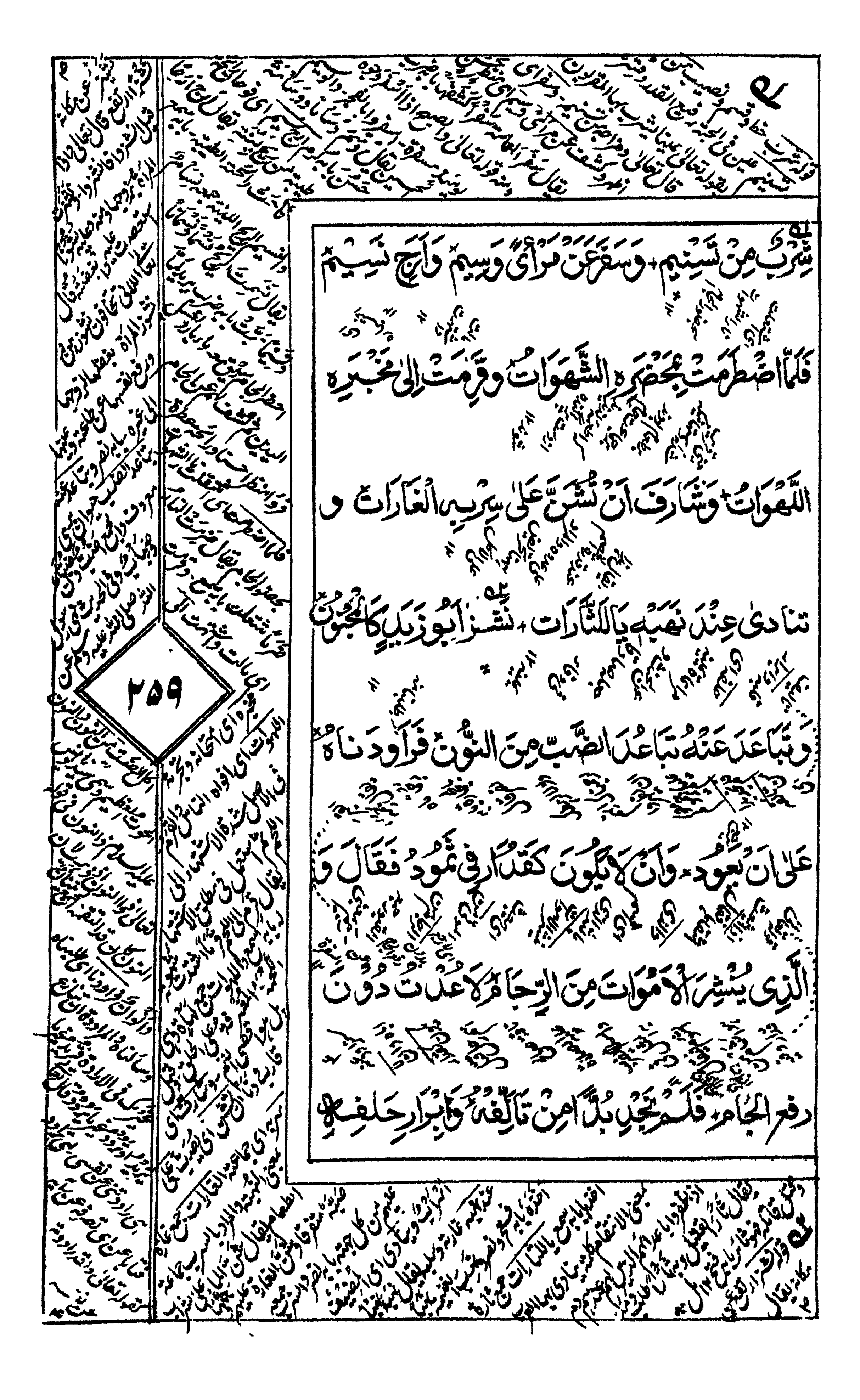
والمشار اليه بالبنان في البيان فصادف

نزولنا سنجاران اولم بها احد التجار فدعا

الى مأدبته الجفلى من اهل الحضارة والفلاة



حتّى سرت دعوته إلى القافلة + وجمع فيها
بين الفريضة والنافلة + فلمّا اجبنا منادية
وحللنا ناديه + احضر من اطعمة اليد واليدين
ما حلا في الفم وحلي بالعين + ثم قدّم جاماً كأنّما
جُمّد من الهواء + او جُمع من الهباء + او صيغ من نور
الفضاء + او قُشر من الدرّة البيضاء + وقد اودع
لطائف النعم + وضُمّخ بالطيب العميم + وسيق اليه



شُرْبٌ مِنْ تَسْنِيمٍ، وَسَفَرَ عَنْ مَرْأَى وَسِيمٍ وَأَرَجٍ نَسِيمٍ

فَلَمَّا اضْطَرَمَتْ بِحَضْرَةِ الشَّهَوَاتِ وَقَرِمَتْ إِلَى مَخْبَرَةِ

اللَّهَوَاتِ، وَشَارَفَ أَنْ تُشَنَّ عَلَى سِرْبِهِ الْغَارَاتُ وَ

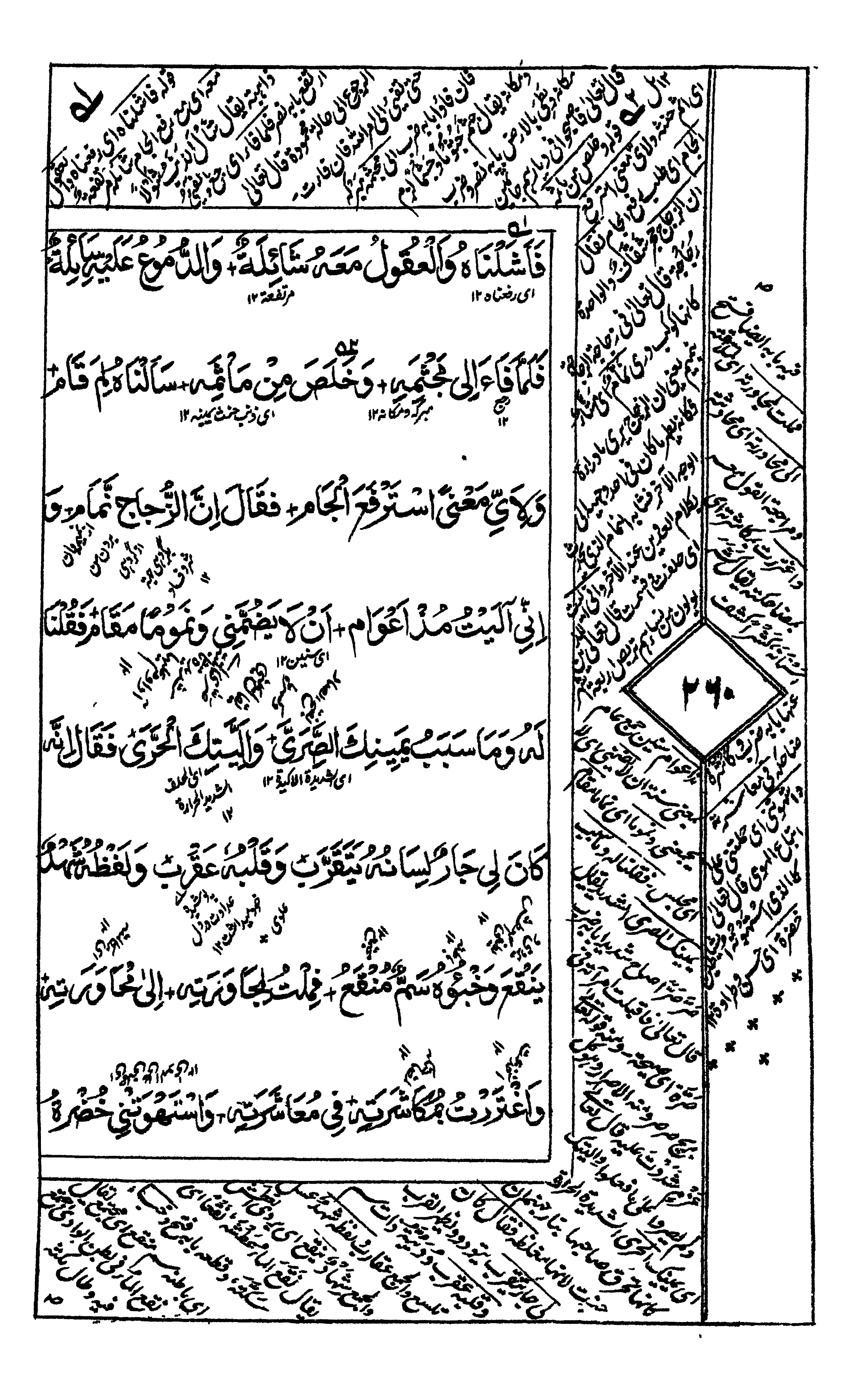
تُنَادِيَ عِنْدَ نَهْبِهِ يَا لَلثَّارَاتِ، نَشَزَ أَبُو زَيْدٍ كَالْمَجْنُونِ

وَتَبَاعَدَ عَنْهُ تَبَاعُدَ الضَّبِّ مِنَ النُّونِ فَرَاوَدْنَاهُ

عَلَى أَنْ يَعُودَ، وَأَنْ لَا يَكُونَ كَقُدَارٍ فِي ثَمُودَ فَقَالَ وَ

الَّذِي يُنْشِرُ الْأَمْوَاتَ مِنَ الرِّجَامِ لَا عُدْتُ دُونَ

رَفْعِ الْجَامِ، فَلَمْ نَجِدْ بُدًّا مِنْ تَأَلُّفِهِ وَإِبْرَارِ حَلْفَتِهِ



فَأَسْلَنَّاهُ وَالْعُقُولُ مَعَهُ سَائِلَةٌ + وَالدُّمُوعُ عَلَيْهِ سَائِلَةٌ

فَلَمَّا فَاءَ إِلَى مَجْثَمِهِ + وَخَلَصَ مِنْ مَأْثَمِهِ + سَأَلْنَاهُ لِمَ قَامَ +

وَلِأَيِّ مَعْنًى اسْتَرْفَعَ الْجَامَ + فَقَالَ إِنَّ الزُّجَاجَ نَمَّامٌ وَ

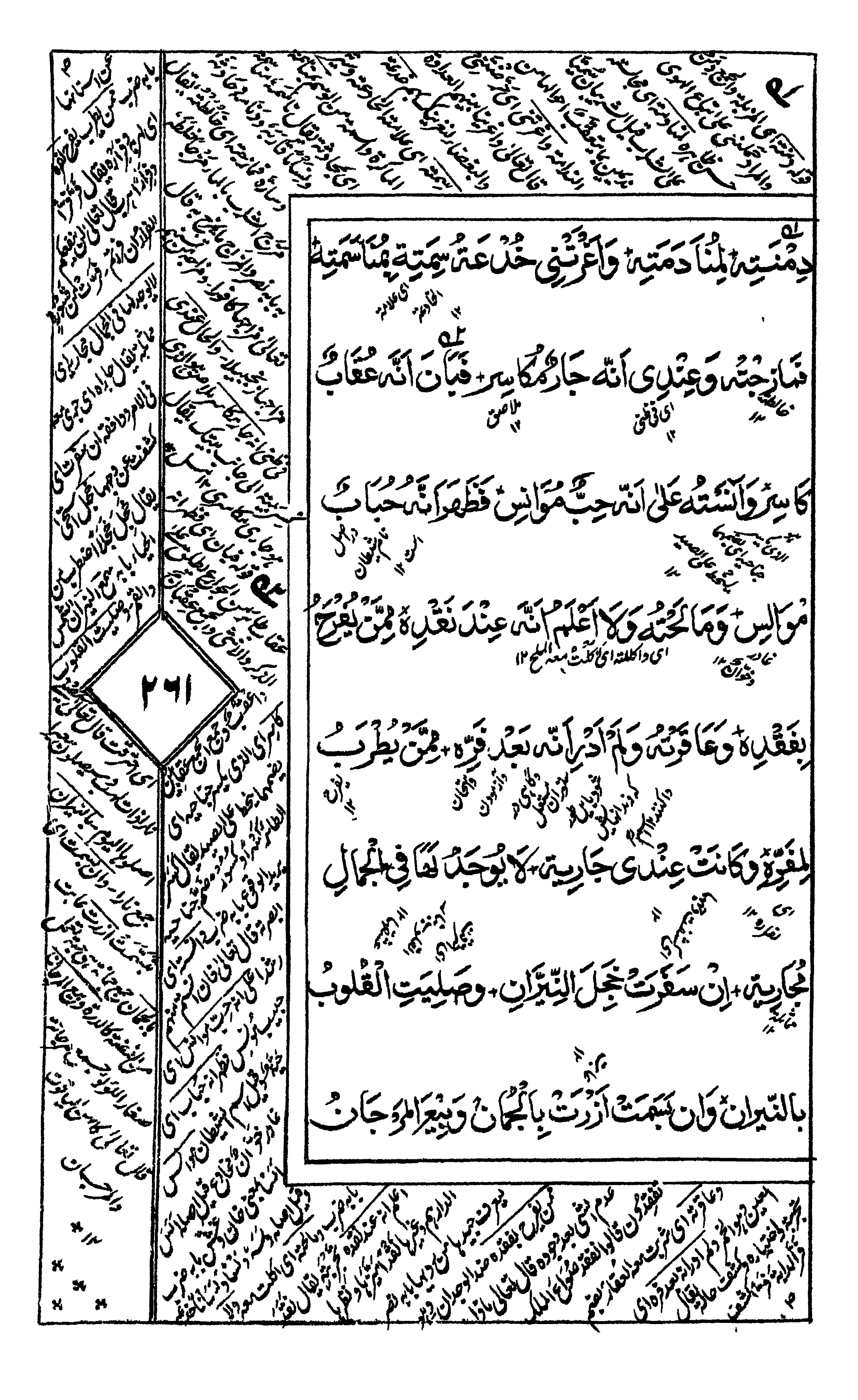
إِنِّي آلَيْتُ مُذْ أَعْوَامٍ + أَنْ لَا يَضُمَّنِي وَنَمُومًا مَقَامٌ فَقُلْنَا

لَهُ وَمَا سَبَبُ يَمِينِكَ الصُّرَّى + وَأَلِيَّتِكَ الْحَرَّى فَقَالَ إِنَّهُ

كَانَ لِي جَارٌ لِسَانُهُ يَتَقَرَّبُ وَقَلْبُهُ عَقْرَبٌ وَلَفْظُهُ شُهْدٌ

يُنْقِعُ وَخَبْؤُهُ سُمٌّ مُنْقَعٌ + فَمِلْتُ لِمُجَاوَرَتِهِ + إِلَى مُحَاوَرَتِهِ +

وَاغْتَرَرْتُ بِمُكَاشَرَتِهِ + فِي مُعَاشَرَتِهِ + وَاسْتَهْوَتْنِي خُضْرَةُ



دِمْنَتِهِ لِمُنَادَمَتِهِ وَاغْرَتْنِي خُدْعَةُ سِمَتِهِ بِمُنَاسَمَتِهِ

فَنَازَحْتُهُ وَعِنْدِي أَنَّهُ جَارٌ مُكَاسِرٌ فَبَانَ أَنَّهُ عُقَابٌ

كَاسِرٌ وَآنَسْتُهُ عَلَى أَنَّهُ حِبٌّ مُؤَانِسٌ فَظَهَرَ أَنَّهُ حُبَابٌ

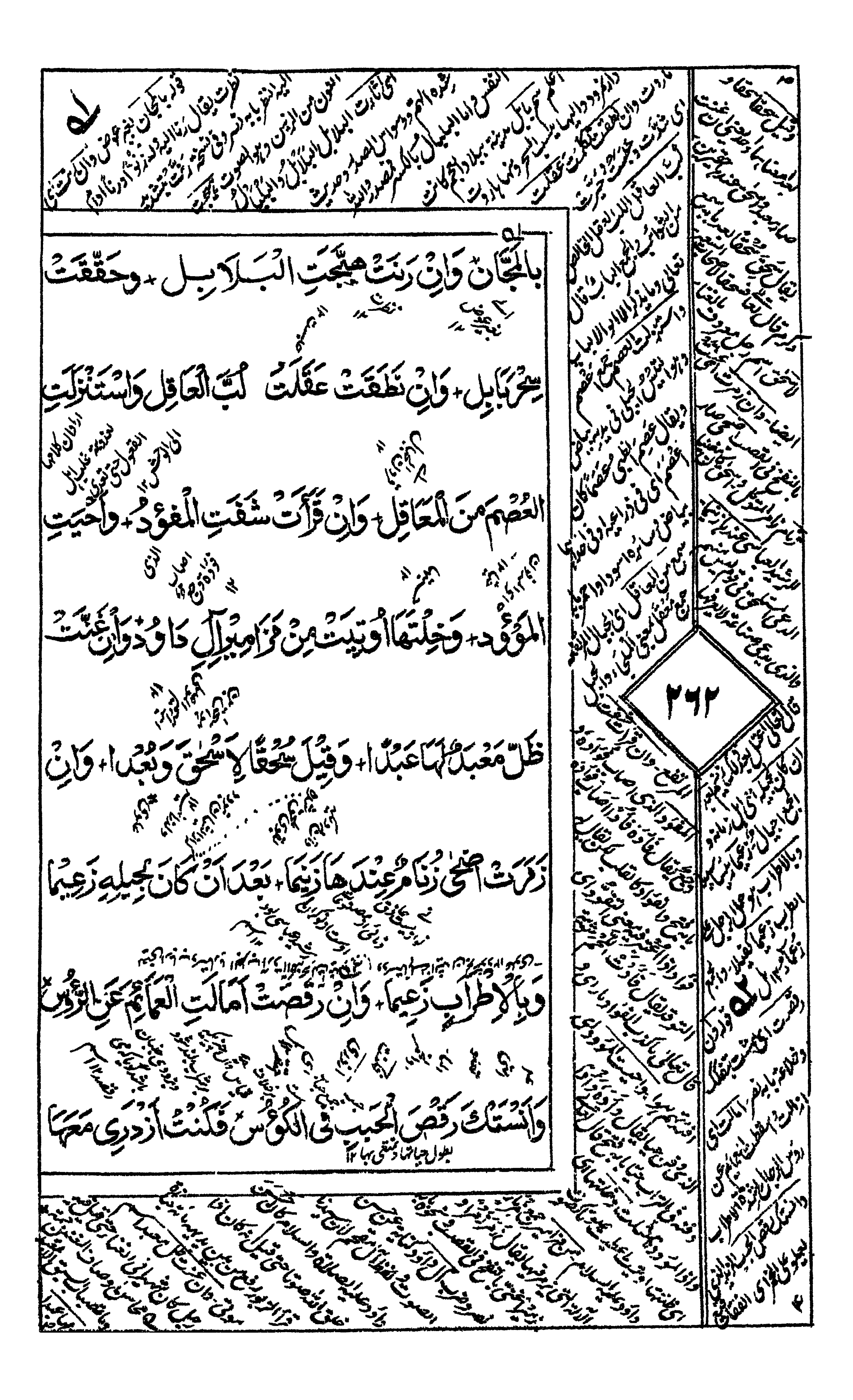
مُوَالِسٌ وَمَالَحْتُهُ وَلَا أَعْلَمُ أَنَّهُ عِنْدَ نَفْدِهِ مِمَّنْ يَفْرَحُ

بِفَقْدِهِ وَعَاقَرْتُهُ وَلَمْ أَدْرِ أَنَّهُ بَعْدَ فَرِّهِ مِمَّنْ يَطْرَبُ

لِمَفَرِّهِ وَكَانَتْ عِنْدِي جَارِيَةٌ لَا يُوجَدُ لَهَا فِي الْجَمَالِ

مُجَارِيَةٌ إِنْ سَفَرَتْ خَجِلَ النَّيِّرَانِ وَصَلِيَتِ الْقُلُوبُ

بِالنِّيرَانِ وَإِنْ بَسَمَتْ أَزْرَتْ بِالْجُمَانِ وَبَيْعِ الْمَرْجَانِ



بالمجّان وان رنّت هيّجت البلابل + وحقّقت
سحر بابل + وان نطقت عقلت لبّ العاقل واستنزلت
العُصم من المعاقل + وان قرأت شفت المفؤود + وأحيت
الموؤد + وخلتها أوتيت من مزامير آل داود + وان غنّت
ظلّ معبدٌ لها عبدًا + وقيل سحقًا لإسحق وبعدًا + وان
زمرت أضحى زنام عندها زنيما + بعد أن كان بجيله زعيما
وبالأطراب زعيما + وان رقصت أمالت العمائم عن الرءوس
وأنستك رقص الحبب في الكؤوس فكنت أزدري معها

حُمْرُ النَّعَمِ وَأَحْلَى بِتَمَلِّيهَا جِيدَ النِّعَمِ وَأَحْجُبُ مَرْآهَا

عَنِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَأَذُودُ ذِكْرَاهَا عَنْ شَرَائِعِ السَّمَرِ

وَأَنَا مَعَ ذٰلِكَ أَلِيمٌ مِنْ أَنْ تَسْرِيَ بِرَيَّاهَا رِيحٌ أَوْ يَكْهَنَ

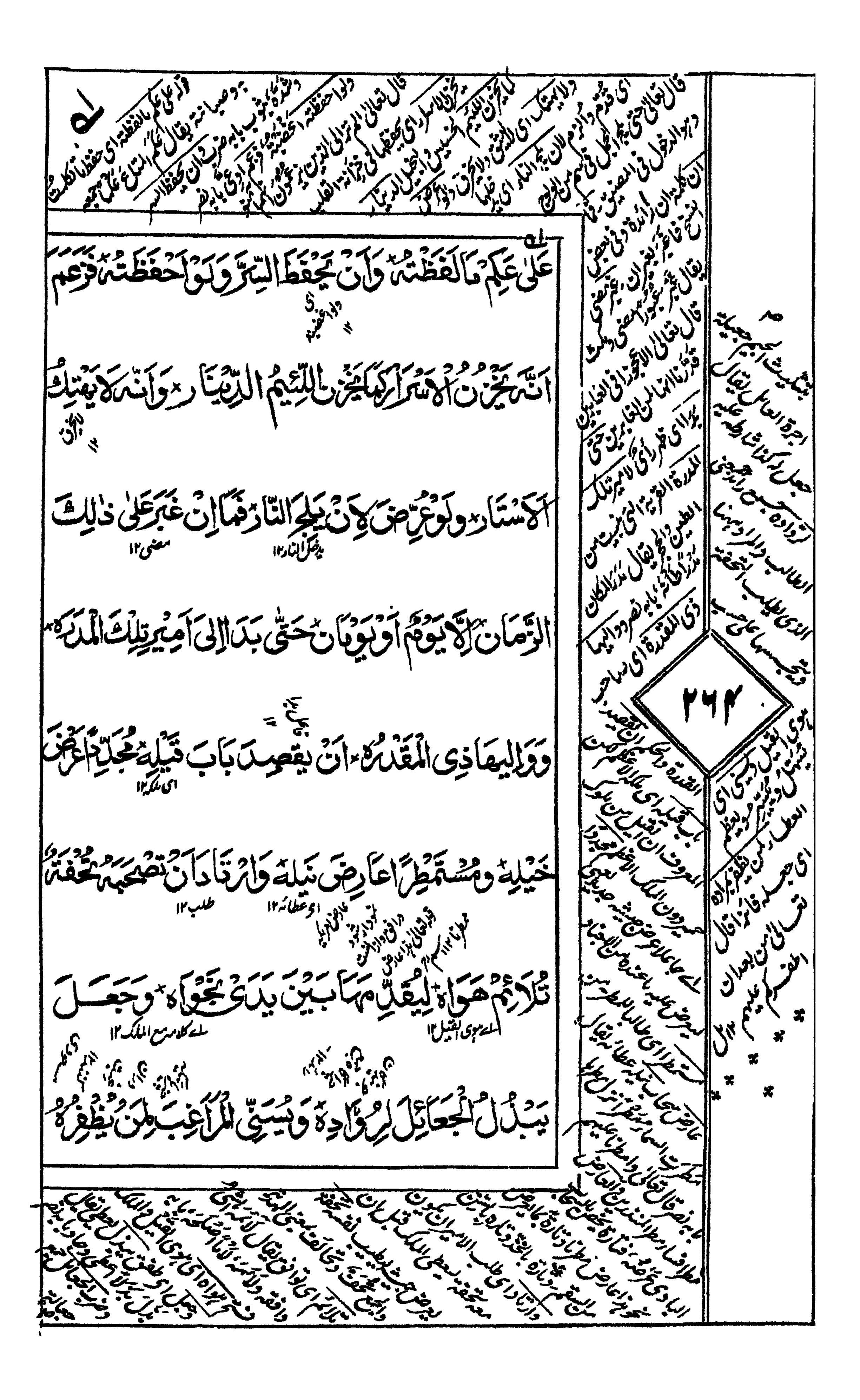
بِهَا سَطِيحٌ أَوْ يَنِمَّ عَلَيْهَا بَرْقٌ مُلِيحٌ فَاتَّفَقَ لِوَشْكِ

الْحَظِّ الْمَبْخُوسِ وَنَكَدِ الطَّالِعِ الْمَنْحُوسِ أَنْ أَنْطَقَتْنِي

بِوَصْفِهَا حُمَيَّا الْمُدَامِ عِنْدَ الْجَارِ التَّمَامِ ثُمَّ ثَابَ الْفَهْمُ

بَعْدَ أَنْ صَرَدَ السَّهْمُ فَأَحْسَسْتُ الْخَبَالَ وَالْوَبَالَ

وَضَيْعَةَ مَا أَوْدَعَ ذٰلِكَ الْغِرْبَالَ بَيْدَ أَنِّي عَاهَدْتُهُ



عَلَى عِلْمِ مَا لَفَظْتُهُ وَأَنْ يَحْفَظَ السِّرَّ وَلَوْ أَحْفَظْتُهُ فَزَعَمَ

أَنَّهُ يَخْزُنُ الْأَسْرَارَ كَمَا يَخْزُنُ اللَّئِيمُ الدِّينَارَ، وَأَنَّهُ لَا يَهْتِكُ

الْأَسْتَارَ وَلَوْ عُرِّضَ لِأَنْ يَلِجَ النَّارَ فَمَا إِنْ غَبَرَ عَلَى ذَلِكَ

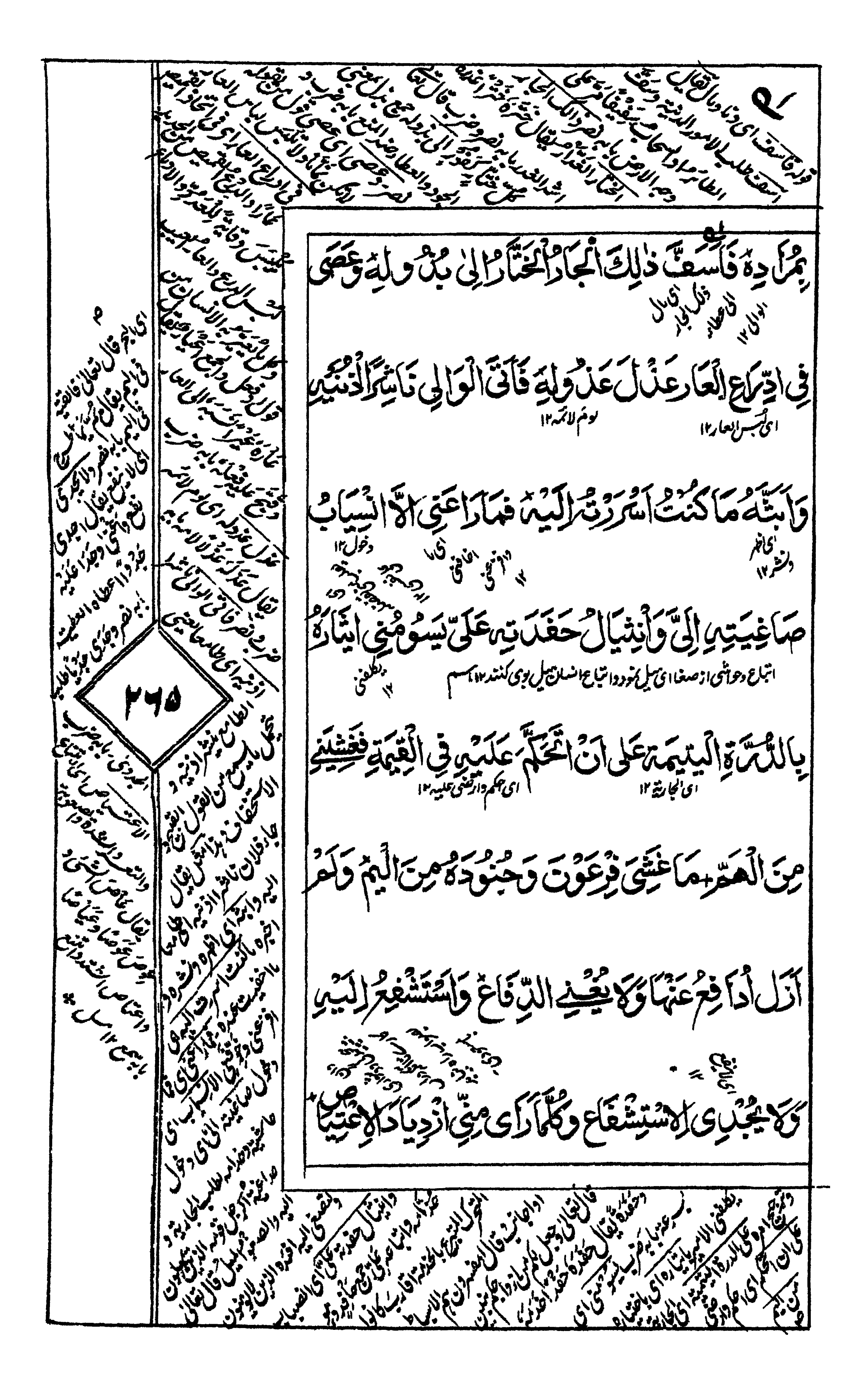
الزَّمَانِ إِلَّا يَوْمٌ أَوْ يَوْمَانِ حَتَّى بَدَا إِلَى أَمِيرِ تِلْكَ الْمَدَرَةِ

وَوَالِيهَا ذِي الْمَقْدُرَةِ، أَنْ يَقْصِدَ بَابَ قَبِيلِهِ مُجِدًّا أَعْرَضَ

خَيْلِهِ وَمُسْتَمْطِرًا عَارِضَ نَيْلِهِ وَارْتَادَ أَنْ تَصْحَبَهُ تُحْفَةٌ

تُلَائِمُ هَوَاهُ لِيُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ وَجَعَلَ

يَبْذُلُ الْجَعَائِلَ لِرُوَّادِهِ وَيُسْنِي الْمَرَاغِبَ لِمَنْ يُظْفِرُهُ



بِمُرادِهِ فَاسْتَفَّ ذٰلِكَ الْجَارُ الْمُخْتَارُ اِلى بَذْلِهِ وَعَصَى

فِي اِدِّرَاعِ الْعَارِ عَذْلَ عُذَّلِهِ فَاَتَى الْوَالِي نَاشِرًا اُذُنَيْهِ

وَاَبَثَّهُ مَا كُنْتُ اَسْرَرْتُهُ اِلَيْهِ فَمَا رَاعَنِي اِلَّا اِنْسِيَابُ

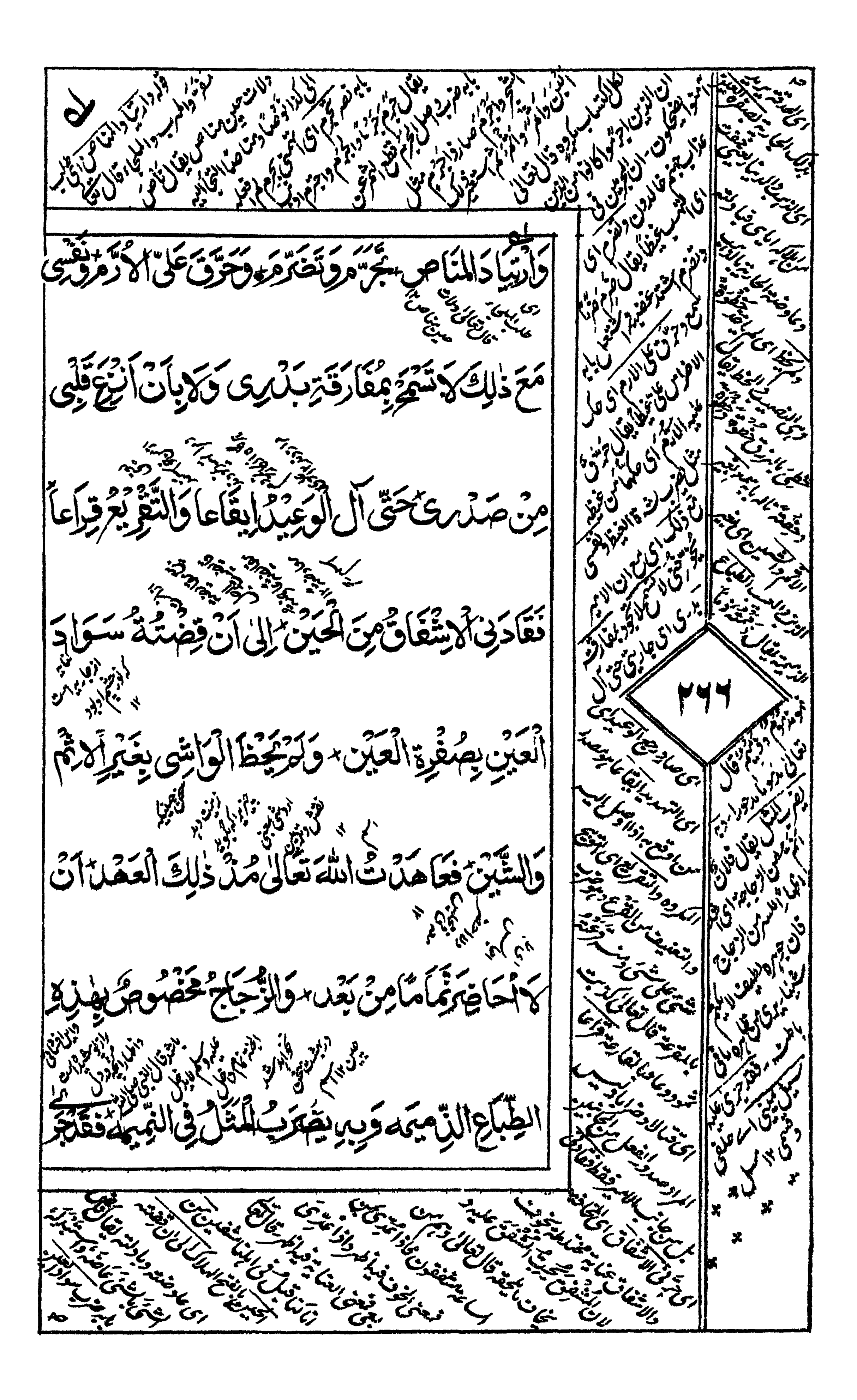
صَاغِيَتِهِ اِلَيَّ وَانْثِيَالُ حَفَدَتِهِ عَلَيَّ يَسُومُنِي اِيْثَارَهُ

بِالدُّرَّةِ الْيَتِيمَةِ عَلَى اَنْ اُحَكِّمَ عَلَيْهِ فِي الْقِيمَةِ فَغَشِيَنِي

مِنَ الْهَمِّ مَا غَشِيَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنَ الْيَمِّ وَلَمْ

اَزَلْ اُدَافِعُ عَنْهَا وَلَا يُغْنِي الدِّفَاعُ وَاَسْتَشْفِعُ اِلَيْهِ

وَلَا يُجْدِي الْاِسْتِشْفَاعُ وَكُلَّمَا رَاٰى مِنِّي اِزْدِيَادَ الْاِعْتِيَاصِ



وَارْتِيَادُ الْمَنَاصِ، بِجُرْمٍ وَتَجَرُّمٍ، وَحَرَّقَ عَلَى الْأُرَّمِ، وَنَفْسِي

مَعَ ذٰلِكَ لَا تَسْمَحُ بِمُفَارَقَةِ بَدْرِي، وَلَا بِأَنْ أَنْزِعَ قَلْبِي

مِنْ صَدْرِي، حَتَّى آلَ الْوَعِيدُ إِيقَاعًا، وَالتَّقْرِيعُ قِرَاعًا،

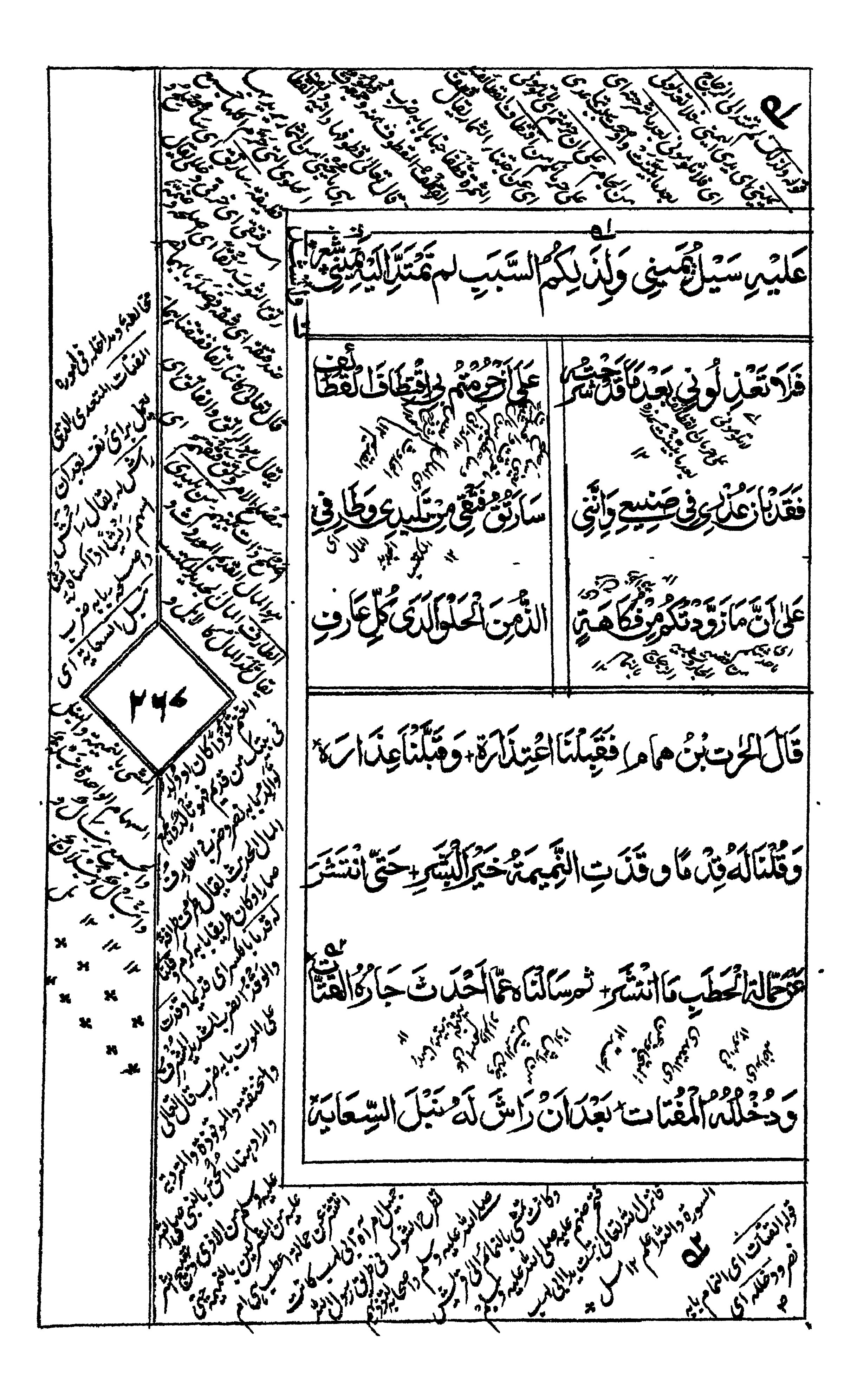
فَقَادَنِي الْإِشْفَاقُ مِنَ الْحَيْنِ، إِلَى أَنْ قَضَيْتُ سَوَادَ

الْعَيْنِ بِصُفْرَةِ الْعَيْنِ، وَلَمْ يَحْظَ الْوَاشِي بِغَيْرِ الْإِثْمِ

وَالشَّيْنِ، فَعَاهَدْتُ اللهَ تَعَالَى مُذْ ذٰلِكَ الْعَهْدِ أَنْ

لَا أُحَاضِرَ تَمَّامًا مِنْ بَعْدُ، وَالزُّجَاجُ مَخْصُوصٌ بِهٰذِهِ

الطِّبَاعِ الذَّمِيمَةِ، وَبِهِ يُضْرَبُ الْمَثَلُ فِي النَّمِيمَةِ، فَقَدْ جَرَى



عليه سيل يميني ولذلكم السبب لم تمتد اليه منى

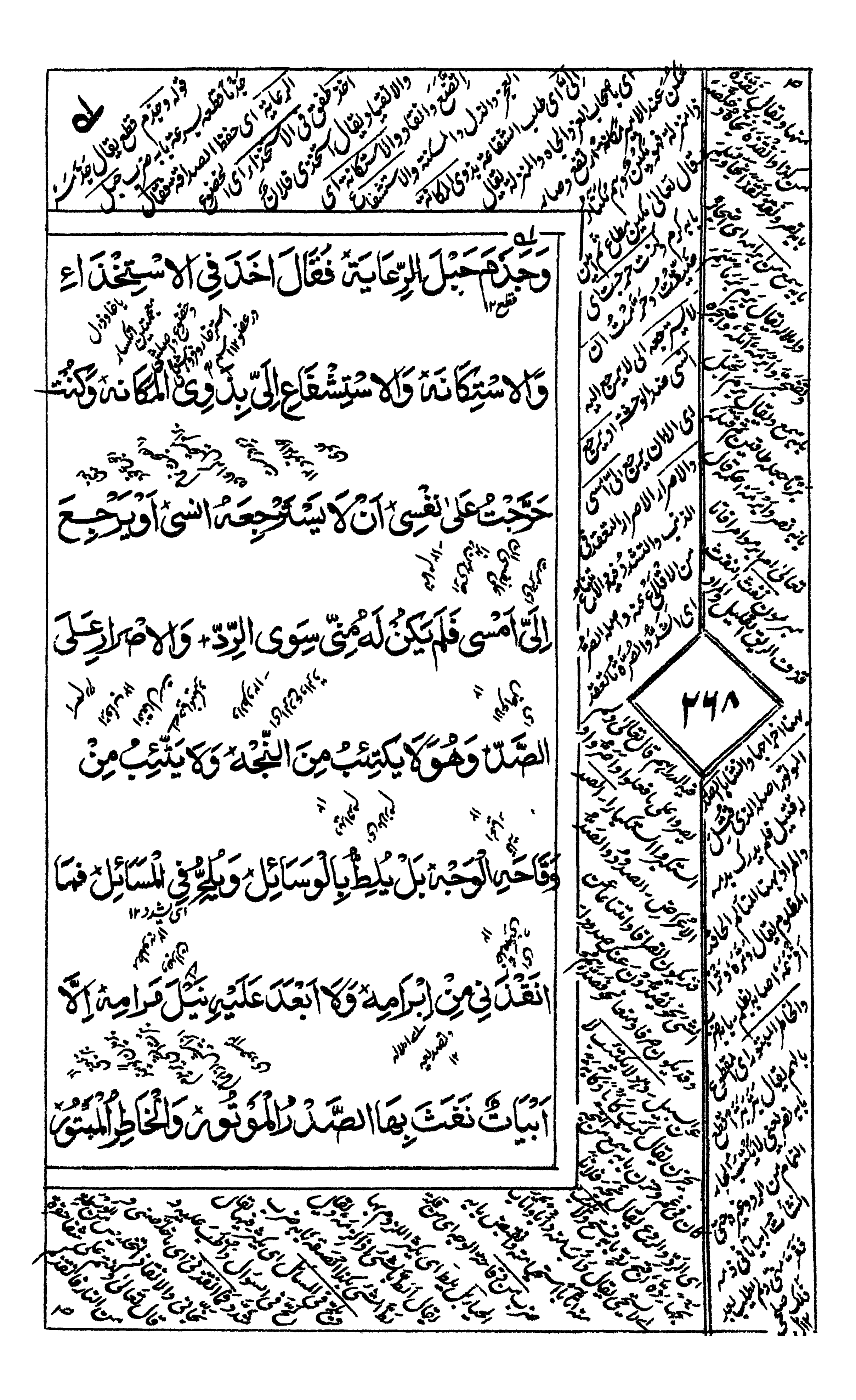
فلا تعذلوني بعد ما قد شرحته	على حرمتي بي واقتطاف لقطاف
فقد بان عذري في صنيعي وانني	سأرتق مهما عشت متلدي وطارفي
على ان ما زودتكم من فكاهة	الذ من الحلو الذي كل عارف

قال الحرث بن همام فقبلنا اعتذاره وقبلنا عذاره

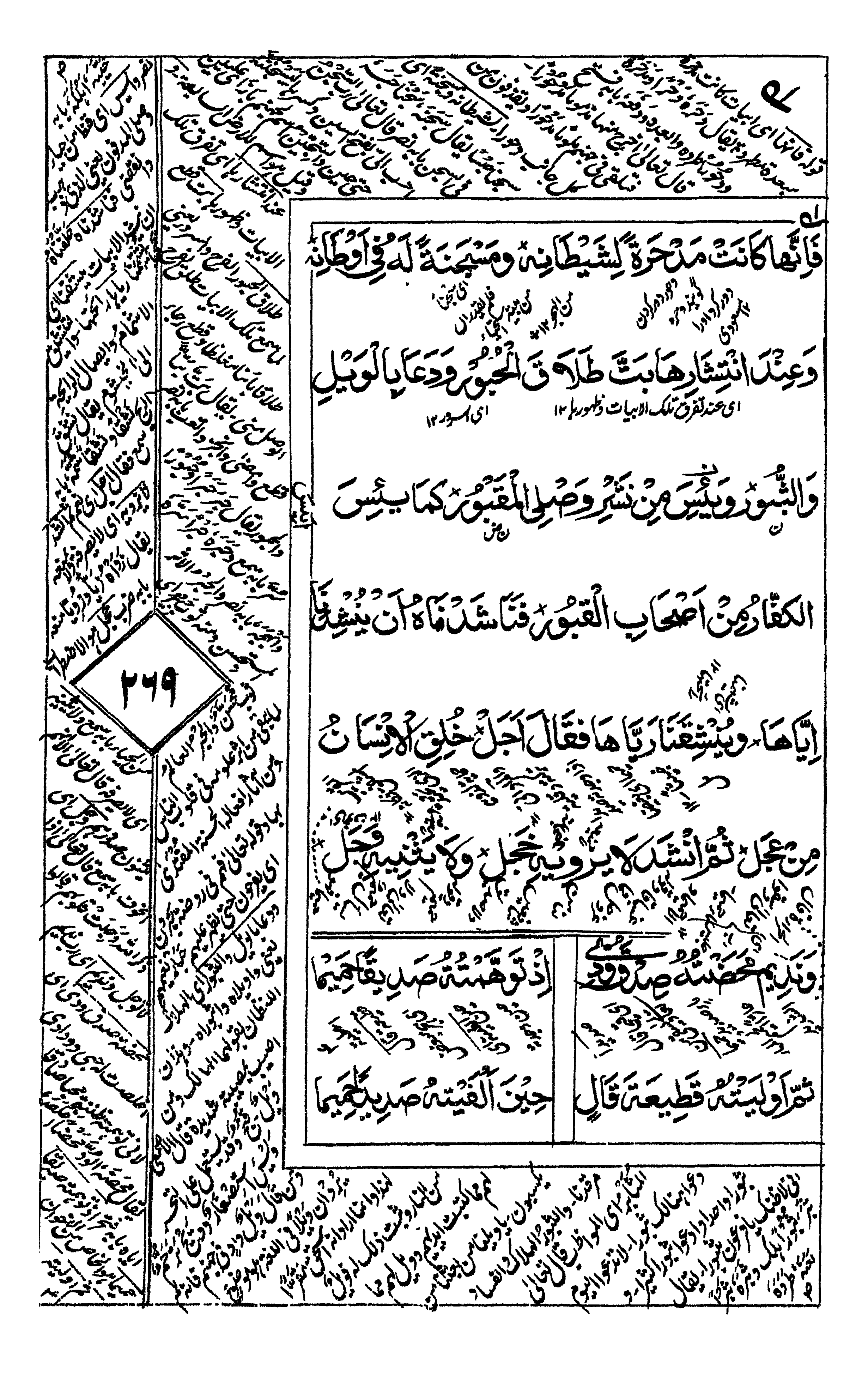
وقلنا له قد ما وقذت النميمة خير البشر حتى انتشر

عن حمالة الحطب ما انتشر ثم سألناه عما احدث جارة القتات

وحلله المقتات بعد ان راش له نبل السعاية



وَجَذَّ حَبْلَ الرِّعَايَةِ فَقَالَ اخَذَ فِي الاسْتِخْذَاءِ
وَالاسْتِكَانَةِ وَالاسْتِشْفَاعِ اِلَى بِذَوِي الْمَكَانَةِ وَكُنْتُ
حَرَّجْتُ عَلَى نَفْسِي اَنْ لَا يَسْتَرْجِعَهُ اُنْسِي اَوْ يَرْجِعَ
اِلَى اَمْسِي فَلَمْ يَكُنْ لَهُ مُنًى سِوَى الرَّدِّ وَالاِصْرَارِ عَلَى
الصَّدِّ وَهُوَ لَا يَكْتَئِبُ مِنَ النَّجْهِ وَلَا يَيْأَسُ مِنْ
وَقَاحَةِ الْوَجْهِ بَلْ يُلِطُّ بِالْوَسَائِلِ وَيُلِحُّ فِي الْمَسَائِلِ فَمَا
انْقَذَنِي مِنْ اِبْرَامِهِ وَلَا اَبْعَدَ عَلَيْهِ نَيْلَ مَرَامِهِ اِلَّا
اَبْيَاتٌ نَفَثَ بِهَا الصَّدْرُ الْمَوْتُورُ وَالْخَاطِرُ الْمَبْتُورُ



فَإِنَّهَا كَانَتْ مَدْحَرَةً لِشَيْطَانِهِ وَمَسْجَنَةً لَهُ فِي أَوْطَانِهِ
وَعِنْدَ انْتِشَارِهَا بَاتَ طَلَاقَ الْحُبُورِ وَدَعَا بِالْوَيْلِ
وَالثُّبُورِ وَيَئِسَ مِنْ نَشْرِ وَصْلِي الْمَقْبُورِ كَمَا يَئِسَ
الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ فَنَاشَدْنَاهُ أَنْ يُنْشِدَنَا
إِيَّاهَا وَيَسْتَغْفِرَ رَبَّهَا فَقَالَ أَجَلْ خُلِقَ الْإِنْسَانُ
مِنْ عَجَلٍ ثُمَّ أَنْشَدَ لَا يُرَوِّيهِ بِخَجَلٍ وَلَا يُثْنِيهِ وَجَلٌ

وَنَدِيمٍ مَحَضْتُهُ صِدْقَ وُدِّي	إِذْ تَوَهَّمْتُهُ صَدِيقًا حَمِيمَا
ثُمَّ أَوْلَيْتُهُ قَطِيعَةَ قَالٍ	حِينَ أَلْفَيْتُهُ صَدِيدًا حَمِيمَا



خِلْتُهُ قَبْلَ اَنْ يُجَرَّبَ اِلْفًا ... ذَا ذِمَامٍ فَبَانَ خِلْفًا ذَمِيمَا

وَتَخَيَّرْتُهُ كَلِيمًا فَاَمْسَى ... وَمِنْهُ قَلْبِي بِمَا جَنَاهُ كَلِيمَا

وَتَظَنَّيْتُهُ مُعِينًا رَحِيمًا ... فَتَبَيَّنْتُهُ لَعِينًا رَجِيمَا

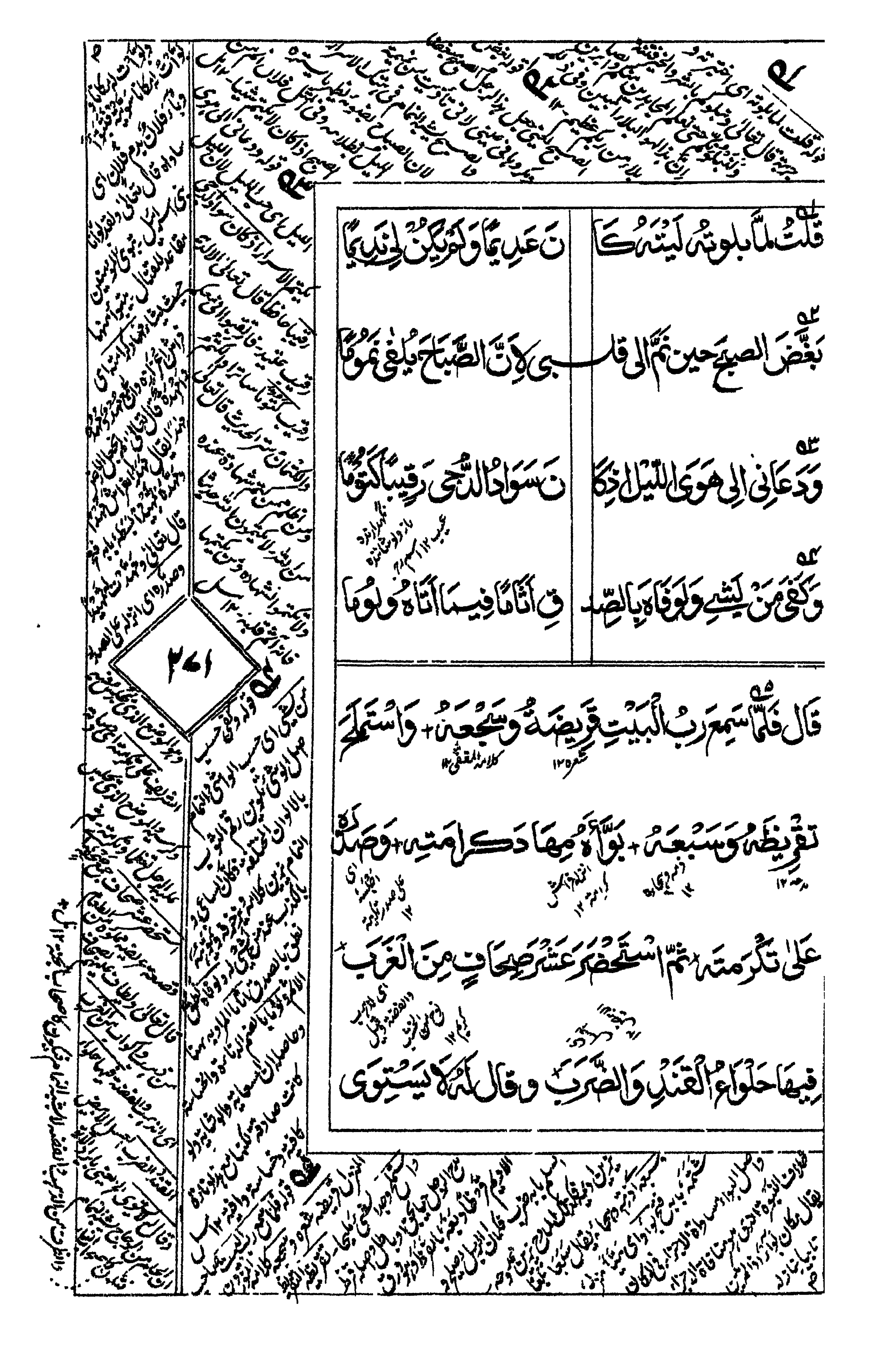
وَتَرَاءَيْتُهُ مُرِيدًا فَجَلَّى ... عَنْهُ سَبْكِي لَهُ مَرِيدًا لَئِيمَا

وَتَوَسَّمْتُ اَنْ يَهُبَّ نَسِيمًا ... فَاَبَى اَنْ يَهُبَّ اِلَّا سَمُومَا

بِتُّ مِنْ لَسْعِهِ الَّذِي اَعْجَزَ الرَّا ... قِي سَلِيمًا وَبَاتَ مِنِّي سَلِيمَا

وَبَدَا الْفَجْرُ غَدَاةَ افْتَرَقْنَا ... مُسْتَقِيمًا وَالْجِسْمُ مِنِّي سَقِيمَا

لَمْ يَكُنْ رَائِعًا خَصِيبًا وَلَكِنْ ... كَانَ بِالشَّرِّ رَائِعًا لِي خَصِيمَا



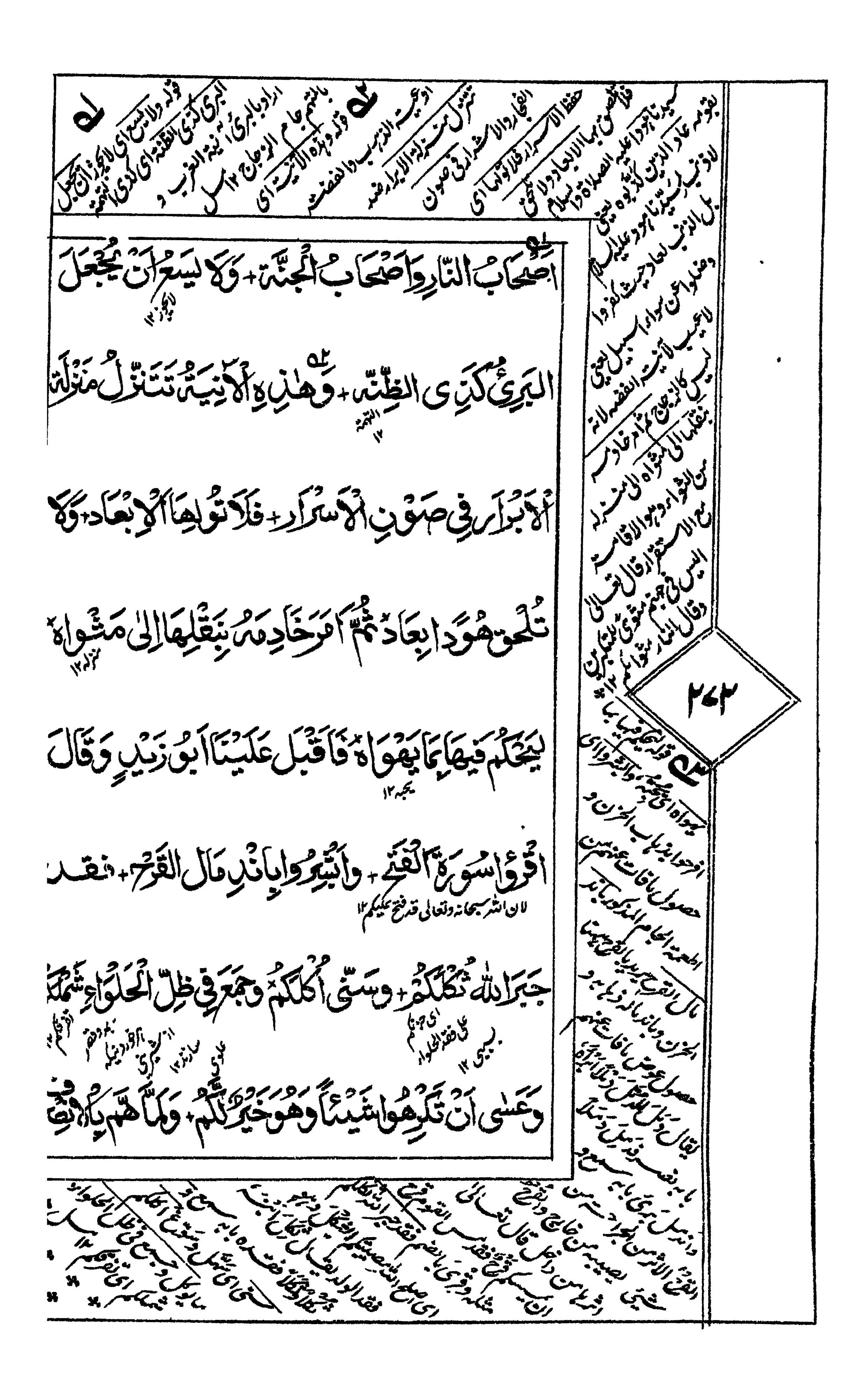
قلتُ لمّا بلوتُه ليتَه كا | نَ عديمًا ولم يكن لي نديمًا

بَغَّضَ الصبحَ حين نَمَّ الى قلـ | ـبي لأنّ الصباحَ يُلفى نَمُومًا

ودعاني الى هوى الليل اذ كا | نَ سوادُ الدجى رقيبًا كتومًا

وكفى من يشي ولو فاهَ بالصِّد | قِ أثامًا فيما أتاه ولومًا

قال فلمّا سمع ربُّ البيتِ قريضَه وسجعَه، واستملحَ تقريظَه وسبعَه، بوّأه مهادَ كرامتِه، وصدّره على تكرمتِه، ثمّ استحضر عشرَ صحافٍ من الغَرَبِ فيها حلواءُ القندِ والضَّرَبِ وقال له لا يستوي



أصحاب النار وأصحاب الجنة + ولا يسع أن يجعل

البري كذي الظنة + وهذه الآنية تتنزل منزلة

الأبرار في صون الأسرار + فلا تولها الإبعاد ولا

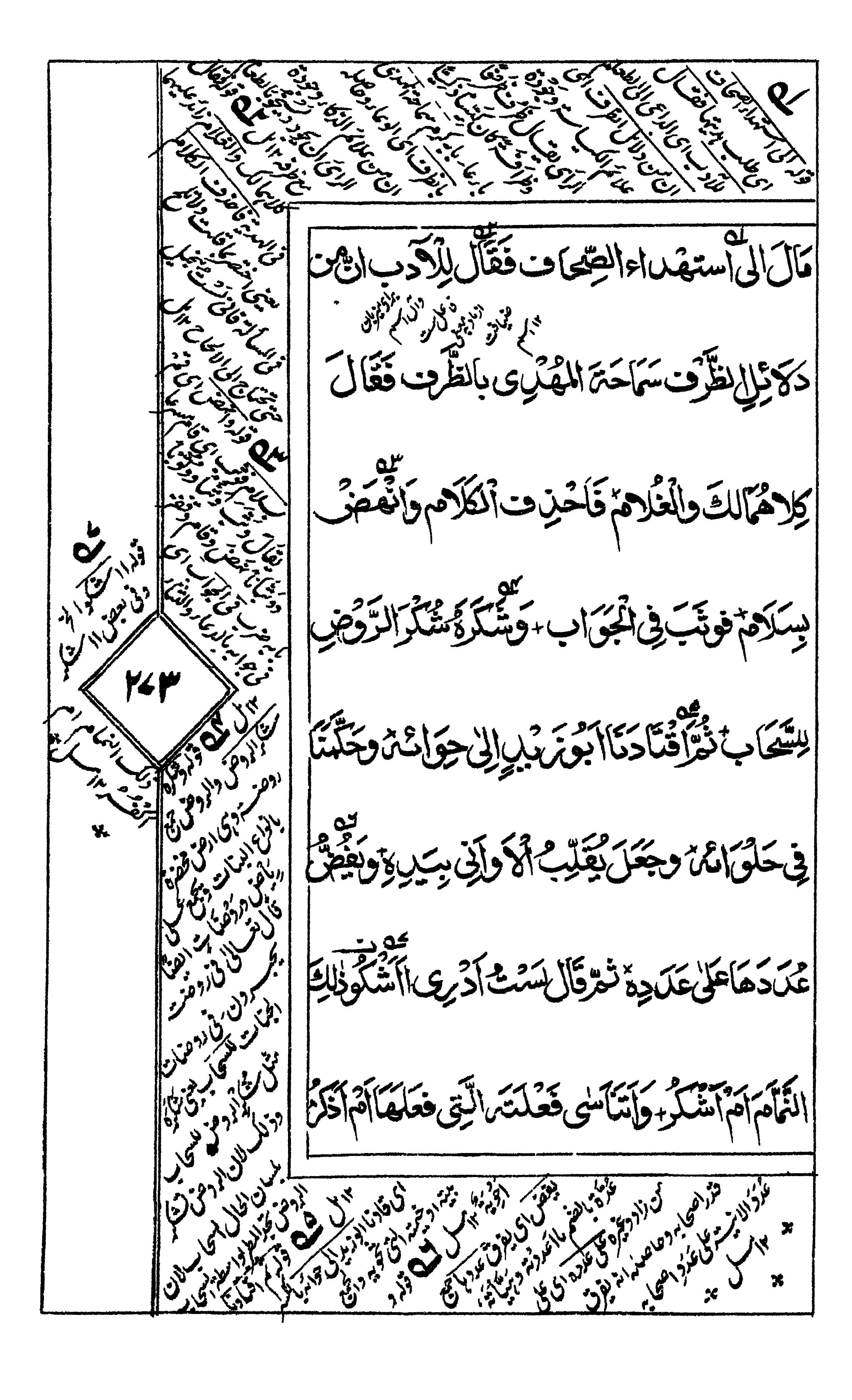
تلحقوها بأبعاد ثم أمر خادمه بنقلها إلى مثواه

ليحكم فيها بما يهواه فأقبل علينا أبو زيد وقال

اقرؤا سورة الفتح + واستبشروا بإنذار مال القرح + فقد

جبر الله ثكلكم + وسنى أكلكم وجمع في ظل الحلواء شملكم

وعسى أن تكرهوا شيئاً وهو خير لكم + ولما هم بانص



مَالَ الى اسْتهداءِ الصِّحافِ فقَالَ لِلأدبِ انّ مِن

دلائِلِ الظَّرفِ سماحةَ المُهدِي بالظَّرفِ فقَالَ

كِلاهُما لكَ والغُلامُ فاحذِفِ الكلامَ وانهَضْ

بسَلامٍ فوثَبَ في الجوابِ وشكرهُ شُكرَ الرَّوضِ

لِلسّحابِ ثمّ اقتادنا ابو زيدٍ الى حِوائهِ وحكّمنا

في حلوائهِ وجعلَ يقلِّبُ الاواني بيدِهِ ويفُضُّ

عدَدَها على عدَدِهِ ثمّ قالَ لستُ ادري أأشكو ذلكَ

التّمامَ امْ اشكُرُ وأتناسى فعلتهُ التي فعلها امْ اذكُرُ



فَإِنَّهُ وَإِنْ كَانَ أَسْلَفَ الْجَرِيمَةَ وَتَمَّمَ النَّمِيمَةَ فَمِنْ

غَيْمِهِ أُنْهِلَتْ هٰذِهِ الدِّيمَةُ وَبِسَيْفِهِ احْتَازَتْ لِي هٰذِهِ

الْغَنِيمَةُ وَقَدْ خَطَرَ بِبَالِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَشْبَالِي وَأَقْنَعَ

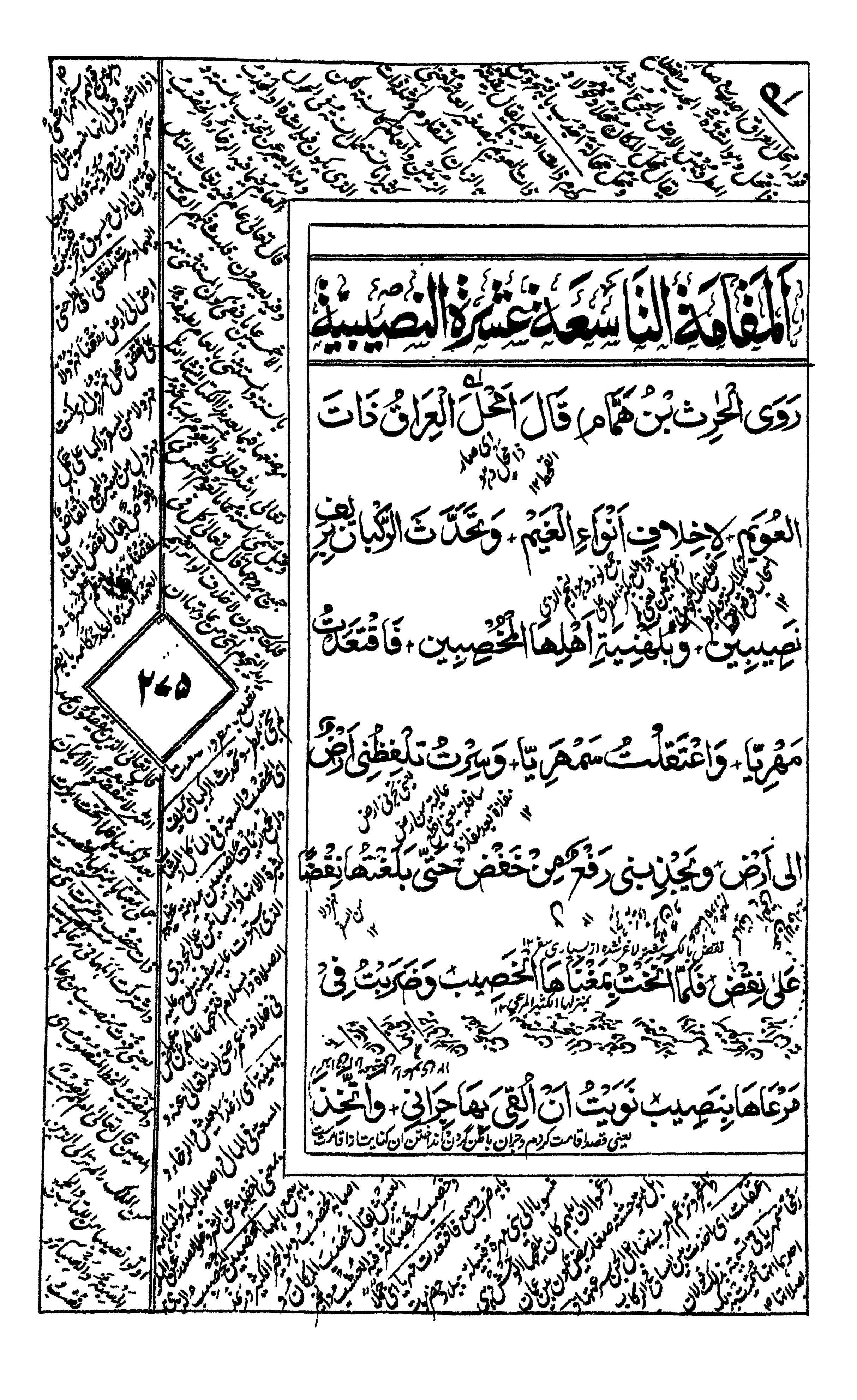
بِمَا تَسَنَّى لِي وَأَنْ لَا أُتْعِبَ نَفْسِي وَلَا أَجْمَالِي وَأَنَا أُوَدِّعُكُمْ

وَدَاعَ مُحَافِظٍ + وَأَسْتَوْدِعُكُمْ خَيْرَ حَافِظٍ + ثُمَّ اسْتَوَى

عَلَى رَاحِلَتِهِ رَاجِعًا فِي حَافِرَتِهِ + وَلَاوِيًا إِلَى زَافِرَتِهِ

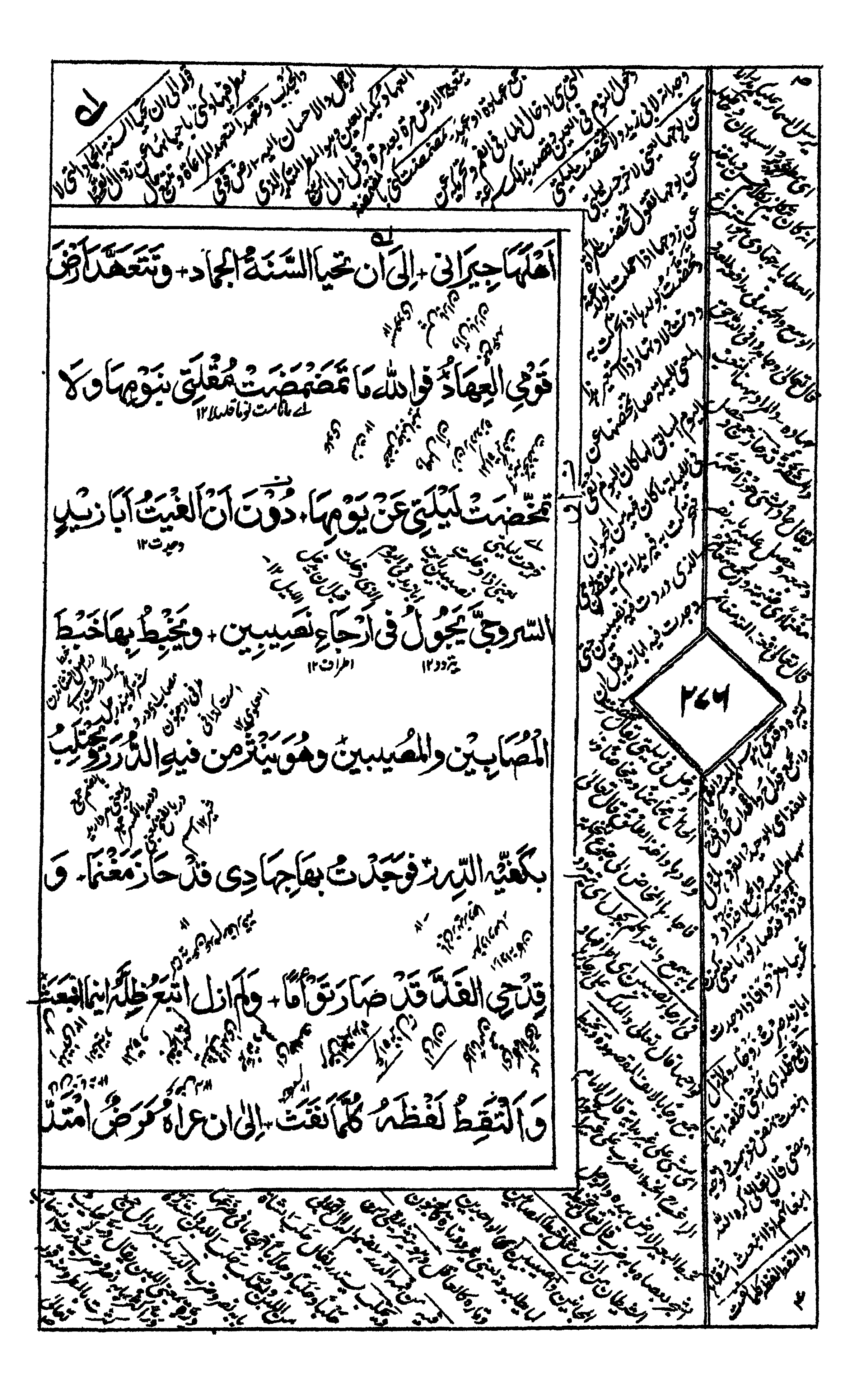
فَغَادَرَنَا بَعْدَ أَنْ وَخَدَتْ عَنْسُهُ وَزَايَلَنَا أُنْسُهُ

كَدَسْتٍ غَابَ صَدْرُهُ أَوْ لَيْلٍ أَفَلَ بَدْرُهُ



المقامة التاسعة عشرة النصيبية

روى الحرث بن همام قال أمحل العراق ذات
العوم لإخلاف أنواء الغيم وتحدث الركبان بريف
نصيبين وبلهنية أهلها المخصبين فاقتعدت
مهريا واعتقلت سمهريا وسرت تلفظني أرض
الى أرض ويجذبني رفع من خفض حتى بلغتها نقضا
على نقض فلما أنخت بمغناها الخصيب وضربت في
مرعاها بنصيب نويت أن ألقي بها جراني واتخذ



اهلها جيراني + الى ان تحيا السنة الجماد + وتتعهد ارض

قومي العهاد فوالله ما تمضمضت مقلتي بنومها ولا

تمخضت ليلتي عن يومها + دون ان الغيت ابا زيد

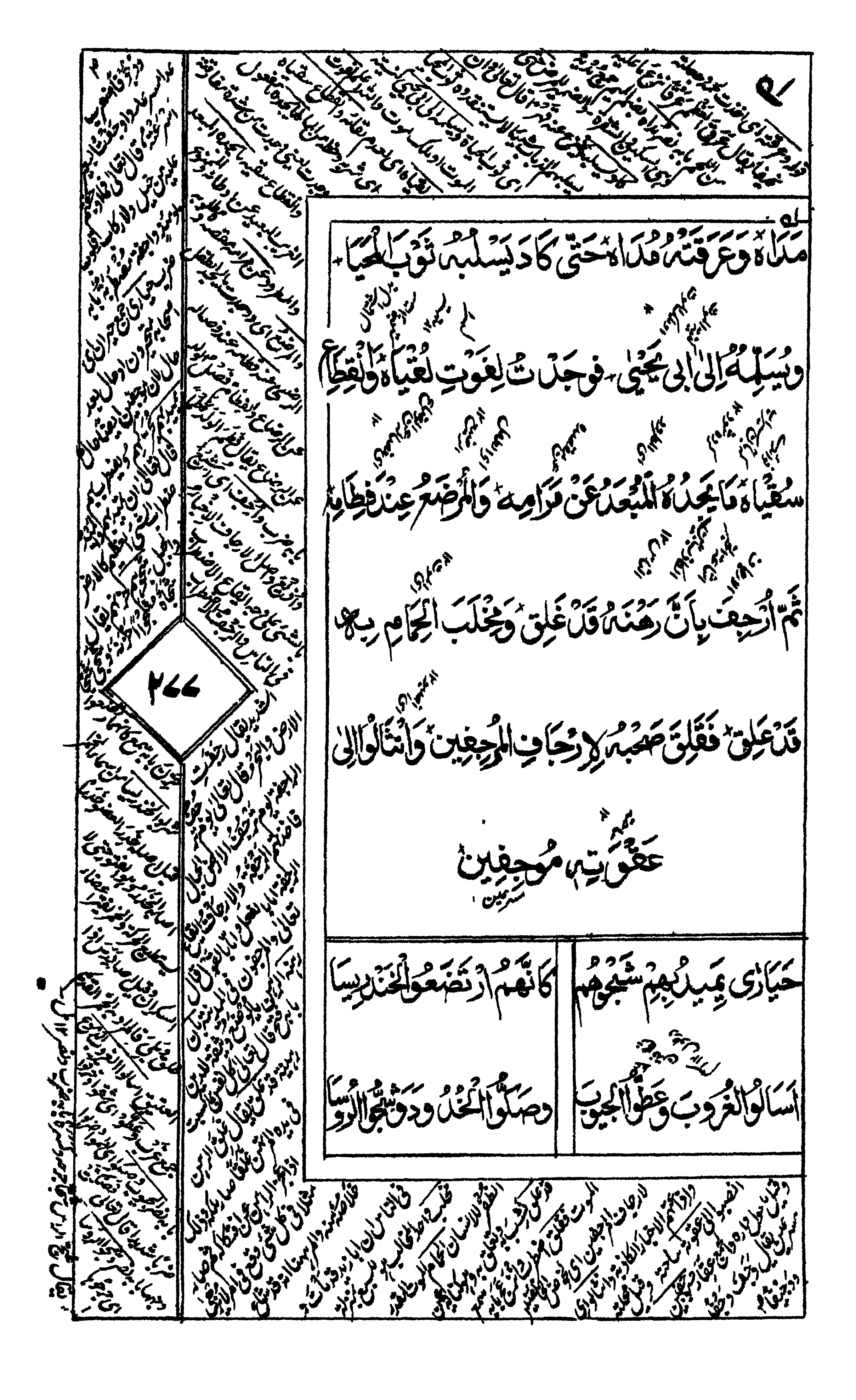
السروجي يجول في ارجاء نصيبين + ويخبط بها خبط

المصابين والمصيبين وهو ينثر من فيه الدرر ويحتلب

بكفيه الدرر فوجدت بها جادي فذ حاز مغنما و

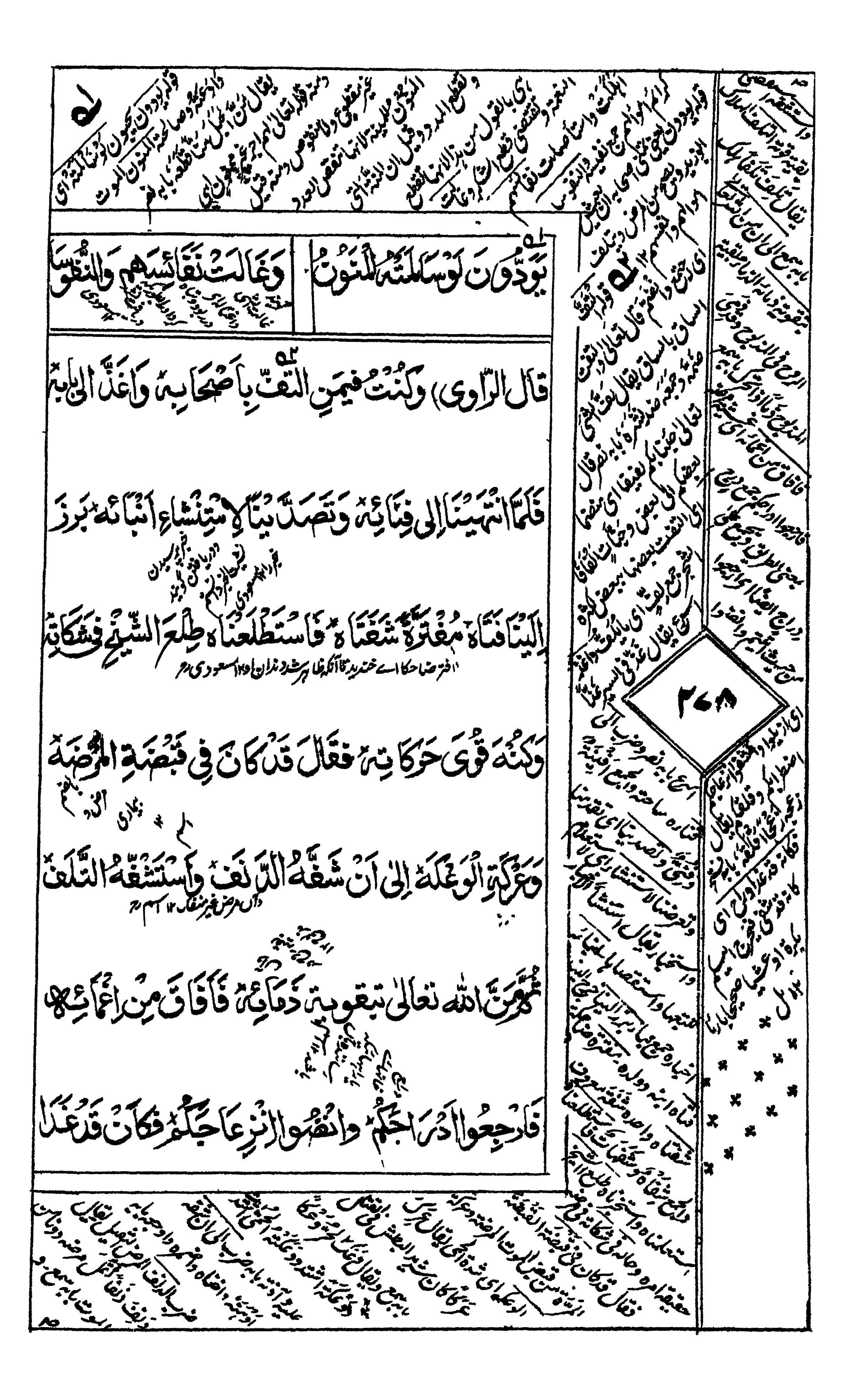
قدحي الغذ قد صار توأما + ولم ازل اتبع ظله اينما انبعث

والتقط لفظه كلما نفث + الى ان عراه مرض امتد



مداه وعرقته مداه حتى كاد يسلبه ثوب الحياء
ويسلمه الى ابي يحيى فوجدت لغوث لعياه وانقطاع
سقياه ما يجده المبعد عن مرامه والمرضع عند فطامه
ثم ارجف بان رهنه قد غلق ومخلب الحمام به
قد علق فقلق صحبه لارجاف المرجفين وانثالوا الى
عقوته موجفين

حيارى يميد بهم شجوهم | كانهم ارتضعوا الخندريسا
اسالوا الغروب وعطوا الجيوب | وصكوا الخدود وشجوا الروسا



يَوَدُّونَ لَو سَالَمَتْهُ المَنُونُ ‌ وَغَالَتْ نَفَائِسَهُمْ وَالنُّفُوسَا

قَالَ الرَّاوِي) وَكُنْتُ فِيمَنِ الْتَفَّ بِأَصْحَابِهِ وَاغْتَدَّ إِلَى بَابِهِ

فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى فِنَائِهِ وَتَصَدَّيْنَا لِاسْتِنْشَاءِ أَنْبَائِهِ بَرَزَ

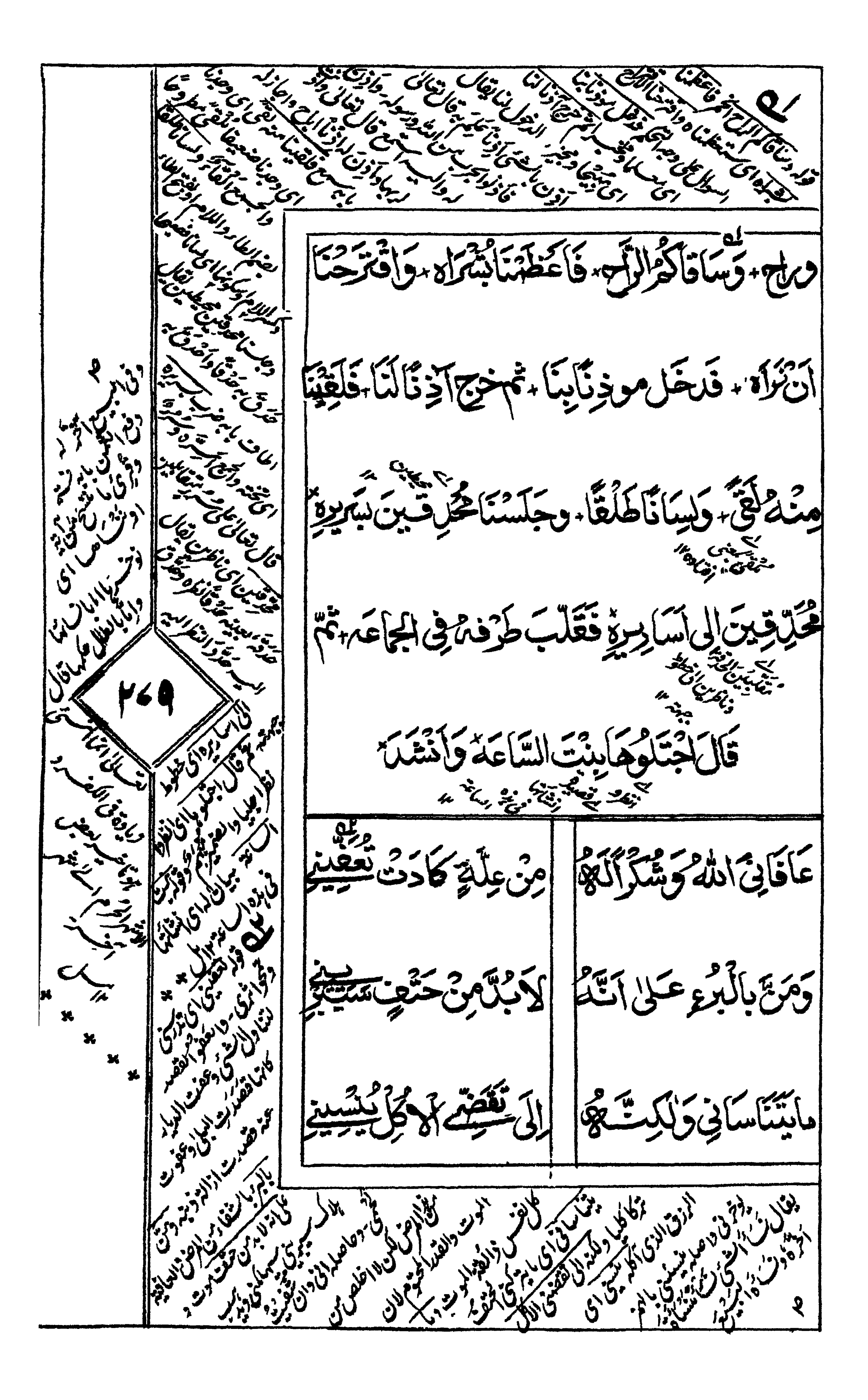
إِلَيْنَا فَتَاهُ مُفْتَرَّةً شَفَتَاهُ فَاسْتَطْلَعْنَاهُ طِلْعَ الشَّيْخِ فِي شَكَاتِهِ

وَكُنْهَ قُوَى حَرَكَاتِهِ فَقَالَ قَدْ كَانَ فِي قَبْضَةِ الْمَرْضَةِ

وَعَرْكَةِ الْوَعْكَةِ إِلَى أَنْ شَغَفَهُ الدَّنَفُ وَاسْتَشَفَّهُ التَّلَفُ

ثُمَّ مَنَّ اللهُ تَعَالَى بِتَقْوِيَةِ ذَمَائِهِ فَأَفَاقَ مِنْ إِغْمَائِهِ

فَارْجِعُوا أَدْرَاجَكُمْ وَانْضُوا انْزِعَاجَكُمْ فَكَانَ قَدْ غَدَا



وراح، وساقاكم الراح، فاعظمنا بشراه، واقترحنا

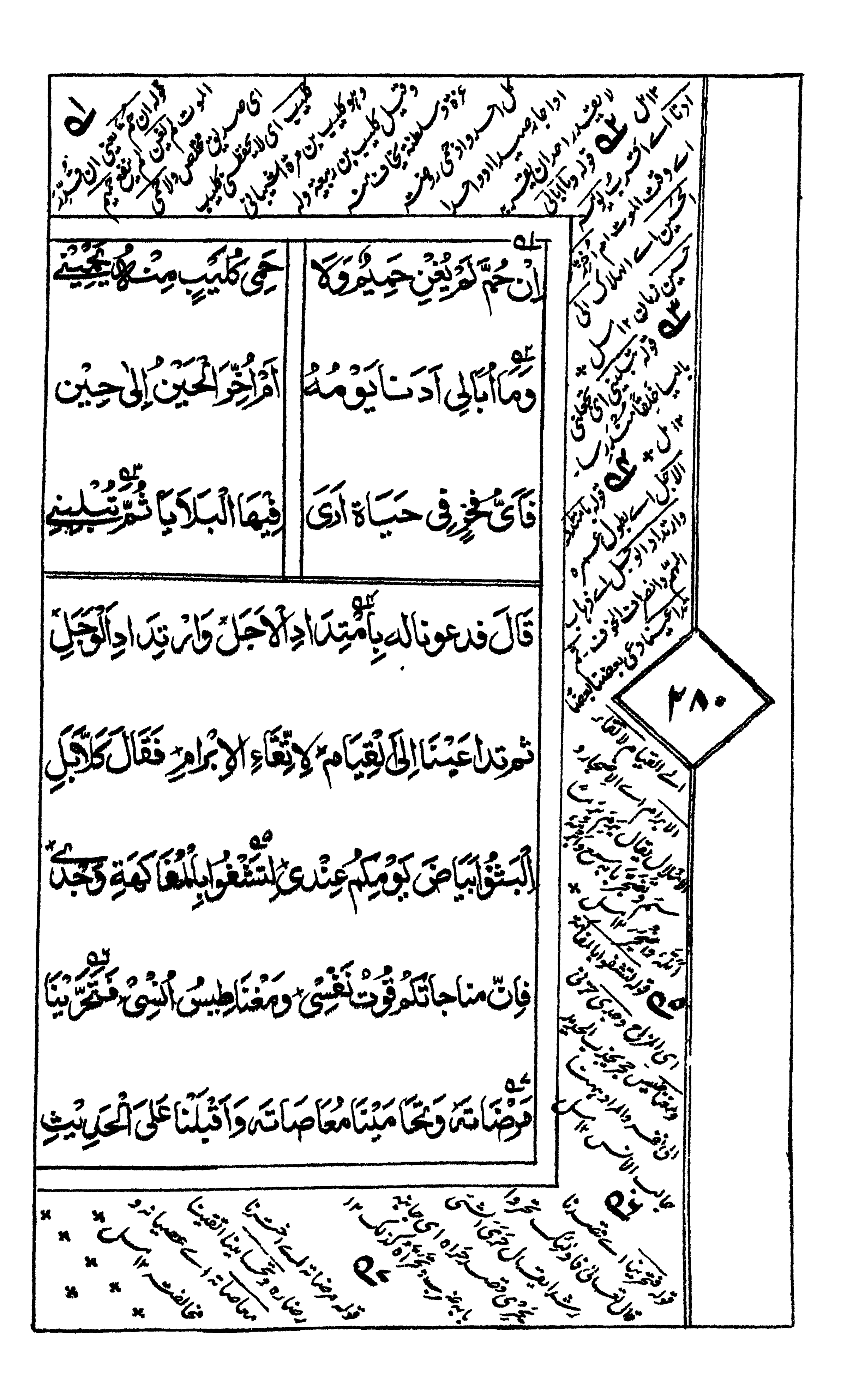
ان نراه، فدخل موذنا بنا، ثم خرج آذنا لنا، فلقينا

منه ملقى، ولسانا طلقا، وجلسنا محدقين بسريره

محدقين الى اساريره فقلب طرفه في الجماعة، ثم

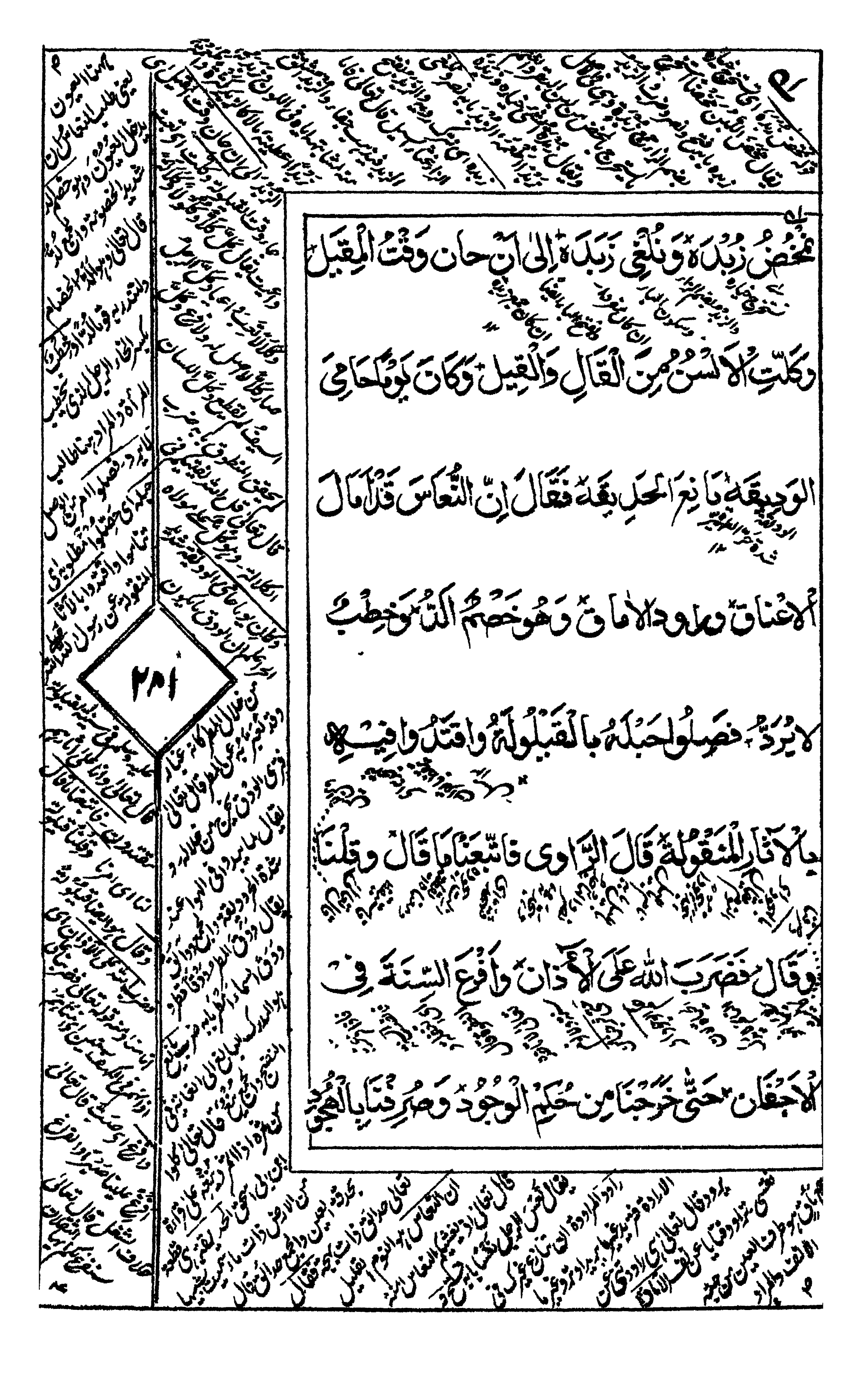
قال اجتلوها بنت الساعة، وانشد:

عافاني الله وشكرا له	من علة كادت تعفيني
ومر بالبرء على انه	لابد من حتف سيرديني
ما يتناساني ولكنه	الى تقضي الاكل ينسيني

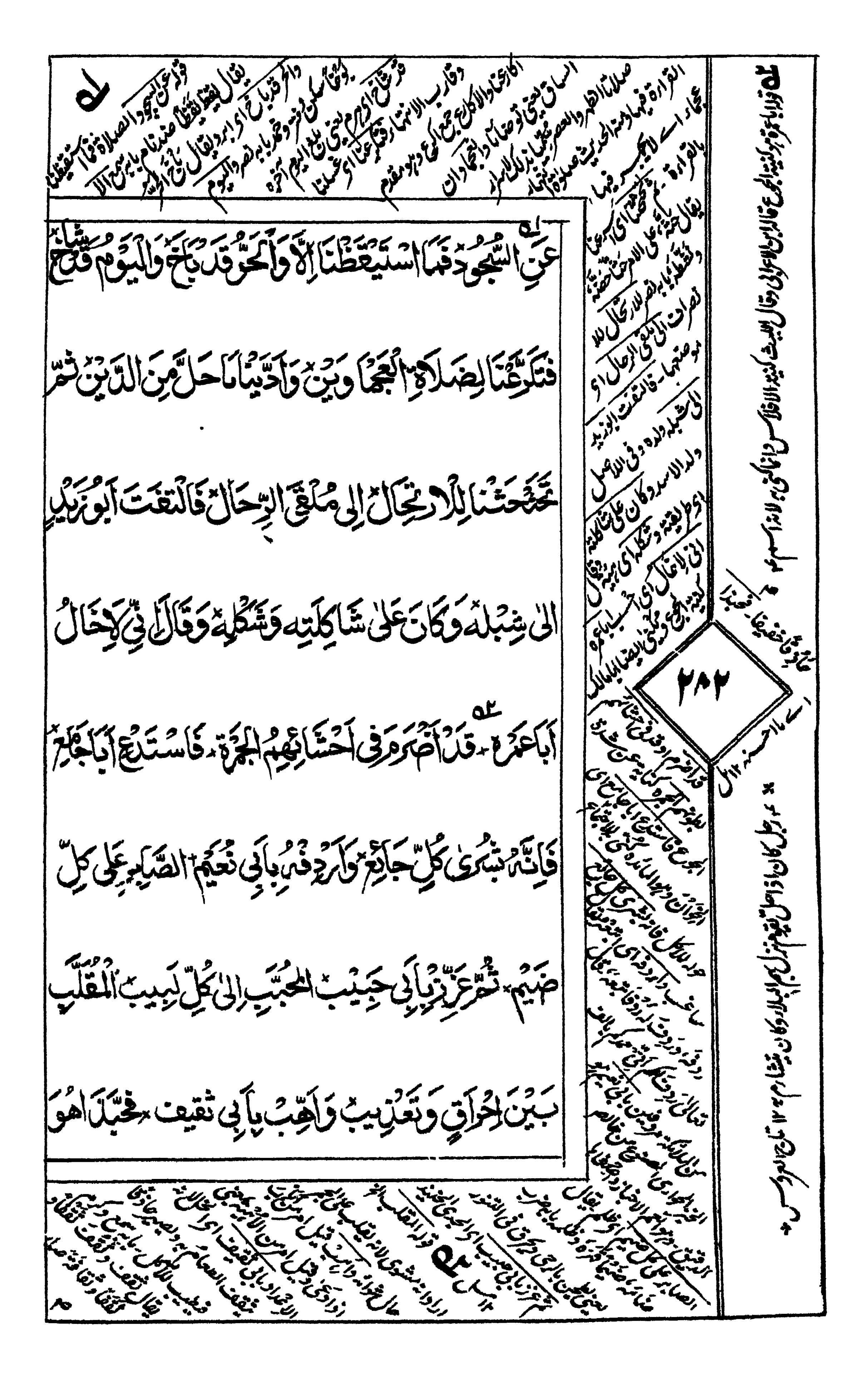


إنْ حُمَّ لم يُغْنِ حَمِيمٌ ولا	حِمَى كُلَيْبٍ مِنهُ لا يُحْمِيني
وما أُبالي أدَنا يومُهُ	أم أُخِّرَ الحَيْنُ إلى حِينِ
فأيُّ فَخْرٍ في حياةٍ أرى	فيها البلايا ثُمَّ تُبْلِيني

قالَ فدعونا له بامتدادِ الأجلِ وارتدادِ الوَجَلِ ثم تداعينا إلى القيامِ لاتِّقاءِ الإبرامِ فقالَ كلّا بلِ البثوا بياضَ يومِكم عندي لتشتغلوا بالمُفاكهةِ وجدي فإنَّ مناجاتَكم قوتُ نفسي ومغناطيسُ أُنسي فتحرَّينا مرضاتَهُ وتحامَينا مَعاصاتَهُ وأقبَلْنا على الحديثِ



فمخض زبده ونلغي زبده الى ان حان وقت المقيل
وكلت الالسن من القال والقيل وكان يوما حامي
الوديقة يانع الحل بقده فقال ان النعاس قد امال
الاعناق وساود الاماق وهو خصم الد وخطب
لا يرد فصلوا حبله بالقيلولة واقتدوا فيه
بالآثار المنقولة قال الراوي فاتبعنا ما قال وقلنا
وقال فضرب الله على الآذان واقرع السنة في
الاجفان حتى خرجنا من حكم الوجود وصرنا بالهجود



عَنِ السُّجُودِ فَمَا اسْتَطَعْنَا إِلَّا وَالْحُوتُ قَدْ بَاخَ وَالْيَوْمُ قَدْ شَاخَ

فَتَلَوْنَا الصَّلَاتَيْنِ جَمْعًا وَبَيْنَ وَادِّينَا مَا حَلَّ مِنَ الدَّيْنِ ثُمَّ

تَحَثْحَثْنَا لِلِارْتِحَالِ إِلَى مُلْقَى الرِّحَالِ فَالْتَفَتَ أَبُو زَيْدٍ

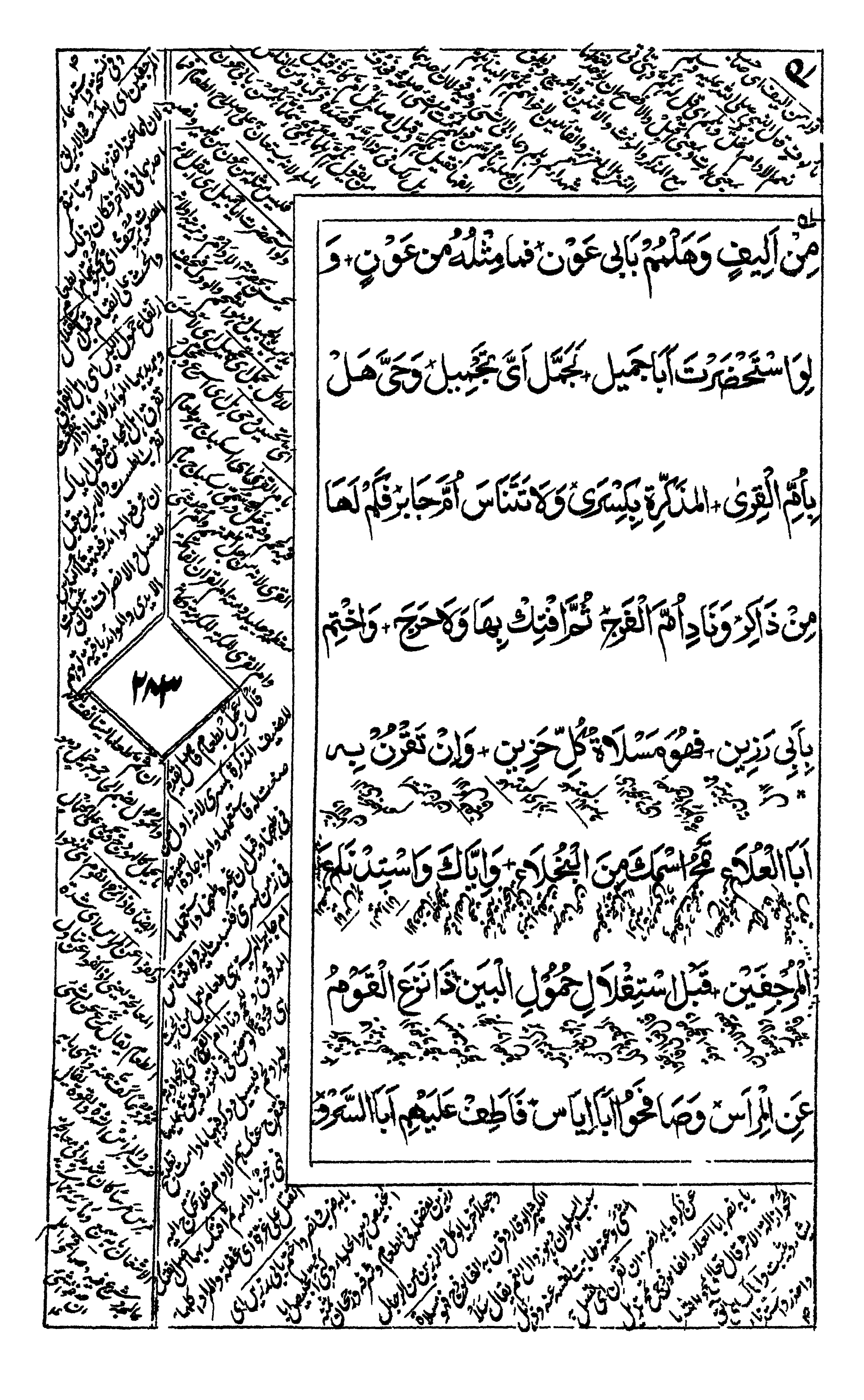
إِلَى شِبْلِهِ وَكَانَ عَلَى شَاكِلَتِهِ وَشَكْلِهِ وَقَالَ إِنِّي لَإِخَالُ

أَبَا عَمْرَةَ قَدْ أَضْرَمَ فِي أَحْشَائِهِمُ الْجَمْرَةَ فَاسْتَدْعِ أَبَا جَابِرٍ

فَإِنَّهُ بُشْرَى كُلِّ جَائِعٍ وَأَرْدِفْهُ بِأَبِي نُعَيْمٍ الصَّابِرِ عَلَى كُلِّ

ضَيْمٍ ثُمَّ عَزِّزْ بِأَبِي حَبِيبِ الْمُحَبَّبِ إِلَى كُلِّ لَبِيبِ الْمُقَلَّبِ

بَيْنَ إِحْرَاقٍ وَتَعْذِيبٍ وَأَهِبْ بِأَبِي ثَقِيفٍ فَحَبَّذَا هُوَ



مِنْ اَلِيفٍ وَهَلُمَّ بِاَبِي عَوْنٍ فَمَا مِثْلُهُ مِنْ عَوْنٍ وَ

لَوِ اسْتَحْضَرْتَ اَبَا جَمِيلٍ لَجَمَّلَ اَيَّ تَجْمِيلٍ وَحَيَّ هَلْ

بِاُمِّ الْقِرَى الْمُذَكِّرَةِ بِكِسْرَى وَلَا تَتَنَاسَ اُمَّ جَابِرٍ فَكَمْ لَهَا

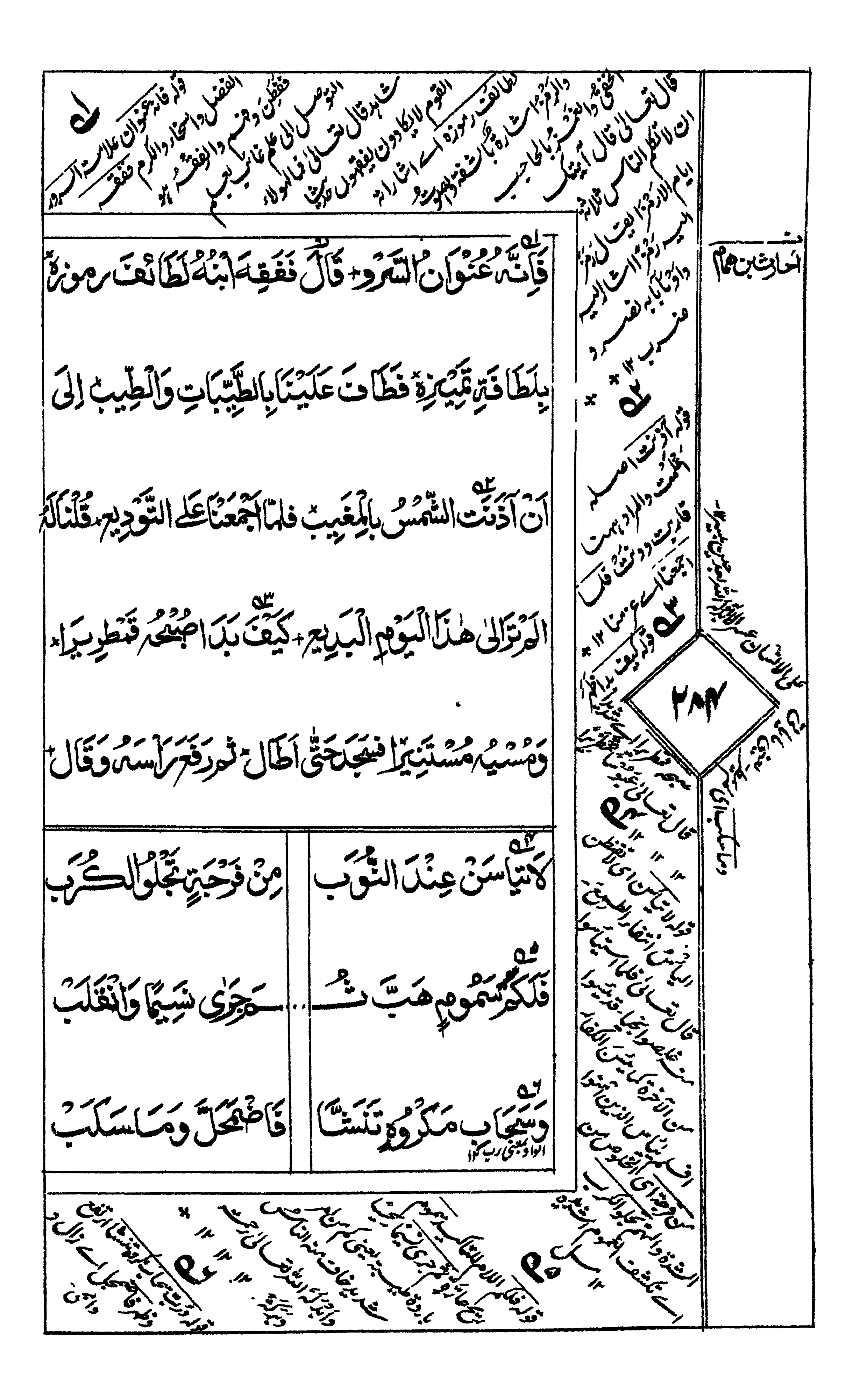
مِنْ ذَاكِرٍ وَنَادِ اُمَّ الْفَرَجِ ثُمَّ اَفْتِكْ بِهَا وَلَا حَرَجَ وَاخْتِمْ

بِاَبِي رَزِينٍ فَهُوَ مَسْلَاةُ كُلِّ حَزِينٍ وَاِنْ تَقْرِنْ بِهِ

اَبَا الْعَلَاءِ فَمَا اَسْمَكَ مِنَ الْبُخَلَاءِ وَاِيَّاكَ وَاسْتِبْدَالَ نَعَمِ

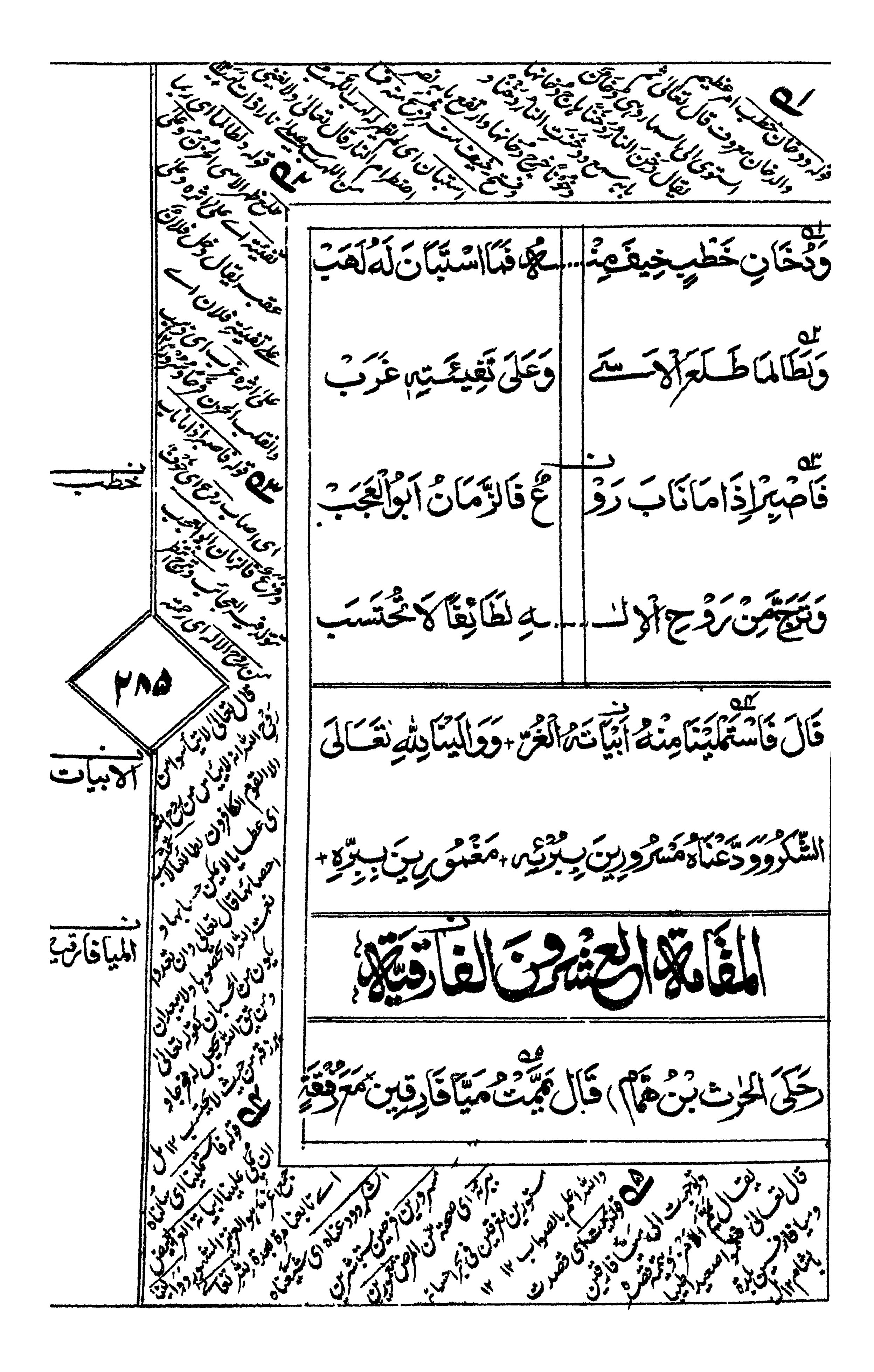
الْمُرْجِفِينَ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ حُمُولِ الْبَيْنِ فَاِذَا نَزَعَ الْقَوْمُ

عَنِ الْمِرَاسِ وَصَافَحُوا اَبَا اِيَاسٍ فَاطِفْ عَلَيْهِمْ اَبَا السُّرُورِ



فَإِنَّهُ عُنْوَانُ السَّرْوِ + قَالَ فَفَقِهَ ابْنُهُ لَطَائِفَ رُمُوزِهِ بِلَطَافَةِ تَمْيِيزِهِ فَطَافَ عَلَيْنَا بِالطَّيِّبَاتِ وَالطِّيبِ إِلَى أَنْ آذَنَتِ الشَّمْسُ بِالْمَغِيبِ فَلَمَّا أَجْمَعْنَا عَلَى التَّوْدِيعِ قُلْنَا لَهُ أَلَمْ تَرَ إِلَى هٰذَا الْيَوْمِ الْبَدِيعِ + كَيْفَ بَدَا أَصْبَحُهُ قَمْطَرِيرًا + وَمُسِيهِ مُسْتَنِيرًا فَسَجَدَ حَتَّى أَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ +

لَا تَيْأَسَنَّ عِنْدَ النُّوَبِ	مِنْ فَرْجَةٍ تَجْلُو الْكُرَبْ
فَلَكَمْ سُمُومٍ هَبَّ ثُـ ...	ـمَّ جَرَتْ نَسِيمًا وَانْقَلَبْ
وَسَحَابِ مَكْرُوهٍ تَنَشَّا	فَاضْمَحَلَّ وَمَا سَكَبْ



وَدُخَانِ خَطْبٍ خِيفَ مِنْـ ... ـهُ فَمَا اسْتَبَانَ لَهُ لَهَبْ

وَلَطَالَمَا طَلَعَ الْأَسَـ ... ـى وَعَلَى تَغَيُّبِهِ غَرَبْ

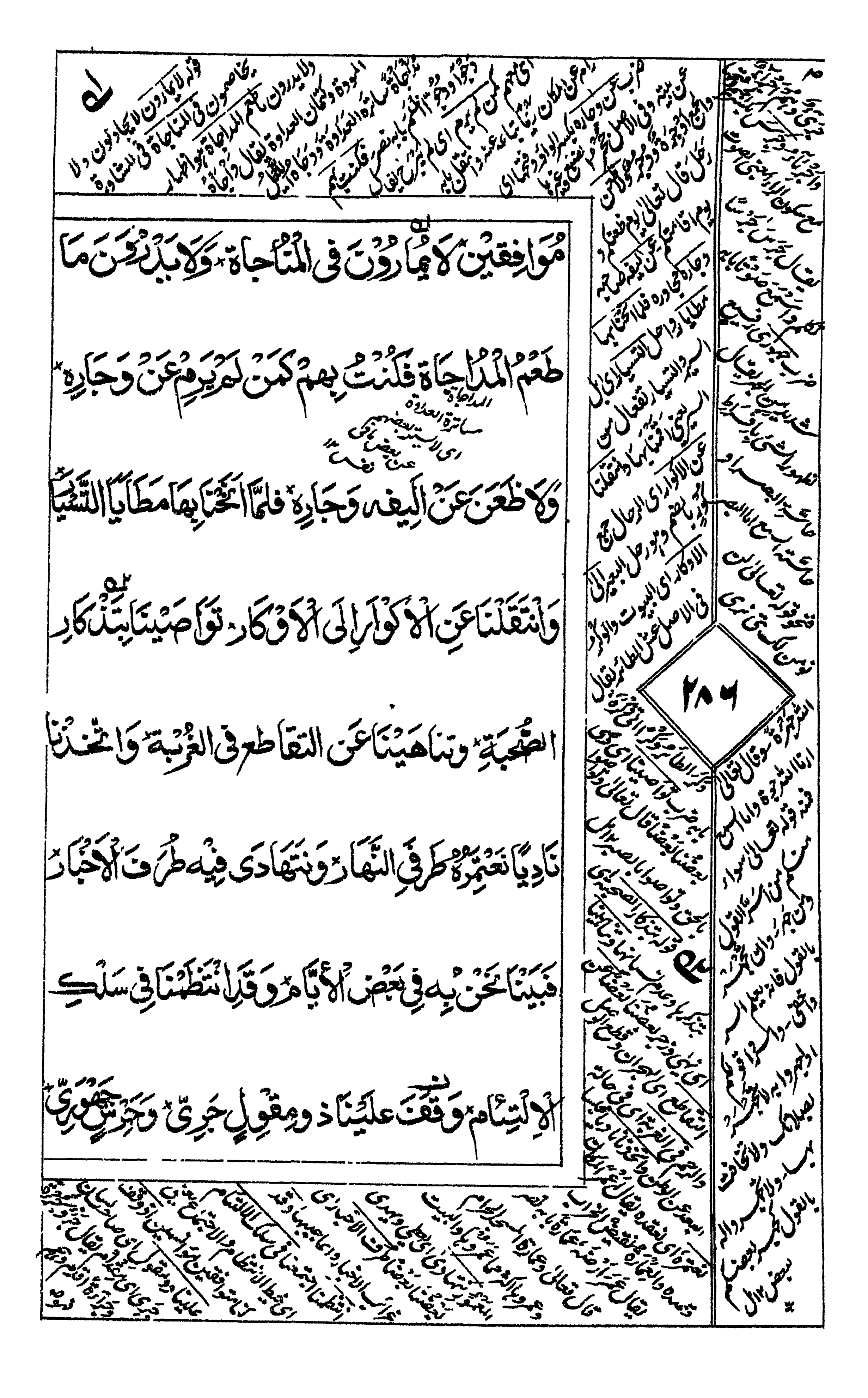
فَاصْبِرْ إِذَا مَا نَابَ رَوْ ... عٌ فَالزَّمَانُ أَبُو الْعَجَبْ

وَتَرَجَّ مِنْ رَوْحِ الْإِلَـ ... ـهِ لَطَائِفًا لَا تُحْتَسَبْ

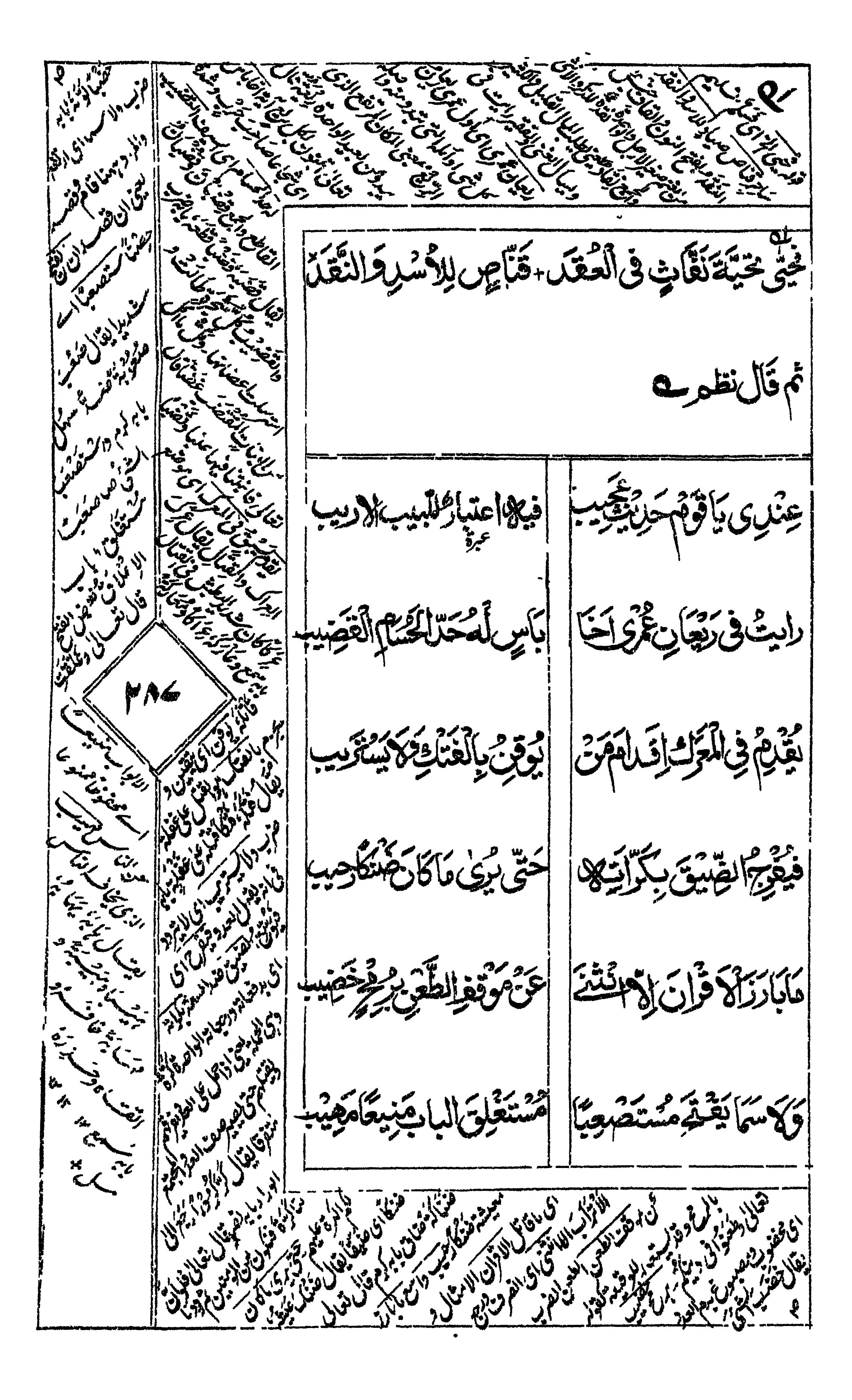
قَالَ فَاسْتَمْلَيْنَا مِنْهُ أَبْيَاتَهُ الْغُرَّ + وَوَالَيْنَا لِلّٰهِ تَعَالَى الشُّكْرَ + وَوَدَّعْنَاهُ مَسْرُورِينَ بِبُرْئِهِ + مَغْمُورِينَ بِبِرِّهِ +

المقامة العشرون الفارقية

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ يَمَّمْتُ مَيَّافَارِقِينَ مَعَ رُفْقَةٍ



مُوافِقِينَ لا يُمارُونَ فِى المُناجاةِ وَلا يَدْرُونَ ما
طَعْمُ المُداجاةِ فَكُنْتُ بِهِمْ كَمَنْ لَمْ يَرِمْ عَنْ وَجارِهِ
وَلا ظَعَنَ عَنْ أَلِيفِهِ وَجارِهِ فَلَمّا أَنَخْنا بِها مَطايا التَّسْيارِ
وَانْتَقَلْنا عَنِ الأَكْوارِ إِلى الأَوْكارِ تَواصَيْنا بِتَذْكارِ
الصُّحْبَةِ وَتَناهَيْنا عَنِ التَّقاطُعِ فِى الغُرْبَةِ وَاتَّخَذْنا
نادِيًا نَعْمُرُهُ طَرَفَىِ النَّهارِ وَنَتَهادى فِيهِ طُرَفَ الأَخْبارِ
فَبَيْنا نَحْنُ بِهِ فِى بَعْضِ الأَيّامِ وَقَدِ انْتَظَمْنا فِى سِلْكِ
الالْتِئامِ وَقَفَ عَلَيْنا ذُو مِقْوَلٍ جَرِىٍّ وَجَرْسٍ جَهْوَرِىٍّ



نخيّ تحيّةَ نغّاثٍ في العُقَد ، قنّاصٍ للأُسْدِ والنَّقَد

ثمّ قال نظم

عندي يا قومِ حديثٌ عجيب ... فيه اعتبارٌ للّبيبِ الأريب

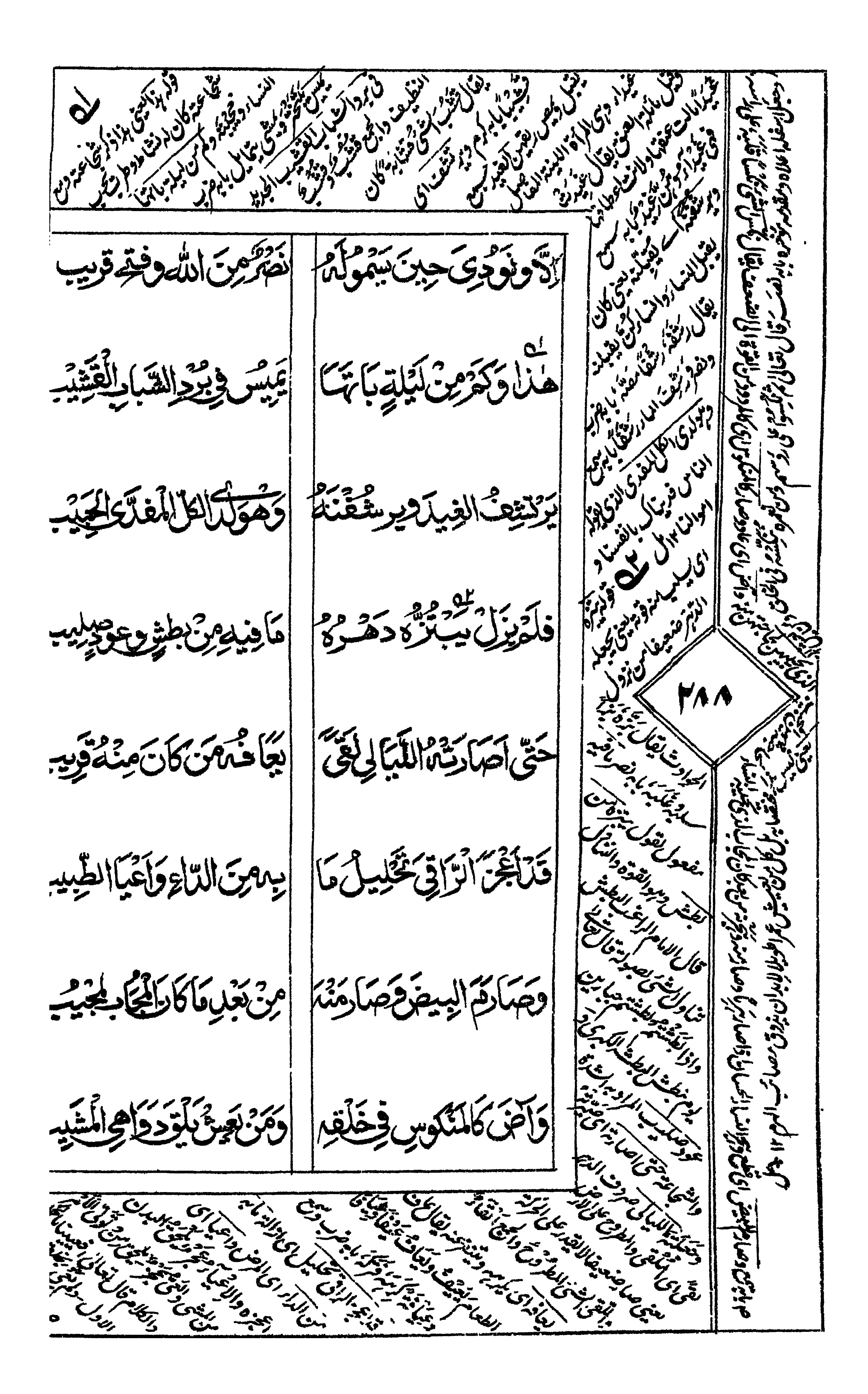
رأيتُ في ريعانِ عُمري أخا ... بأسٍ له حدّ الحُسامِ القضيب

يُقدِمُ في المعركِ إقدامَ مَن ... يوقنُ بالفتكِ فلا يستريب

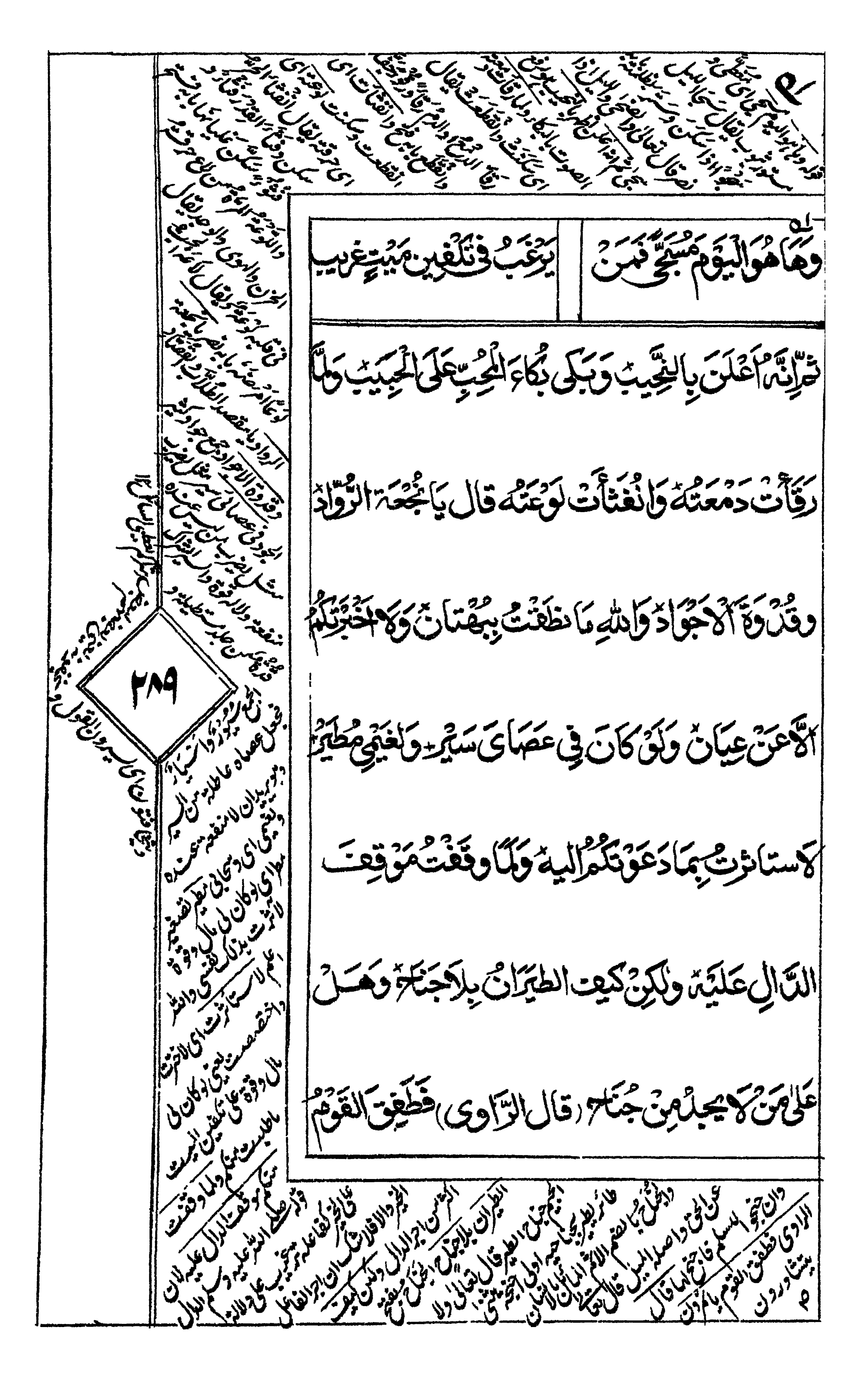
فيفرجُ الضيقَ بكرّاتهِ ... حتّى يُرى ما كان ضنكًا رحيب

ما بارزَ الأقرانَ إلّا انثنى ... عن موقفِ الطعنِ برمحٍ خضيب

ولا سما يفتحُ مستصعبًا ... مستغلقَ البابِ منيعًا مَهيب



إلّا ونُودِيَ حين يسمو لَهُ	نصرٌ من الله وفتحٌ قريب
هذا وكم من ليلةٍ باتها	يميسُ في بُردِ الشبابِ القشيب
يركشفُ الغيدَ ويرشُفنهُ	وهو لدى الكلِّ المفدّى الحبيب
فلم يزل يبتزّهُ دهرُهُ	ما فيه من بطشٍ وعودٍ صليب
حتّى أصارتْهُ الليالي لقًى	يعافُهُ من كان منهُ قريب
قد أعجزَ الراقيَ تحليلُ ما	بهِ من الداءِ وأعيا الطبيب
وصارمَ البيضَ وصارمنهُ	من بعدِ ما كان المجابَ المجيب
وآضَ كالمنكوسِ في خلقهِ	ومن يعش يلقَ دواهي المشيب



٢٨٩

يرغب في تكفين ميتٍ غريب	وها هو اليوم مسجًّى فمن

ثم إنّه أعلن بالنحيب وبكى بكاء المحبّ على الحبيب ولمّا

رقأت دمعته وانفثأت لوعته قال يا نجعة الرُّوّاد

وقدوة الأجواد والله ما نطقت ببهتان ولا أخبرتكم

إلّا عن عيان ولو كان في عصاي سيرٌ ولغيمي مطرٌ

لاستأثرت بما دعوتكم إليه ولمّا وقفت موقف

الدّالّ عليه ولكن كيف الطيران بلا جناحٍ وهل

على من لا يجد من جناحٍ (قال الرّاوي) فطفق القوم

يأتمرون فيما يأمرون ويتخافتون فيما يأتون فتوهّم

أنهم يتمالؤن على صرفه بحرمان أو مطالبته ببرهان

ففرط منه أن قال يا يلامع اللقاء ويرامع البقاء ما

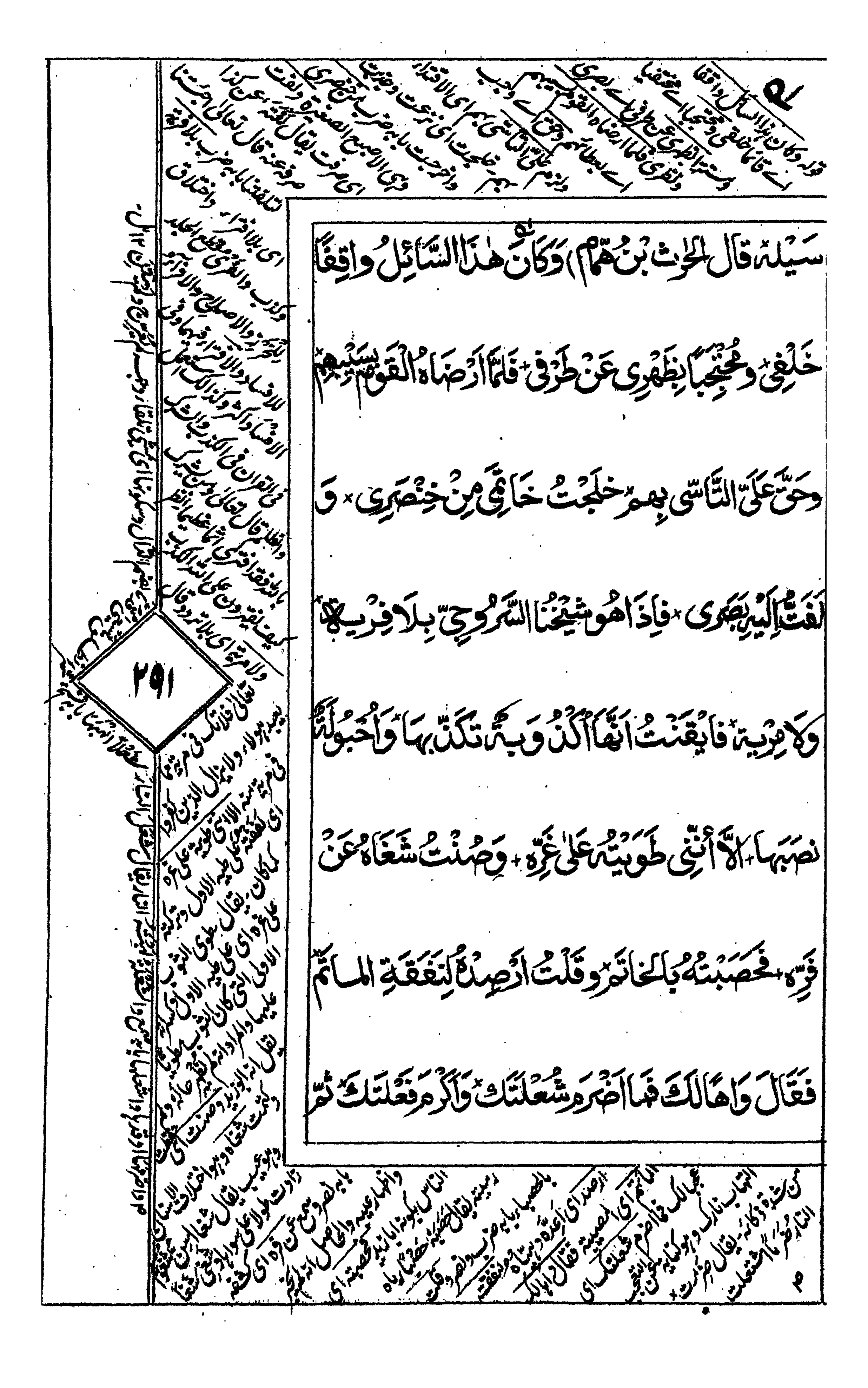
هذا الارتياء الذي يأباه الحياء حتى كأنكم كُلِّفتم مشقّة

لا شُقّة أو استوهبتم بَلدة لا بُردة أو هُزِزتم لكسوة

البيت لا لتكفين الميت أفٍّ لمن لا تندى صفاته

ولا ترشح حصاته، فلما أبصرت الجماعة بذلاقته

ومرارة مذاقته رفاه كل منهم بنيله واحتمل طلّه خوف



سيلة قال الحرث بن همام وكان هذا السائل واقفا
خلفي ومحتجبا بظهري عن طرفي فلما ارضاه القوم بسيبهم
وحق على التاسي بهم خلجت خاتمي من خنصري و
لفت اليه بصري فاذا هو شيخنا السروجي بلا فرية
ولا مرية فايقنت انها اكذوبة تكذبها واحبولة
نصبها الا انني طويته على غره وصنت شغاه عن
فره فخصصته بالخاتم وقلت ارصده لنفقة المأتم
فقال واها لك فما اضرم شعلتك واكرم فعلتك ثم

انطلق يسعى قدما * ويهرول هرولته قدما فنزعت

الى عرفان ميته * وامتحان دعوى حميته * فقرعت

ظنبوبي والهبت الهوبي حتى ادركته على غلوة و

اجتليته في خلوة * فاخذت بمجامع اردانه * وعقته عن سنن

ميدانه * وقلت له والله مالك مني ملجأ ولا منجا * او

تريني ميتك المسجى * فكشف عن سراويله * واشار الى

غرموله * فقلت له قاتلك الله فما اعبثك بالنهى و

احيلك على اللهى * ثم عدت الى اصحابي عود الرائد

الَّذِي لَا يَكْذِبُ أَهْلَهُ وَلَا يُبَرْقِشُ قَوْلَهُ فَأَخْبَرْتُهُمْ

بِالَّذِي رَأَيْتُ وَمَا وَرَّيْتُ وَلَا رَاءَيْتُ فَقَهْقَهُوا مِنْ

كَيْتَ وَكَيْتَ وَلَعَنُوا ذَلِكَ الْمَيْتَ

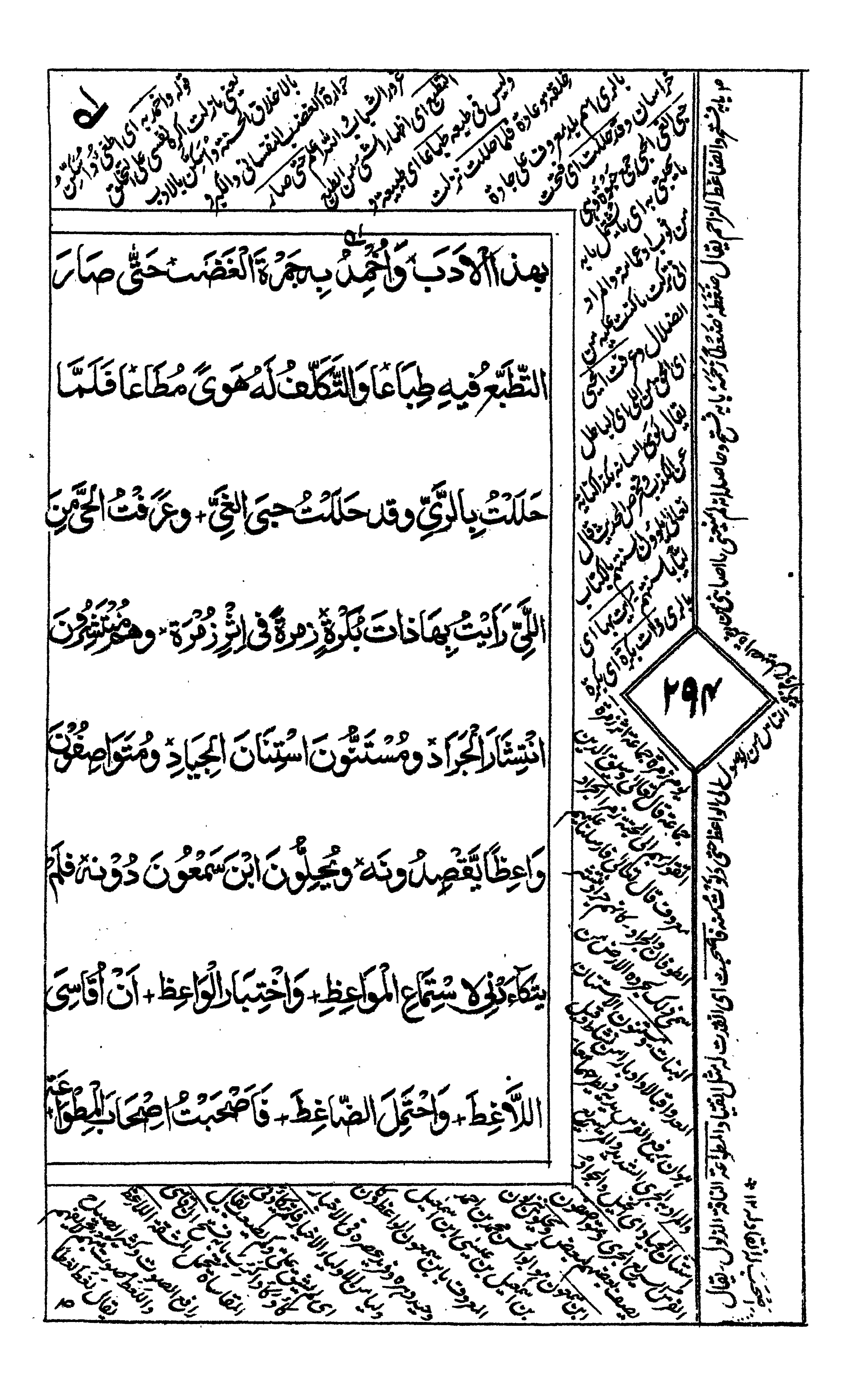
المقامة الحادية والعشرون الرازية

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ عُنِيتُ مُذْ أَحْكَمْتُ تَدْبِيرِي

وَعَرَفْتُ قَبِيلِي مِنْ دَبِيرِي بِأَنْ أُصْغِيَ إِلَى الْعِظَاتِ

وَأُلْغِيَ الْكَلِمَ الْمُحْفِظَاتِ لِأَتَحَلَّى بِمَحَاسِنِ الْأَخْلَاقِ

وَأَتَخَلَّى مِمَّا يَسِمُ بِالْإِخْلَاقِ وَمَا زِلْتُ آخُذُ نَفْسِي



بهذا الأدب وأخمد به جمرة الغضب حتى صار

التطبع فيه طباعا والتكلف له هوى مطاعا فلما

حللت بالري وقد حللت حبى الغي وعرفت الحي من

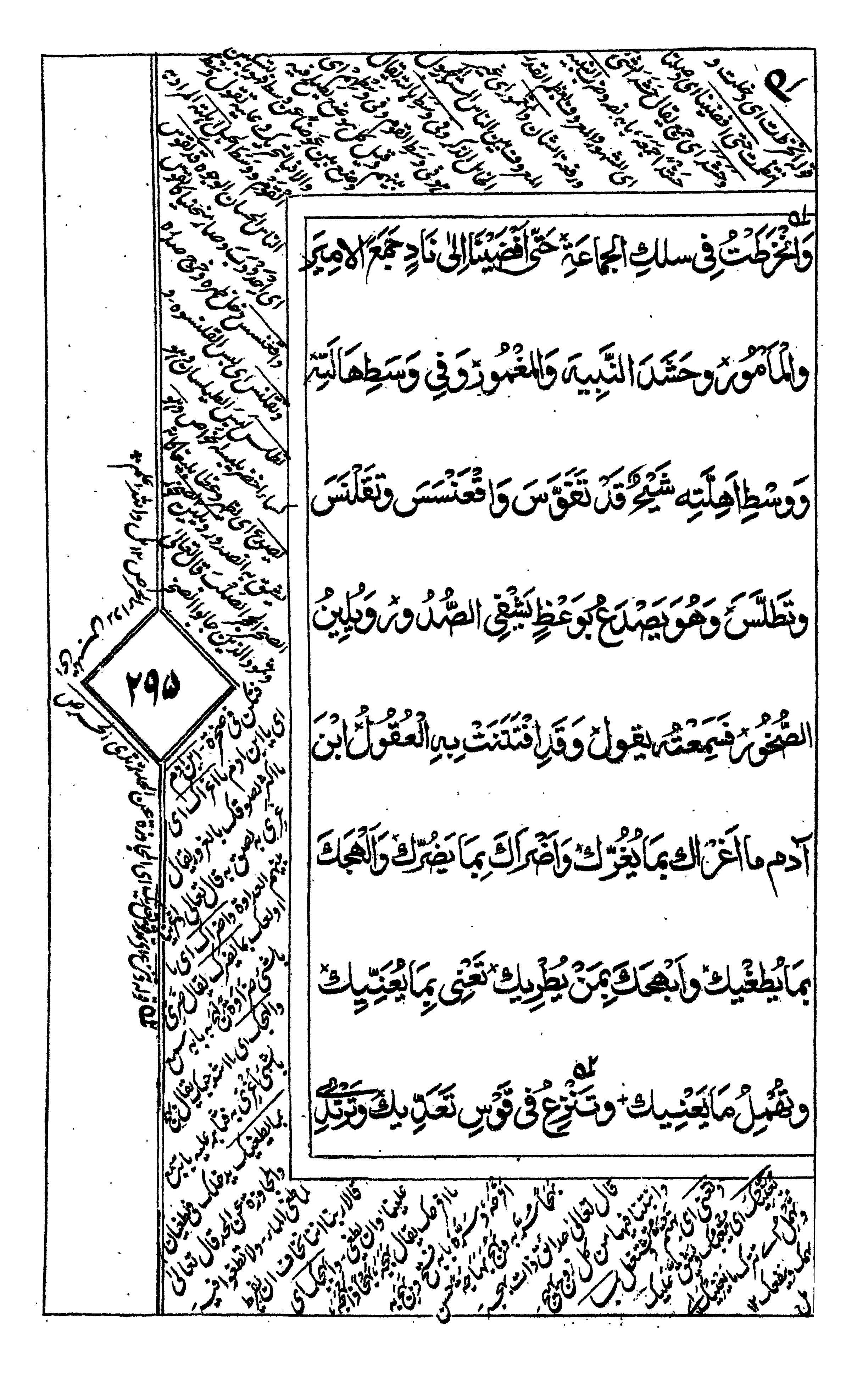
اللي رأيت بها ذات بكرة زمرة في إثر زمرة وهم منتشرون

انتشار الجراد ومستنون استنان الجياد ومتواصفون

واعظا يقصدونه ويحلون ابن سمعون دونه فلم

يتكاءدني لاستماع المواعظ واختبار الواعظ أن أقاسي

اللاغط واحتمل الضاغط فأصحبت أصحاب المطواعة



وانخرطت في سلك الجماعة حتى افضينا الى نادٍ جمع الامير

والمأمور وحشد النبيه والمغمور وفي وسطها أليه

ووسط اهلته شيخ قد تقوّس واقعنسس وتقلنس

وتطلّس وهو يصدع بوعظٍ يشفي الصدور ويلين

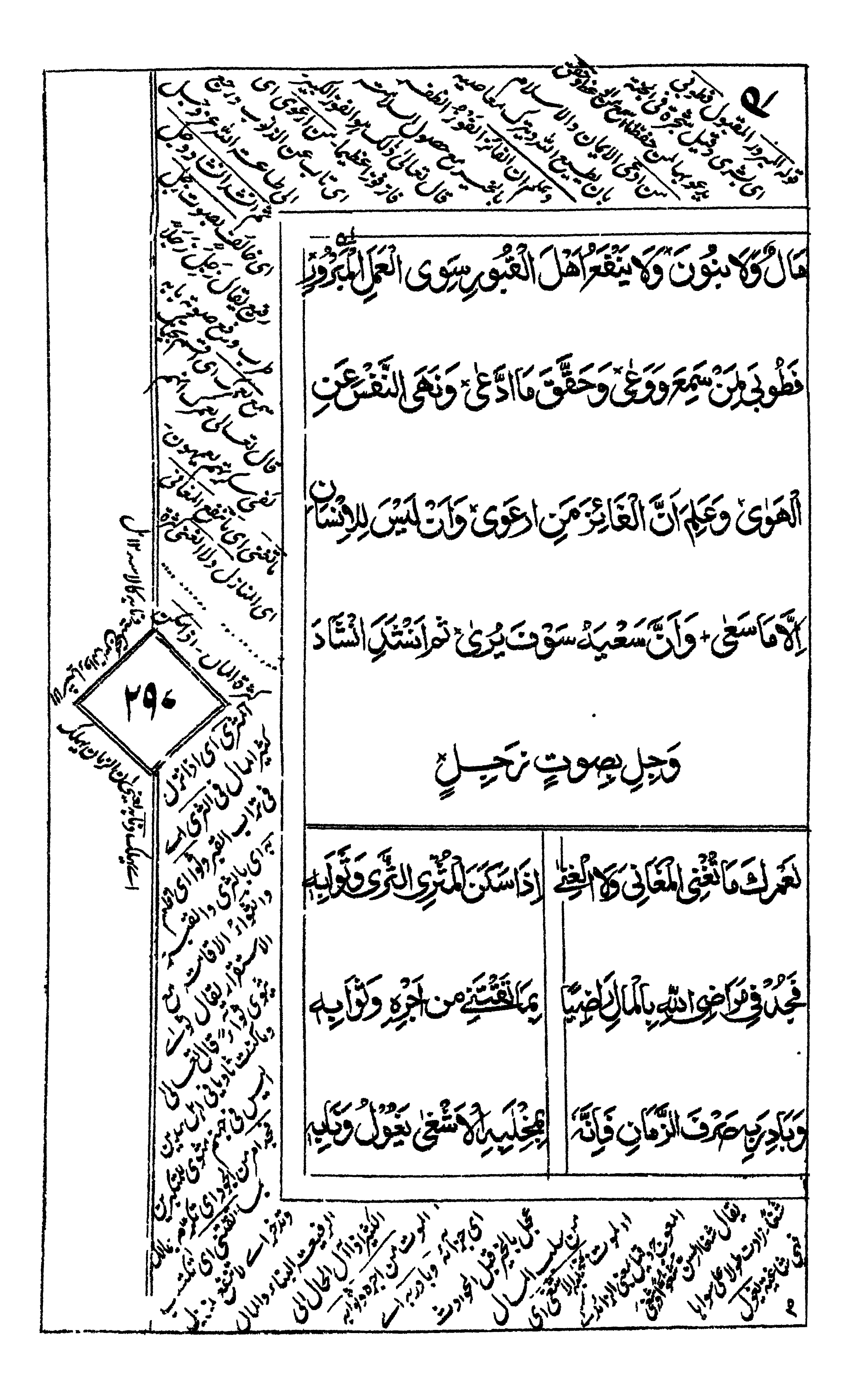
الصخور فسمعته يقول وقد افتتنت به العقول ابن

آدم ما اغراك بما يغرّك واضراك بما يضرّك والهجك

بما يطغيك وابهجك بمن يطريك تعنى بما يعنّيك

وتهمل ما يعنيك وتنزع في قوس تعديك وترتدي

الحِرصَ الَّذِی یُردِیکَ لا بِالکَفافِ تَقتَنِعُ ولا مِنَ الحَرامِ
تَمتَنِعُ ولا لِلعِظاتِ تَستَمِعُ ولا بِالوَعِیدِ تَرتَدِعُ دَأبُکَ أن
تَتَقَلَّبَ مَعَ الأهواءِ وتَخبِطَ خَبطَ العَشواءِ وهَمُّکَ أن تَدأبَ
فِی الاحتِراثِ وتَجمَعَ التُّراثَ لِلوُرّاثِ یُعجِبُکَ التَّکاثُرُ بِما
لَدَیکَ ولا تَذکُرُ ما بَینَ یَدَیکَ وتَسعَی أبَدًا لِغارِبِکَ و
لا تُبالِی ألَکَ أم عَلَیکَ أتَظُنُّ أن سَتُترَکَ سُدًی وأن
لا تُحاسَبَ غَدًا أم تَحسَبُ أنَّ المَوتَ یَقبَلُ الرُّشا أو
یُمَیِّزُ بَینَ الأسَدِ والرَّشا کَلّا واللهِ لَن یَدفَعَ المَنُونَ



قال ولا بنون ولا ينفع أهل القبور سوى العمل المبرور

فطوبى لمن سمع ووعى وحقق ما ادعى ونهى النفس عن

الهوى وعلم أن الفائز من ارعوى وأن ليس للإنسان

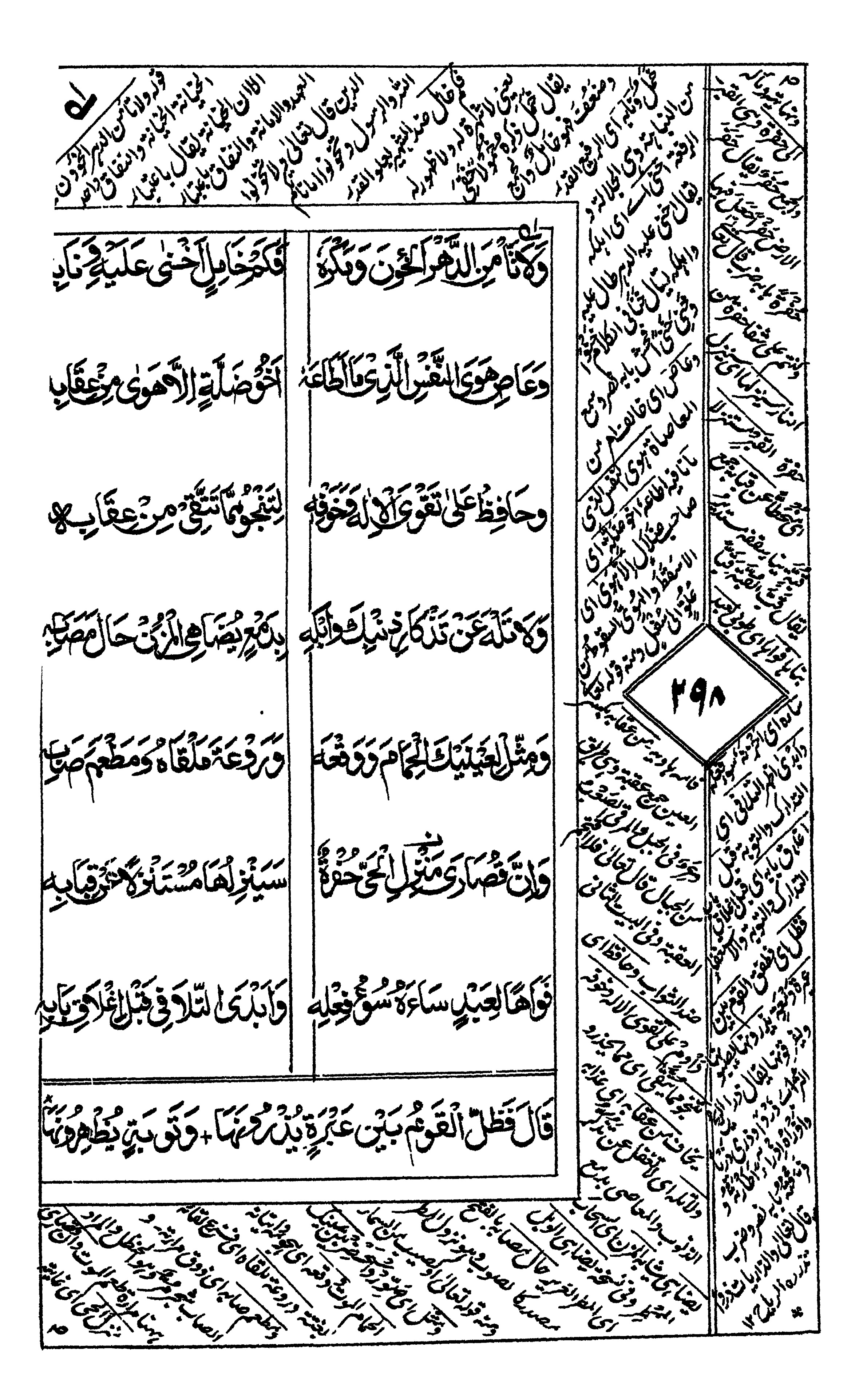
إلا ما سعى وأن سعيه سوف يرى ثم أنشد إنشاد

وجل بصوت زجل

لعمرك ما تغني المغاني ولا الغنى — إذا سكن المثري الثرى وثوى به

فجد في مراضي الله بالمال راضيا — بما تقتني من أجره وثوابه

وبادر به صرف الزمان فإنه — بمخلبه الأشغى يغول ونابه



ولا تأمن الدهر الخؤن ومكره ... فكم خامل اخنى عليه وناب

وعاص هوى النفس الذي ما اطاعه ... اخو ضلة الا هوى من عقاب

وحافظ على تقوى الاله وخوفه ... لتنجو مما تتقي من عقاب

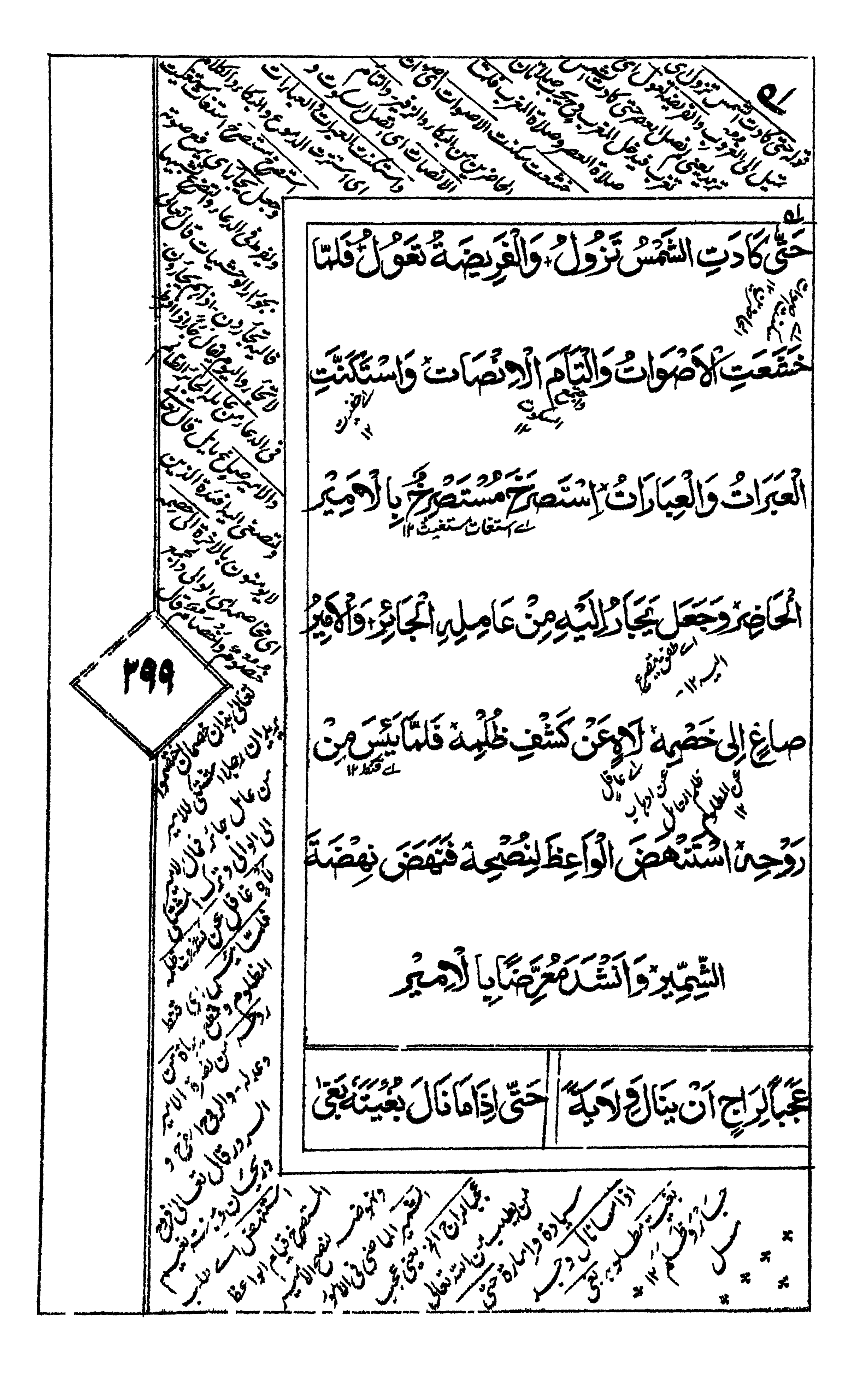
ولا تله عن تذكار ذنبك وابكه ... بدمع يضاهي المزن حال مصابه

ومثّل لعينيك الحمام ووقعه ... وروعة ملقاه ومطعم صابه

وان قصارى منزل الحي حفرة ... سينزلها مستنزلا عن قبابه

فواها لعبد ساءه سوء فعله ... وابدى التلافي قبل اغلاق بابه

قال فظل القوم بين عبرة يذرونها + وتوبة يظهرونها



حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ تَزُولُ وَالْفَرِيضَةُ تَعُولُ فَلَمَّا

خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ وَالْتَأَمَ الْإِنْصَاتُ وَاسْتَكَنَّتِ

الْعَبَرَاتُ وَالْعِبَارَاتُ اسْتَصْرَخَ مُسْتَصْرِخٌ بِالْأَمِيرِ

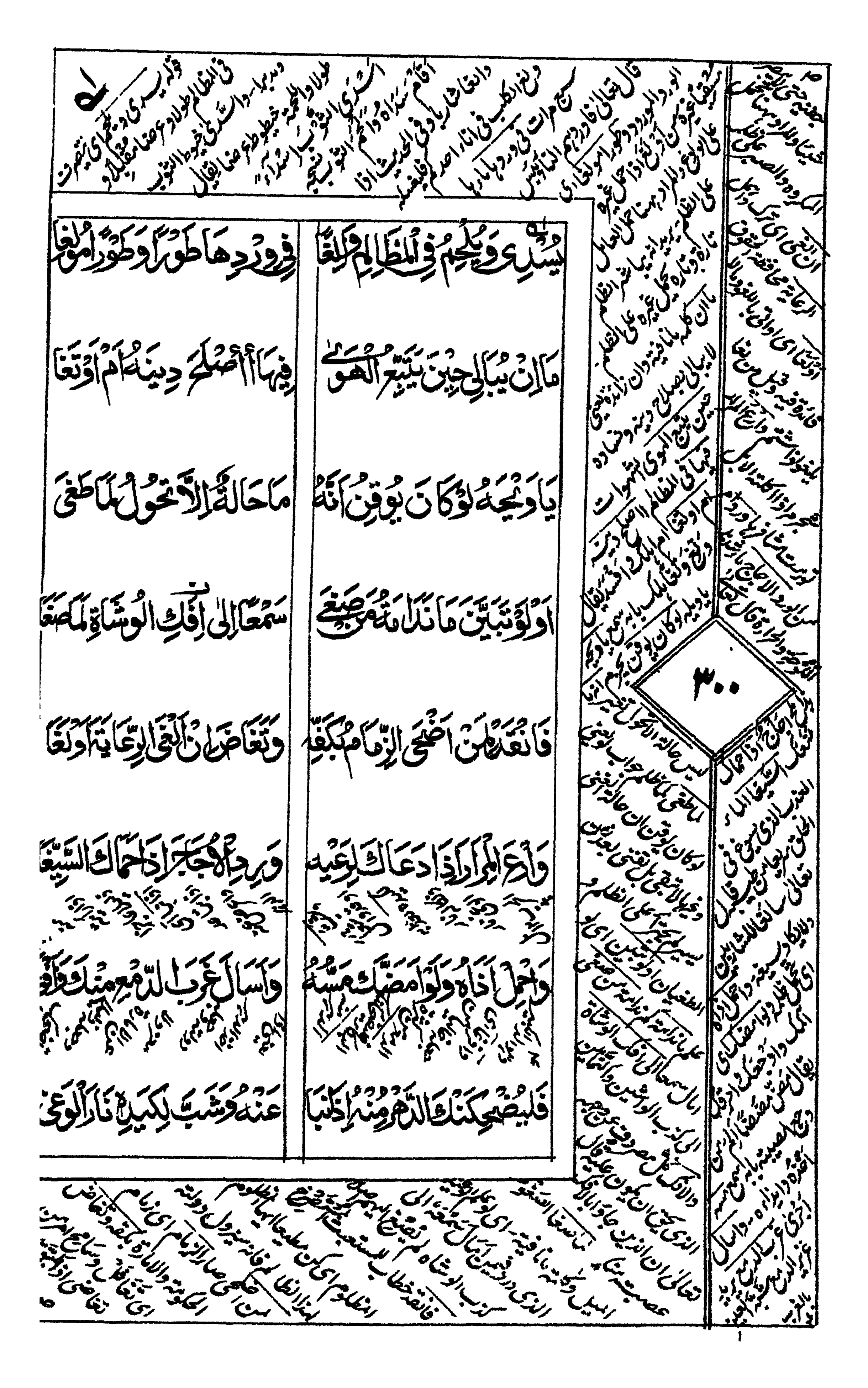
الْحَاضِرِ وَجَعَلَ يَجْأَرُ إِلَيْهِ مِنْ عَامِلِهِ الْجَائِرِ وَالْأَمِيرُ

صَاغٍ إِلَى خَصْمِهِ لَاهٍ عَنْ كَشْفِ ظُلْمِهِ فَلَمَّا يَئِسَ مِنْ

رَوْحِهِ اسْتَنْهَضَ الْوَاعِظَ لِنُصْحِهِ فَنَهَضَ نَهْضَةَ

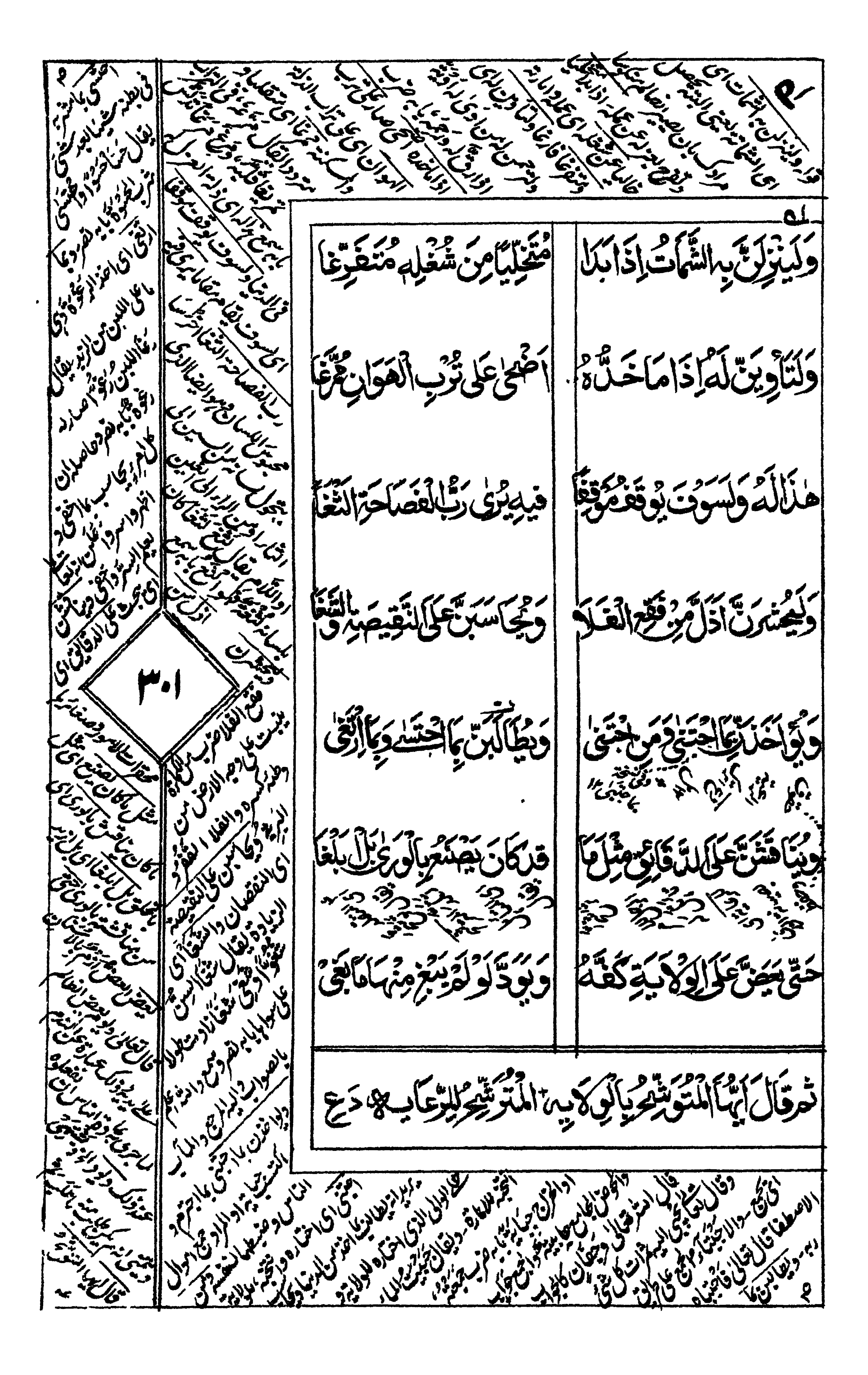
الشِّمِّيرِ وَأَنْشَدَ مُعَرِّضًا بِالْأَمِيرِ

عَجَبًا لِرَاجٍ أَنْ يَنَالَ وِلَايَةً	حَتّٰى إِذَا مَا نَالَ بُغْيَتَهُ بَغٰى



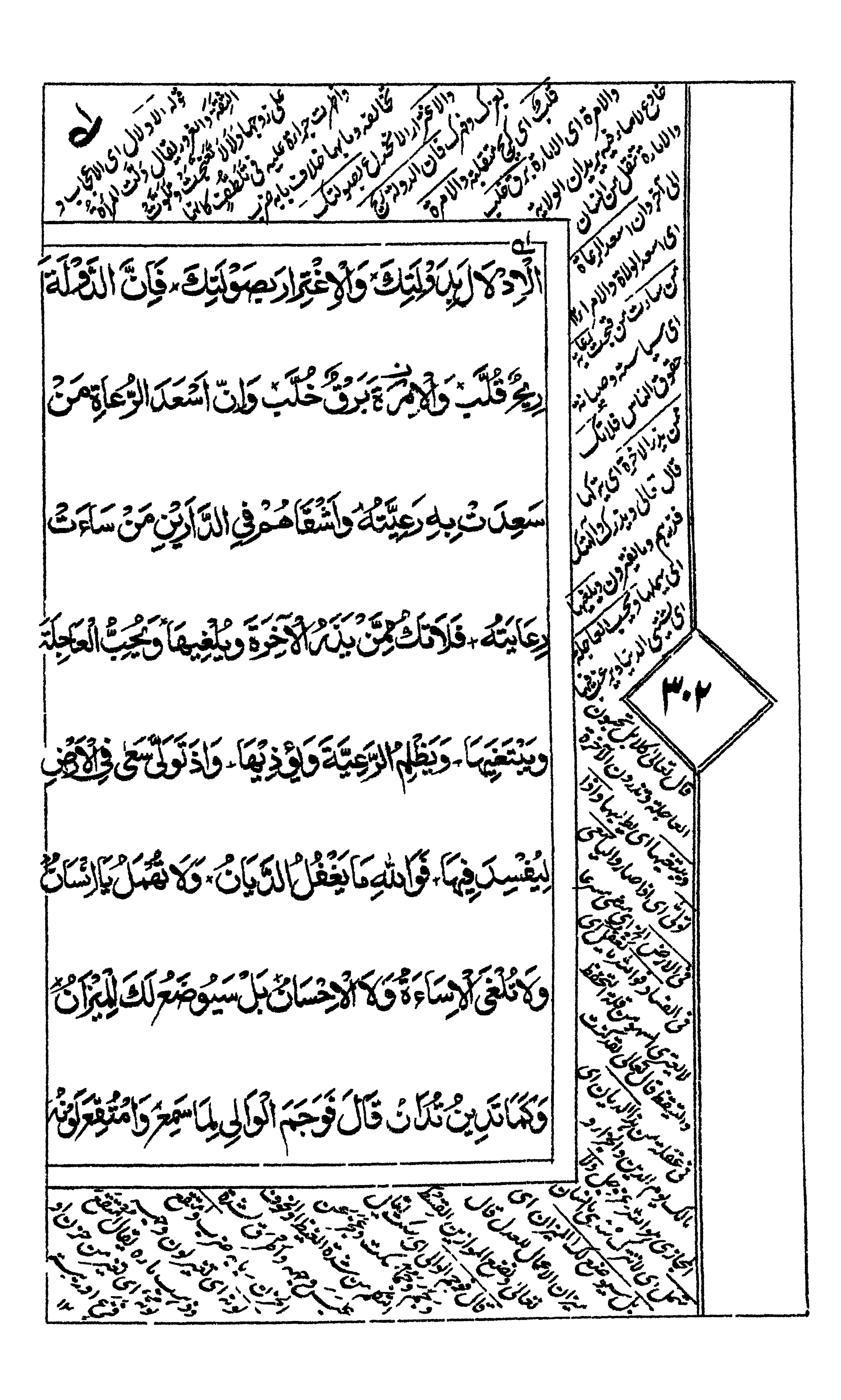
٣٠٠

يسدي ويلحم في المظالم فالغا | في وردها طورا وطورا مولغا
ما إن يبالي حين يتبع الهوى | فيها أأصلح دينه أم أوتغا
يا ويحه لو كان يوقن أنه | ما حاله إلا تحول لما طغى
أو لو تبين ما نداه من صغى | سمعا إلى إفك الوشاة لما صغا
فانقد لمن أضحى الزمام بكفه | وتغاض إن ألغى الرعاية ولغا
ودع المراء إذا دعاك لغيه | ورد الأجاج إذا حماك السيغا
واحمل أذاه ولو أمضك مسه | واسأل غروب الدمع منك وأفرغ
فليضحكنك الدهر منه إذا نبا | عنه وشب لكيده نار الوغى



ولينزلن به الشمات إذا بدا | متخليا من شغله متفرغا
ولتأوين له إذا ما خده | أضحى على ترب الهوان ممرغا
هذا له ولسوف يوقف موقفا | فيه يرى رب الفصاحة ألثغا
وليحشرن أذل من فقع القلا | ويحاسبن على النقيصة والشغا
ويؤاخذن بما اجتنى ومن اجتنى | ويطالبن بما احتسى وبما ارتغى
ويناقشن على الدقائق مثل ما | قد كان يصنع بالورى إذ بلغا
حتى يعض على الولاية كفه | ويود لو لم يبغ منها ما بغى

ثم قال أيها المتوشح بالولاية المتوشح للرعاية دع



أي الإدلال بدولتك والاغترار بصولتك. فإن الدولة

ريح قلب والإمرة برق خلب وإن أسعد الرعاة من

سعدت به رعيته وأشقاهم في الدارين من ساءت

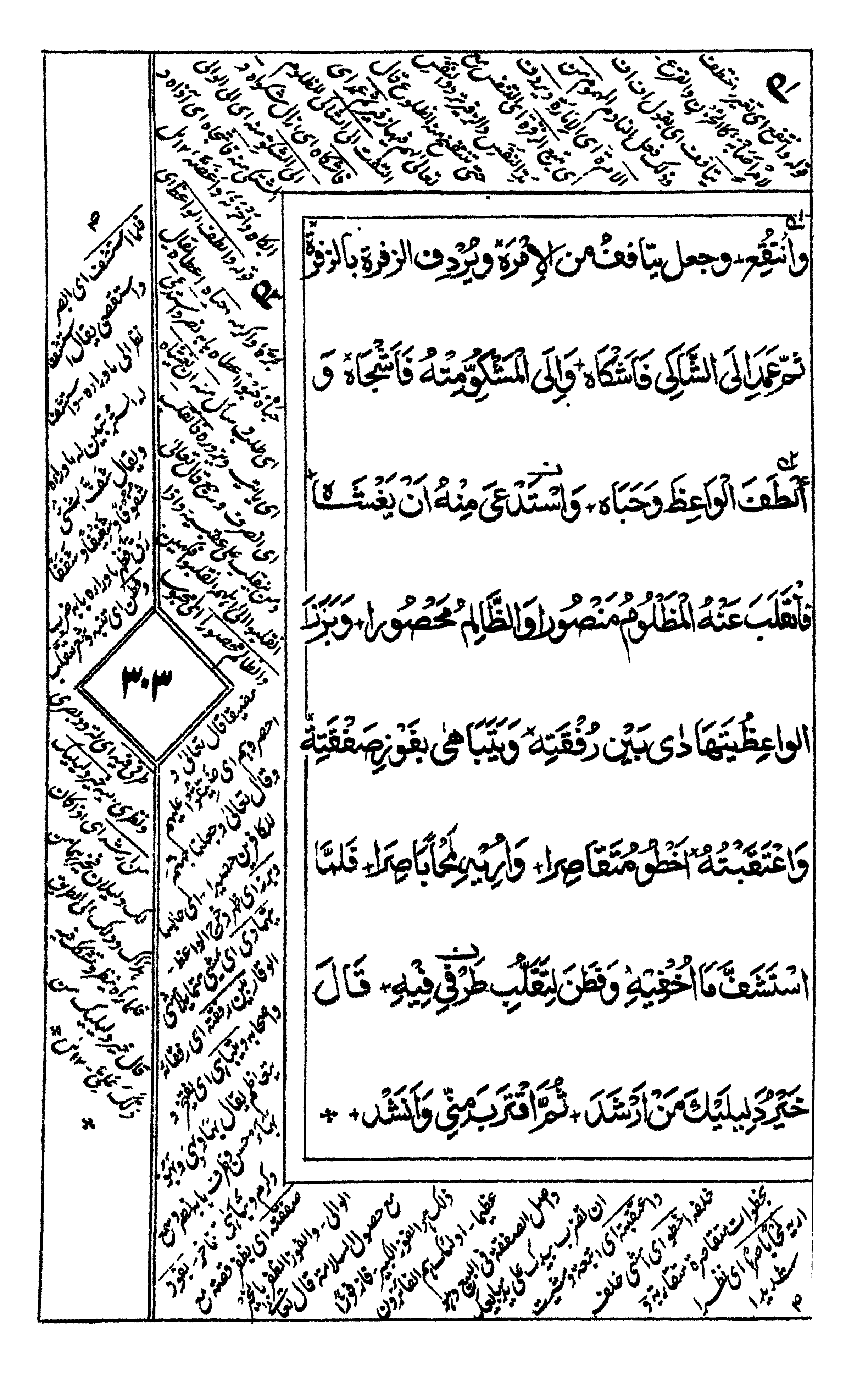
رعايته. فلا تك ممن يذر الآخرة ويلغيها ويحب العاجلة

ويبتغيها. ويظلم الرعية ويؤذيها. وإذا تولى سعى في الأرض

ليفسد فيها. فوالله ما يغفل الديان. ولا يهمل يا إنسان

ولا تلغى الإساءة ولا الإحسان بل سيوضع لك الميزان

وكما تدين تدان قال فوجم الوالي لما سمع وامتقع لونه


وانقمع وجعل يتأفف من الإمرة ويُردف الزفرة بالزفرة

ثم عمد إلى الشاكي فأشكاه وإلى المشكوّ منه فأشجاه و

ألطف الواعظ وحباه واستدعى منه أن يغشاه

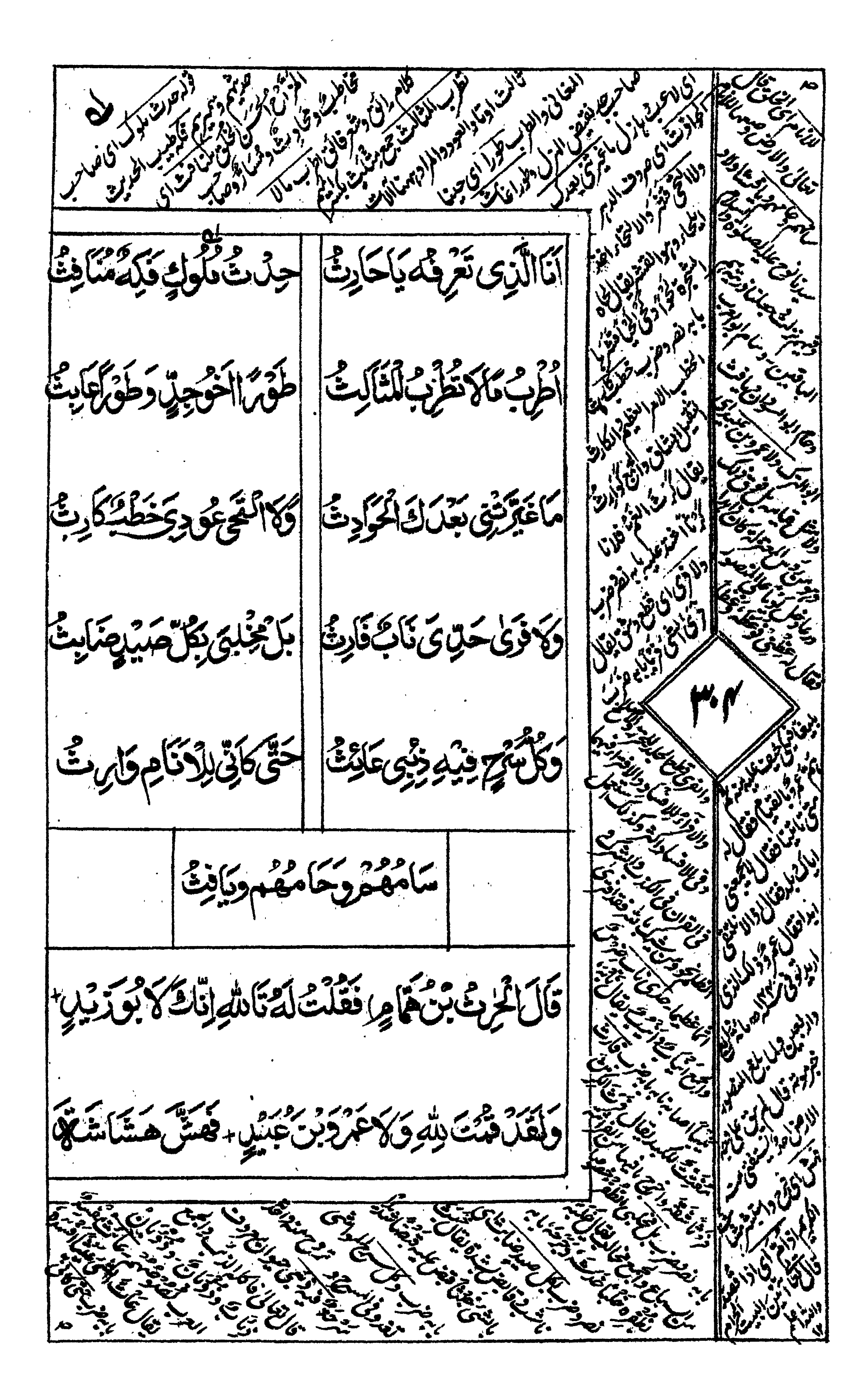
فانقلب عنه المظلوم منصورا والظالم محصورا وبرز

الواعظ يتهادى بين رفقته ويتباهى بفوز صفقته

واعتقبته أخطو متقاصرا وأريه لمحا باصرا فلما

استشفّ ما أخفيه وفطن لتقلّب طرفي فيه قال

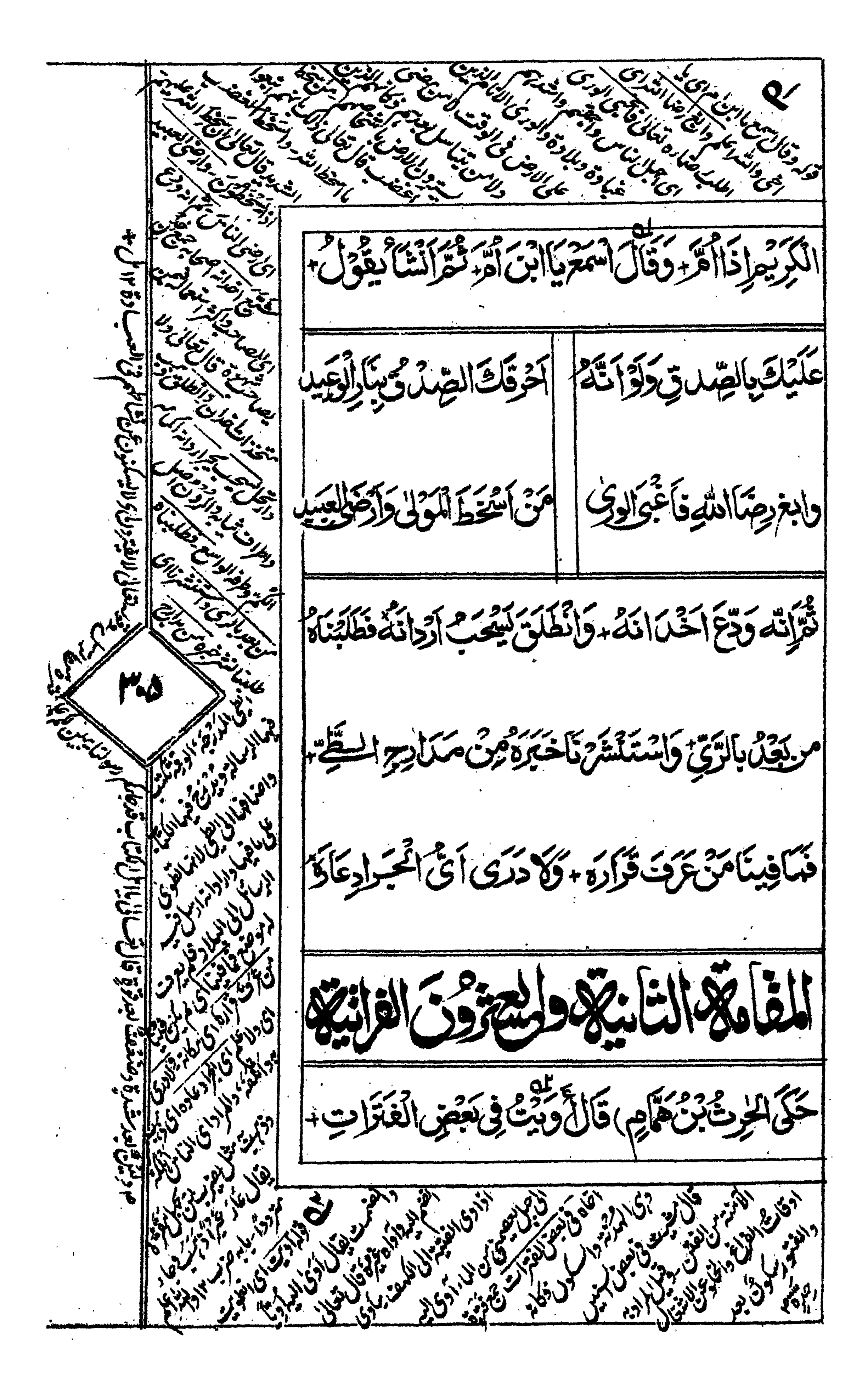
خير دليليك من أرشد ثم اقترب مني وأنشد



أنا الذي تعرفه يا حارث	حدث ملوك فكه منافث
أطرب ما لا تطرب المثالث	طورا أخو جد وطورا عابث
ما غيرتني بعدك الحوادث	ولا التحى عودي خطب كارث
ولا فرى حدي ناب فارث	بل مخلبي بكل صيد ضابث
وكل سرح فيه ذئبي عائث	حتى كأني للأنام وارث

سامهم وحامهم ويافث

قال الحرث بن همام فقلت له تالله إنك لأبو زيد ولقد قمت لله ولا عمرو بن عبيد فهش هشاشة



الكريم إذا أمّ ✦ وقال اسمع يا ابن أمّ ✦ ثمّ أنشأ يقول ✦

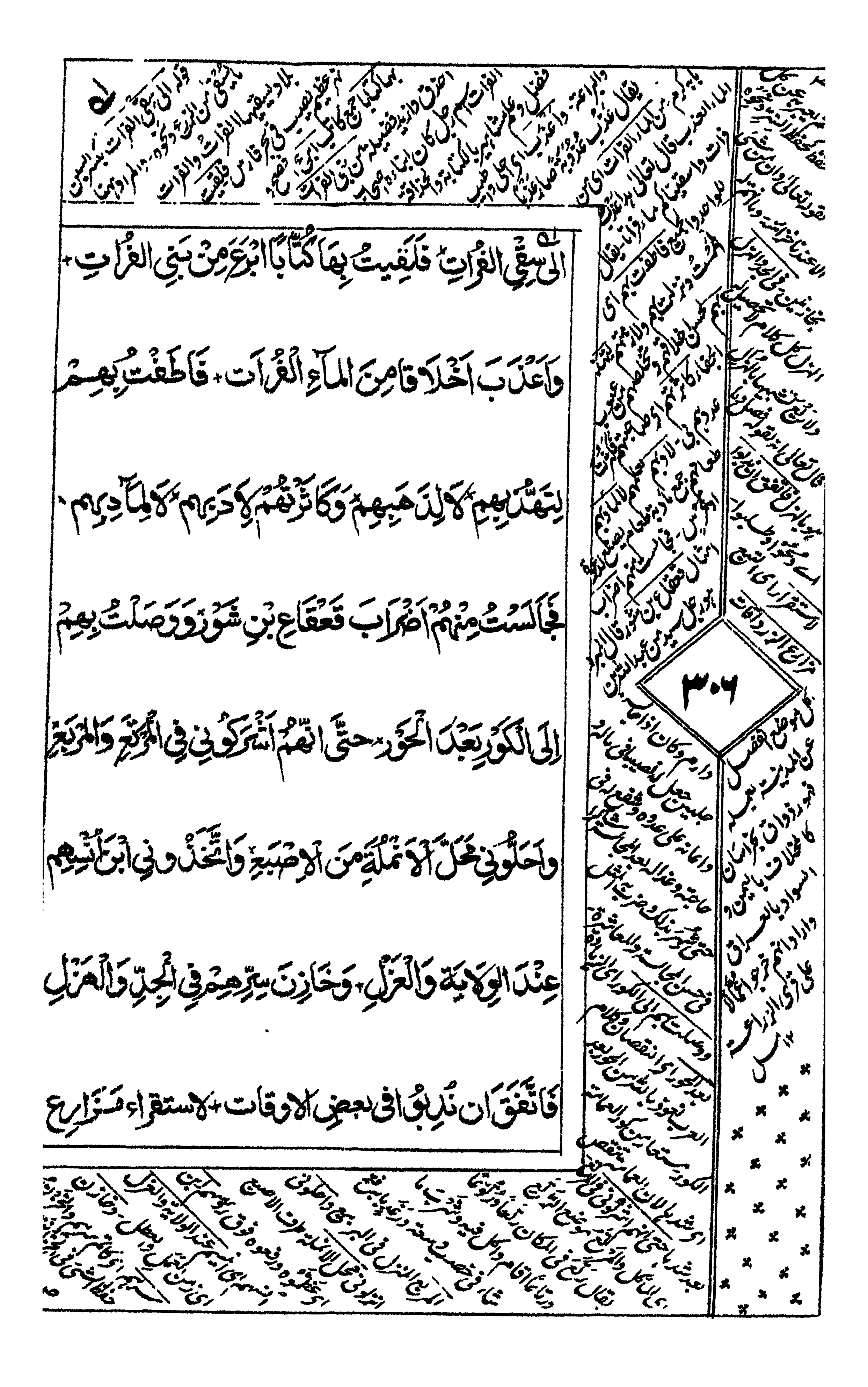
عليك بالصدق ولو أنّه … أحرقك الصدق بنار الوعيد

وابغ رضا الله فأغبى الورى … من أسخط المولى وأرضى العبيد

ثمّ إنّه ودّع أخدانه ✦ وانطلق يسحب أردانه فطلبناه من بعد بالرّيّ ✦ واستنشرنا خبره من مدارج الطّيّ ✦ فما فينا من عرف قراره ✦ ولا درى أيّ الجراد عاره

المقامة الثانية والعشرون الفراتية

حكى الحارث بن همّام قال أويت في بعض الفترات ✦



الى سقي الفرات فلفيت بها كتّابا ابرع من بني الفرات

واعذب اخلاقا من الماء الفرات فاطفت بهم

لتهذيبهم لا لذهبهم وكاثرتهم لادبهم لا لمادبهم

فجالست منهم اضراب قعقاع بن شور ووصلت بهم

الى الكور بعد الحور حتى انهم اشركوني في المرتع والمربع

واحلوني محل الانملة من الاصبع واتخذوني ابن انسهم

عند الولاية والعزل وخازن سرهم في الجد والهزل

فاتفق ان ندبوا في بعض الاوقات لاستقراء مزارع

الازدقات فاختاروا من الجواري المنشآت جارية

حالكة الشيات تحسبها جامدة وهي تمر مر السحاب

وتنساب في الحباب كالحباب ثم دعوني الى الموافقة

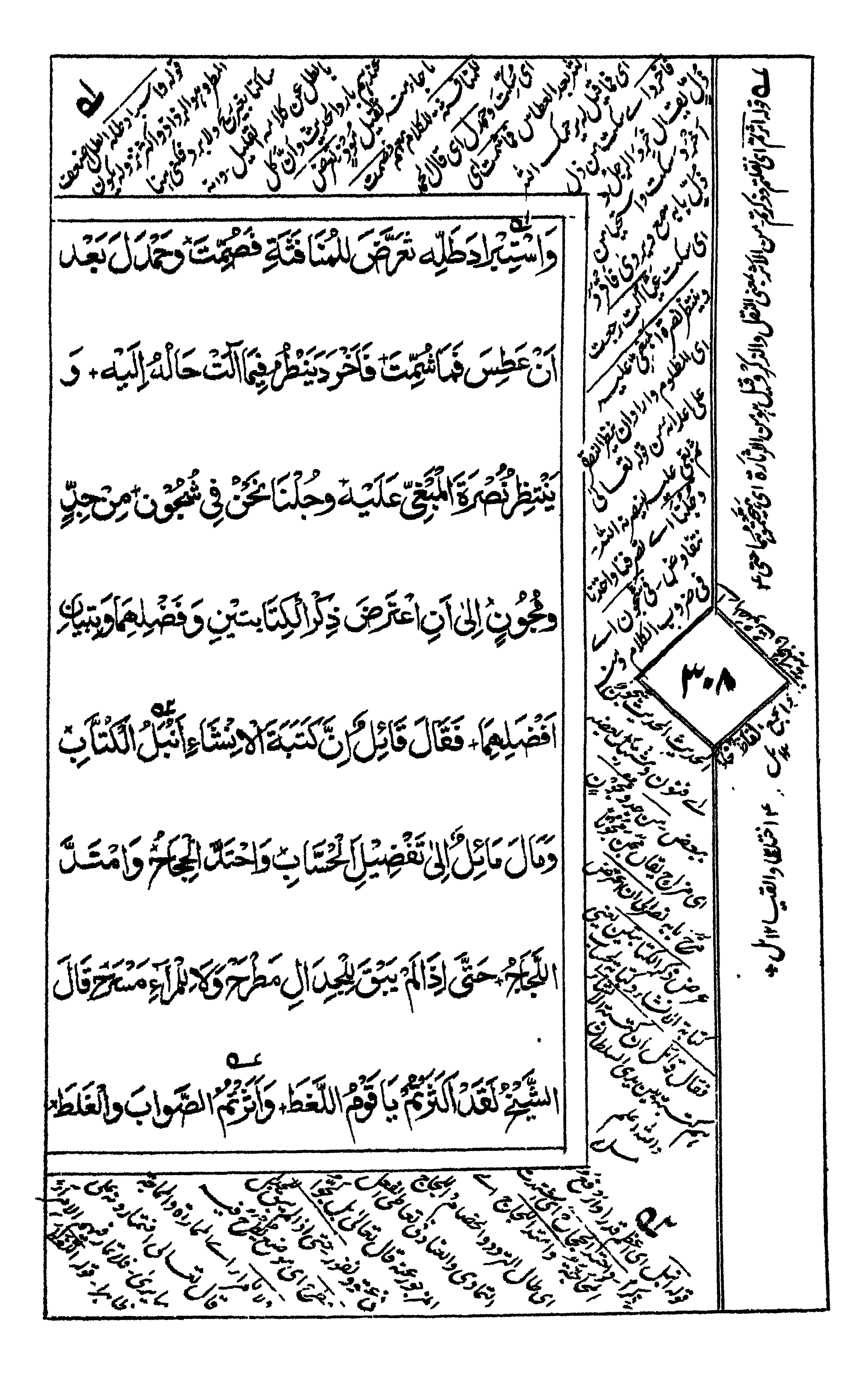
فلبيت بلسان الموافقة فلما توركنا على المطية الدهماء

وتبطنا الولية الماشية على الماء الفينا بها شيخا عليه

سحق سربال، وسب بال، فعافت الجماعة محضره، و

عنفت من احضره، وهمت بابرازه من السفينة لولا

ما تاب اليها من السكينة، فلما لحم منا استثقال ظله



واستبرادَ ظلّه تعرّض للمنافثة فصمّت وحمدل بعد

أن عطس فما شمّت فأخذ ينظر فيما آلت حاله إليه و

ينتظر نصرة المبغيّ عليه وجلنا نحن في شجون من جدّ

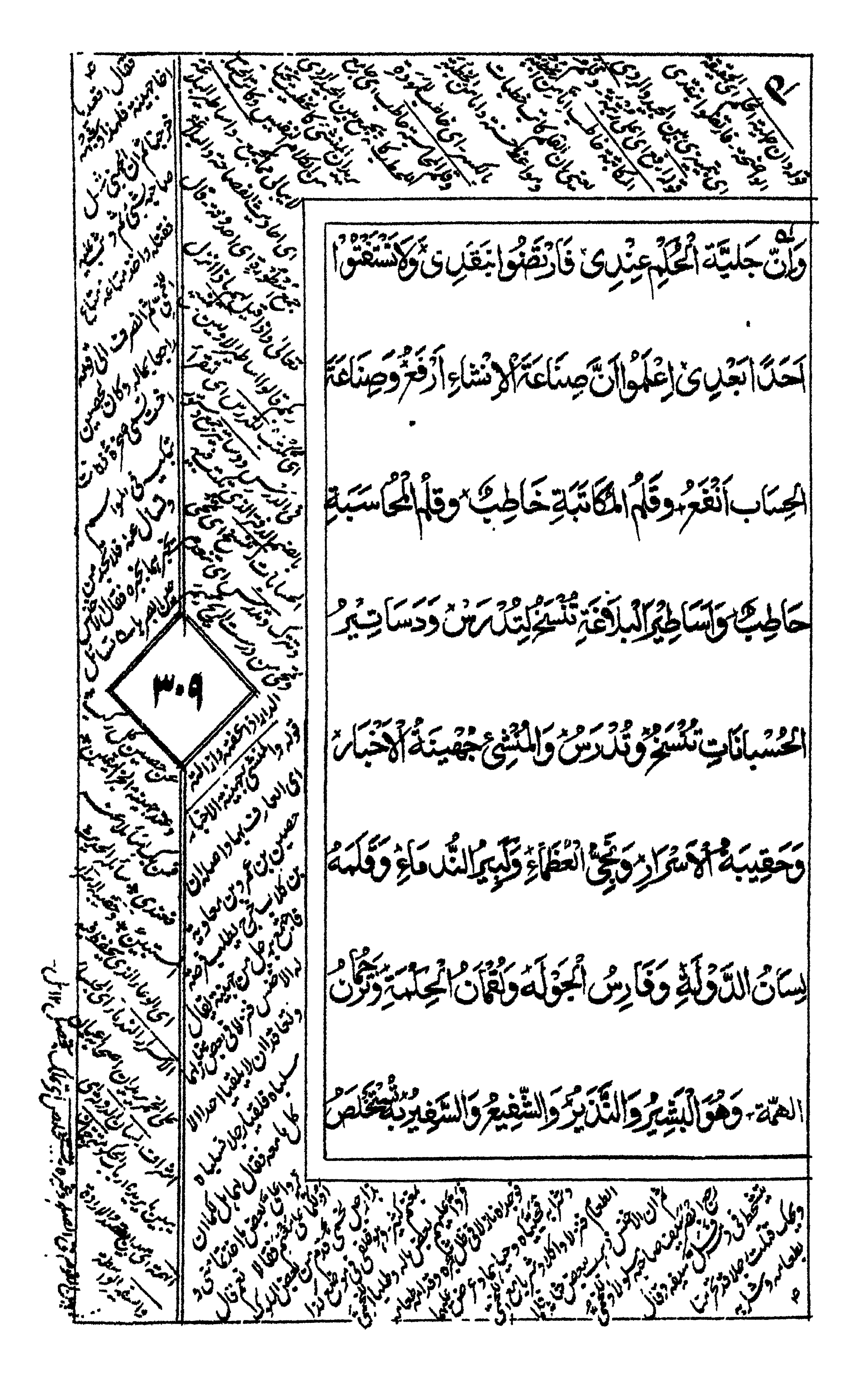
ومجون إلى أن اعترض ذكر الكتابتين وفضلهما وتبيان

أفضلهما فقال قائل إنّ كتبة الإنشاء أنبل الكتّاب

ومال مائل إلى تفضيل الحسّاب واحتدّ الحجاج وامتدّ

اللجاج حتّى إذا لم يبق للجدال مطرح ولا للمراء مسرح قال

الشيخ لقد أكثرتم يا قوم اللغط وأنتم الصواب والغلط



وانّ جليّة الحلم عندي فارتضوا بنقلتي ولا تستفزوا

احدًا بعدي اعلموا انّ صناعة الانشاء ارفع وصناعة

الحساب انفع وقلم المكاتبة خاطب وقلم المحاسبة

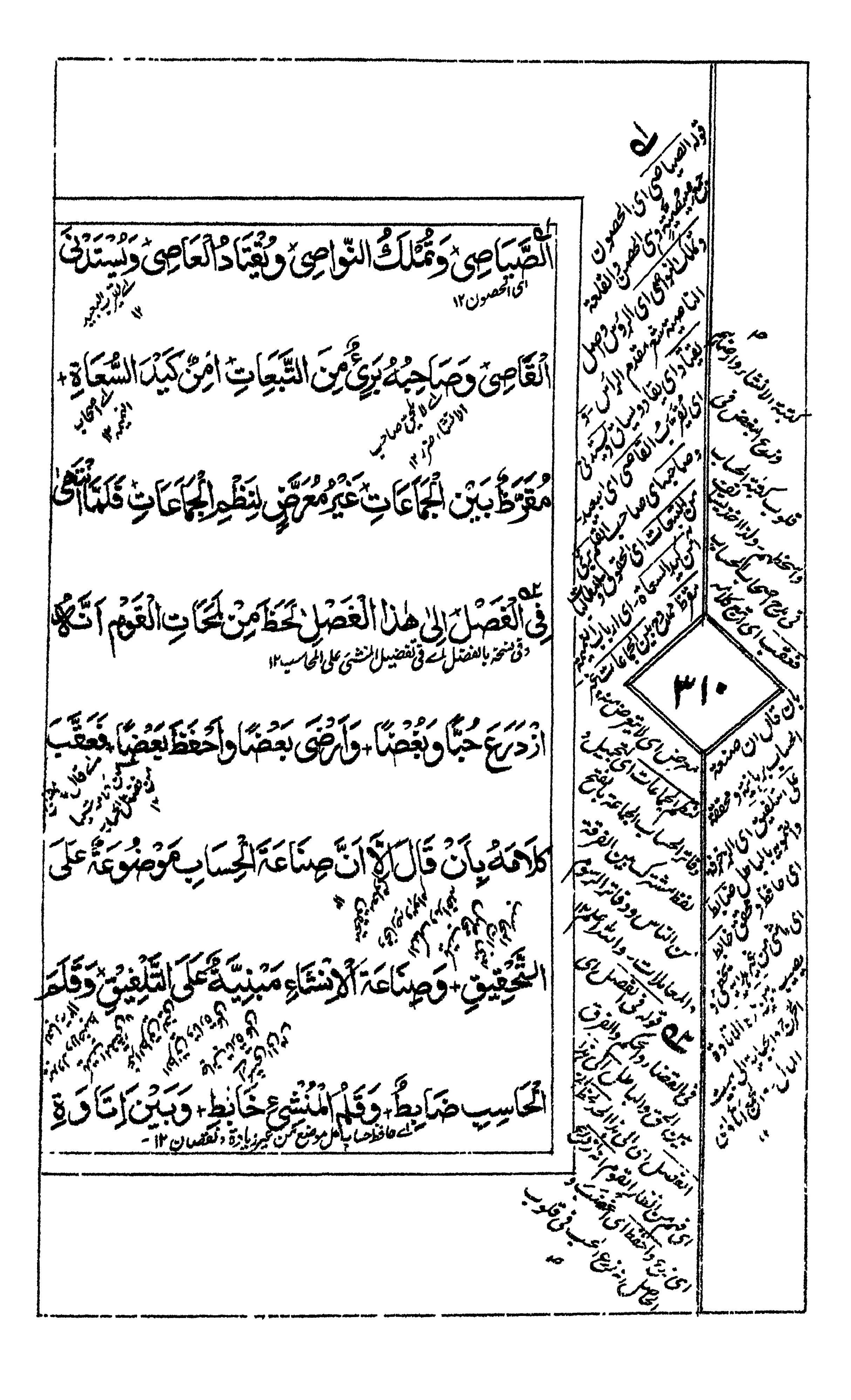
حاطب واساطير البلاغة تنسخ لتدرس ودساتير

الحسبانات تنسخ وتدرس والمنشئ جهينة الاخبار

وحقيبة الاسرار ونجيّ العظماء وكبير الندماء وقلمه

لسان الدولة وفارس الجولة ولقمان الحكمة وترجمان

الهمّة وهو البشير والنذير والشفيع والسفير به تستخلص



الصَّيَاصِي وَتُمَلَّكُ النَّوَاصِي وَيُقْتَادُ الْعَاصِي وَيُسْتَدْنَى

الْقَاصِي وَصَاحِبُهُ بَرِيءٌ مِنَ التَّبِعَاتِ آمِنٌ كَيْدَ السُّعَاةِ +

مُقَرَّظٌ بَيْنَ الْجَمَاعَاتِ غَيْرُ مُعَرَّضٍ لِنَظْمِ الْجَمَاعَاتِ فَلَمَّا انْتَهَى

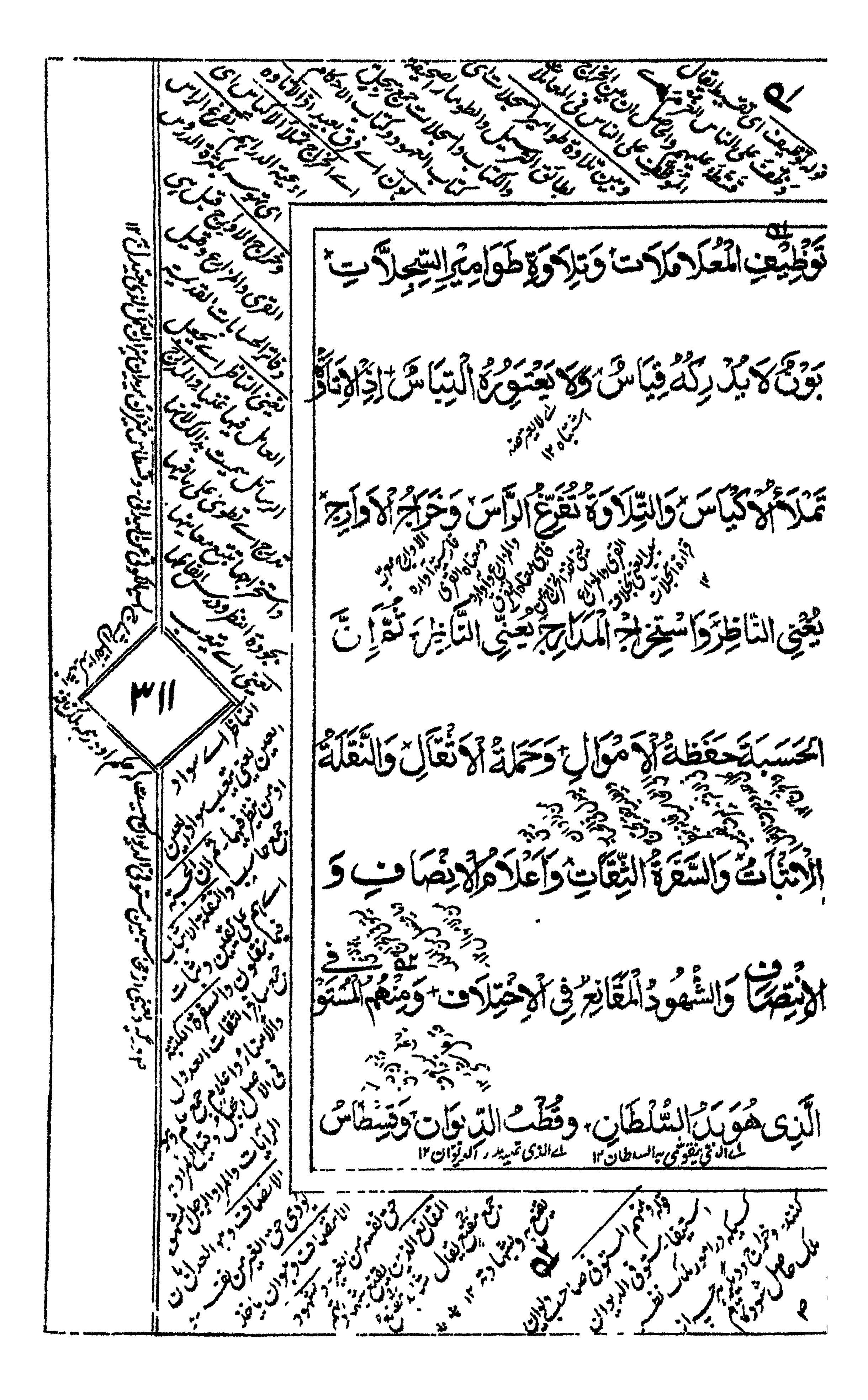
فِي الْفَصْلِ إِلَى هٰذَا الْفَصْلِ لَحَظَ مِنْ لَمَحَاتِ الْقَوْمِ أَنَّهُ

ازْدَرَعَ حُبًّا وَبُغْضًا + وَأَرْضَى بَعْضًا وَأَحْفَظَ بَعْضًا فَعَقَّبَ

كَلَامَهُ بِأَنْ قَالَ إِلَّا أَنَّ صِنَاعَةَ الْحِسَابِ مَوْضُوعَةٌ عَلَى

التَّحْقِيقِ + وَصِنَاعَةُ الْإِنْشَاءِ مَبْنِيَّةٌ عَلَى التَّلْفِيقِ + وَقَلَمُ

الْحَاسِبِ ضَابِطٌ + وَقَلَمُ الْمُنْشِئِ خَابِطٌ + وَبَيْنَ إِتَاوَةِ



توظيف المعاملات وتلاوة طوامير السجلات

بون لا يدركه قياس ولا يعتوره التباس اذ الاتاوة

تملأ الأكياس والتلاوة تفرغ الراس وخراج الاوارج

يغني الناظر واستخراج المدارج يعني الناشر ثم ان

الحسبة حفظة الأموال وحملة الاثقال والنقلة

الاثبات والسفرة الثقات واعلام الانصاف و

الانتصاف والشهود المقانع في الاختلاف ومنهم المستوفي

الذي هو يد السلطان وقطب الديوان وقسطاس

الاعمال، والمهيمن على العمال، واليه المآب في السلم و

الهرج، وعليه المدار في الدخل والخرج، وبه مناط الضر

والنفع، وفي يده رباط الاعطاء والمنع، ولولا قلم الحساب

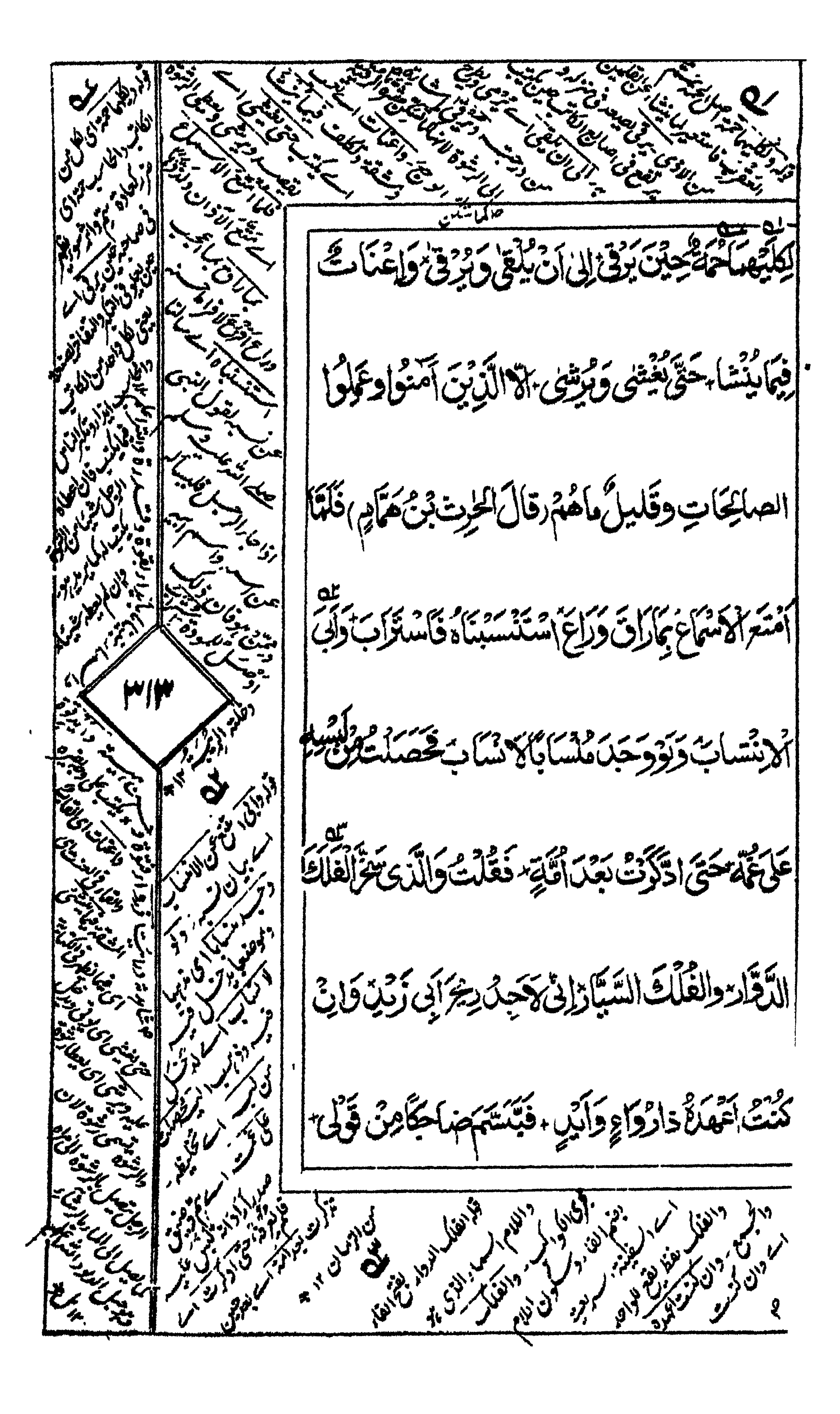
لاودت ثمرة الاكتساب، ولاتصل التغابن الى يوم الحساب

ولكان نظام المعاملات محلولا، وجرح الظلامات

مطلولا، وجيد التناصف مغلولا، وسيف التظالم

مسلولا، على ان يراع الانشاء متقول، ويراع الحساب

متأول، والمحاسب مناقش، والمنشئ ابو براقش، و



٣١٣

لِكَلَيْهِمَا حُمَةٌ حِينَ يَرْقَى إِلَى أَنْ يَلْقَى وَيُرْقَى وَإِعْنَاتٌ

فِيمَا يُنْشَا حَتَّى يَغْشَى وَيُرْشَى إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ (قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا

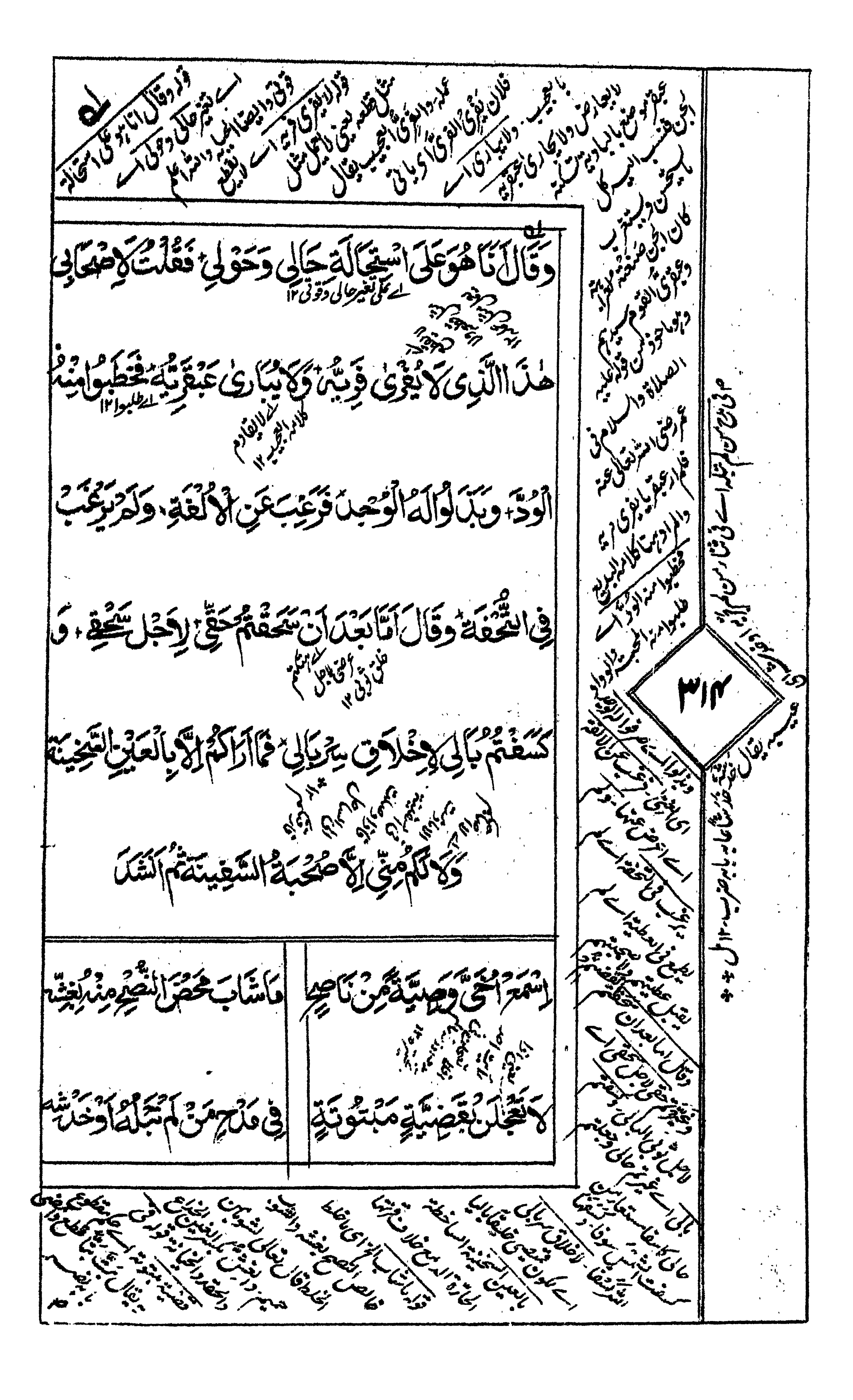
أَمْتَعَ الْأَسْمَاعَ بِمَا رَاقَ وَرَاعَ اسْتَنْسَبْنَاهُ فَاسْتَرَابَ وَأَبَى

الْاِنْتِسَابَ وَلَوْ وَجَدَ مَلْسًا لَانْسَابَ فَحَصَلْتُ مِنْ لَبْسِهِ

عَلَى غُمَّةٍ حَتَّى ادَّكَرْتُ بَعْدَ أُمَّةٍ فَقُلْتُ وَالَّذِي سَخَّرَ الْفَلَكَ

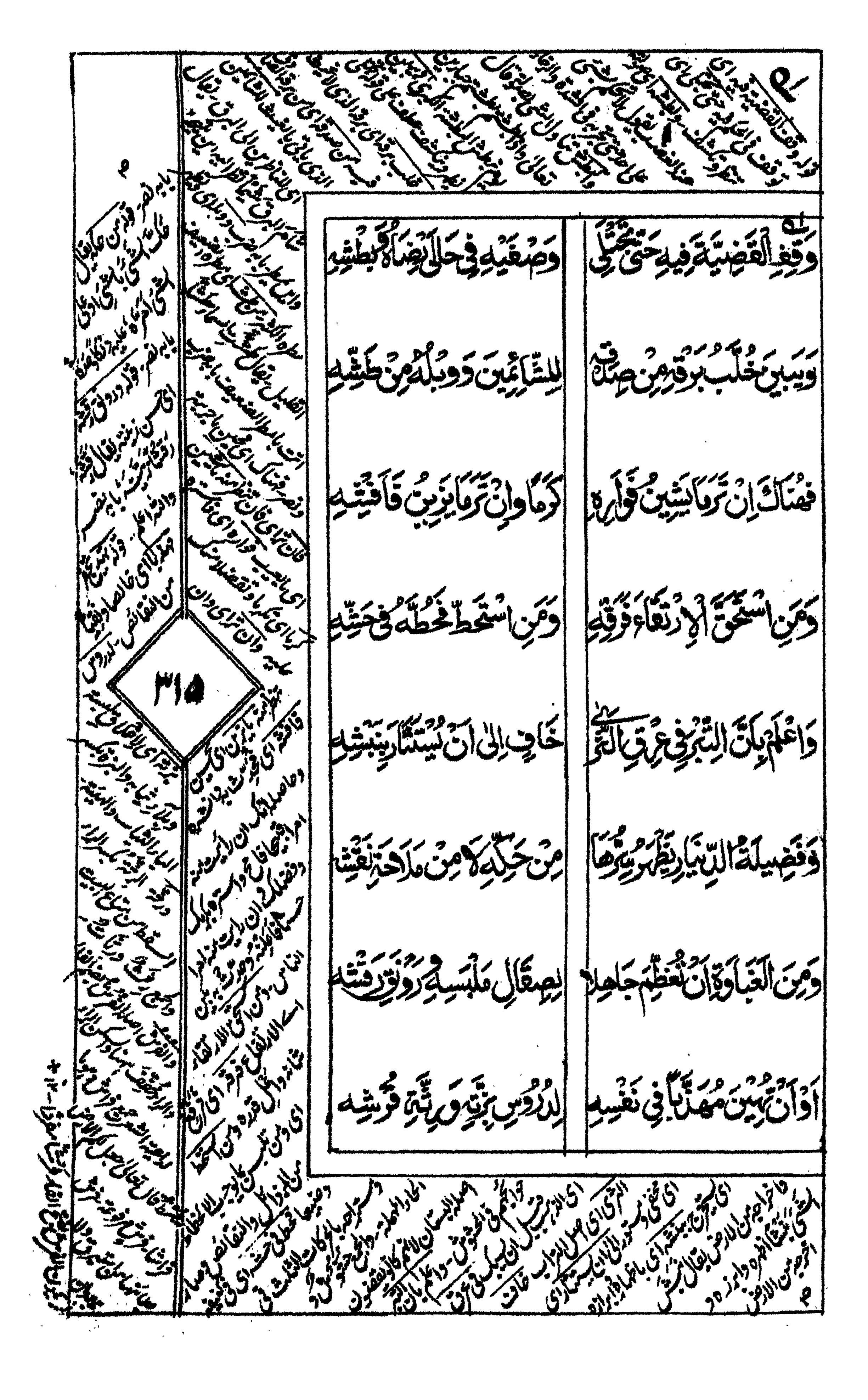
الدَّوَّارَ وَالْفُلْكَ السَّيَّارَ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ أَبِي زَيْدٍ وَإِنْ

كُنْتُ أَعْهَدُهُ ذَا رُوَاءٍ وَأَيْدٍ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِي



وقال أنا هو على استحالة حالي وحولي فقلت لأصحابي هذا الذي لا يفري فريه ولا يباري عبقريه فخطبوا منه الود وبذلوا له الوجد فرغب عن الألفة ولم يرغب في التحفة وقال أما بعد أن سخفتم حتى رجل سخي و كسفتم بالي لإخلاق سربالي فما أراكم إلا بالعين السخينة ولا لكم مني إلا الصحبة السخينة ثم أنشد

اسمع أخي وصية من ناصح	ما شاب محض النصح منه بغشه
لا تعجلن بقضية مبتوتة	في مدح من لم تبله أو خدشه



وَقِفِ القَضِيَّةَ فِيهِ حَتَّى تَجْتَلِي — وَصْفَيْهِ فِي حَالَيْ رِضَاهُ وَبَطْشِهِ

وَيَبِينَ خُلَّبُ بَرْقِهِ مِنْ صِدْقِهِ — لِلشَّائِمِينَ وَوَبْلُهُ مِنْ طَشِّهِ

فَهُنَاكَ إِنْ تَرَ مَا يَشِينُ فَوَارِهِ — كَرَمًا وَإِنْ تَرَ مَا يَزِينُ فَأَفْشِهِ

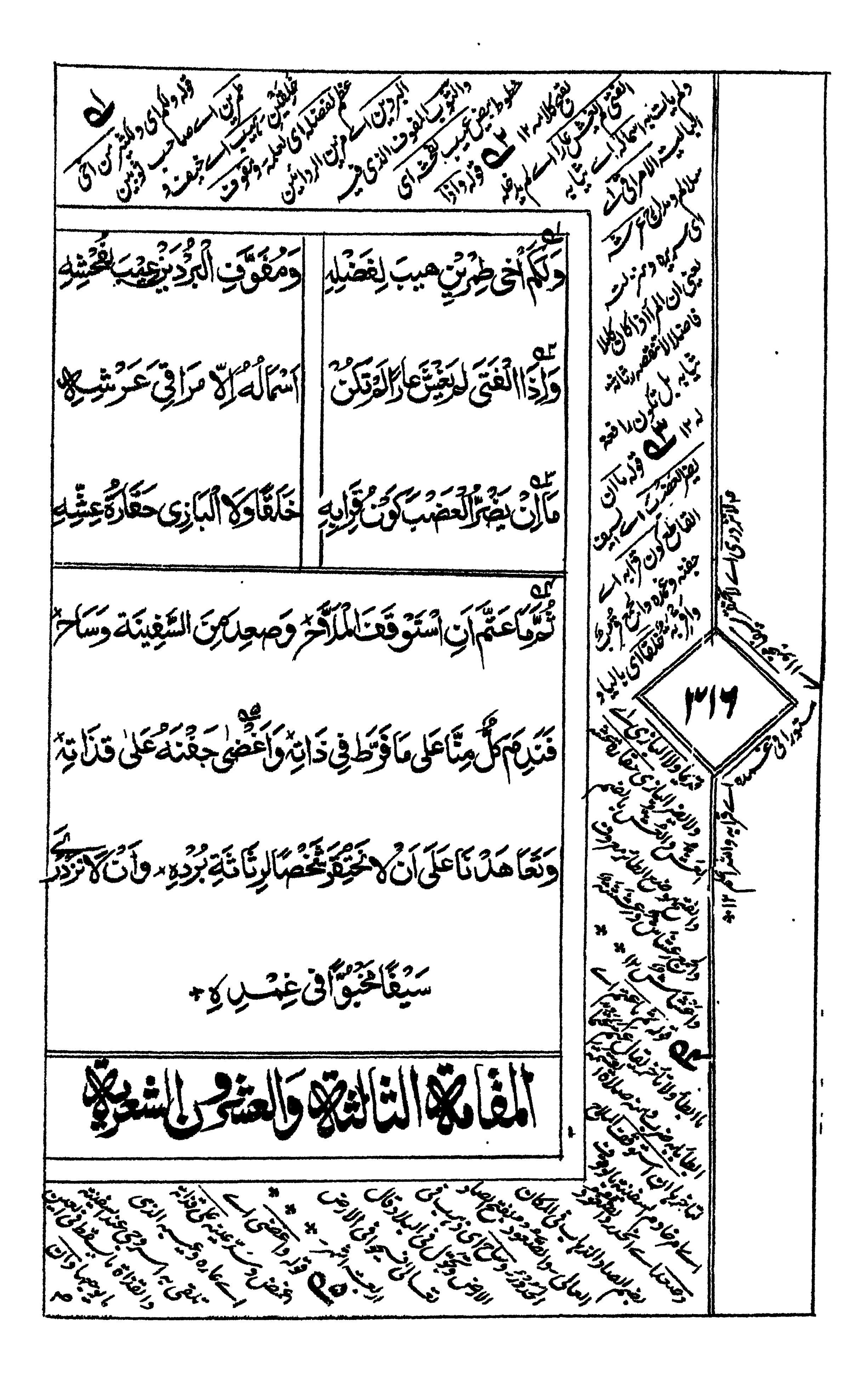
وَمَنِ اسْتَحَقَّ الِارْتِقَاءَ فَرَقِّهِ — وَمَنِ اسْتَحَطَّ فَحُطَّهُ فِي حَشِّهِ

وَاعْلَمْ بِأَنَّ التِّبْرَ فِي عِرْقِ الثَّرَى — خَافٍ إِلَى أَنْ يُسْتَثَارَ بِنَبْشِهِ

وَفَضِيلَةُ الدِّينَارِ يَظْهَرُ سِرُّهَا — مِنْ حَكِّهِ لَا مِنْ مَلَاحَةِ نَقْشِهِ

وَمِنَ الغَبَاوَةِ أَنْ تُعَظِّمَ جَاهِلًا — لِصِقَالِ مَلْبَسِهِ وَرَوْنَقِ رَقْشِهِ

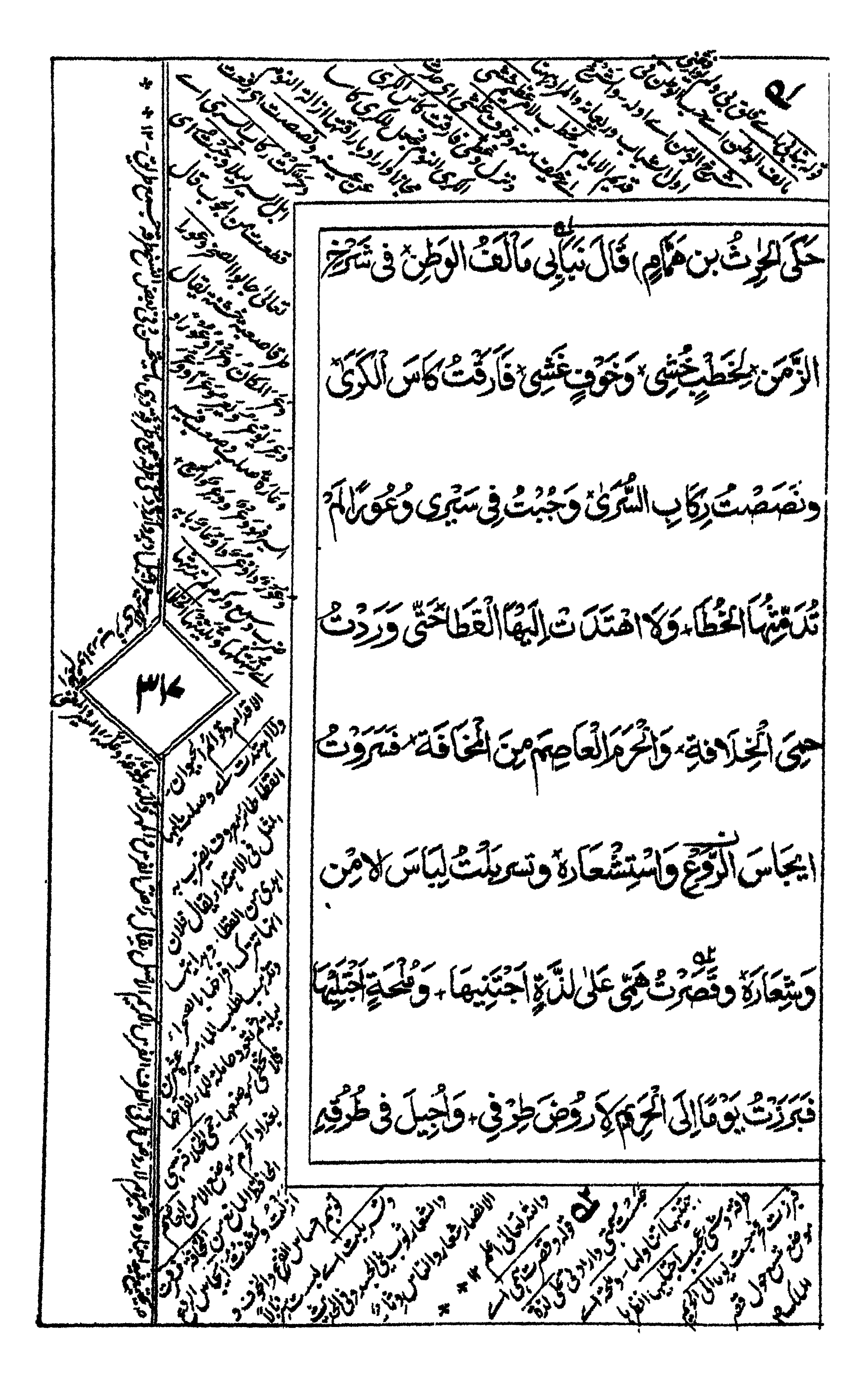
أَوْ أَنْ تُهِينَ مُهَذَّبًا فِي نَفْسِهِ — لِدُرُوسِ بِزَّتِهِ وَرَثَّةِ فُرْشِهِ



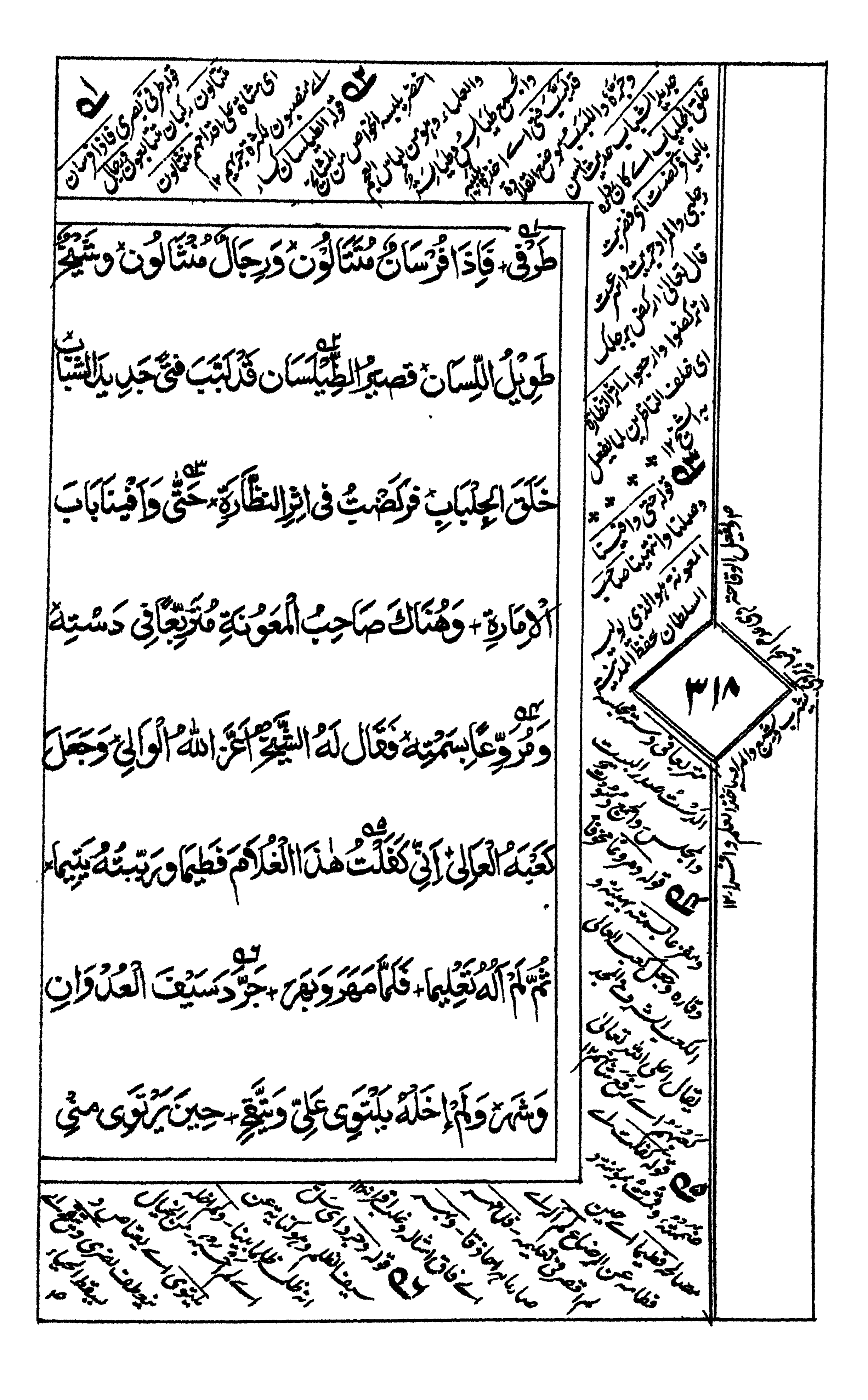
وكم اخي طمرين هيب لفضله	ومفوّف البردين عيب لفحشه
واذا الفتى لم يغش عارا لم تكن	اسماله الا مراقي عرشه
ما ان يضر العضب كون قرابه	خلقا ولا البازي حقارة عشه

ثم ما عتم ان استوقف الملّاح وصعد من السفينة وساح فندم كل منا على ما فرط في ذاته واغضى جفنه على قذاته وتعاهدنا على ان لا نحتقر شخصا لرثاثة برده وان لا نزدري سيفا مخبوّا في غمده *

المقامة الثالثة والعشرون الشعرية



حكى الحرث بن همام قال نبا بى مألف الوطن فى شرخ
الزمن لخطب خشى وخوف غشى فارقت كاس الكرى
ونصصت ركاب السرى وجبت فى سيرى وعورًا لم
تدمها الخطا ولا اهتدت اليها القطا حتى وردت
حمى الخلافة والحرم العاصم من المخافة فسروت
ايجاس الروع واستشعاره وتسربلت لباس الامن
وشعاره وقصرت همى على لذة اجتنيها وملحة اجتليها
فبرزت يومًا الى الحريم لاروض طرفى واجيل فى طرفه



طوفی + فاذا فرسان متتالون ورجال منثالون وشیخ

طویل اللسان قصیر الطیلسان قد لبّب فتی جدید الشباب

خلق الجلباب فرکضت فی اثر النظارة حتی وافینا باب

الامارة + وهناك صاحب المعونة متربّعاً فی دستِه

ومرّوعاً بسمته فقال له الشیخ اعز الله الوالی وجعل

کعبه العالی انی کفلت هذا الغلام فطیماً وربّیته یتیماً

ثم لم آله تعلیماً + فلما مهر وبهر + جرّد سیف العدوان

وشهر ولم اخله یلتوی علیّ ویتجهّم + حین یرتوی منّی

ويلتقح. فقال له الفتى علامَ عثرتَ منّي، حتّى تنشرَ

هذا الخزيَ عنّي، فوالله ما سترتُ وجهَ برّك، ولا هتكتُ

حجابَ سترك، ولا شققتُ عصا أمرك، ولا ألغيتُ تلاوةَ

شكرك. فقال له الشيخ ويلك وأيُّ ريبٍ أخزى من

ريبك، وهل عيبٌ أفحشُ من عيبك، وقد ادّعيتَ

سحري واستلحقتَه، وانتحلتَ شعري واسترقتَه، و

استراقُ الشعرِ عند الشعراء أفظعُ من سرقة البيضاء

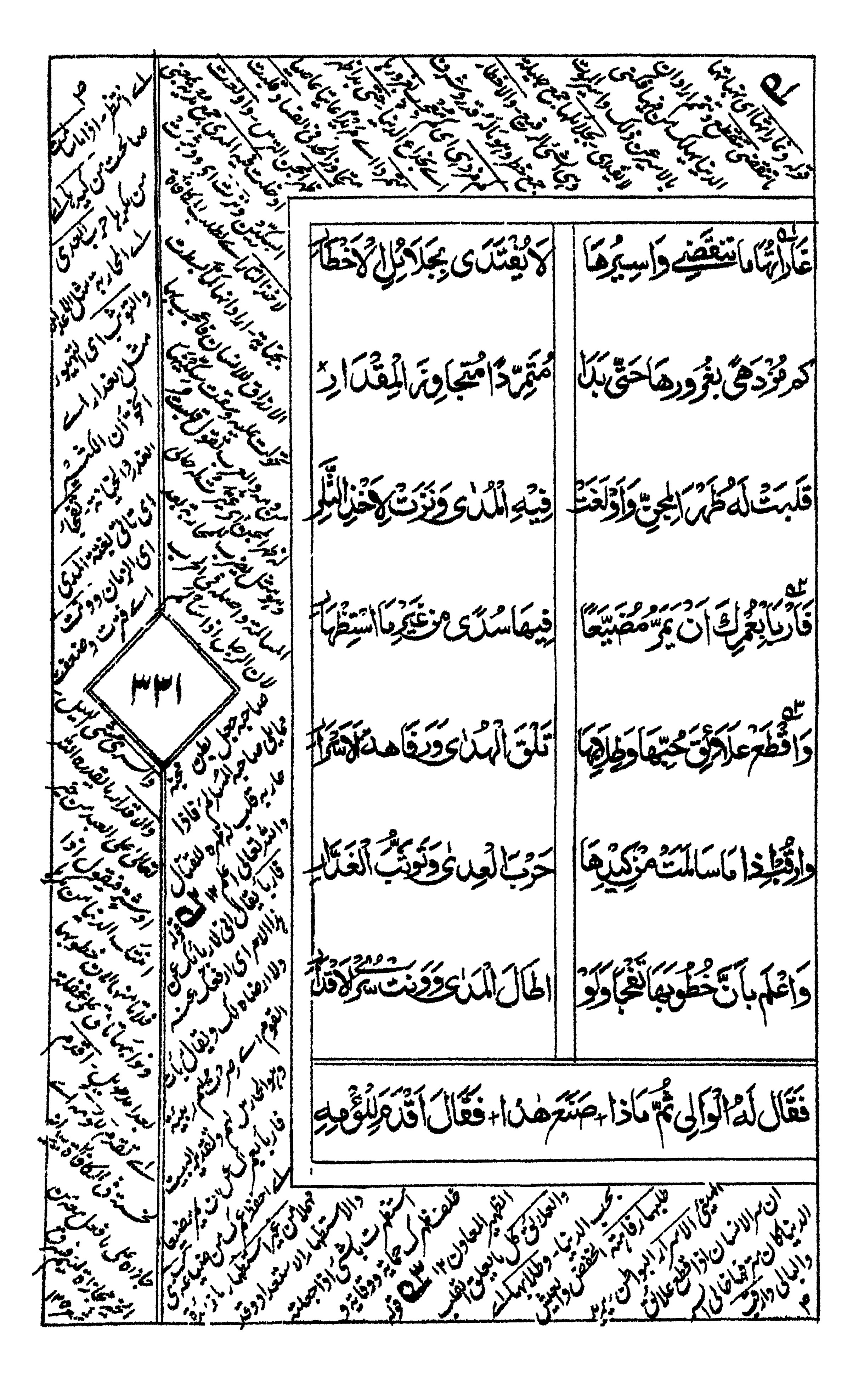
والصفراء، وغيرتُهم على بناتِ الأفكار كغيرتهم على البنات

الابكار فقال الوالي للشيخ وهل حين سرق سلخ ام مسخ ام نسخ فقال والذي جعل الشعر ديوان العرب وترجمان الادب ما احدث سوى ان بتر شمل شرحه واغار على ثلثي سرحه فقال له انشد ابياتك برمتها ليتضح ما احتازه من جملتها فانشد

يا خاطب الدنيا الدنية انها	شرك الردى وقرارة الاكدار
دار متى ما اضحكت في يومها	ابكت غدا بعدا لها من دار
واذا اظل سحابها لم ينتقع	منه صدى لجهامه الغرار

ای اذهب من کل بیت ثلثیه ۱۲

بجملتها ۱۲



غاراتُها ما تنقضي وأسيرُها ... لا يُفتدى بجلائلِ الأخطارِ

كم مُزدهٍ بغرورها حتى بدا ... متمرّداً متجاوزَ المقدارِ

قلبت له ظهرَ المجنِّ وأولغت ... فيه المدى ونزت لأخذِ الثارِ

فاربأ بعمرك أن يمرّ مضيّعاً ... فيها سدىً من غيرِ ما استظهارِ

واقطع علائقَ حبّها وطلابِها ... تلقَ الهدى ورفاهةَ الأسرارِ

وارقُب إذا ما سالمت من كيدِها ... حربَ العدى وتوثّبَ الغدّارِ

واعلم بأنّ خطوبَها تفجا ولو ... طالَ المدى ووَنت سُرى الأقدارِ

فقال له الوالي ثمّ ماذا صنع هو؟ فقال أقدم للومه

فِي الْجَزَاءِ + عَلَى أَبْيَاتِ السُّدَاسِيَّةِ الْأَجْزَاءِ + فَحَذَفَ مِنْهَا

جُزْءَيْنِ + وَنَقَصَ مِنْ أَوْزَانِهَا وَزْنَيْنِ + حَتَّى صَارَ الرَّزْءُ

فِيهَا رُزْءَيْنِ فَقَالَهُ بَيِّنْ مَا أَخَذَ + وَمِنْ أَيْنَ فَلَذَ + فَقَالَ

أَرْعِنِي سَمْعَكَ + وَأَخْلِ لِلتَّفَهُّمِ عَنِّي ذَرْعَكَ + حَتَّى تَتَبَيَّنَ

كَيْفَ أَصْلَتَ عَلَيَّ + وَنَقْدُرَ قَدْرَ اجْتِرَامِهِ إِلَيَّ + ثُمَّ أَنْشَدَ

وَأَنْفَاسُهُ تَتَصَعَّدُ +

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ إِنَّهَا	شَرَكُ الرَّدَى
+ دَارٌ مَتَى مَا أَضْحَكَتْ	فِي يَوْمِهَا أَبْكَتْ غَدًا +

قوله السداسية الاجزاء لان عروضها من الكامل واجزائهما مستفعلن ست مرات الرزء المصيبة فلذ قطع - ارعني اي اسمع مني واصغ الي وافرغ لي واخل اي ذرعك اي وسعك واجعل خاطرك بالاشياء وقلبك اصلت علي اي جرد علي سيف الظلم والقهر ونقد عن تعديه وظلمه واجترامه اي تعديه تتصعد اي تعلو الى فوق سيد عبد الله غفرله ١٢



وإذا أظل سحابها　　لم ينتقع منه صدى

غاراتها ما تنقضي　　وأسيرها لا يفتدى

كم مزدهى بغرورها　　حتى بدا متمردا

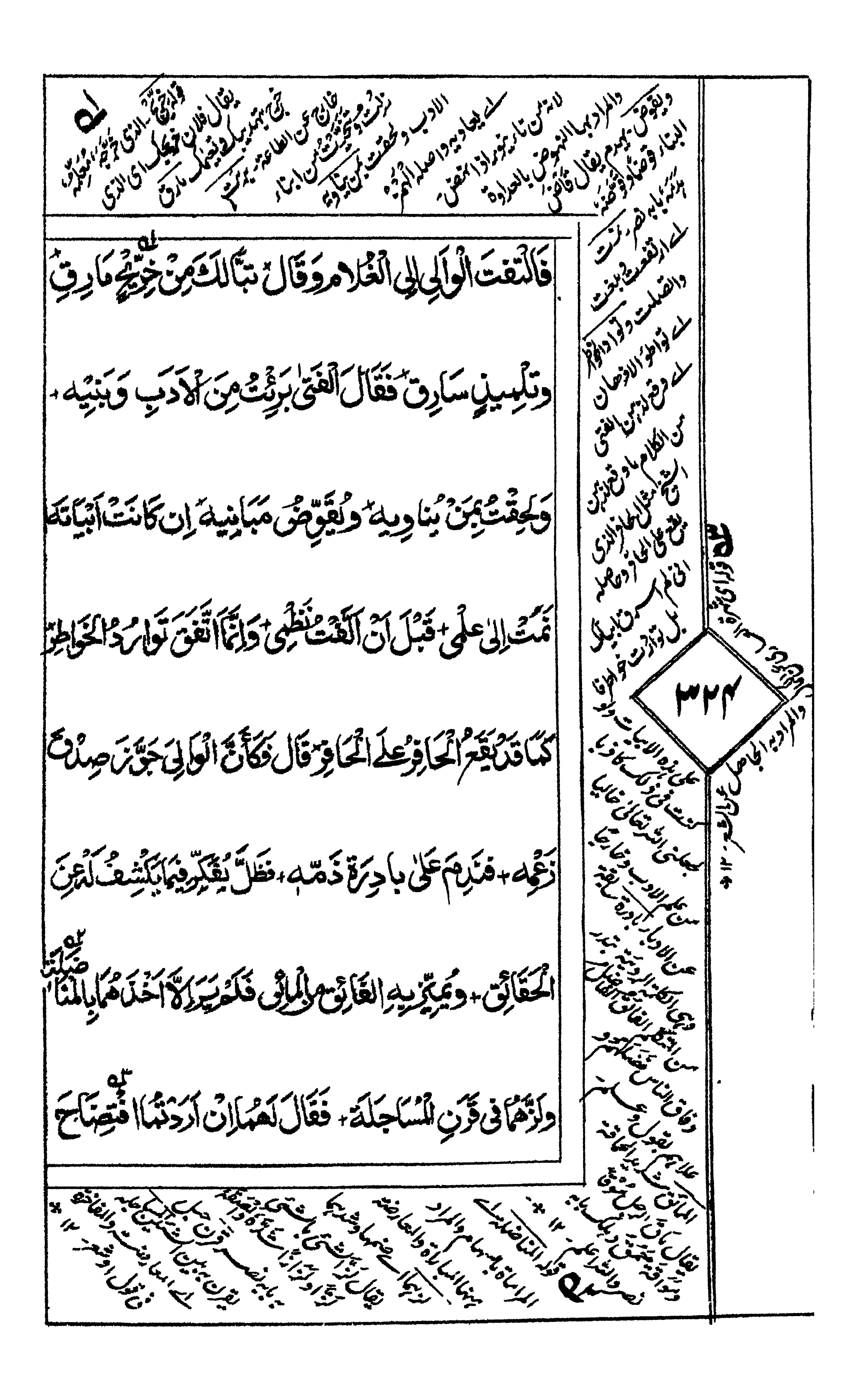
قلبت له ظهر المجن　　وأولغت فيه المدى

فاربأ بعمرك أن يمر مضيعا فيها سدى

واقطع علائق حبها　　وطلابها تلق الهدى

وارقب إذا ما سالمت　　من كيدها حرب العدى

واعلم بأن خطوبها　　تفجا ولو طال المدى



٣٢٤

فالتفت الوالي الى الغلام وقال تبًّا لك من خرّيجٍ مارقٍ

وتلميذٍ سارقٍ، فقال الفتى برئتُ من الادب وبنيه،

ولحقتُ بمن يناويه، ولقوّضُ مبانيه، إن كانت ابياته

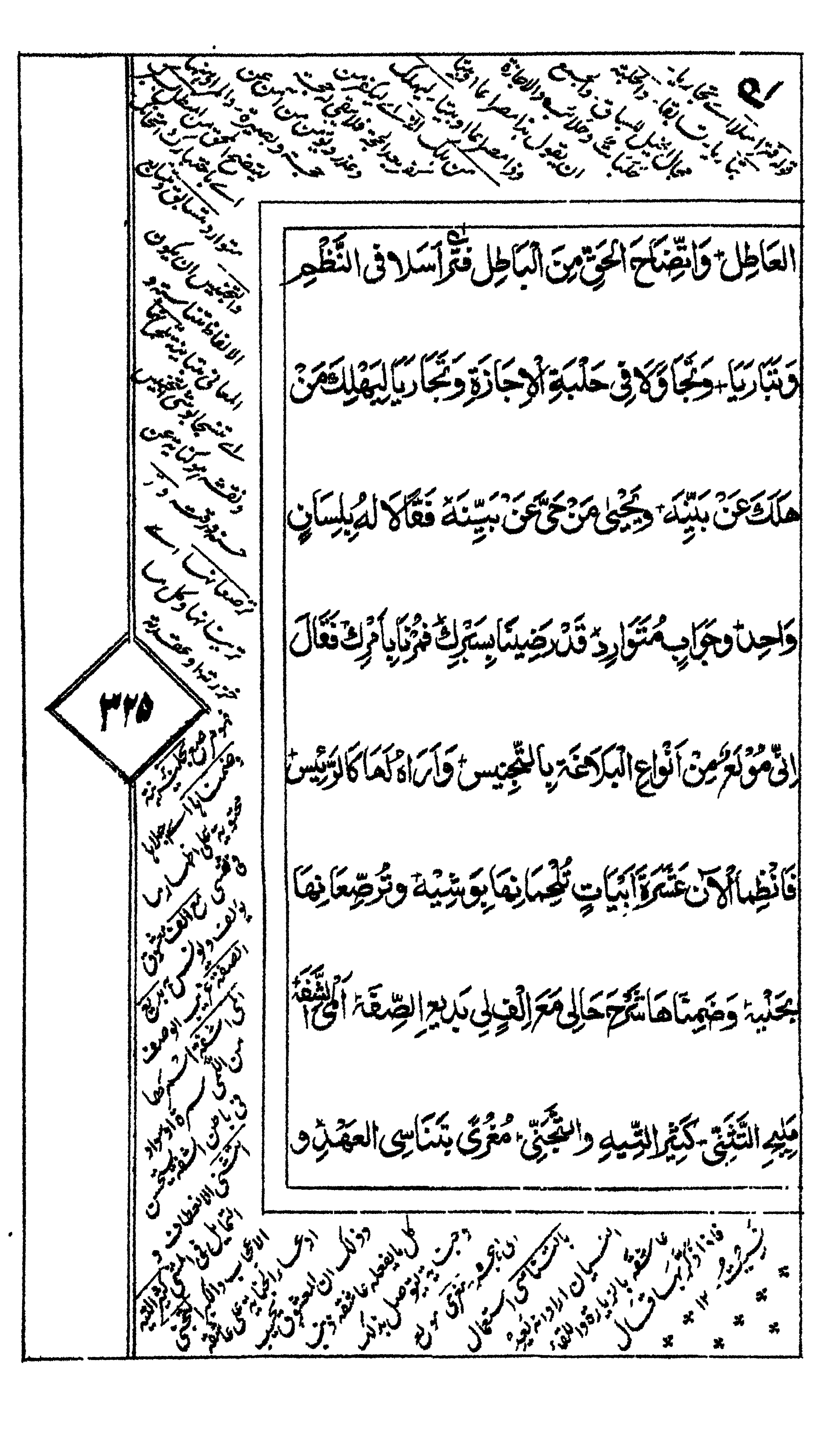
نمت الى علمي، قبل ان ألفت نظمي، وانما اتفق توارد الخواطر

كما قد يقع الحافر على الحافر، قال فكأنّ الوالي جوّز صدق

زعمه، فندم على بادرة ذمّه، فظلّ يفكّر فيما يكشف له عن

الحقائق، ويميّز به الفائق من المائق، فلم يرَ الا اخذهما بالمناضلة

ولزّهما في قرنٍ للمساجلة، فقال لهما إن اردتما افتضاح



العاطل، واتّضاح الحق من الباطل فتراسلا في النظم

وتباريا، وتجاولا في حلبة الإجازة وتجاريا ليهلك من

هلك عن بيّنة، ويحيى من حيّ عن بيّنة فقالا له بلسان

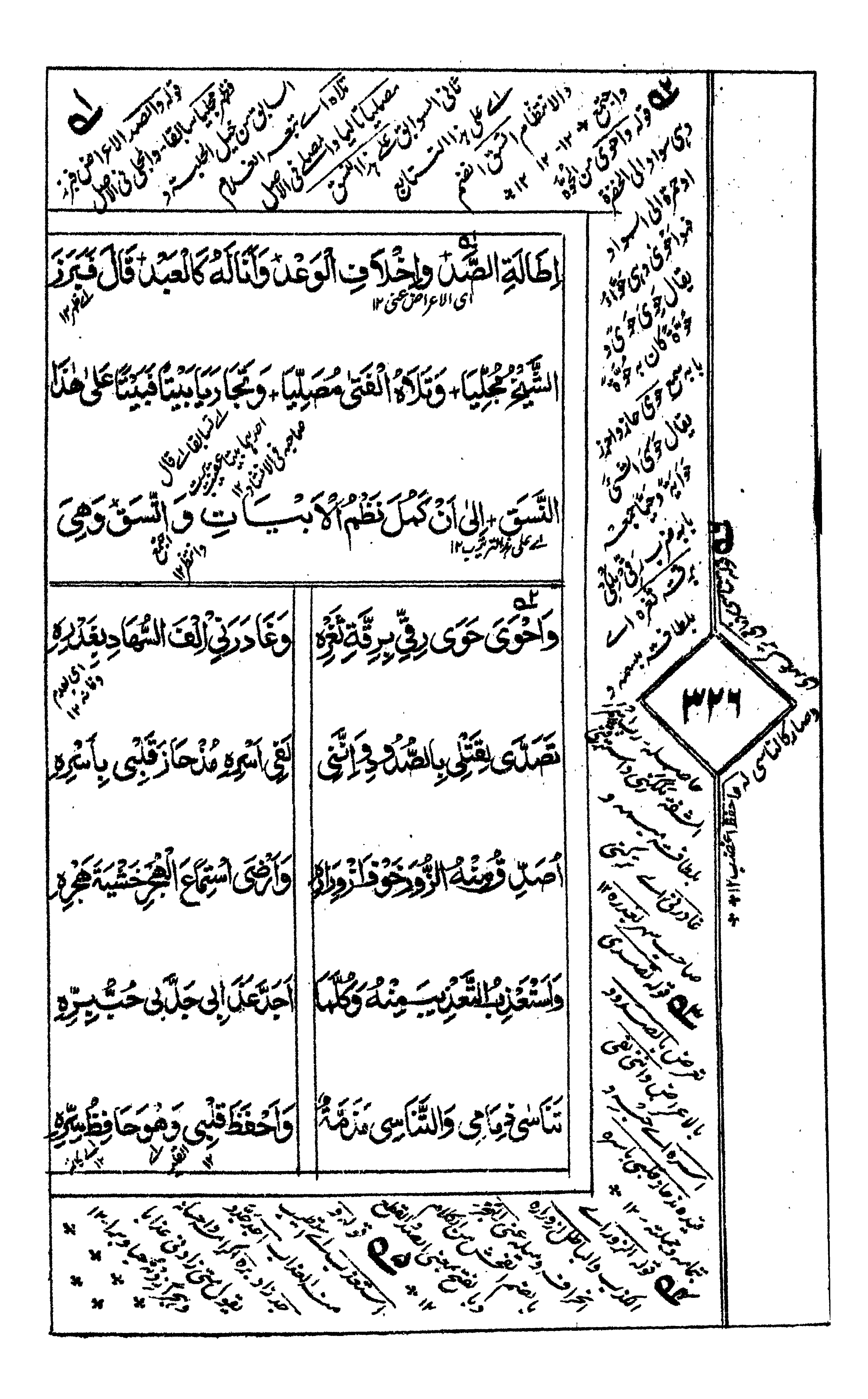
واحد وجواب متوارد قد رضينا بسبرك فمُر بأمرك فقال

إنّي مولع من أنواع البلاغة بالتجنيس وأراه لها كالرئيس

فانظما الآن عشرة أبيات تلحمانها بوشيه وترصّعانها

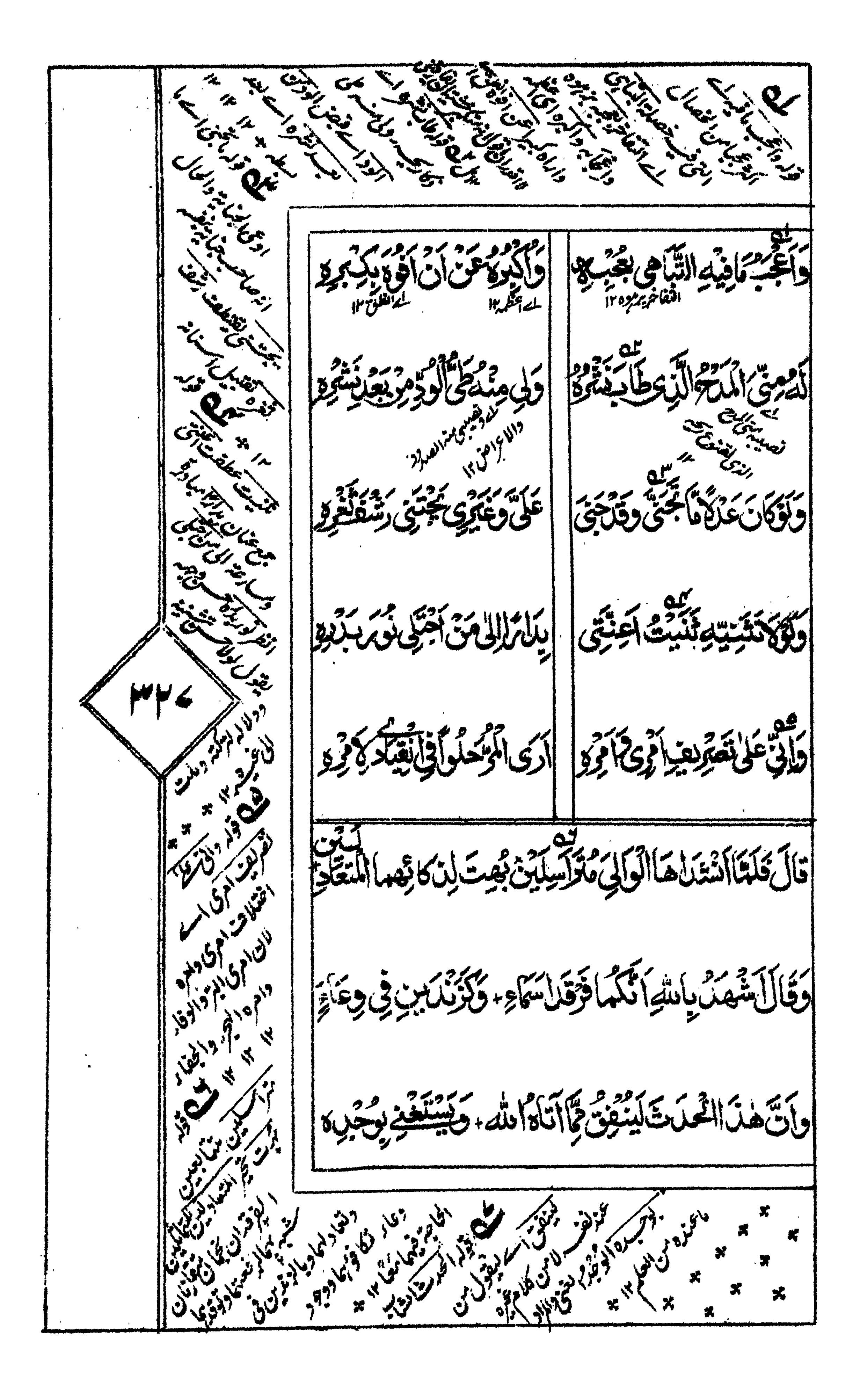
بحليه وضمّناها شرح حالي مع إلفي بديع الصفة الألمى الشفة

مليح التثنّي كثير التيه والتجنّي مغري بتناسي العهد و



إِطَالَةَ الصَّدِّ وَإِخْلَافَ الْوَعْدِ وَأَنَالَهُ كَالْعَبْدِ قَالَ فَبَرَزَ الشَّيْخُ مُجَلِّيًا + وَتَلَاهُ الْفَتَى مُصَلِّيًا + وَتَجَارَيَا بَيْتًا فَبَيْتًا عَلَى هٰذَا النَّسَقِ + إِلَى أَنْ كَمَلَ نَظْمُ الْأَبْيَاتِ وَاتَّسَقَ وَهِيَ

وَأَحْوَى حَوَى رِقِّي بِرِقَّةِ ثَغْرِهِ	وَغَادَرَنِي إِلْفَ السُّهَادِ بِغَدْرِهِ
تَصَدَّى لِقَتْلِي بِالصُّدُودِ وَإِنَّنِي	لَفِي أَسْرِهِ مُذْ حَازَ قَلْبِي بِأَسْرِهِ
أُصَدِّقُ مِنْهُ الزُّورَ خَوْفَ ازْوِرَارِهِ	وَأَرْضَى اسْتِمَاعَ الْهُجْرِ خَشْيَةَ هَجْرِهِ
وَأَسْتَعْذِبُ التَّعْذِيبَ مِنْهُ وَكُلَّمَا	أَجَدَّ عَذَابِي جَدَّ بِي حُبُّ بِرِّهِ
تَنَاسَى ذِمَامِي وَالتَّنَاسِي مَذَمَّةٌ	وَأَحْفَظُ قَلْبِي وَهْوَ حَافِظُ سِرِّهِ

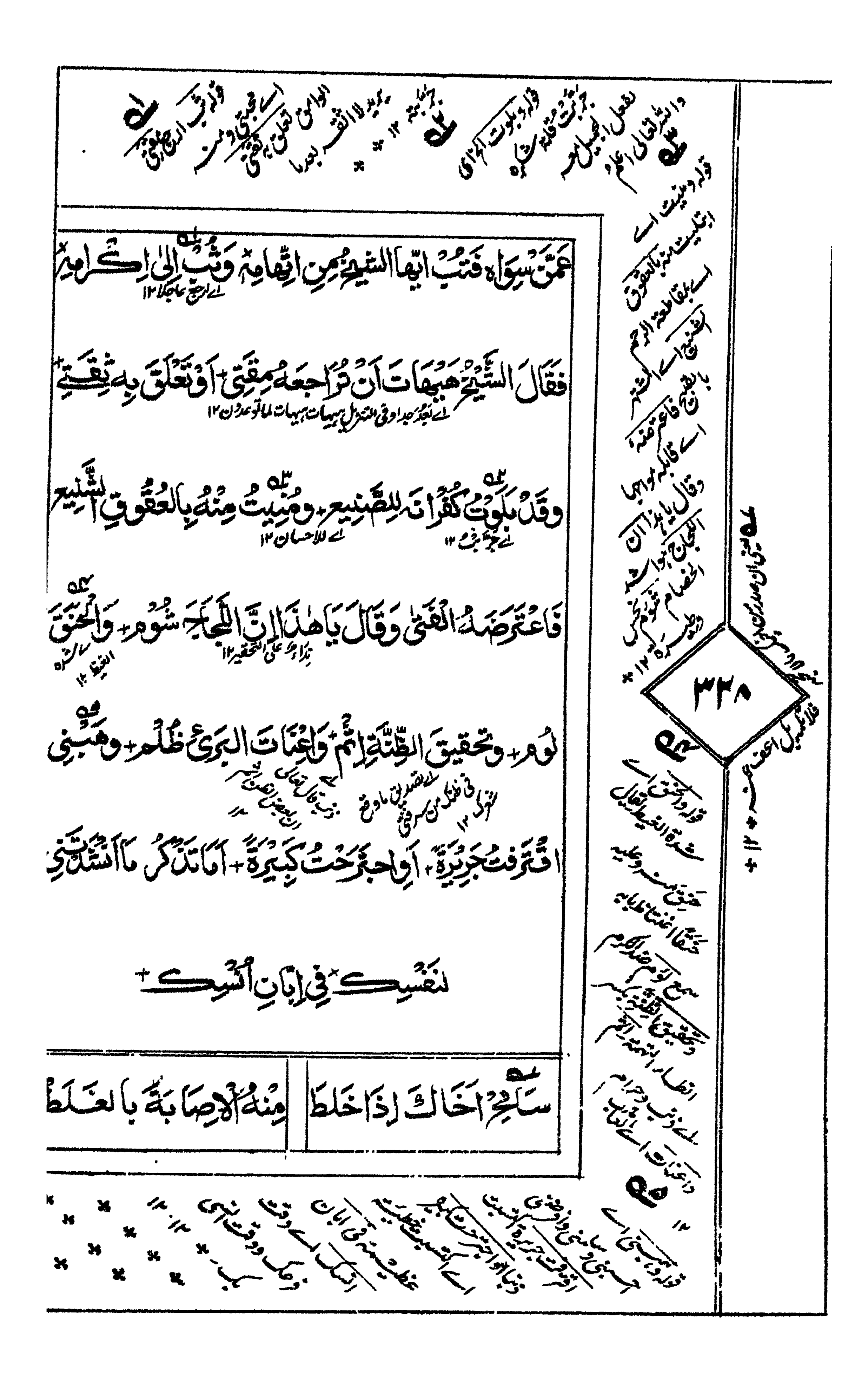


وأعجبُ ما فيه التناهي بعجبه	وأكبره عن أن أفوه بكبره
له مني المدح الذي طاب نشره	ولي منه طي الود من بعد نشره
ولو كان عدلاً ما تجنّى وقد جنى	عليّ وغيري يجتني رشف ثغره
ولولا تثنّيه ثنيت أعنّتي	بداراً إلى من أجتلي نور بدره
وإني على تصريف أمري وأمره	أرى المرّ حلواً في انقيادي لأمره

قال فلما استلهاها الوالي مترا سلين بعثت لن كأنهما المتعادين

وقال أشهد بالله أنكما فرقدا سماء، وكزندين في وعاء

وأن هذا الحدث لينفق مما آتاه الله، ويستغني بوجده



عمّن سواه * فتب أيها الشيخ من آثامه * وثب إلى إكرامه *

فقال الشيخ هيهات أن تراجعه مقتي * أو تعلق به ثقتي *

وقد بلوت كفرانه للصنيع * ومنيت منه بالعقوق الشنيع *

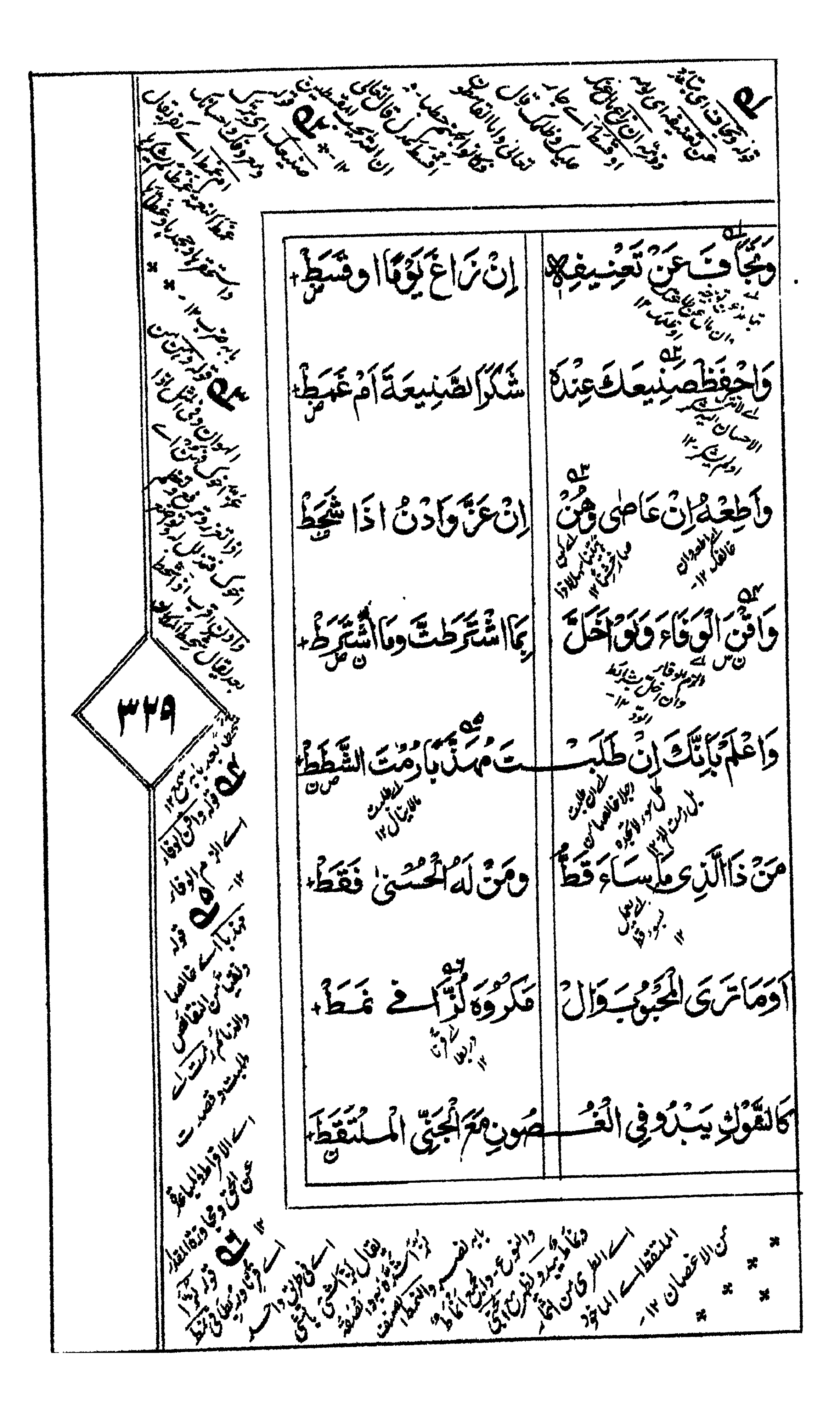
فاعترضه الغني وقال يا هذا إن اللجاج شوم * والحنق

لوم * وتحقيق الظنة إثم * وإعنات البريء ظلم * وهبني

اقترفت جريرة * أو اجترحت كبيرة * أما تذكر ما أنشدتني

لنفسك في إبان أنسك *

منه الإصابة بالغلط	سامح أخاك إذا خلط

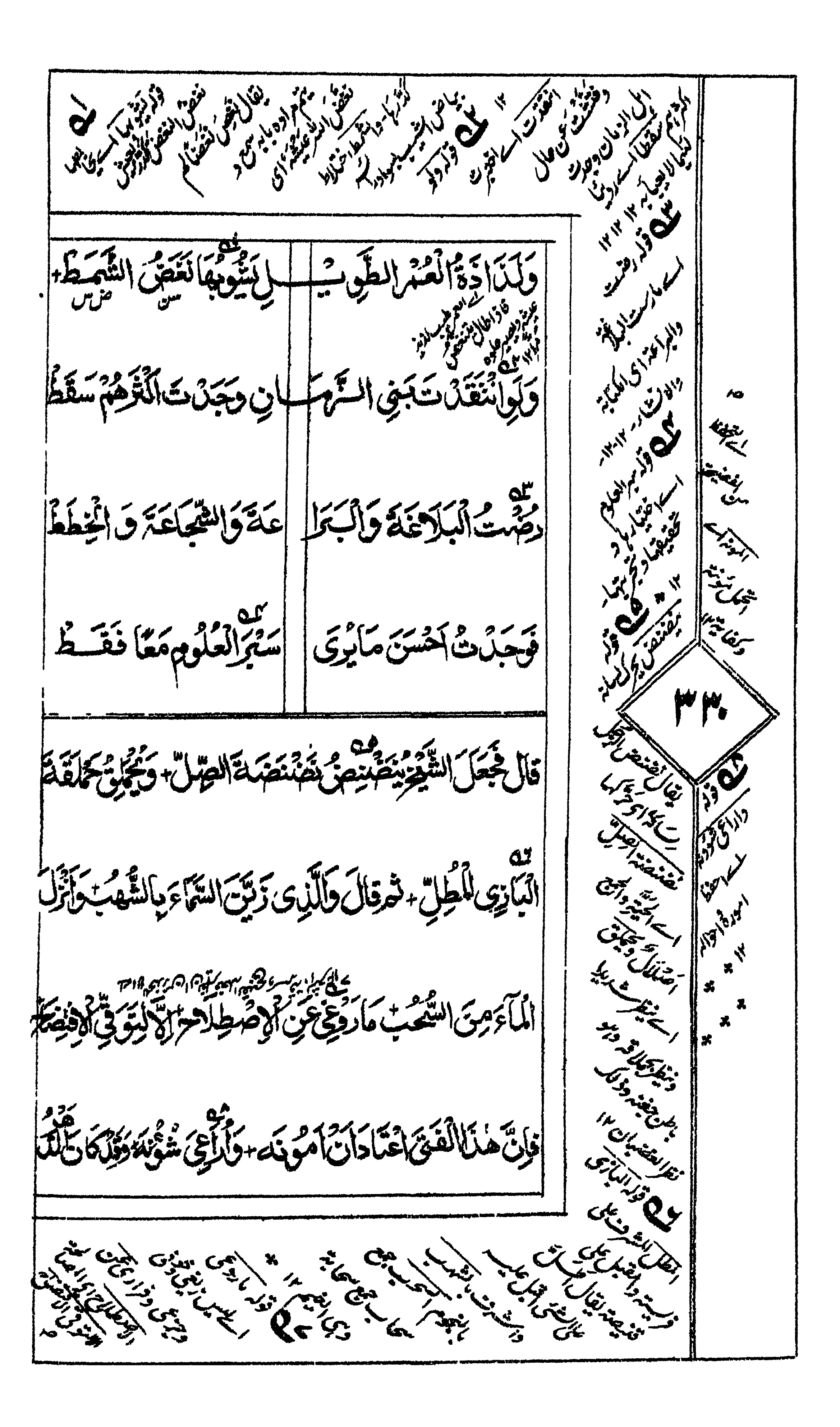


وَتَجَافَ عَنْ تَعْنِيفِهِ	إِنْ زَاغَ يَوْمًا أَوْ قَسَطْ
وَاحْفَظْ صَنِيعَكَ عِنْدَهُ	شَكَرَ الصَّنِيعَةَ أَمْ غَمَطْ
وَأَطِعْهُ إِنْ عَاصَى وَهُنْ	إِنْ عَزَّ وَادْنُ إِذَا شَحَطْ
وَاقْنَ الْوَفَاءَ وَلَوْ أَخَلّْ	بِمَا اشْتَرَطْتَ وَمَا اشْتَرَطْ

وَاعْلَمْ بِأَنَّكَ إِنْ طَلَبْتَ مُهَذَّبًا رُمْتَ الشَّطَطْ

مَنْ ذَا الَّذِي مَا سَاءَ قَطّْ	وَمَنْ لَهُ الْحُسْنَى فَقَطْ
أَوَمَا تَرَى الْمَحْبُوبَ وَالْ	مَكْرُوهَ لُزَّا فِي نَمَطْ

كَالشَّوْكِ يَبْدُو فِي الْغُصُونِ مَعَ الْجَنَى الْمُلْتَقَطْ



وَلَذَاذَةُ الْعُمْرِ الطَّوِيـــلِ يَشُوبُهَا نَغَصُ الشَّمَطْ

وَلَوِ انْتَقَدْتَ بَنِي الزَّمَانِ وَجَدْتَ أَكْثَرَهُمْ سَقَطْ

وَرُضْتُ الْبَلَاغَةَ وَالْبَرَاعَةَ وَالشَّجَاعَةَ وَالْخُطَطْ

فَوَجَدْتُ أَحْسَنَ مَا يُرَى سَتْرَ الْعُلُومِ مَعًا فَقَطْ

قَالَ فَجَعَلَ الشَّيْخُ يُنَضْنِضُ نَضْنَضَةَ الصِّلِّ، وَيُحَمْلِقُ حَمْلَقَةَ الْبَازِي الْمُطِلِّ، ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالشُّهُبِ، وَأَنْزَلَ الْمَاءَ مِنَ السُّحُبِ، مَا وَرَّيْتُ عَنِ الْإِصْطِلَاحِ، إِلَّا لِأَتَوَقَّى الْإِفْتِضَاحَ، فَإِنَّ هٰذَا الْفَتَى اعْتَادَ أَنْ أَمُونَهُ، وَأَرْعَى شُؤُونَهُ، وَلَوْ كَانَ لَكُمْ

يُبْحُ فَلَمْ أَكُنْ أَشُحُّ فَأَمَّا الْآنَ فَالْوَقْتُ عَبُوسٌ وَ

حَشْوُ الْعَيْشِ بُؤْسٌ حَتَّى أَنَّ بِزَّتِي هٰذِهِ عَارَةٌ وَبَيْتِي لَا

تَطُورُ بِهِ فَارَةٌ قَالَ فَرَقَّ لِمَقَالِهِمَا قَلْبُ الْوَالِي وَأَوَى

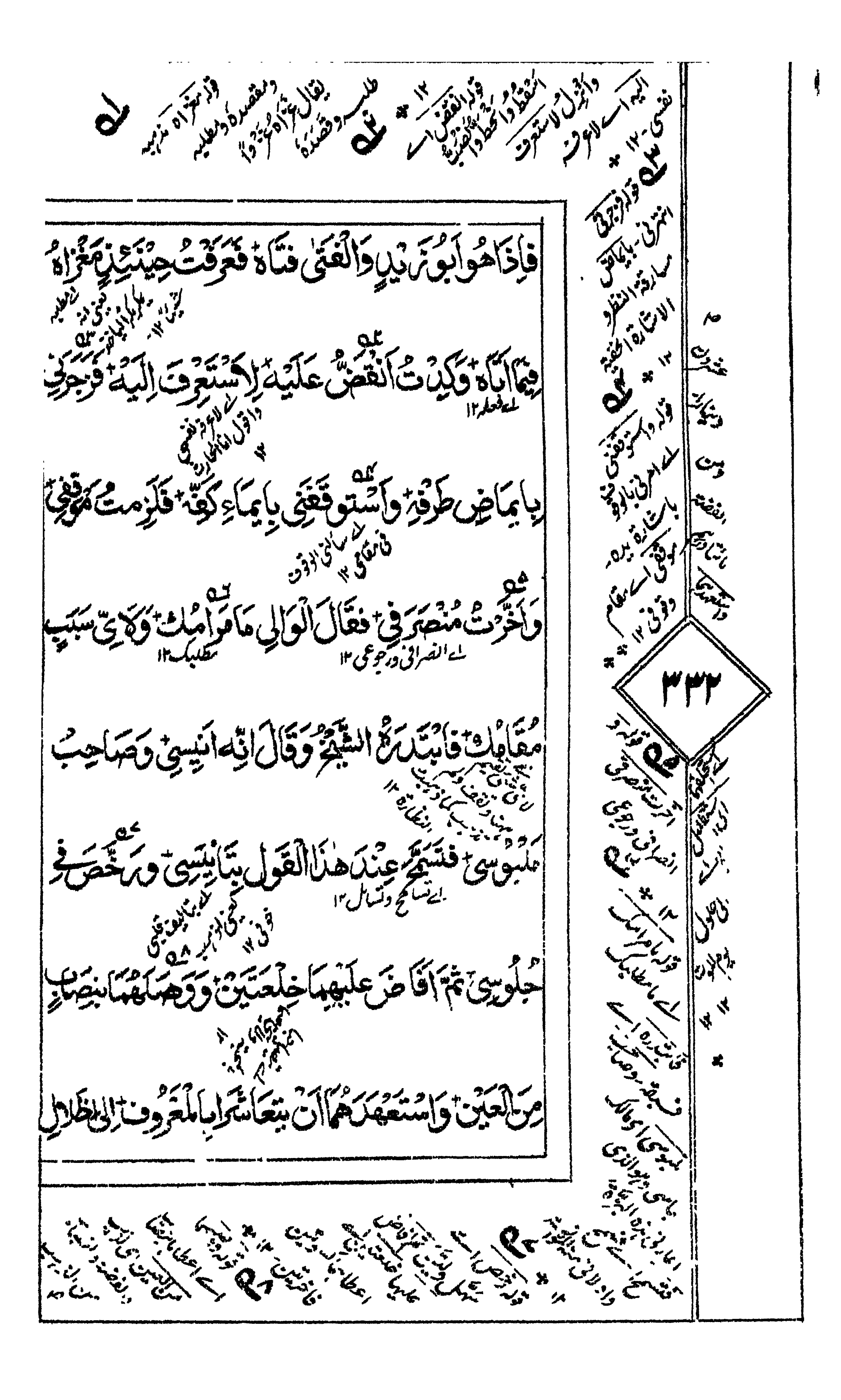
لَهُمَا مِنْ غِيَرِ اللَّيَالِي وَصَبَا إِلَى اخْتِصَاصِهِمَا بِالْإِسْعَافِ

وَأَمَرَ النَّظَّارَةَ بِالْانْصِرَافِ (قَالَ الرَّاوِي) وَكُنْتُ مُتَشَوِّفًا

إِلَى مَرْأَى الشَّيْخِ لَعَلِّي أَعْلَمُ عِلْمَهُ إِذَا عَايَنْتُ وَسْمَهُ

وَلَمْ يَكُنِ الزِّحَامُ يُسْفِرُ عَنْهُ وَلَا يُفْرِجُ لِي فَأَدْنُو مِنْهُ

فَلَمَّا تَقَوَّضَتِ الصُّفُوفُ وَأُجْفِلَ الْوُقُوفُ تَوَسَّمْتُهُ



فاذا هو ابو زيد والفتى فتاه فعرفت حينئذ مغزاه

فيما اتاه وكدت انقض عليه لاستعرف اليه فزجرني

بايماض طرفه واستوقفني بايماء كفه فلزمت موقفي

واخرت منصرفي فقال الوالي ما مرامك ولاي سبب

مقامك فابتدر الشيخ وقال انه انيسي وصاحب

ملبوسي فتسمح عند هذا القول بتأنيسي ورخص في

جلوسي ثم افاض عليهما خلعتين ووصلهما بنصاب

من العين واستعهدهما ان يتعاشرا بالمعروف الى الظلال

اليومِ المخوفِ فنهضنا من ناديهِ مُستبدّين بشكرِ اياديهِ

وتبعتهما لأعرفَ مثواهما وأتزوّدَ من نجواهما فلمّا

أجزنا حِمى الوالي وأفضينا الى الفضاءِ الخالي أدركني

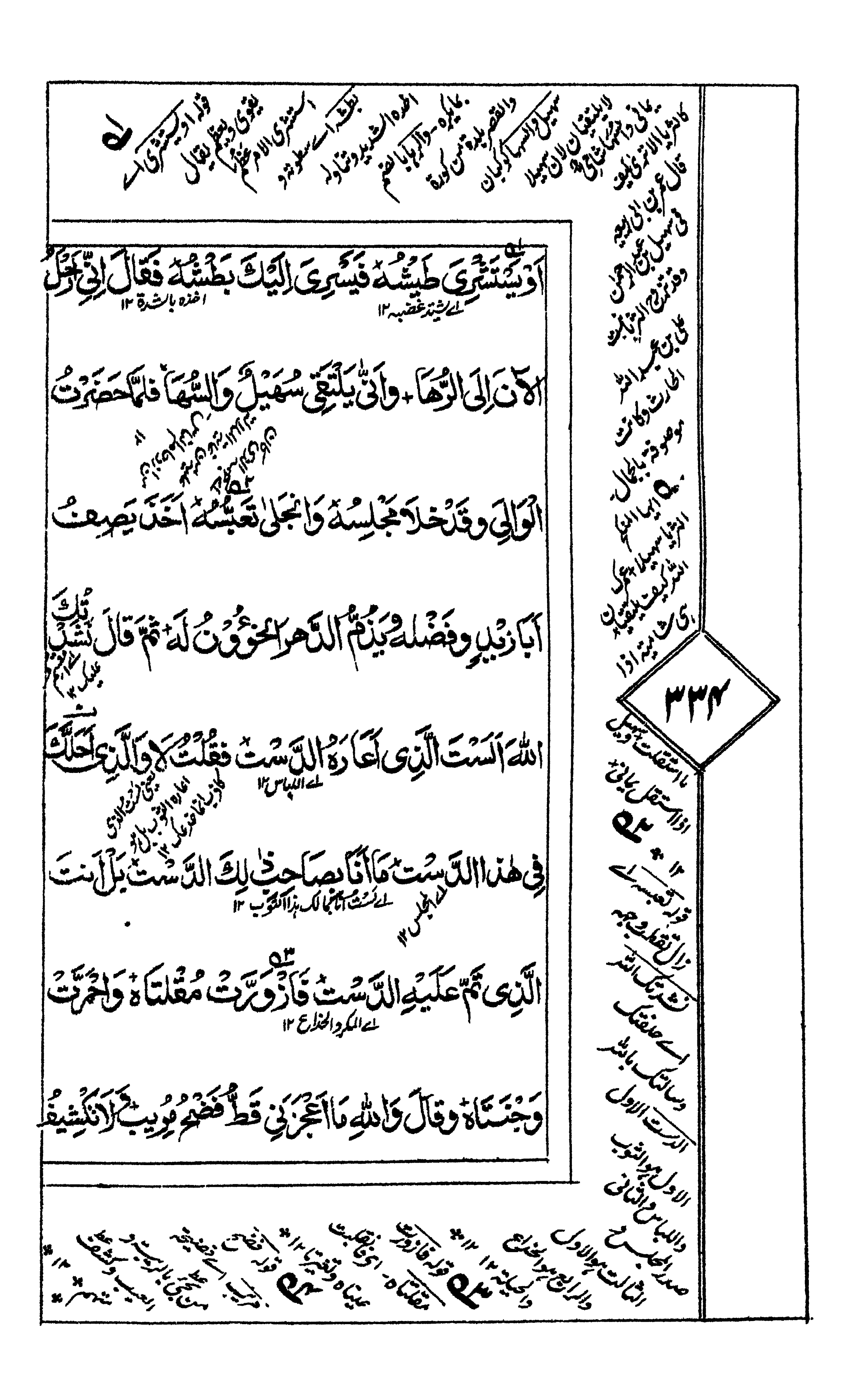
أحدُ جلاوزتهِ مُهيباً بي الى حوزتهِ فقلتُ لأبي زيدٍ

ما أظنّهُ استحضرني الّا ليستخبرني فماذا أقولُ وفي أيّ

وادٍ معهُ أجولُ فقال بيّنْ لهُ غباوةَ قلبهِ وتلاعبي بلبّهِ

ليعلمَ أنّ ريحَهُ لاقتْ إعصاراً ووجدُهُ صادفَ تيّاراً

فقلتُ أخافُ أن يتّقدَ غضبُهُ فيلفحكَ لهبُهُ



أو يستشري طيشه فيسري إليك بطشه فقال إني أجل

الآن إلى الرها وأنّى يلتقي سهيل والسها فلما حضرت

الوالي وقد خلا مجلسه وانجلى تعبسه أخذ يصف

أبا زيد وفضله ويذم الدهر الخؤون له ثم قال تالله

ألست الذي أعاره الدست فقلت لا والذي أحلك

في هذا الدست ما أنا بصاحب ذلك الدست بل أنت

الذي تم عليه الدست فازورت مقلتاه واحمرت

وجنتاه وقال والله ما أعجزني قط فضح مريب ولا انكشف

معيبٌ ولكن ما سمعتُ بانّ شيخا دلّس بعدما تطلّس

يعني ما عجزني ان افضح واهتك الستر عن المريب والمعيب لكن عجزت عن معرفة هذا الشيخ ١٢

وتقلّس فبهذا تمّ له ان لبّس فقال وما كنية ذلك

القرين فقلت يكنى بابي زيدٍ فقال انه بابي كيدٍ

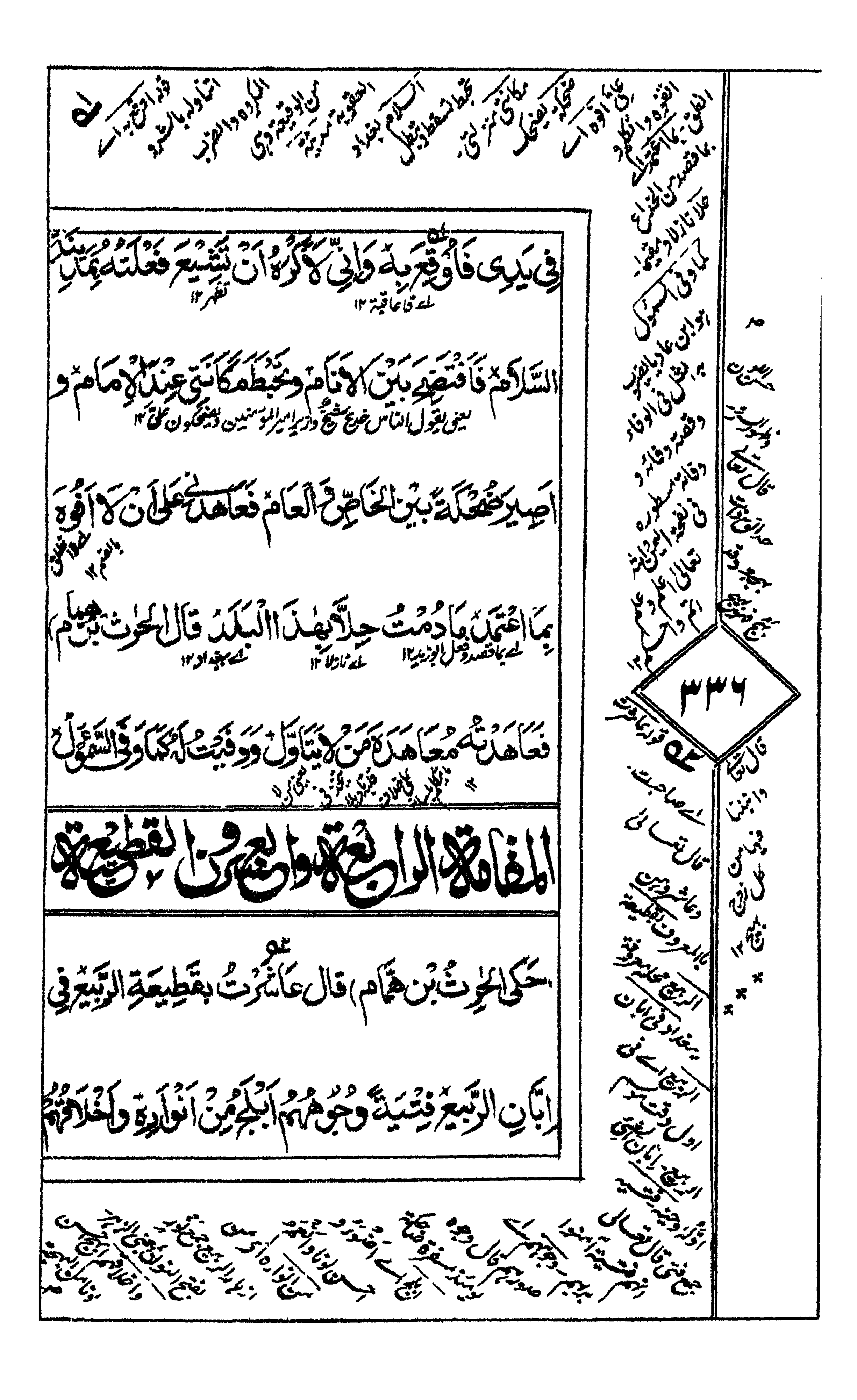
اليق منه بابي زيدٍ افتدري اين سكع ذلك اللكع

قلتُ اشفق منك لتعدّي طوره فظعن عن بغداد من

فوره فقال لا قرّب الله له نوى ولا كلأه اين ثوى

فما زاولتُ اشدّ من نكره ولا ذقتُ امرّ من مكره

ولولا حرمة ادبه لاوغلتُ في طلبه الى ان يقع



فِي يَدِي فَأُوقِعَ بِهِ وَإِنِّي لَأَكْرَهُ أَنْ تَشِيعَ فَعْلَتُهُ بِمَدِينَةِ

السَّلَامِ فَأَفْتَضِحَ بَيْنَ الْأَنَامِ وَتُحْبَطَ مَكَانَتِي عِنْدَ الْإِمَامِ وَ

أَصِيرَ ضُحْكَةً بَيْنَ الْخَاصِّ وَالْعَامِّ فَعَاهَدَنِي عَلَى أَنْ لَا أَفُوهَ

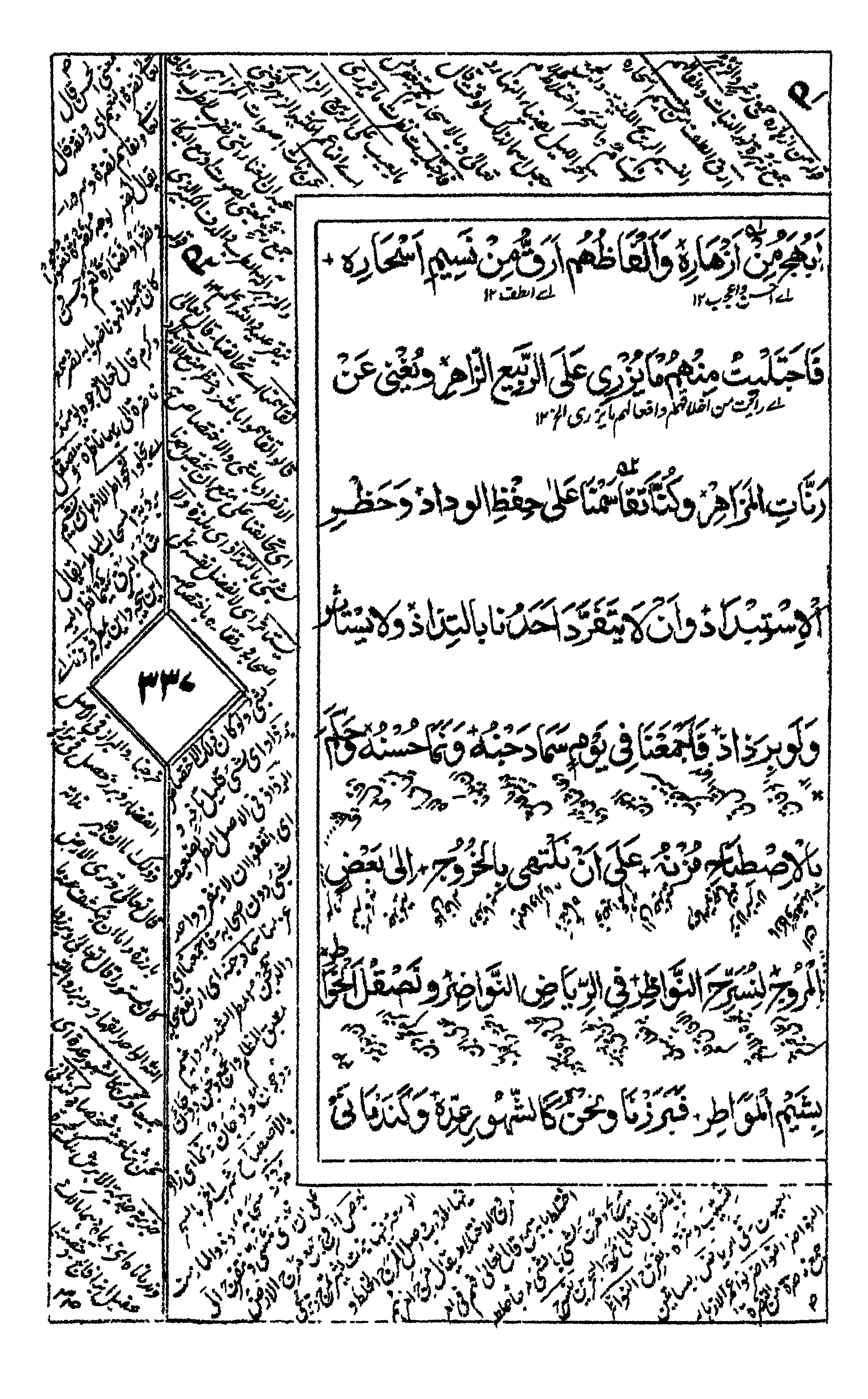
بِمَا اعْتَمَدَ مَا دُمْتُ حِلًّا بِهٰذَا الْبَلَدِ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ

فَعَاهَدْتُهُ مُعَاهَدَةَ مَنْ لَا يَتَأَوَّلُ وَوَفَيْتُ لَهُ كَمَا وَفَى السَّمَوْأَلُ

المقامة الرابعة والعشرون وتعرف بالقطيعية

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ عَاشَرْتُ بِقَطِيعَةِ الرَّبِيعِ فِي

إِبَّانِ الرَّبِيعِ فِتْيَةً وُجُوهُهُمْ أَبْهَجُ مِنْ أَنْوَارِهِ وَأَخْلَاقُهُمْ



يبهج من أزهاره، وألفاظهم أرق من نسيم أسحاره،

فاجتليت منهم ما يزري على الربيع الزاهر، ويغني عن

رنات المزاهر، وكنا تقاسمنا على حفظ الوداد، وحظر

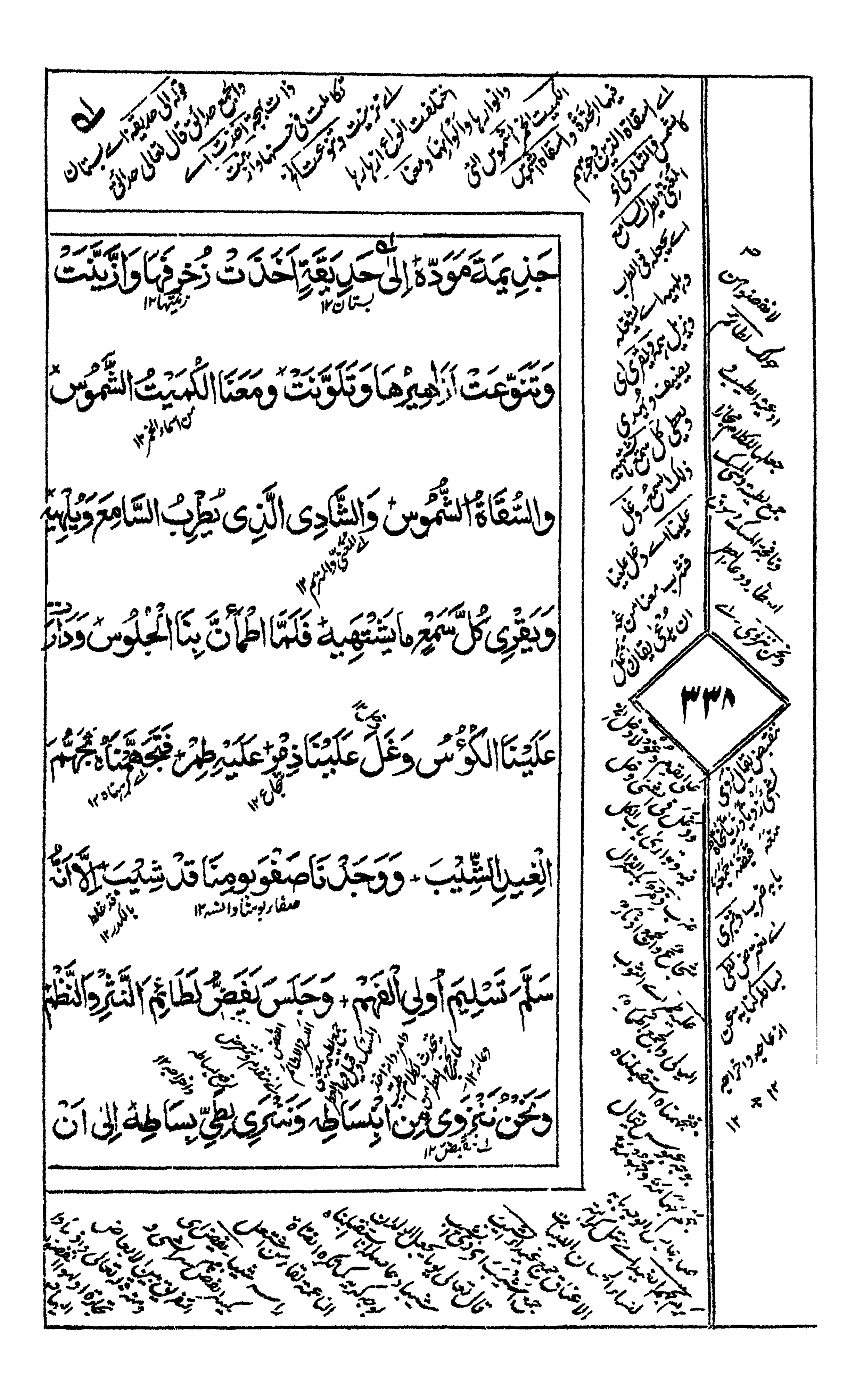
الاستبداد، وأن لا يتفرد أحد منا بالتذاذ، ولا يستأثر

ولو برذاذ، فأجمعنا في يوم سما دجنه، وتم حسنه، على

الاصطباح في قرية، على أن نلتهي بالخروج، إلى بعض

المروج، لنسرح النواظر في الرياض النواضر، ونصقل الخواطر

بشيم المواطر، فبرزنا ونحن كالشهور عدة، وكندماني



جَذِيمَةَ مَوَدَّةٍ إِلَى حَدِيقَةٍ أَخَذَتْ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ

وَتَنَوَّعَتْ أَزَاهِيرُهَا وَتَلَوَّنَتْ وَمَعَنَا الْكُمَيْتُ الشَّمُوسُ

وَالسُّقَاةُ الشُّمُوسُ وَالشَّادِي الَّذِي يُطْرِبُ السَّامِعَ وَيُلْهِيهِ

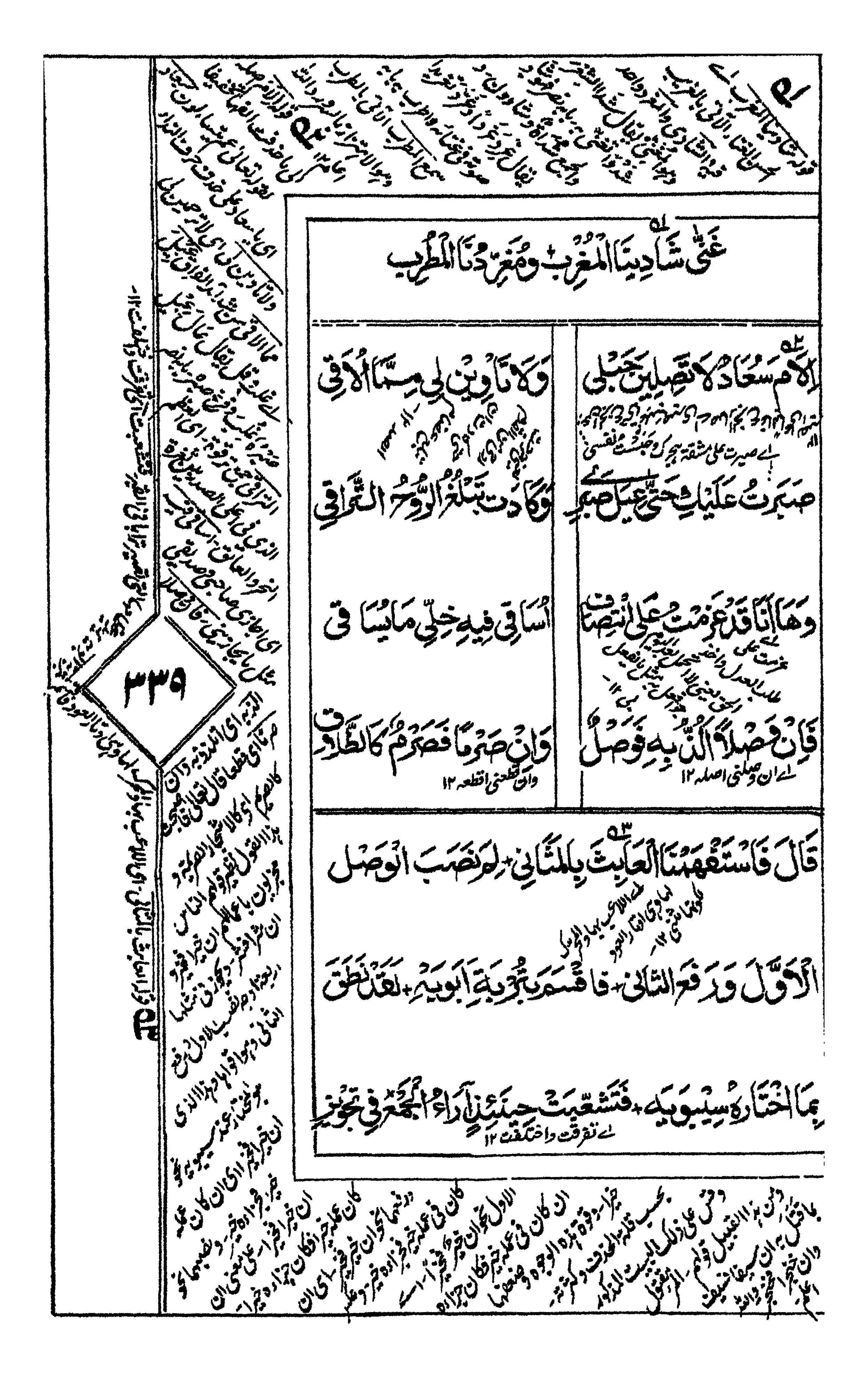
وَيَقْرِي كُلَّ سَمْعٍ مَا يَشْتَهِيهِ فَلَمَّا اطْمَأَنَّ بِنَا الْجُلُوسُ وَدَارَتْ

عَلَيْنَا الْكُؤُوسُ وَغَلَ عَلَيْنَا ذُو طِمْرٍ عَلَيْهِ طِمْرٌ فَتَجَهَّمْنَاهُ تَجَهُّمَ

الْغَيْلِ الشَّيِّبَ وَوَجَدْنَا صَفْوَ يَوْمِنَا قَدْ شِيبَ إِلَّا أَنَّهُ

سَلَّمَ تَسْلِيمَ أُولِي الْفَهْمِ وَجَلَسَ يَفُضُّ لَطَائِمَ النَّثْرِ وَالنَّظْمِ

وَنَحْنُ نَنْزَوِي مِنْ انْبِسَاطِهِ وَنَشْرِي طَيَّ بِسَاطِهِ إِلَى أَنْ



غنّى شادِينا المغرِّبُ ومغرِّدُنا المطرِّبُ

ألا أمَّ سُعادٍ لا تَصِلين حَبْلي	ولا تأوين لي مِمّا أُلاقي
صبرتُ عليكِ حتّى عِيلَ صبري	وكادتْ تبلُغُ الرُّوحُ التَّراقي
وها أنا قد عزمتُ على انتصافٍ	أُساقي فيه خِلّي ما يُساقي
فإنْ وصلاً ألذُّ به فوصلٌ	وإنْ صَرْماً فصَرْمٌ كالطَّلاقِ

قال فاستفهمنا العابثَ بالمثاني، لِمَ نصبَ أو وصل الأوّلَ ورفعَ الثاني، فأقسمَ بتربةِ أبويه، لقد نطقَ بما اختاره سيبويه، فتشعّبتْ حينئذٍ آراءُ الجمعِ في تجويز



النَّصبِ فِی الرَّفعِ فَقَالَت فِرقَةٌ رَفعُهُمَا هُوَ الصَّوَابُ وَقَالَت

طَائِفَةٌ لَا یَجُوزُ فِیهِمَا اِلَّا الْاِنْتِصَابُ وَاسْتَبْهَمَ عَلَی الْاٰخَرِینَ

الْجَوَابُ وَاسْتَعَرَ بَیْنَهُمُ الْاِصْطِخَابُ وَذٰلِكَ الْوَاغِلُ یُبْدِی

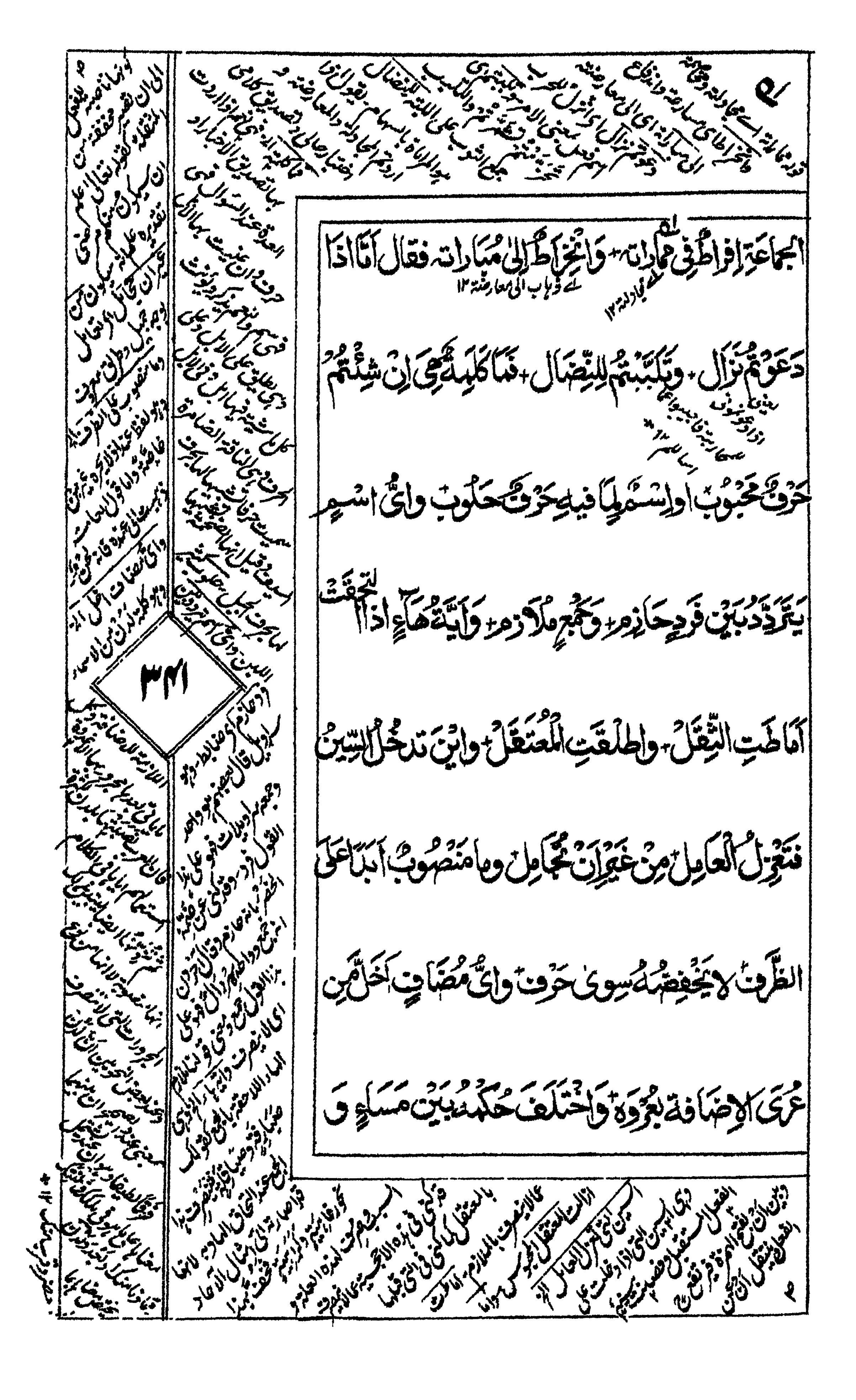
اِبْتِسَامَ ذِی مَعْرِفَةٍ وَاِنْ لَمْ یَفُهْ بِبِنْتِ شَفَةٍ حَتّٰی اِذَا سَکَنَتِ

الزَّمَاجِرُ وَصَمَتَ الْمَزْجُورُ وَالزَّاجِرُ قَالَ یَا قَوْمِ اَنَا اُنَبِّئُکُمْ بِتَاْوِیلِهٖ

وَاُمَیِّزُ صَحِیحَ الْقَوْلِ مِنْ عَلِیلِهٖ اِنَّهٗ لَیَجُوزُ رَفْعُ الْوَصْلَیْنِ وَ

نَصْبُهُمَا وَالْمُغَایَرَةُ فِی الْاِعْرَابِ بَیْنَهُمَا وَذٰلِكَ بِحَسَبِ اخْتِلَافِ

الْاِضْمَارِ وَتَقْدِیرِ الْمَحْذُوفِ فِی هٰذَا الْمِضْمَارِ قَالَ فَغَاظَ مَنْ



الجماعۃ إفراطٌ في مماراته، وانخراطٌ إلى مباراته فقال أمّا إذا

دعوتم نزال، وتلببتم للنضال، فما كلمةٌ هي إن شئتم

حرفٌ محبوب، أو اسمٌ لما فيه حرفٌ حلوب، وأيُّ اسمٍ

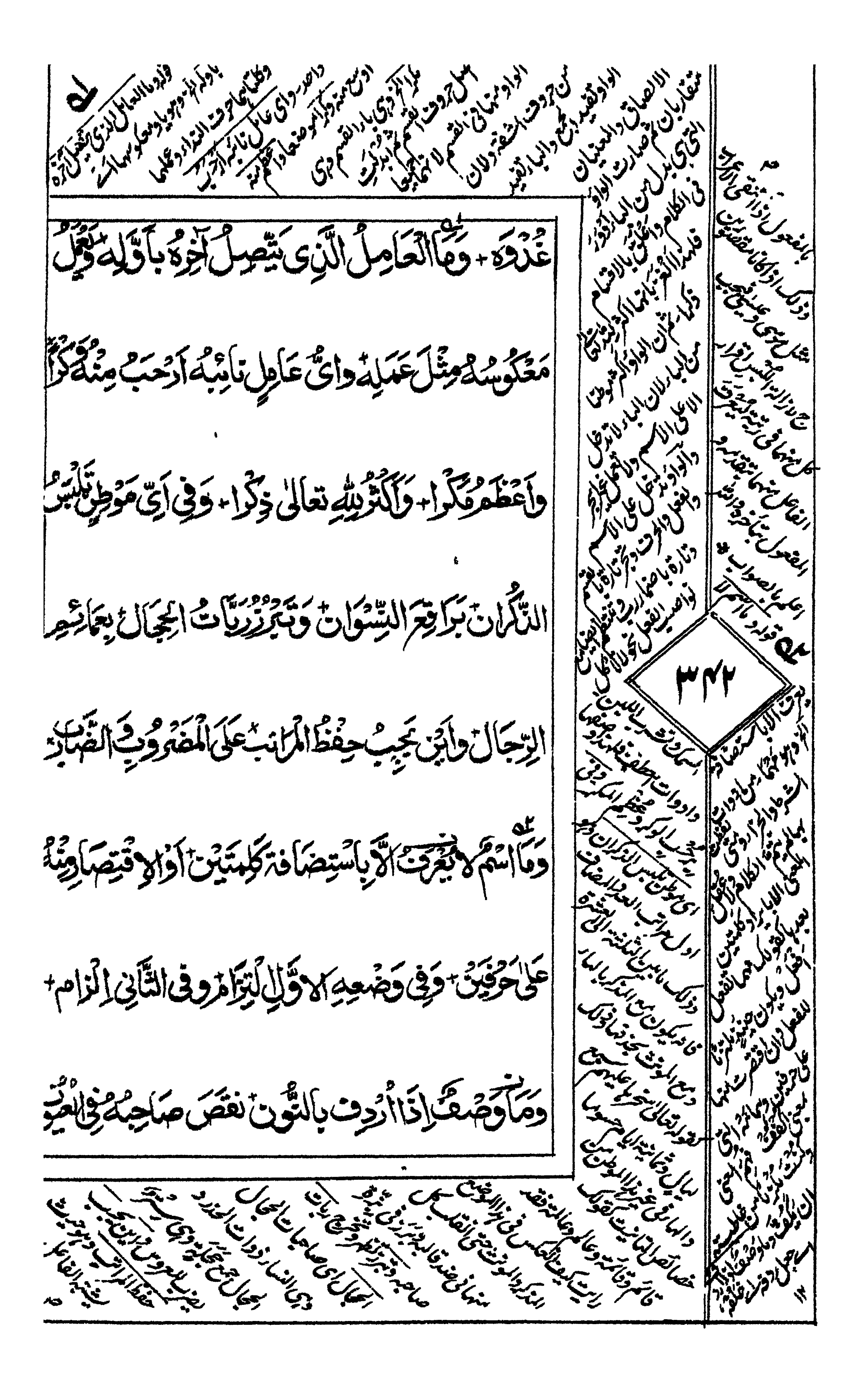
يتردد بين فردٍ حازم، وجمعٍ ملازم، وأيّةُ هاءٍ إذا لحقت

أماطت الثقل، وأطلقت المعتقل، وأين تدخل السين

فتعزل العامل من غير أن تجامل، وما منصوبٌ أبدًا على

الظرف لا يخفضه سوى حرفٍ، وأيُّ مضافٍ أخلّ من

عرى الإضافة بعروة، واختلف حكمه بين مساءٍ و



غُدْوَة + وَمَا العَامِلُ الَّذِي يَتَّصِلُ آخِرُهُ بِأَوَّلِهِ وَيَعْمَلُ

مَعْكُوسُهُ مِثْلَ عَمَلِهِ وَأَيُّ عَامِلٍ نَائِبُهُ أَرْحَبُ مِنْهُ وَكْرًا

وَأَعْظَمُ مَكْرًا + وَأَكْثَرُ لِلّٰهِ تَعَالَىٰ ذِكْرًا + وَفِي أَيِّ مَوْطِنٍ تَلْبَسُ

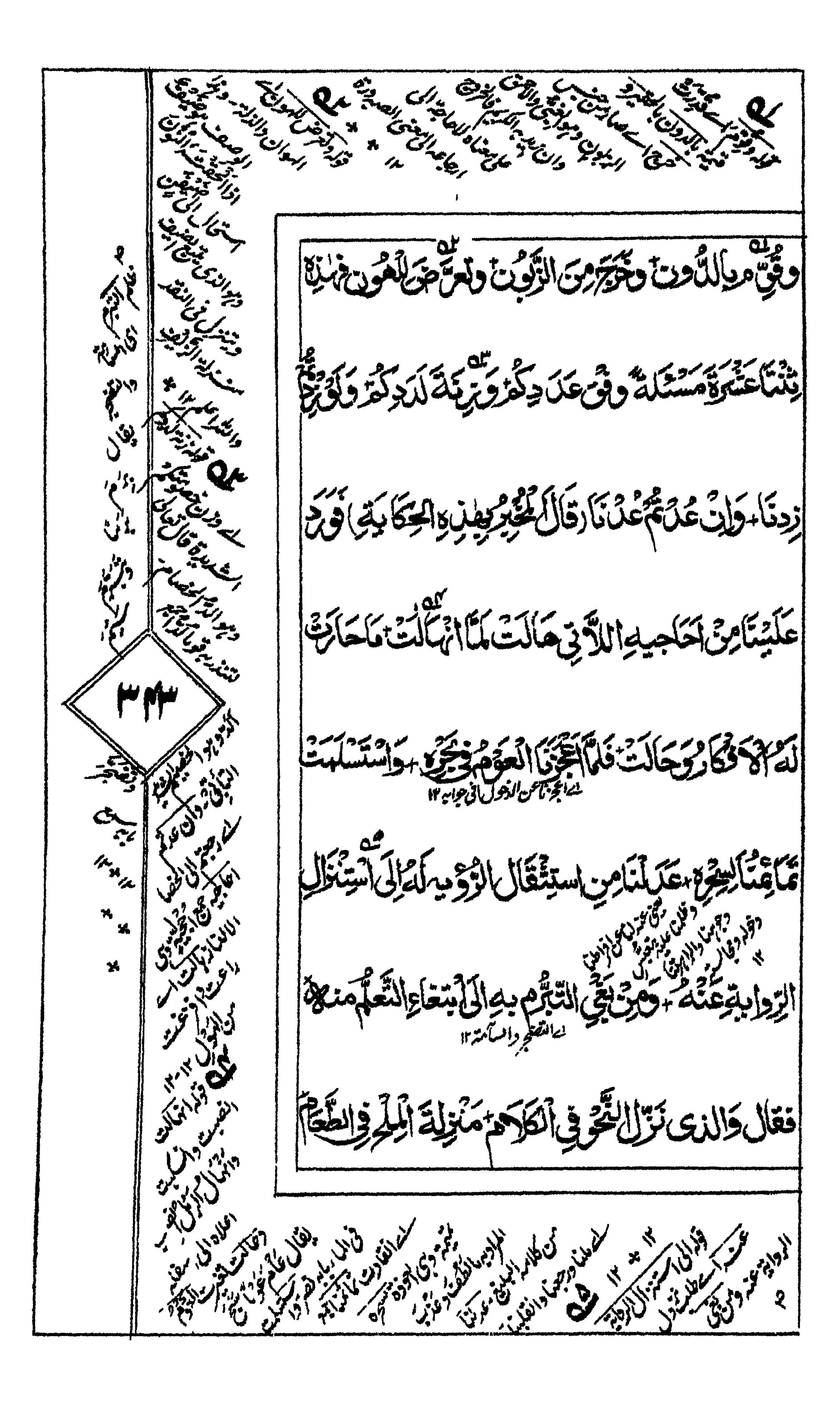
الذُّكْرَانُ بَرَاقِعَ النِّسْوَانِ + وَتَبْرُزُ رَبَّاتُ الحِجَالِ بِعَمَائِمِ

الرِّجَالِ + وَأَيْنَ يَجِبُ حِفْظُ المَرَاتِبِ عَلَى المَضْرُوبِ فِي الضِّرَابِ

وَمَا اسْمٌ لَا يُعْرَفُ إِلَّا بِاسْتِضَافَةِ كَلِمَتَيْنِ + أَوِ الِاقْتِصَارِ مِنْهُ

عَلَى حَرْفَيْنِ + وَفِي وَضْعِهِ الأَوَّلِ الْتِزَامٌ وَفِي الثَّانِي إِلْزَامٌ +

وَمَا وَصْفٌ إِذَا أُرْدِفَ بِالنُّونِ نَقَصَ صَاحِبُهُ فِي العُيُونِ



وقُمِّرَ بالدُّون، وخرج من الزَّبون، وتعرَّض للهُون، فهذه

ثنتا عشرة مسئلة، وفق عدد ذكركم، ووزنة لددكم، ولو زدتم

زدنا، وإن عدتم عدنا، قال المخبر بهذه الحكاية، فورد

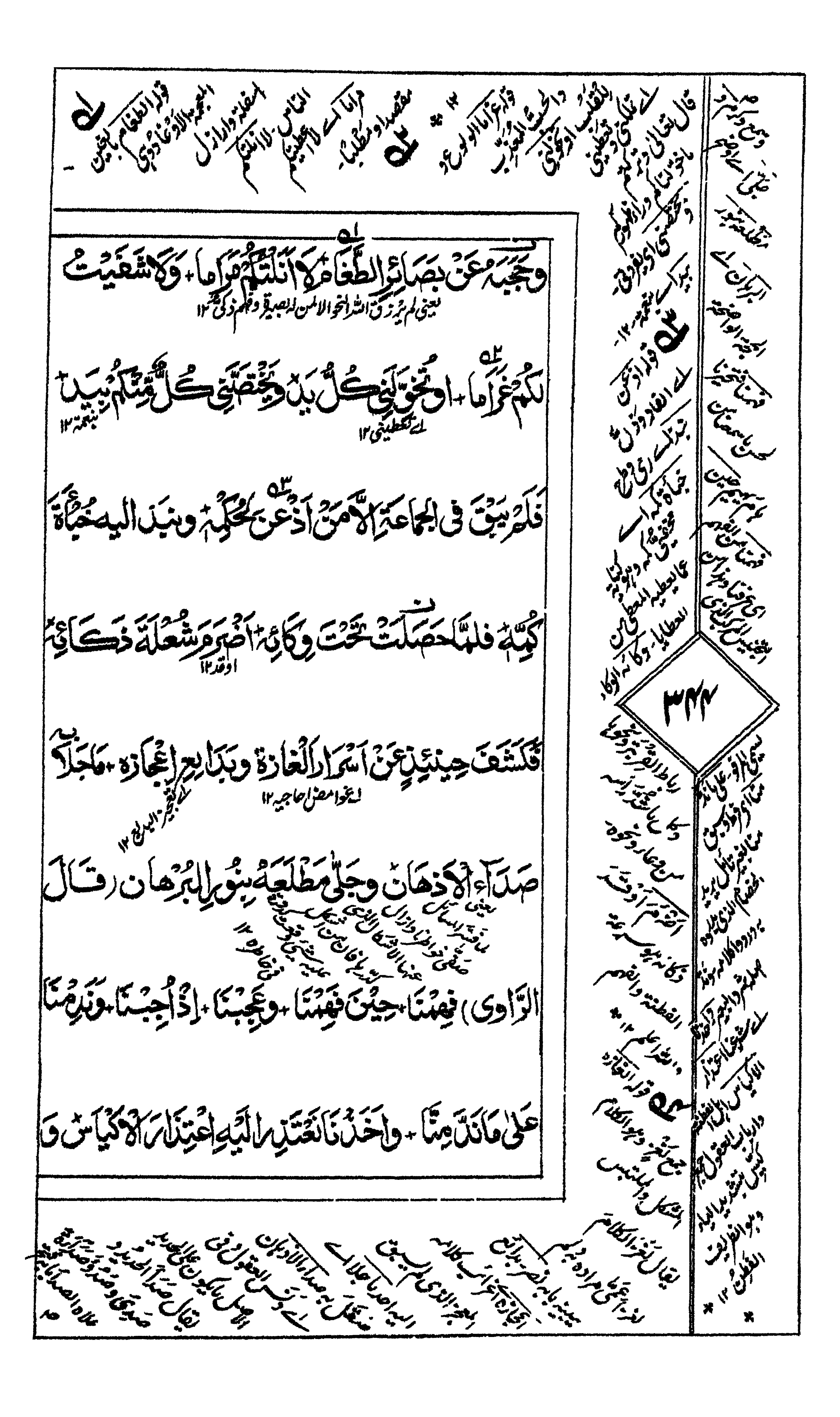
علينا من أحاجيه اللاتي هالت لمّا انهالت، ما حارت

له الأفكار وحالت، فلمّا أعجزنا العوم في بحره، واستسلمت

تمائمنا لسحره، عدلنا من استثقال الرؤية له إلى استنزال

الرواية عنه، ومن بغي التبرّم به إلى ابتغاء التعلّم منه

فقال والذي نزّل النحو في الكلام، منزلة الملح في الطعام



وَتَجَنَّبَهُ عَنْ بَصَائِرِ الطَّغَامِ لَا أَنَلْتُكُمْ مَرَامًا + وَلَا أَشْقَيْتُ

يعنی لم يرزق الله النحو الالمن له بصيرة وفهم ذکی ١٢

لَكُمْ غَرَامًا + أَوْ تَحْوِلَنِي كُلُّ يَدٍ وَتَخُصَّنِي كُلَّ مُتَّمٍ بِيَدٍ

لے تعطینی ١٢ — بنعمة ١٢

فَلَمْ يَبْقَ فِي الْجَمَاعَةِ إِلَّا مَنْ أَذْعَنَ لِحُكْمِهِ + وَبَذَلَ الْيَهْ مُخَبَّاةَ

كُمِّهِ فَلَمَّا حَصَلَتْ تَحْتَ وِكَائِهِ + أَضْرَمَ شُعْلَةَ ذَكَائِهِ

اوقد ١٢

فَكَشَفَ حِينَئِذٍ عَنْ أَسْرَارِ أَلْغَازِهِ وَبَدَائِعِ إِعْجَازِهِ + مَا جَلَا

لے غوامض احاجیه ١٢ — لے تعجز البدیع ١٢

صَدَاءَ الْأَذْهَانِ وَجَلَّى مَطْلَعَهُ بِنُورِ الْبُرْهَانِ (قَالَ

الرَّاوِي) فَهِمْنَا حِينَ فَهِمْنَا + وَعَجِبْنَا + إِذْ أُجِبْنَا + وَنَدِمْنَا

عَلَى مَا نَدَّ مِنَّا + وَأَخَذْنَا نَعْتَذِرُ إِلَيْهِ اعْتِذَارَ الْأَكْيَاسِ وَ

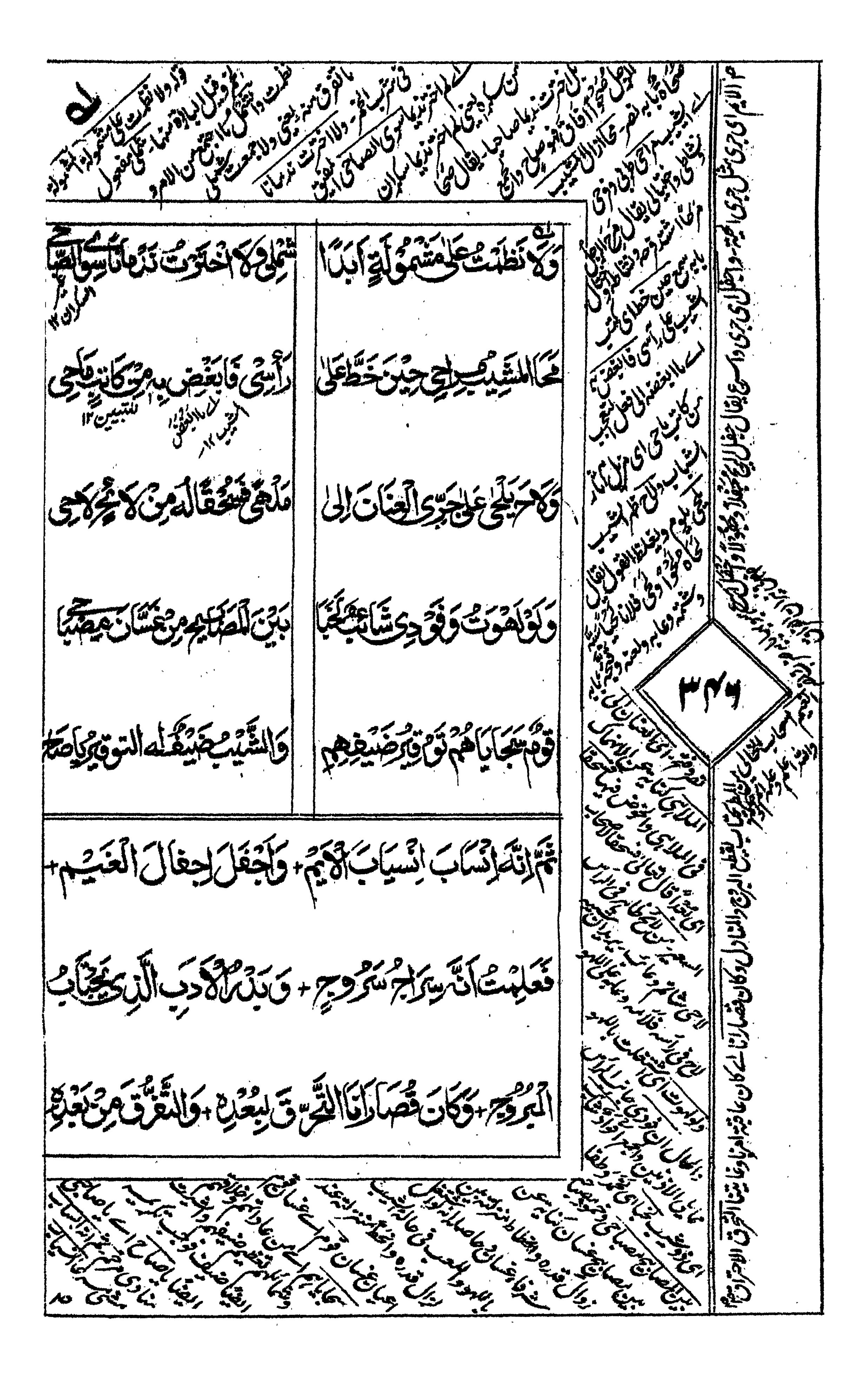


نعرض علیه ارتضاع الکاس فقال ما ربٌ لاحفاوة و

مشرب لم یبق له عندی حلاوة + فاطلنا مراودته + و

والینا معاودته + فشمخ بانفه صلفا + ونأی بجانبه تقاوا انشد

نهانی الشیب عما فیه افراحی	فکیف اجمع بین الراح والراح
وهل یجوز اصطباحی من معتقة	وقد انار مشیب الراس اصباحی
آلیت لا خامرتنی الخمر ما علقت	روحی بجسمی والفاظی بافصاحی
ولا اکتست لی بکاسات السلاف ید	ولا اجلت قداحی بین اقداح
ولا صرفت الی صرف مشعشعة	همی ولا رحت مرتاحا الی راح



وَلَا نَظَمْتُ عَلَى مَشْمُولَةٍ أَبَدًا ... شَمْلِي وَلَا اخْتَرْتُ نَدْمَانًا سِوَى الصَّاحِي

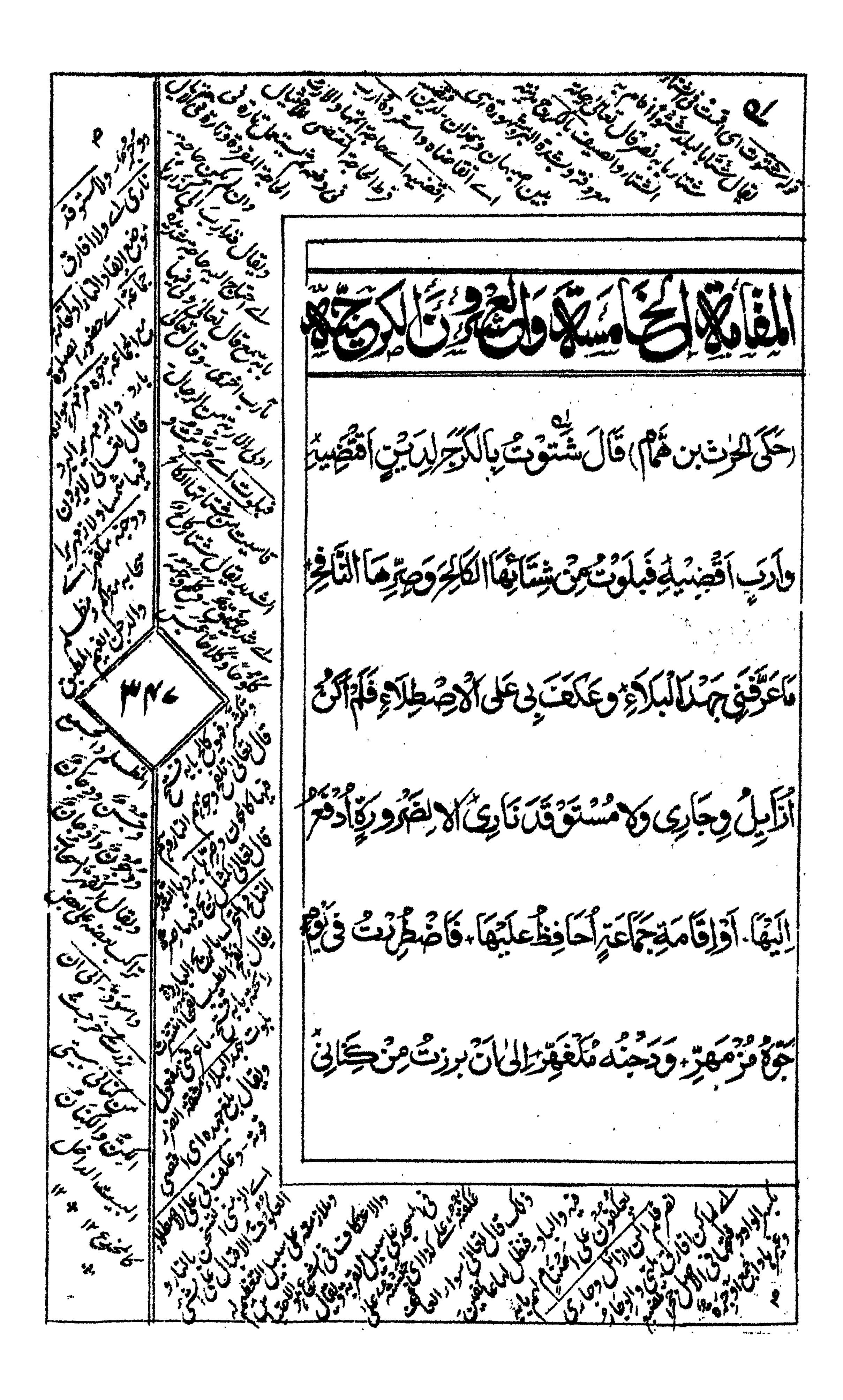
مَحَا الْمَشِيبُ مِرَاحِي حِينَ خَطَّ عَلَى ... رَأْسِي فَأَبْغِضْ بِهِ مِنْ كَاتِبٍ مَاحِي

وَلَا حَلَا لِي عَلَى جَرْيِ الْعِنَانِ إِلَى ... مَلْهًى فَسُحْقًا لَهُ مِنْ لَائِحٍ لَاحِي

وَلَوْ لَهَوْتُ وَفَوْدِي شَائِبٌ لَخَبَا ... بَيْنَ الْمَصَابِيحِ مِنْ غَسَّانَ مِصْبَاحِي

قَوْمٌ سَجَايَاهُمُ تَوْقِيرُ ضَيْفِهِمِ ... وَالشَّيْبُ ضَيْفٌ لَهُ التَّوْقِيرُ يَا صَاحِ

ثُمَّ إِنَّهُ انْسَابَ انْسِيَابَ الْأَيْمِ + وَأَجْفَلَ إِجْفَالَ الْغَيْمِ + فَعَلِمْتُ أَنَّهُ سِرَاجُ سَرُوجٍ + وَبَدْرُ الْأَدَبِ الَّذِي يَجُوبُ الْبُرُوجَ + وَكَانَ قُصَارَايَ التَّحَرُّقَ لِبُعْدِهِ + وَالتَّفَرُّقَ مِنْ بَعْدِهِ



المقامة الخامسة والعشرون الكرجية

حكى الحرث بن همام قال شتوت بالكرج لدين اقتضيه
وأرب اقضيه فبلوت من شتائها الكالح وصرها النافح
ما عرفني جهد البلاء وعكفني على الاصطلاء فلم اكن
ازايل وجاري ولا مستوقد ناري الا لضرورة ادفع
اليها أو اقامة جماعة احافظ عليها فاضطررت في يوم
جوه مزمهر ودجنه مكفهر الى ان برزت من كناسي

بِهِمْ عَنَائِي فَإِذَا شَيْخٌ عَارِي الْجِلْدَةِ + بَادِي الْجُرْدَةِ + وَقَدِ اعْتَمَّ بِرَيْطَةٍ + وَاسْتَثْفَرَ بِفُوَيْطَةٍ + وَحَوَالَيْهِ جَمْعٌ كَثِيفُ الْحَوَاشِي + وَهُوَ يُنْشِدُ وَلَا يُحَاشِي +

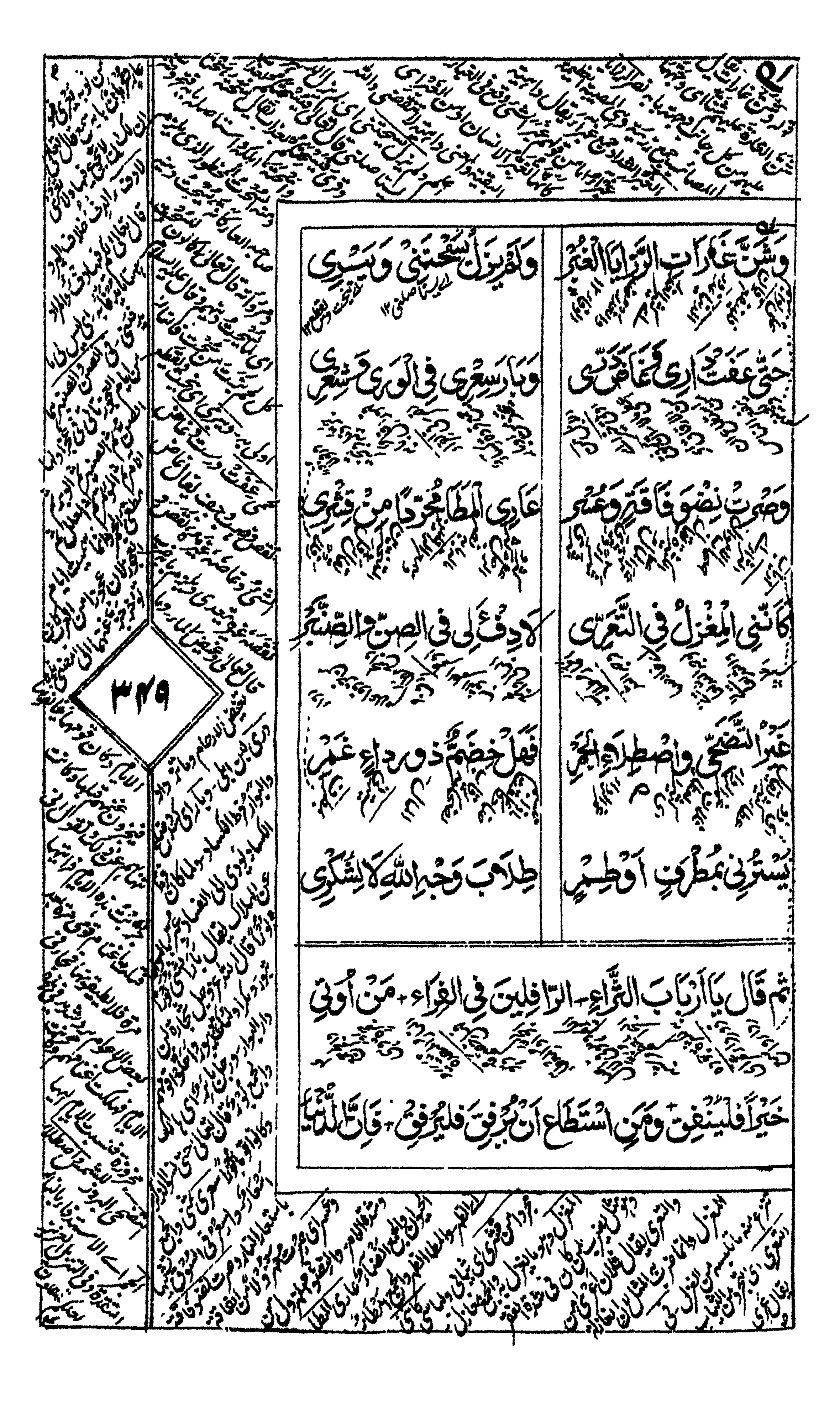
يَا قَوْمِ لَا يُنْبِئْكُمُ عَنْ فَقْرِي ... أَصْدَقُ مِنْ عُرْيِي وَآنَ الْقُرِّ

فَاعْتَبِرُوا بِمَا بَدَا مِنْ ضُرِّي ... بَاطِنَ حَالِي وَخَفِيَّ أَمْرِي

وَحَاذِرُوا انْقِلَابَ سِلْمِ الدَّهْرِ ... فَإِنَّنِي كُنْتُ نَبِيهَ الْقَدْرِ

آوِي إِلَى وَفْرٍ وَحَدٍّ يَفْرِي ... تُفِيدُ صُفْرِي وَتُبِيدُ حُمْرِي

وَتَشْتَكِي كُومِي غَدَاةَ أَقْرِي ... فَجَرَّدَ الدَّهْرُ سُيُوفَ الْغَدْرِ



وشنّ غارات الرزايا الغُبْرِ ... ولم يزل يَسْحَتُني ويَبْري

حتى عفت داري وغاض دَرّي ... وبار سعري في الورى وشعري

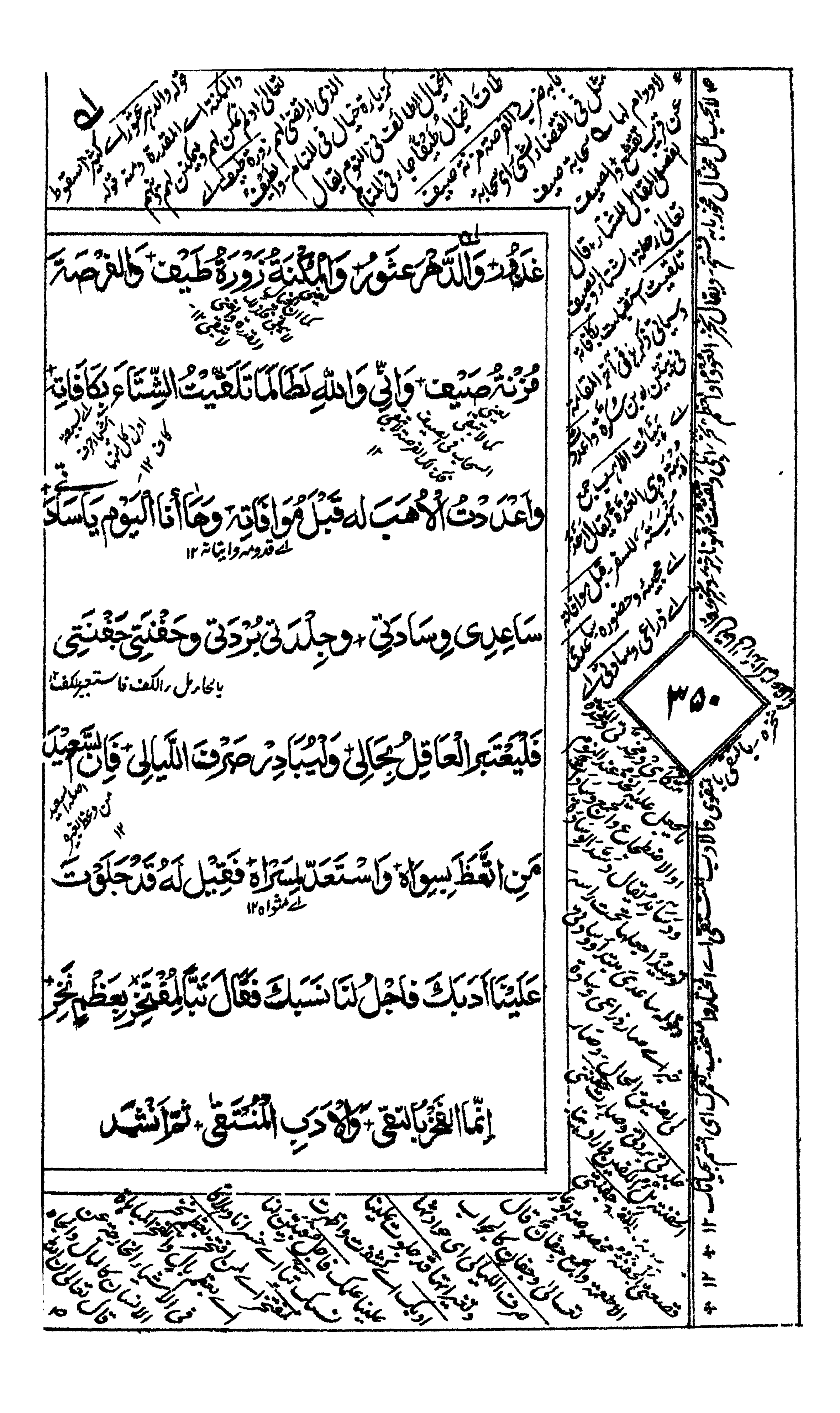
وصرتُ نضوَ فاقةٍ وعُسْرِ ... عاري المطا مجرّدًا من قشري

كأنني المغزلُ في التعرّي ... لا دِفءَ لي في الصنّ والصنّبرِ

غيرُ الضحى واصطلاءِ الجمرِ ... فهل خِضَمٌّ ذو رداءٍ غَمْرِ

يسترني بمطرفٍ أو طِمْرِ ... طِلابَ وجهِ اللهِ لا الشكرِ

ثم قال يا أربابَ الثراءِ الرافلين في الفِراءِ مَن أُوتي خيرًا فلينفق ومَن استطاع أن يرفق فليرفق فإنّ الدنيا



غدوت والدهر عثور والمكنة زورة طيف والفرصة

مزنة صيف وإني والله لطالما تلقيت الشتاء بكافاته

وأعددت الأهب له قبل موافاته وها أنا اليوم يا ساداتي

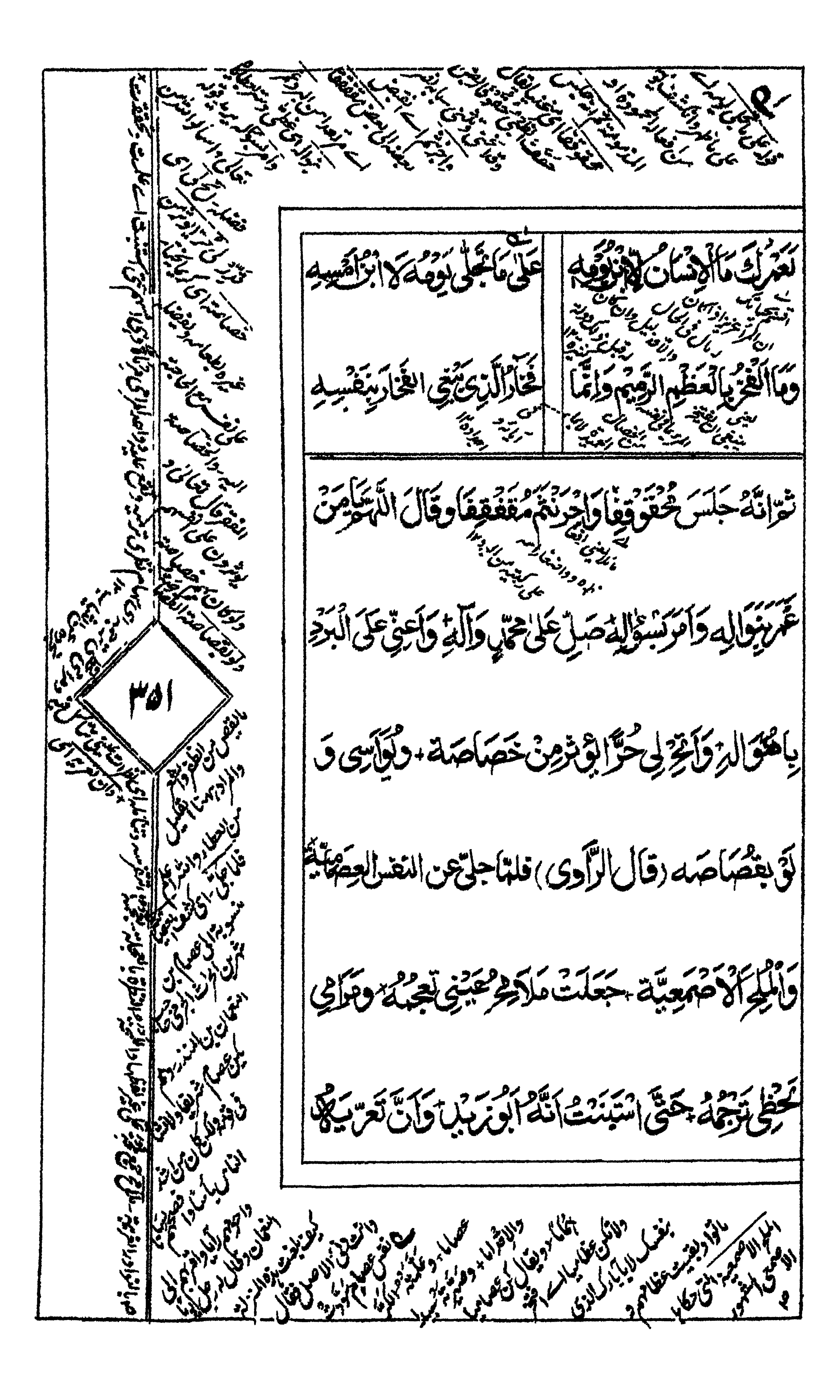
ساعدي وسادي وجلدتي بردتي وحفنتي جفنتي

فليعتبر العاقل بحالي وليبادر صرف الليالي فإن السعيد

من اتعظ بسواه واستعد لمسراه فقيل له قد جلوت

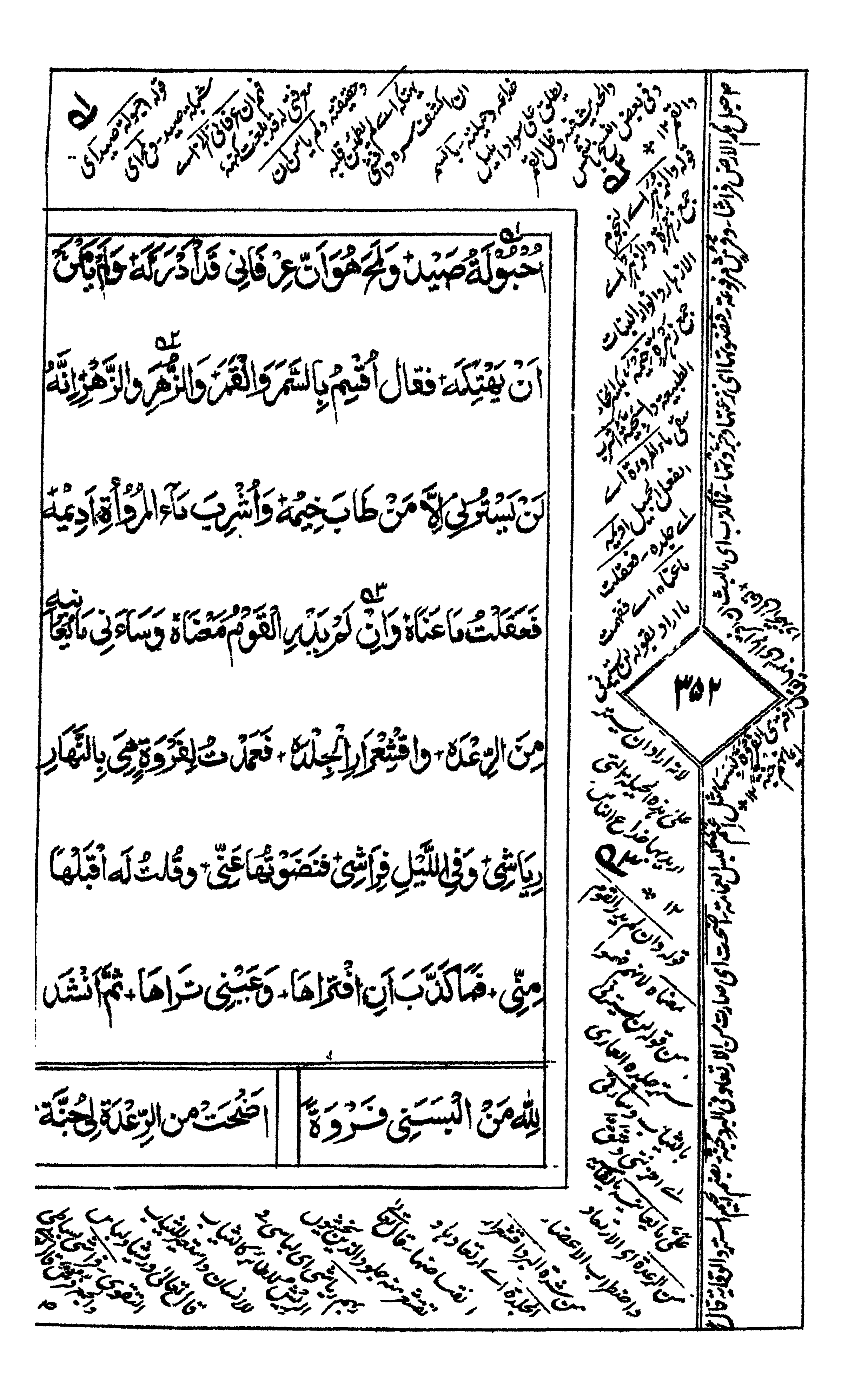
علينا أدبك فاجل لنا نسبك فقال تبا لمفتخر بعظم نخر

إنما الفخر بالتقى والأدب المنتقى ثم أنشد



لعمرك ما الإنسان إلا ابن يومه	على ما تجلى يومه لا ابن أمسه
وما الفخر بالعظم الرميم وإنما	فخار الذي يبغي الفخار بنفسه

ثم إنه جلس محقوقفا، واجرنثم مقفقفا، وقال اللهم يا من غمر بنواله، وأمر بسؤاله، صل على محمد وآله، وأعني على البرد بأهواله، وأتح لي حرا يؤثر من خصاصة، ويواسي ولو بخصاصة (قال الراوي) فلما جلى عن النفس العصامية، والملح الأصمعية، جعلت ملامح عيني تعجمه، ومرامي لحظي ترجمه، حتى استبنت أنه أبو زيد، وأن تعريه



حُبُولَهُ صَيْدٌ وَلِي هُوَانٌ عِرْفَانِي قَدْ أَدْرَكَهُ وَلَمْ يَأْمَنْ

أَنْ يَفْتِكَهُ فَقَالَ أُقْسِمُ بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالزُّهْرِ وَالزَّهْرِ إِنَّهُ

لَنْ يَسْتُرَنِي إِلَّا مَنْ طَابَ خِيمُهُ وَأُشْرِبَ مَاءَ الْمُرُوَّةِ أَدِيمُهُ

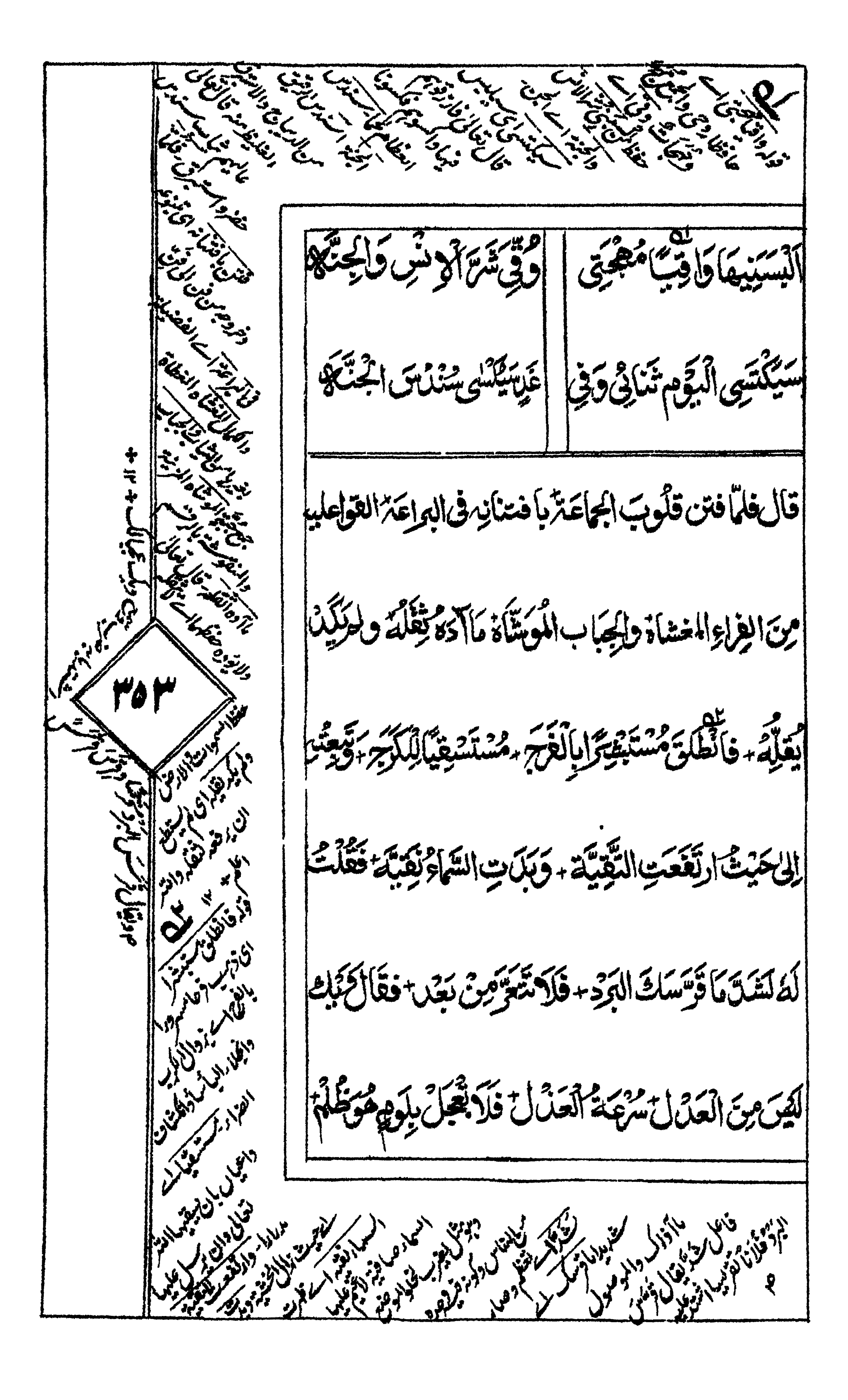
فَعَقَلْتُ مَا عَنَاهُ وَإِنْ لَمْ يُبْدِ الْقَوْمُ مَغْنَاهُ وَسَاءَنِي مَا يُعَانِيهِ

مِنَ الرِّعْدَةِ وَاقْشِعْرَارِ الْجِلْدَةِ فَعَمَدْتُ لِفَرْوَةٍ هِيَ بِالنَّهَارِ

رِيَاشِي وَفِي اللَّيْلِ فِرَاشِي فَنَضَوْتُهَا عَنِّي وَقُلْتُ لَهُ اقْبَلْهَا

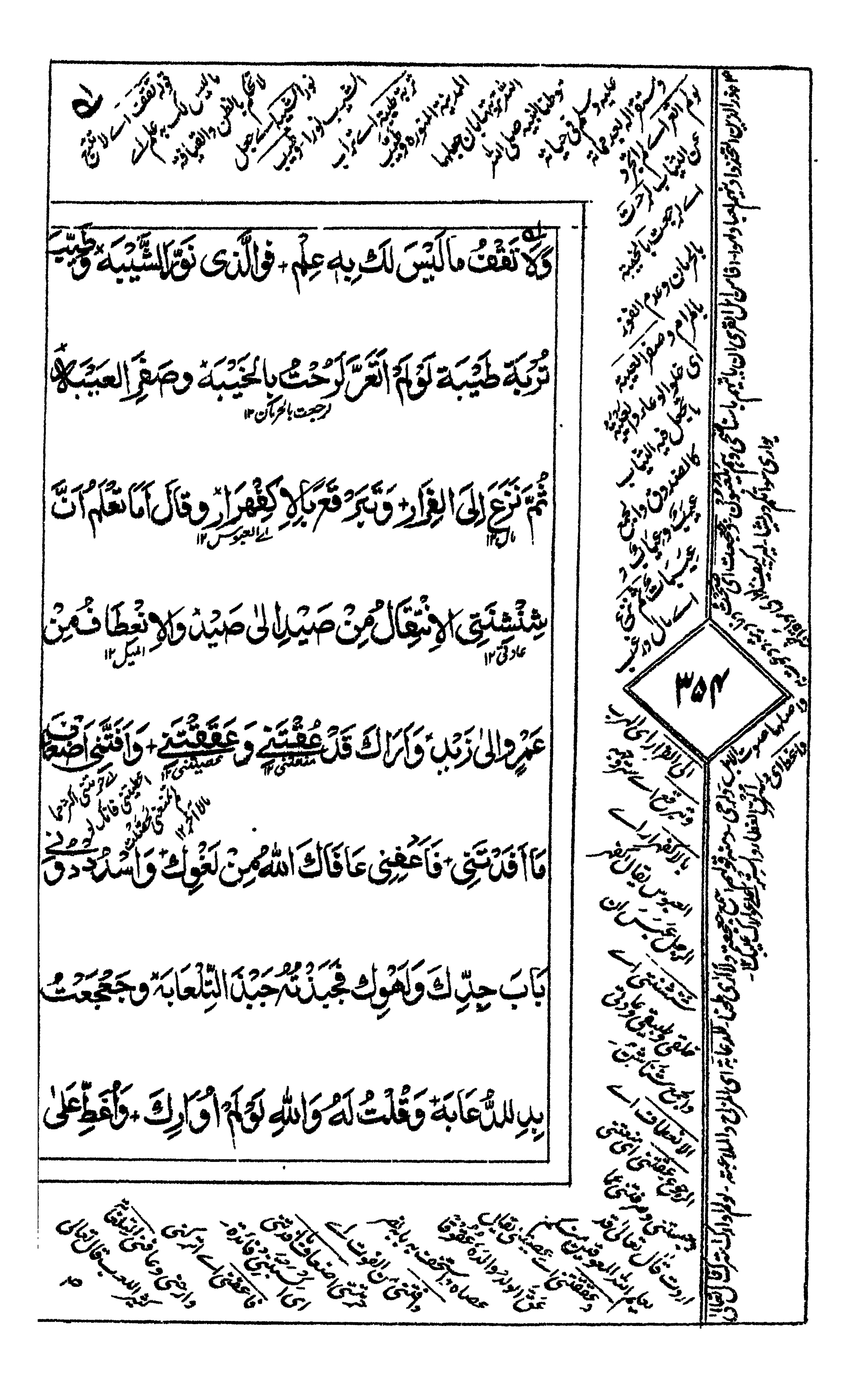
مِنِّي فَمَا كَذَّبَ أَنِ افْتَرَاهَا وَعَيْنِي تَرَاهَا ثُمَّ أَنْشَدَ

لِلّٰهِ مَنْ أَلْبَسَنِي فَرْوَةً	أَضْحَتْ مِنَ الرِّعْدَةِ لِي جُنَّةً



أَلْبَسَنِيهَا وَاقِيًا مُهْجَتِي	وُقِيَ شَرَّ الإِنْسِ وَالْجِنَّهْ
سَيَكْتَسِي الْيَوْمَ ثَنَائِي وَفِي	غَدٍ سَيُكْسَى سُنْدُسَ الْجَنَّهْ

قال فلمّا فتن قلوب الجماعة بافتنانه في البراعة القوا عليه من الفراء المغشاة والجباب الموشاة ما آده ثقله ولم يكد يقلّه فانطلق مستبشرًا بالفرج مستسعيًا للكرج وتبعته إلى حيث ارتفعت التقية وبدت السماء نقية فقلت له لشدّ ما قرّسك البرد فلا تعرّ من بعد فقال ويك ليس من العدل سرعة العذل فلا تعجل بلوم هو ظلم



وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۔ فَوَالَّذِي نَوَّرَ الشَّيْبَةَ وَطَيَّبَ

تُرْبَةَ طَيْبَةَ لَوْلَمْ اَتَعَرَّ لَرُحْتُ بِالْخَيْبَةِ وَصَفَرِ الْعَيْبَةِ ۔

ثُمَّ نَزَعَ اِلَى الْفِرَارِ وَتَبَرْقَعَ بِالْاِكْفِهْرَارِ وَقَالَ اَمَا تَعْلَمُ اَنَّ

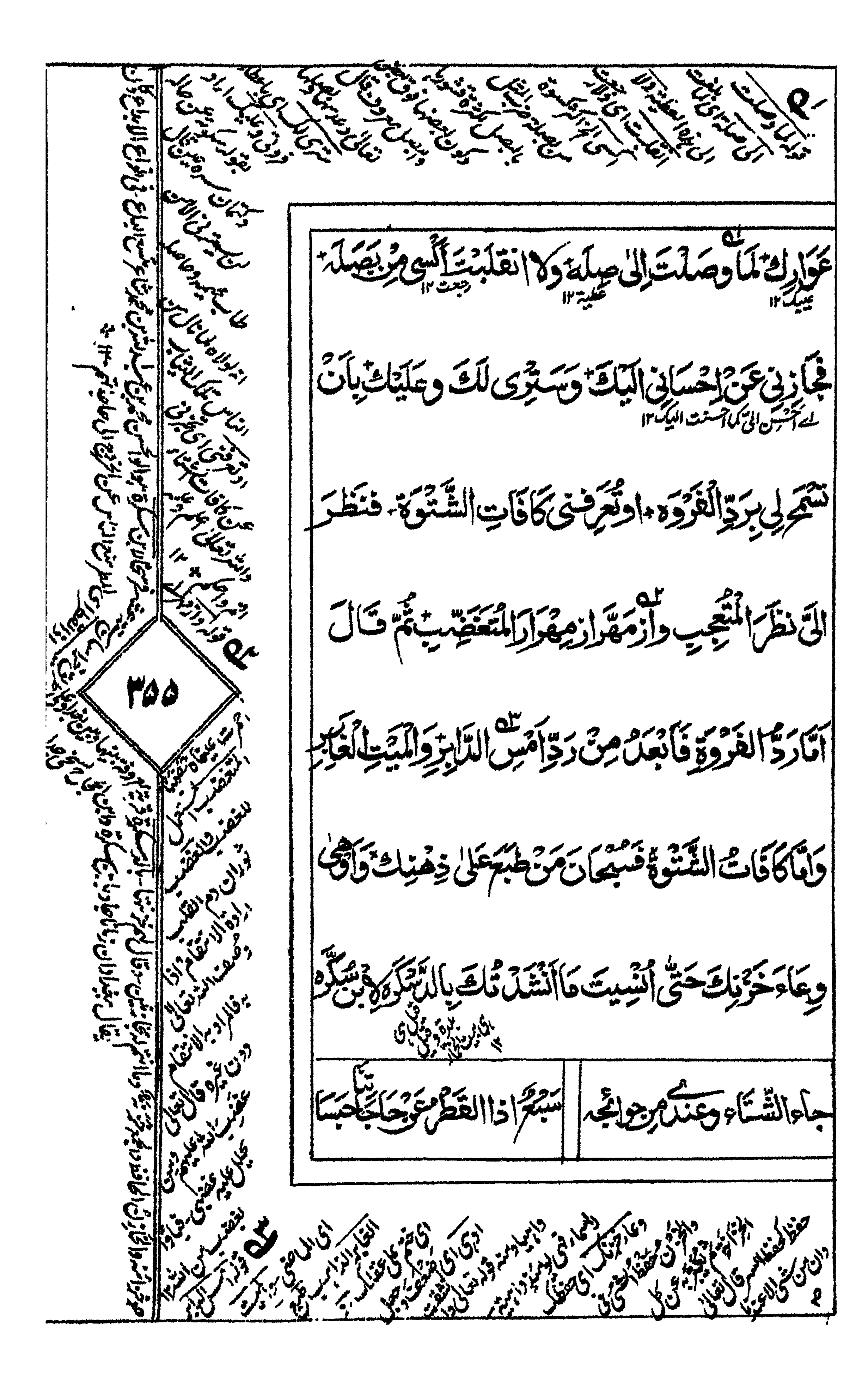
شِنْشِنَتِي الْاِنْتِقَالُ مِنْ صَيْدٍ اِلَى صَيْدٍ وَالْاِنْعِطَافُ مِنْ

عَمْرٍو اِلَى زَيْدٍ وَاَرَاكَ قَدْ عُقْتَنِي وَعَقَقْتَنِي ۔ وَافَتَّنِي اَضْعَافَ

مَا اَفَدْتَنِي ۔ فَاَعْفِنِي عَافَاكَ اللّٰهُ مِنْ لَغْوِكَ وَاسْدُدْ دُوْنَ

بَابَ جِدِّكَ وَلَهْوِكَ فَجَبَذْتُهُ جَبْذَ التِّلْعَابَةِ وَجَمْجَمْتُ

بِيدِ لِلدُّ عَابَةِ وَقُلْتُ لَهُ وَاللّٰهِ لَوْلَمْ اُوَارِكَ ۔ وَاَخْطِ عَلَى



عوارك لما وصلت الى صلة ولا انقلبت ألسى من يصله

فجازني عن احساني اليك وستري لك وعليك بان

تسمح لي ببرد الفروة او تعرفني كافات الشتوة. فنظر

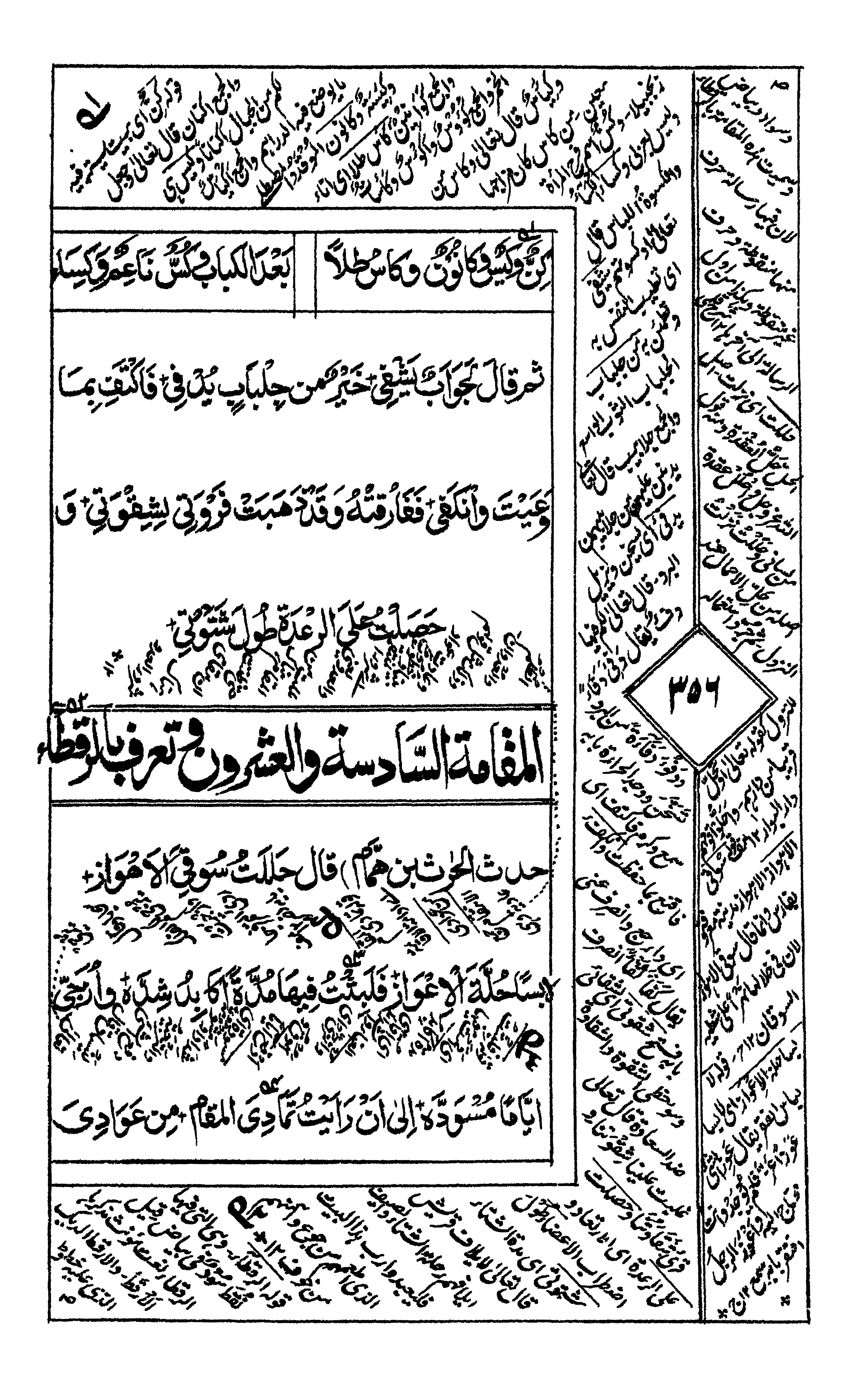
الى نظر المتعجب وازمهر ازمهرار المتغضب ثم قال

اما برد الفروة فابعد من برد امس الدابر والمبيت الغابر

واما كافات الشتوة فسبحان من طبع على ذهنك واوهى

وعاء خزنك حتى انسيت ما انشدتك بالدسكرة لابن سكرة

سبع اذا القطر عن حاجاتنا حبسا	جاء الشتاء وعندي من حوائجه

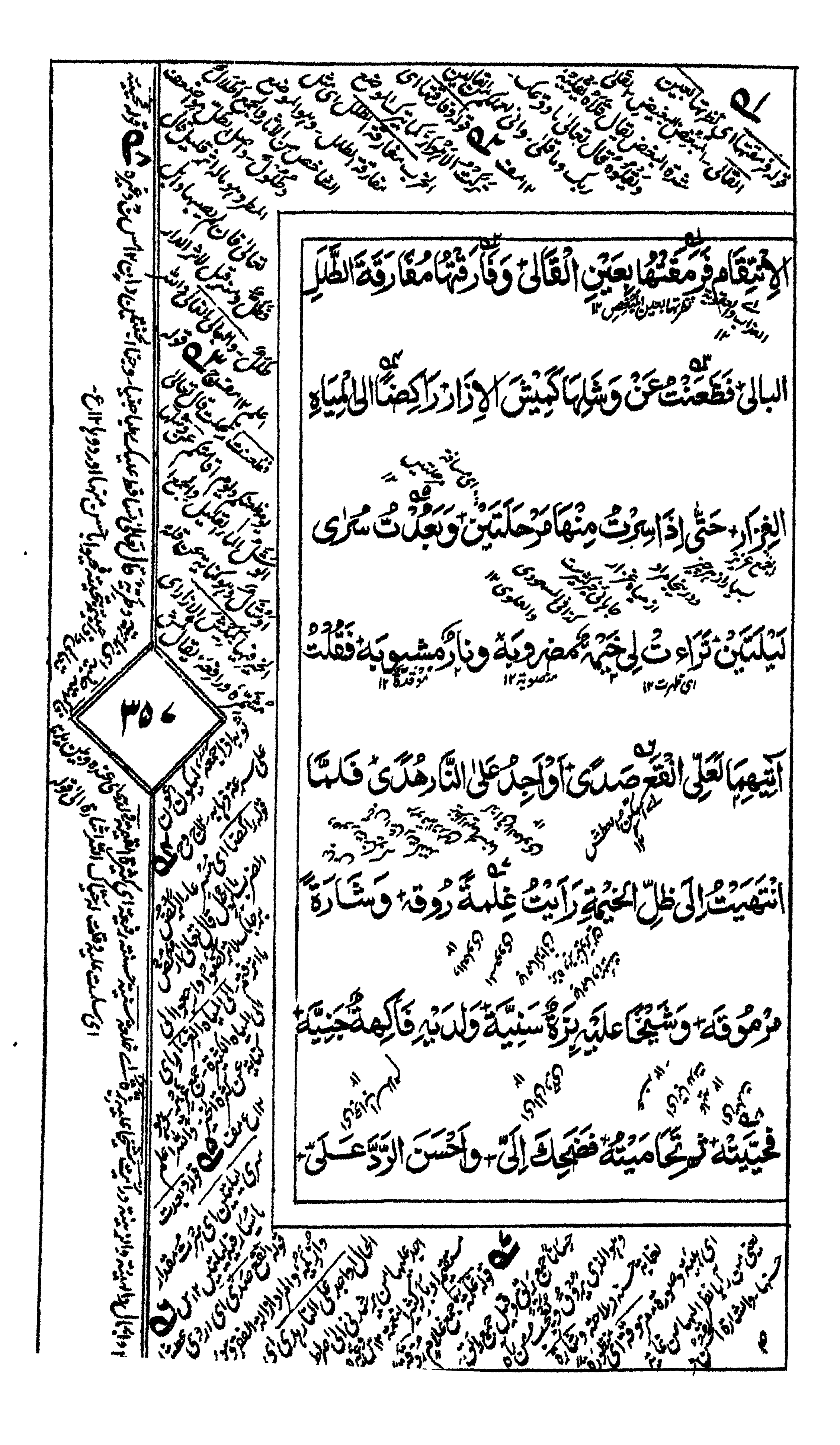


بِكِنٍّ وكِيسٍ وكانونٍ وكاسِ طِلاً	يَعُلُّ الكَبابَ وكُسٍّ ناعمٍ وكِسا

ثمّ قالَ لَجوابٌ يَشفي، خيرٌ من جِلبابٍ يُدْفي، فاكتفِ بما وعَيتَ وانكفِ. ففارقْتُهُ وقد ذهبَتْ فَرْوَتي بشِفْوَتي، وحصَلْتُ على الرِّعْدةِ طولَ شَتْوَتي.

المقامة السادسة والعشرون وتعرف بالرقطاء

حدّثَ الحارثُ بنُ همّامٍ قالَ: حلَلْتُ سوقَ الأهوازِ، لابساً حُلّةَ الإعوازِ، فلبِثْتُ فيها مُدّةً أُكابِدُ شِقْوةً، وأُزجّي أيّاماً مُسْوَدّةً، إلى أنْ رأيتُ تمادي المُقامِ من عَوادي



الانتقام فرمقتها بعين القالي وفارقتها مفارقة الطلي

البالي فظعنت عن وشلها كميش الإزار راكضا الى مياه

الغزار حتى اذا سرت منها مرحلتين وبعدت سرى

ليلتين تراءت لي خيمة مضروبة ونار مشبوبة فقلت

آتيهما لعلي انقع صدى او اجد على النار هدى فلما

انتهيت الى ظل الخيمة رأيت غلمة روقة وشارة

مرموقة وشيخا عليه بزة سنية ولديه فاكهة جنية

فحييته تحية ميته فضحك الي واحسن الرد علي

وقال لا تجلس إلى من تروق فاكهته وتشوق مفاكهته

فجلست لأغتنم محاضرته لا لالتهام ما بحضرته فحين

سفر عن آدابه وكشر عن أنيابه عرفت أنه أبو زيد بحسن

ملحه وقبح قلحه فتعارفنا حينئذ وحفت بي فرحتان

ساعتئذ ولم أدر أيتهما أنا أصفى فرحا أو في مرحا

أبإسفاره من دجنة أسفاره أم بخصب رحاله بعد إمحاله

وتاقت نفسي إلى أن أفضح سره وأبطن داعية يسره

فقلت له من أين إيابك وإلى أين انسيابك وبما امتلأت

عبابك فقال أما المقدم فمن طوس وأما المقصد فالسوس

وأما الجدة التي أصبتها فمن رسالة اقتضيتها فسألته

أن يقرشني دخلته ويبرد علي رسالته فقال دون

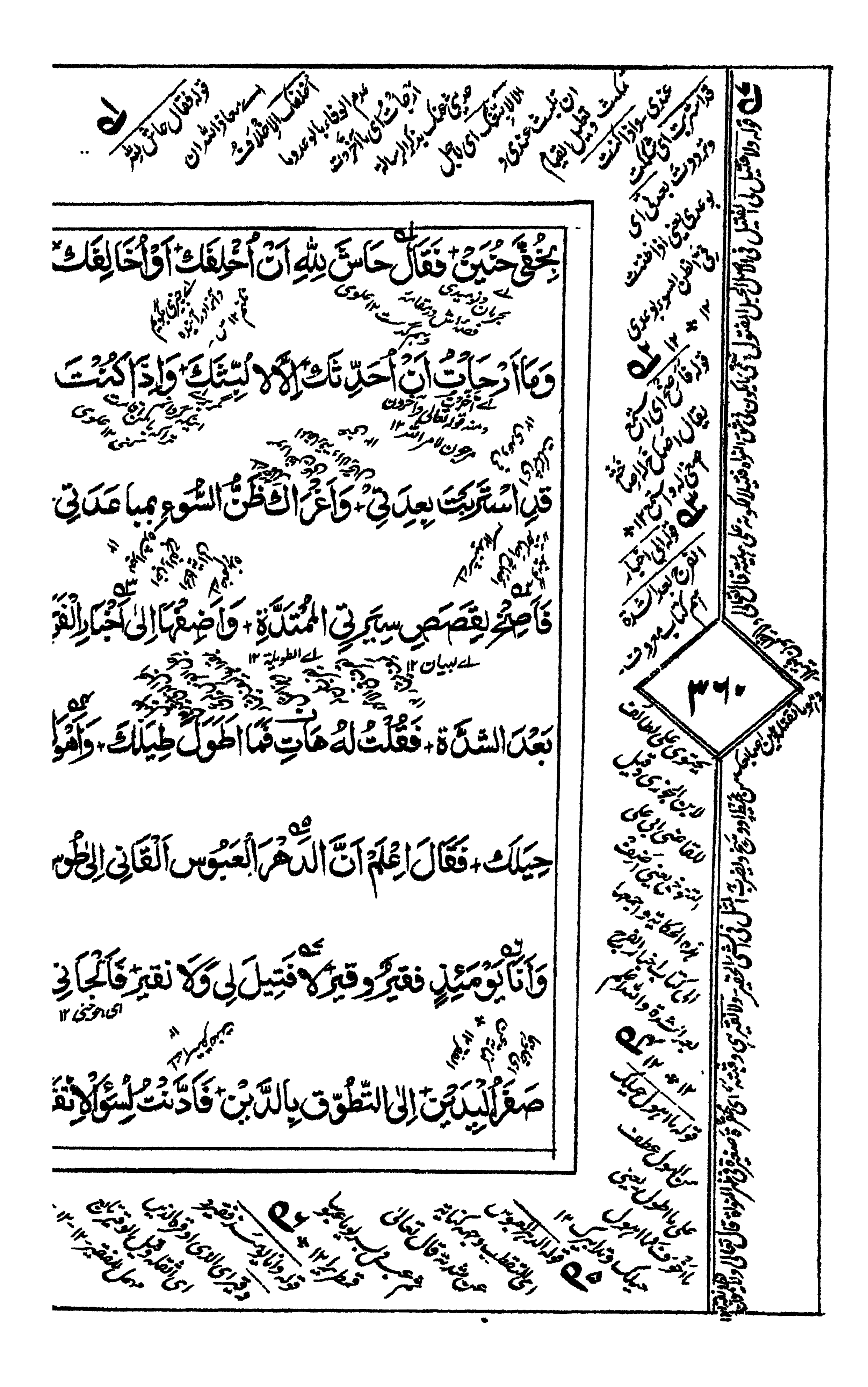
مرامك حرب البسوس أو تصحبني إلى السوس فصحبته

إليها قهرا وعلقت عليه بها شهرا وهو يعللني كاسات

التعليل ويجرني أعنة التأميل حتى إذا حرج صدري

وعيل صبري قلت له إنه لم يبق لك علة ولا لي في

المقام نعلة وفي غد أزجر غراب البين وأرحل عنك



بخفي حنين، فقال حاش لله ان أخلفك او أخالفك

وما ارجأت ان احدثك الا لبثك، وإذ كنت

قد استربت بعدتي، وأعراك ظن السوء بما عداني

فاصغ لقصص سيرتي الممتدة، واضفها الى اخبار الفرج

بعد الشدة، فقلت له هات فما اطول طيلك، واهول

حيلك، فقال اعلم ان الدهر العبوس القاني الى طوس

وانا يومئذ فقير وقير لا فتيل لي ولا نقير، فالجأني

صفر اليدين الى التطوق بالدين، فادنت لسوء الاتفاق

٣٦١

مِمَّنْ هُوَ عَسِرُ الْاَخْلَاقِ، وَتَوَهَّمْتُ تَسَنِّيَ النِّفَاقِ فَتَوَسَّعْتُ

فِي الْاِنْفَاقِ، فَمَا اَنْفَقْتُ حَتّٰى بَهَظَنِيْ دَيْنٌ لَزِمَنِيْ حَقُّهٗ،

وَلَازَمَنِيْ مُسْتَحِقُّهٗ، فَحِرْتُ فِيْ اَمْرِيْ وَاطَّلَعْتُ غَرِيْمِيْ عَلٰى

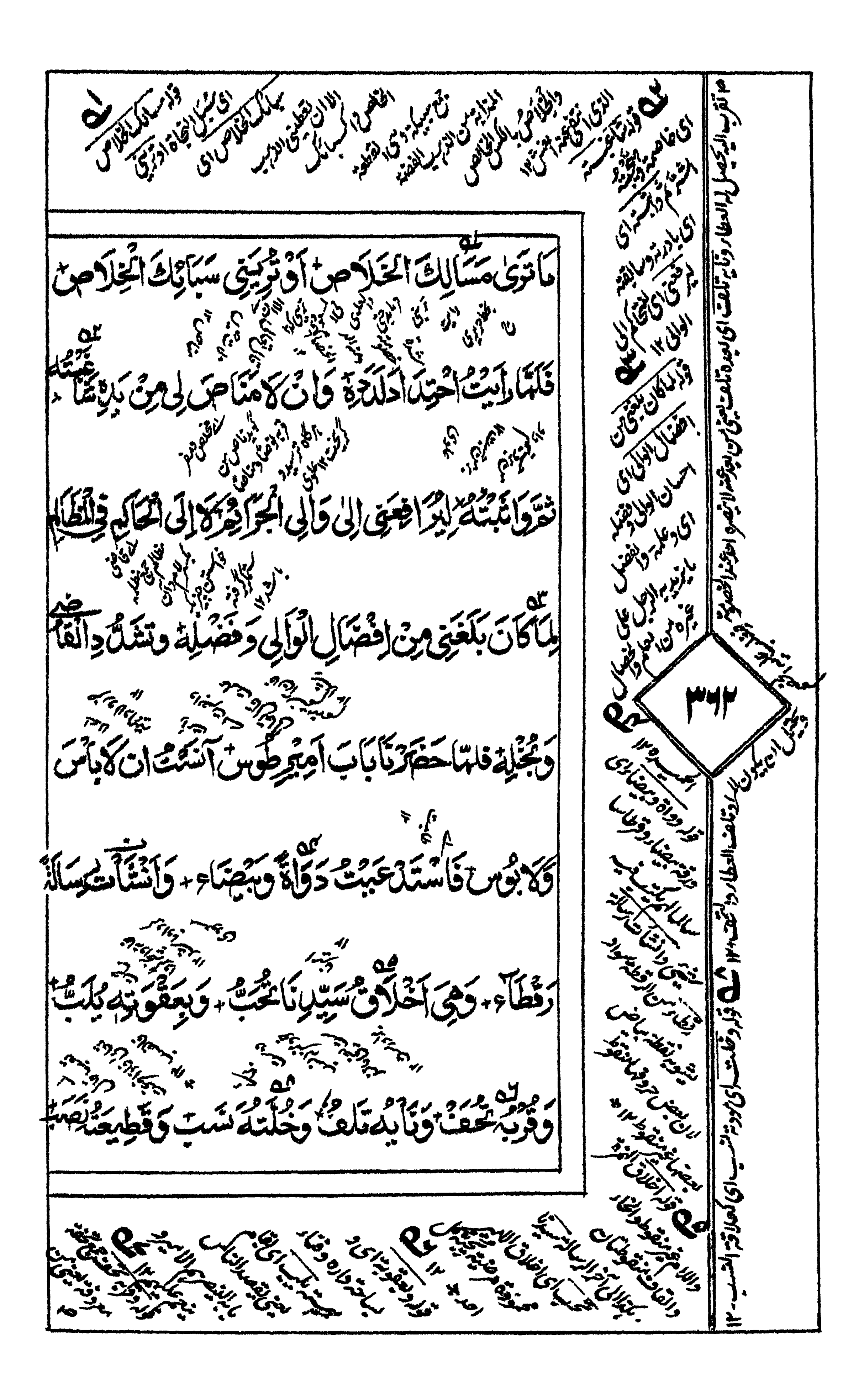
عُسْرِيْ فَلَمْ يُصَدِّقْ اِمْلَاقِيْ وَلَا نَزَعَ عَنْ اِرْهَاقِيْ، بَلْ

جَدَّ فِي التَّقَاضِيْ، وَلَجَّ فِي اقْتِيَادِيْ اِلَى الْقَاضِيْ، وَكُلَّمَا

خَضَعْتُ لَهٗ فِي الْكَلَامِ، وَاسْتَنْزَلْتُ مِنْهُ رِفْقَ الْكِرَامِ،

وَرَغَّبْتُهٗ فِيْ اَنْ يَنْظُرَنِيْ بِمَيْسَرَةٍ، اَوْ يُنْظِرَنِيْ اِلٰى مَيْسَرَةٍ،

قَالَ لَا تَطْمَعْ فِي الْاِنْظَارِ، وَاحْتِجَانِ النُّضَارِ، فَحَقِّكَ



ما ترى مسالك الخلاص أو تريني سبائك الخلاص

فلما رأيت أحيد أدلدره وأن لا مناص لي من يده ساعته

ثم واثبته ليرافعني إلى والي الجرائم لا إلى الحاكم في المظالم

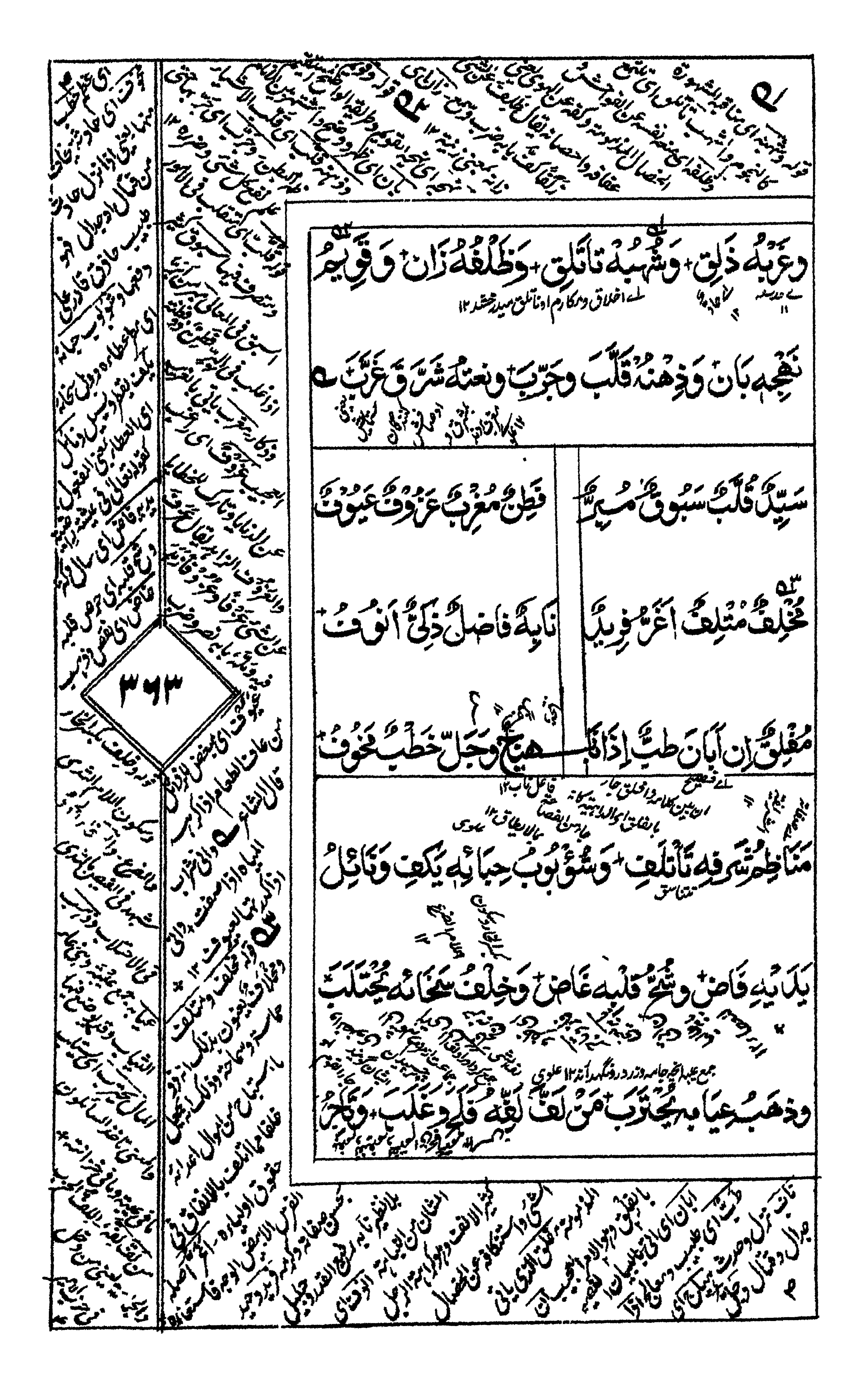
لما كان يبلغني من إفضال الوالي وفضله وتشدد القاضي

وبخله فلما حضرنا باب أمير طوس آنست أن لا بأس

ولا بوس فاستدعيت دواة وبيضاء وأنشأت رسالة

رقطاء وهي أخلاق سيدنا تحب وبعقوته يلب

وقربه تحف ونايه تلف وخلته نسب وقطيعته نصب



دعيه ذلق وشهبه تاتلق وطلقه زان وقويم

نجيه بان وذهنه قلب وجرب ونعته شرق غرب

سيد قلب سبوق مير فطن معرب عزوف عيوف

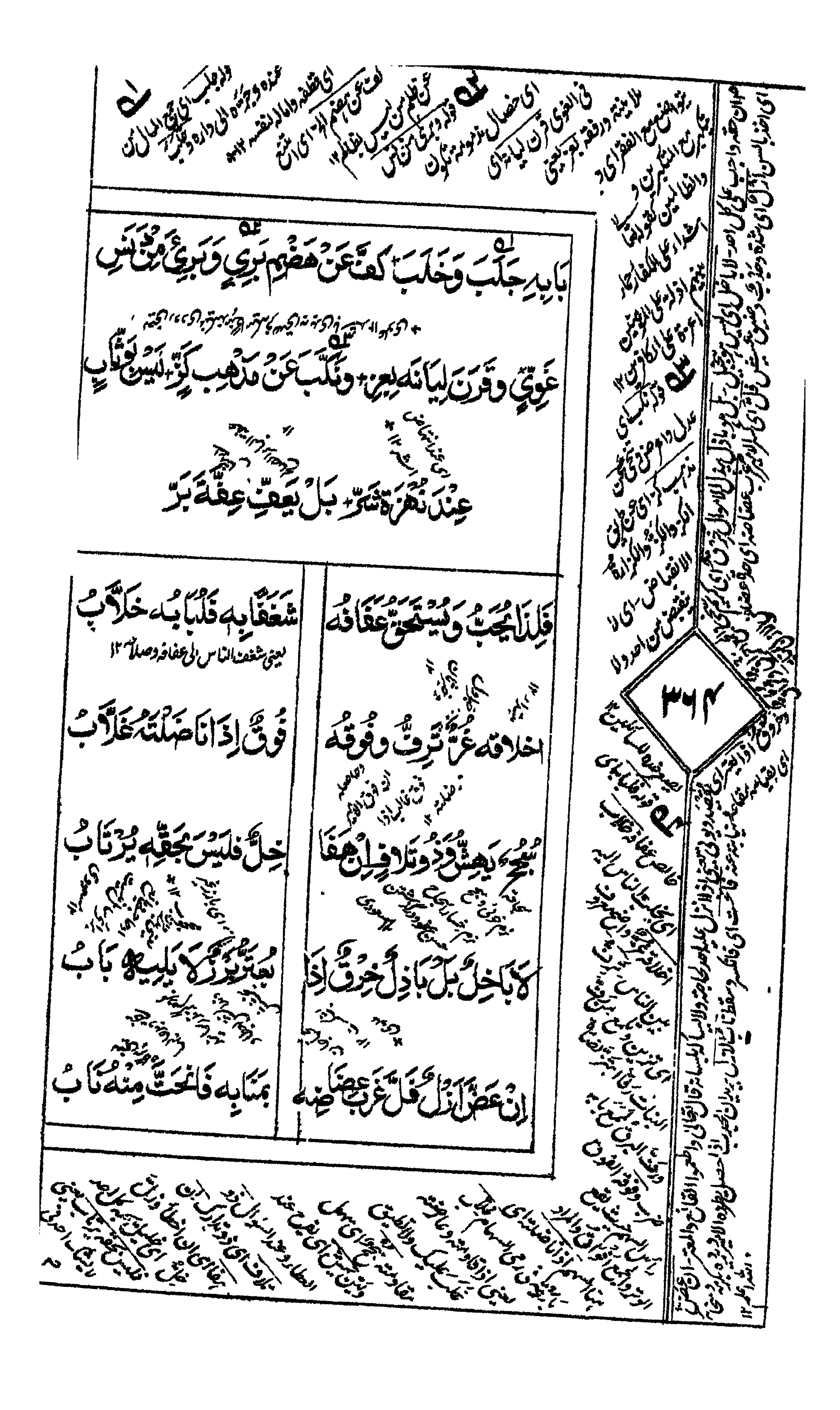
مخلف متلف اغر فريد نابه فاضل ذكي انوف

مغلق ان ابان طب اذا ما هيج وجل خطب مخوف

مناظم شرفه تاتلف وشؤبوب حبائه يكف وناثل

يداه فاض وسح قلبه غاض وخلف سحائبه مختلب

وذهب عيابه مجتوب من لف لفه فل وغلب وتاب

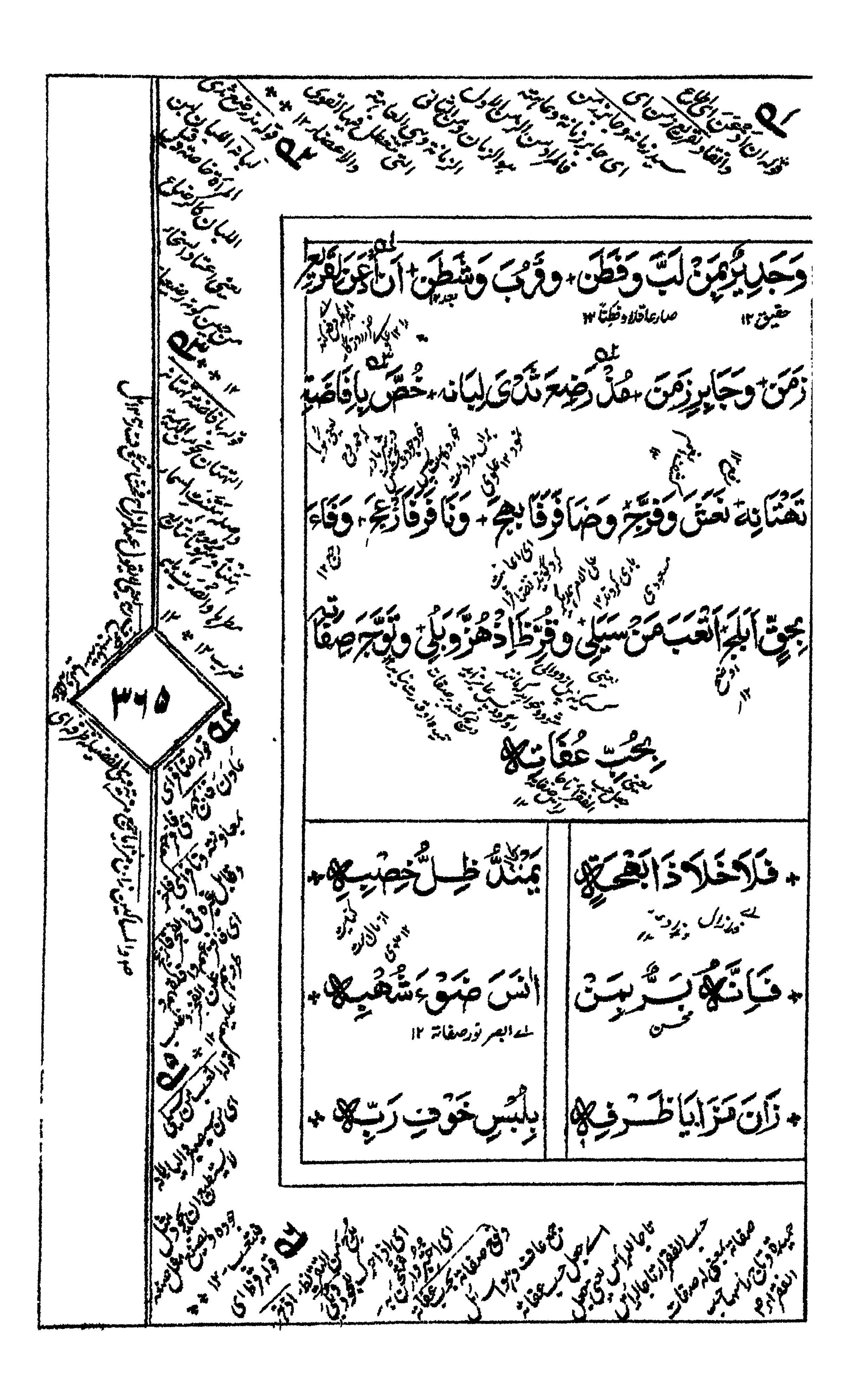


بابُ جَلَبَ وَخَلَبَ كُفَّ عَنْ هَضْمِ بَرِيٍّ وَبَرِيءٍ مِنْ بَسٍ

غَوِيٍّ وَقَرْنِ لِيَانِهِ يَعِزُّ وَنَكِّبْ عَنْ مَذْهَبِ كِزٍّ لَبِيسٍ وَثَّابٍ

عِنْدَ نَهْزَةٍ تَتَّكِي بَلْ يَعِفُّ عِفَّةَ بَرٍّ

فَلِذَا يُحَبُّ وَيُسْتَحَقُّ عَفَافُهُ	شَغَفًا بِهِ فَلِبَابِهِ خَلَّابُ
	يعني شغفت الناس الى عفافه وصلاحه ١٢
أَخْلَاقُهُ غُرٌّ تَرِفُّ وَفُوقُهُ	فُوقٌ إِذَا نَاضَلْتَهُ غَلَّابُ
سُبُحٌ يَهُشُّ وَذُو تَلَاقٍ إِنْ هَفَا	خِلٌّ فَلَيْسَ بِحَقِّهِ يَرْتَابُ
لَا بَاخِلٌ بَلْ بَاذِلٌ خَرْقٌ إِذَا	يَعْتَرُّ زَرٌّ لَا يَلِيهِ بَابُ
إِنْ عَضَّ أَزْلٌ فَلَّ غَرْبَ عِضَاضِهِ	بِمَنَابِهِ فَانْحَتَّ مِنْهُ نَابُ



وَجَدِيرٌ مِمَّنْ لَبَّ وَفَطَنْ ، وَقُرِبَ وَشَطَنْ ، أَنْ أَعَنَّ لِقَرِيحِ

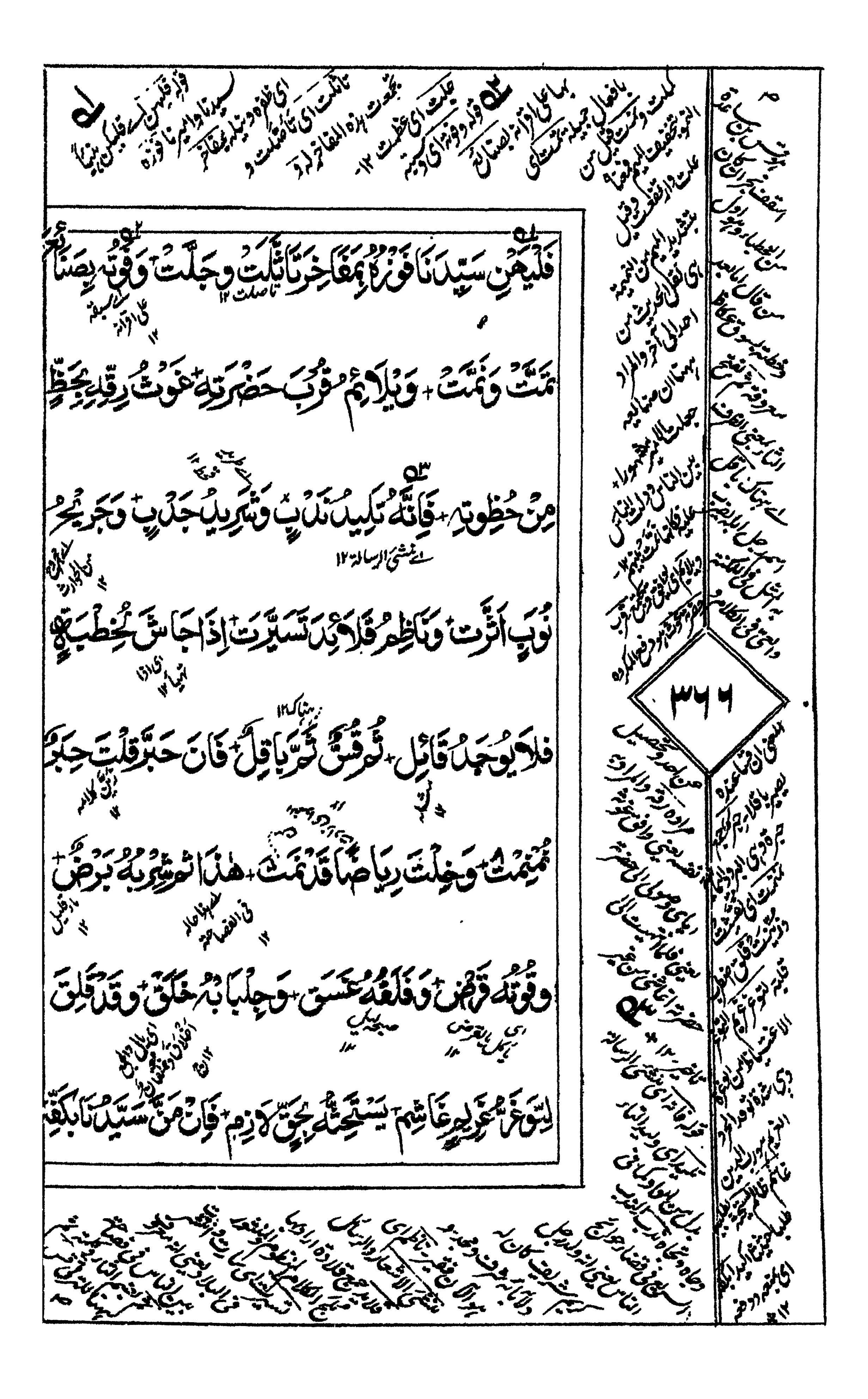
زَمِنٍ ، وَجَابِرِ زَمِنٍ ، مُذْ رَضِعَ ثَدْيَ لِبَانِهِ ، خُصَّ بِإِفَاضَةِ

تَهْتَانِهِ نَعَشَ وَفَرَّجَ وَضَافَى فَوَقَى بَهِجٍ ، وَنَافَ فَازِعٍ ، وَفَاءَ

بِحِقِّ أَبْلَجَ أَتْعَبَ مَنْ سَيَلِي ، وَقَرَّظَ أَدْهَرُ وَبَلِي ، وَتَوَّجَ صِفَاتِهِ

بِحُبِّ عُفَاتِهِ

فَلَا خَلَا ذَا بَهْجَةٍ	يَمُدُّ ظِلَّ خِصْبِهِ
فَإِنَّهُ بَرٌّ بِمَنْ	أَنَسَ ضَوْءَ شُهُبِهِ
زَانَ مَزَايَا ظَرْفِهِ	يَلْبَسُ خَوْفَ رَبِّهِ



فليهن سيدنا فوزه بمفاخر تأثلت وجلت وقوته بصنائع

نمت ونمت ويلائم قرب حضرته غوث رقل بحظ

من حظوته فانه تليد ندب وتريد جدب وجري بحر

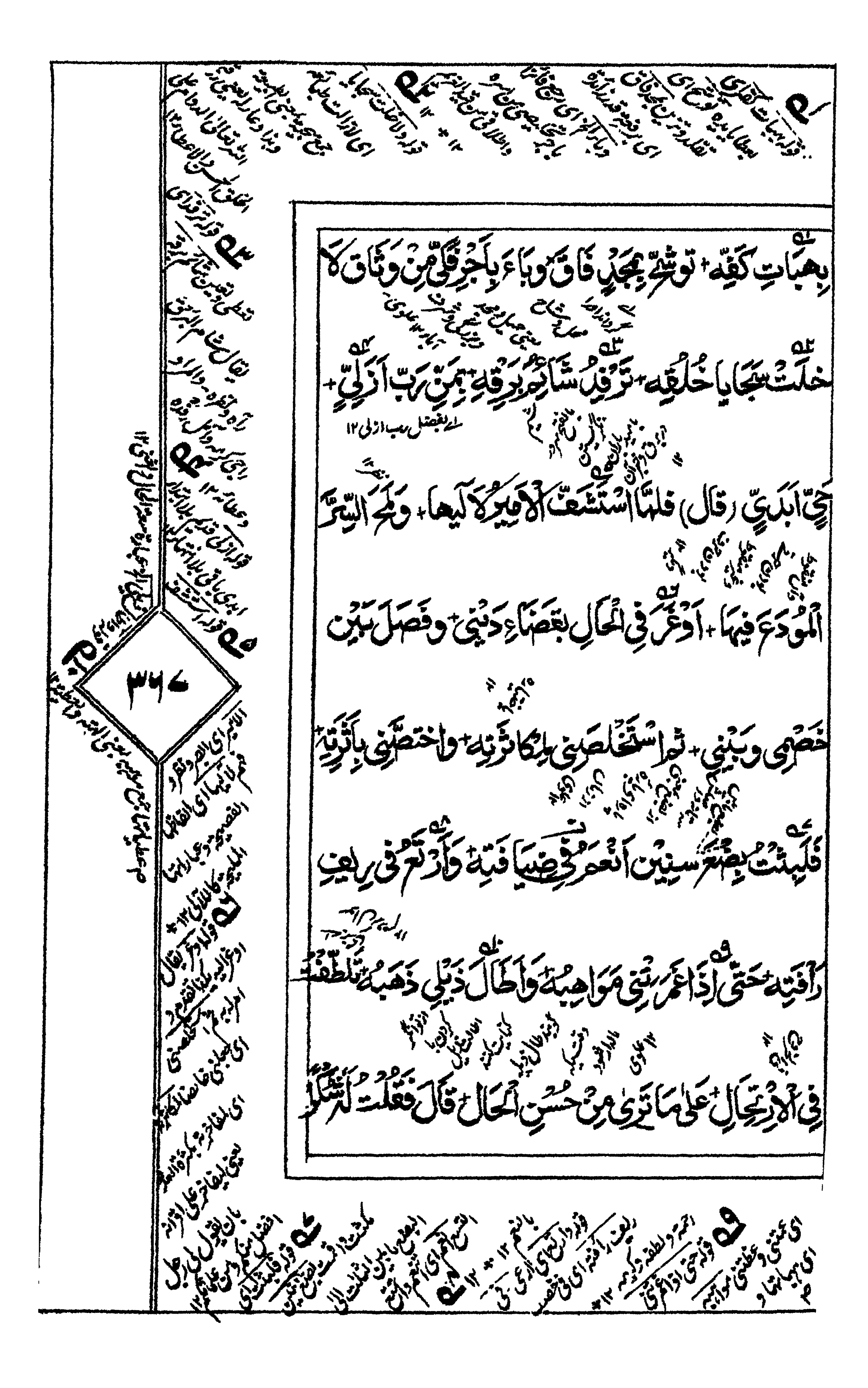
نوب اثرت وناظم قلائد تسيرت اذا جاش بخطبة

فلا يوجد قائل ثم قس ثم باقل فان حبر قلت حبر

متمت وخلت رياضا قد نمت هذا ثم شربه برض

وقوته قرض وفلعه غسق وجلبابه خلق وقد قلق

لسوء غرلج غاشم يستحثه بحق لازم فان من سيدنا بكفه



بِهِبَاتِ كَفِّهِ + تَوَشَّحَ بِمَجْدٍ فَاقَ وَبَاءَ بِأَجْرِ فَكٍّ مِنْ وَثَاقٍ لَا

خَلَّتْ سَجَايَا خُلُقِهِ + تَرْفُدُ شَائِمَ بَرْقِهِ بِمَنِّ رَبٍّ أَزَلِيٍّ +

حَيٍّ أَبَدِيٍّ (قَالَ) فَلَمَّا اسْتَشَفَّ الْأَمِيرُ لَآلِيهَا + وَلَمَحَ السِّرَّ

الْمُودَعَ فِيهَا + أَوْعَزَ فِي الْحَالِ بِقَضَاءِ دَيْنِي + وَفَصَلَ بَيْنَ

خَصْمِي وَبَيْنِي + ثُمَّ اسْتَخْلَصَنِي لِمُكَاثَرَتِهِ + وَاخْتَصَّنِي بِأَثَرَتِهِ +

فَلَبِثْتُ بِضْعَ سِنِينَ أَنْعَمُ فِي ضِيَافَتِهِ + وَأَرْتَعُ فِي رِيفِ

رَأْفَتِهِ حَتَّى إِذَا عَمَرَتْنِي مَوَاهِبُهُ وَأَطَالَ ذَيْلِي ذَهَبُهُ تَلَطَّفْتُ

فِي الِارْتِحَالِ عَلَى مَا تَرَى مِنْ حُسْنِ الْحَالِ + قَالَ فَقُلْتُ لَهُ شَكْلُو

لِمَنْ أَتَاحَ لَكَ لُقْيَانَ السَّمْحِ الْكَرِيمِ وَأَنْقَذَكَ بِهِ مِنْ ضُغْطَةِ

الْغَرِيمِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى سَعَادَةِ الْجَدِّ وَالْخُلُوصِ مِنَ الْخَصْمِ

الْأَلَدِّ ثُمَّ قَالَ أَيُّمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُحْذِيَكَ مِنَ الْعَطَاءِ

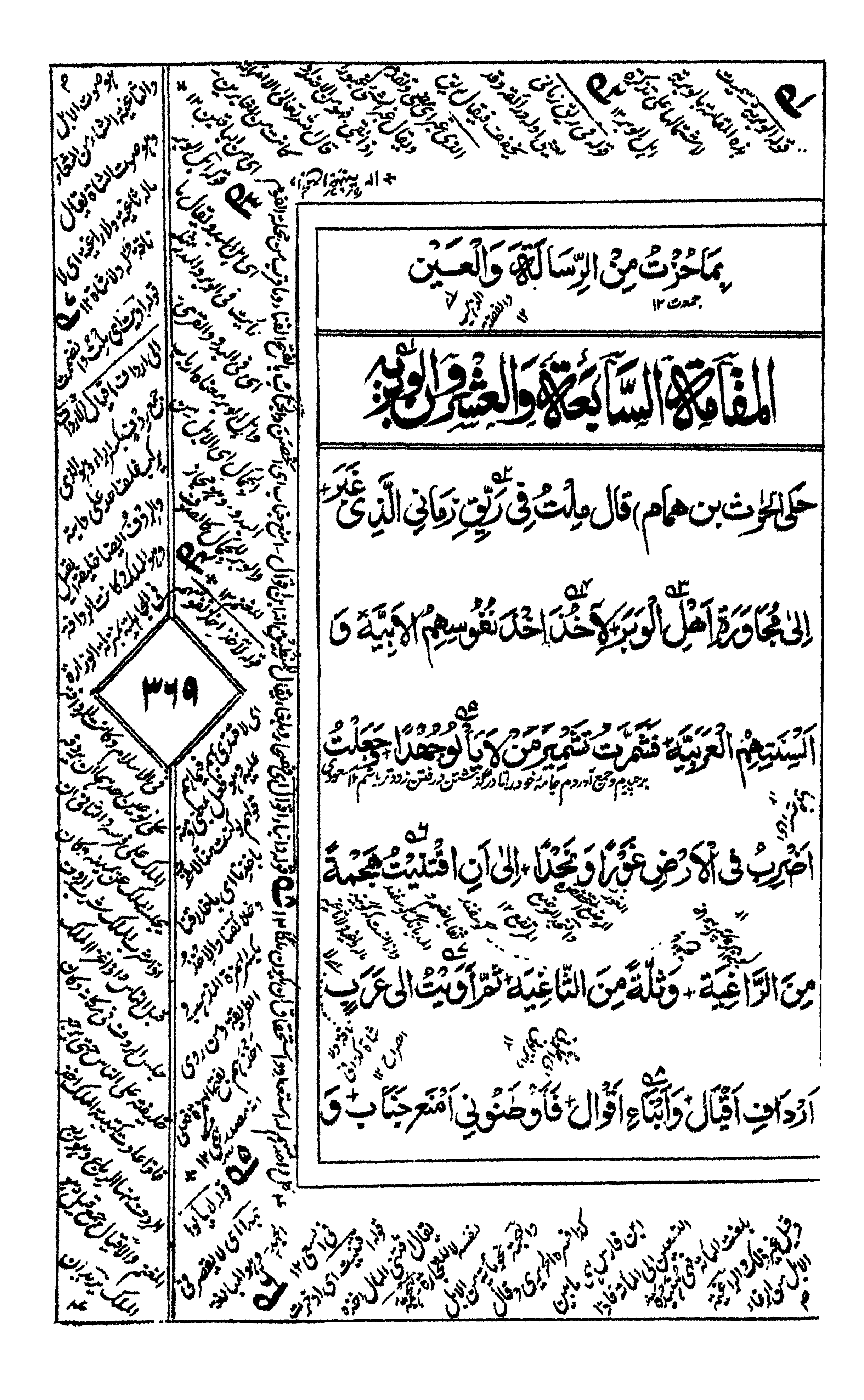
أَمْ أُتْحِفَكَ بِالرِّسَالَةِ الرَّقْطَاءِ فَقُلْتُ إِمْلَاءُ الرِّسَالَةِ أَحَبُّ

إِلَيَّ فَقَالَ وَهُوَ وَحَقِّكَ أَخَفُّ عَلَيَّ فَإِنَّ نِحْلَةَ مَا يَلِجُ

فِي الْآذَانِ أَهْوَنُ مِنْ نِحْلَةِ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَرْدَانِ ثُمَّ كَأَنَّهُ

أَنِفَ وَاسْتَحْيَا فَجَمَعَ لِي بَيْنَ الرِّسَالَةِ وَالْجَدَا فَفُزْتُ مِنْهُ

بِسَهْمَيْنِ وَفَصَلْتُ عَنْهُ بِغُنْمَيْنِ وَأُبْتُ إِلَى وَطَنِي قَرِيرَ الْعَيْنِ



بما حزت من الرسالة والعين

المقامة السابعة والعشرون الوبرية

حكى الحارث بن همام قال ملت في ريّق زماني الذي غبر

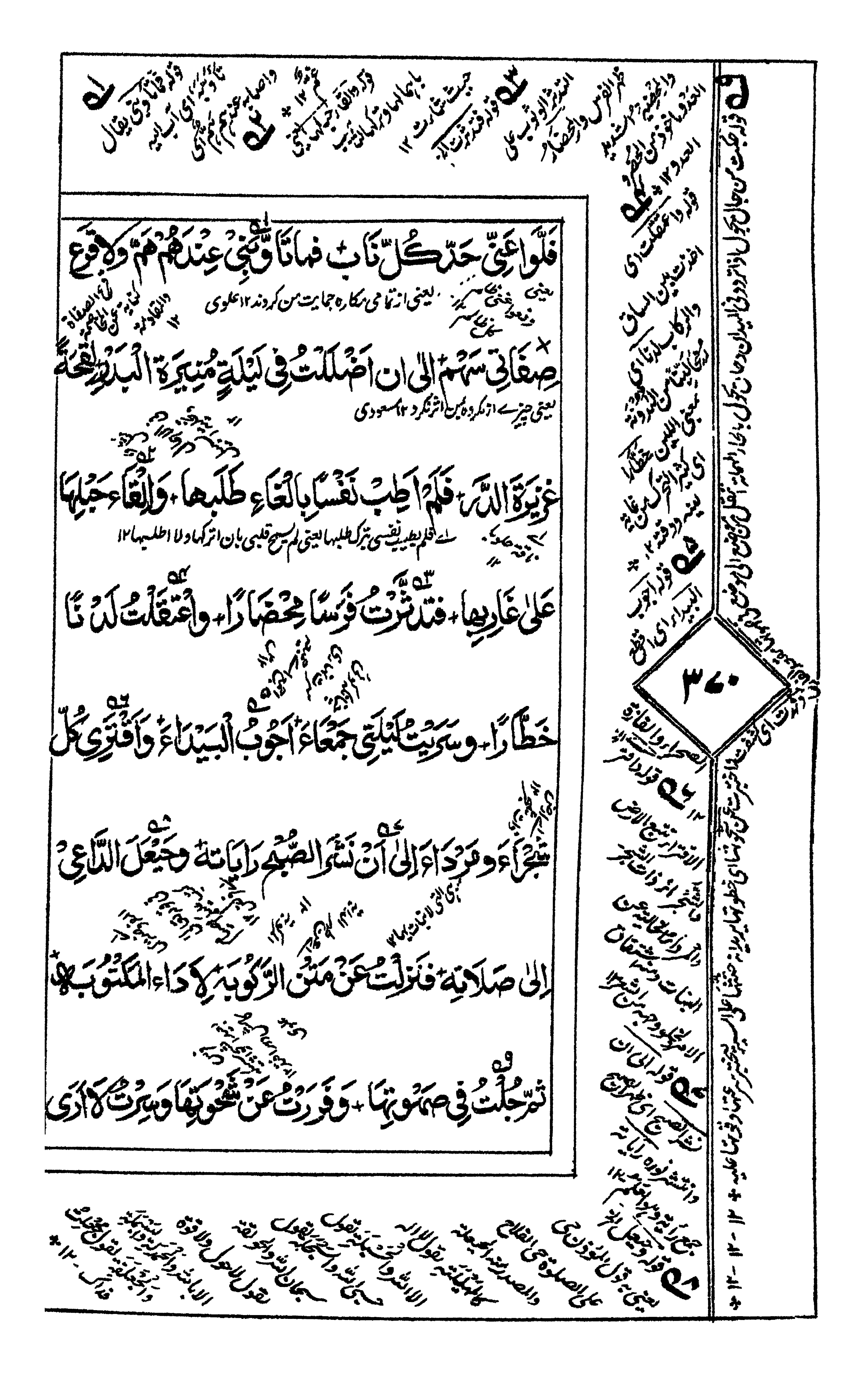
الى مجاورة اهل الوبر لآخذ اخذ نفوسهم الابيّة و

السنتهم العربيّة فشمرت تشمير من لا يألو جهدا وجعلت

اضرب في الارض غورا ونجدا الى ان اقتنيت هجمة

من الراغية وثلة من الثاغية ثم اويت الى عرب

ارداف اقيال وابناء اقوال فاوطنوني امنع جناب و



فلولا عنى حدّ كلّ ناب فهاتا وثنى عندهم هم ولا روع

یعنی از تمامی مکاره حمایت من کردند ۱۲ علوی

صغاني سهم الى ان اضللت في ليلة منيرة البدر لقحة

یعنی چیزے از نگرده بمن اثر نکرد ۱۲ مسعودی

غزيرة الدر فلم اطب نفسا بالغاء طلبها والقاء حبلها

اے فلم یطب نفسی بترک طلبها یعنی لم یسمح قلبی بان اترکها ولا اطلبها ۱۲

على غاربها فقد ثرت فرسا محضارا واعتقلت لدنا

خطارا وسريت ليلتي جمعاء اجوب البيداء واقتري كل

شجراء ومرداء الى ان نشر الصبح راياته وحيعل الداعي

الى صلاته فنزلت عن متن الركوبة لاداء المكتوبة

ثم جلت في صهواتها وفررت عن شعوبها وسرت لا ارى

اثرا الا قفوته، ولا نشزا الا علوته، ولا واديا الا جزعته

ولا ركبا الا استطلعته، وجدي مع ذلك يذهب هدرا

ولا يجد وردة صدرا، الى ان حانت صكة عمي، ولفحني هجير

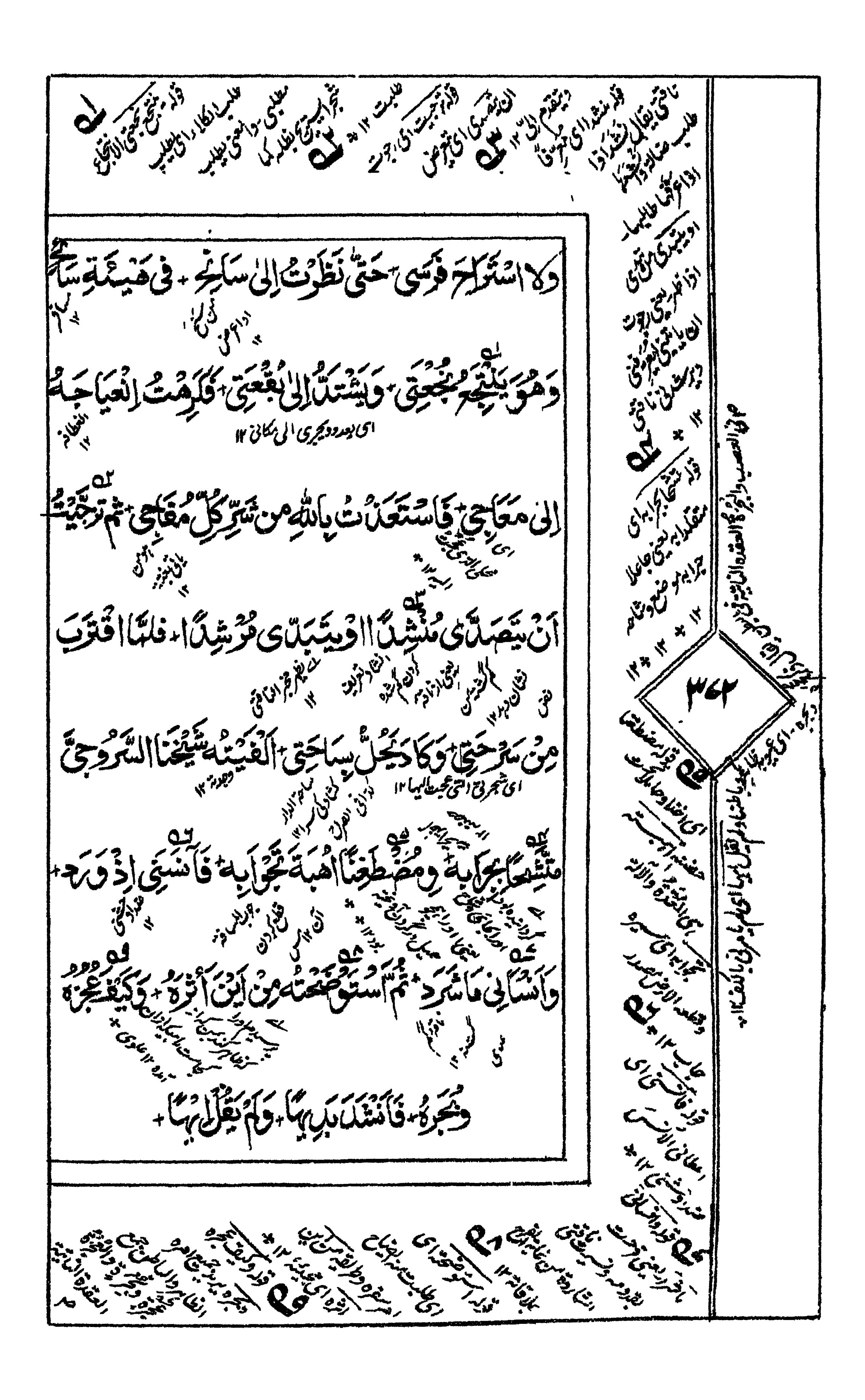
يذهل غيلان عن مي، وكان يوما اطول من ظل القناة

واحر من دمع المقلاة، فايقنت اني ان لم استكن من

الوقدة، واستجم بالرقدة، اذ لقيت اللغوب وعلقت بي

شعوب فعجت الى سرحة كثيفة الاغصان وريقة

الافنان لاغور تحتها الى المغيربان فوالله ما استروح نفسي



ولا استراح فرسي حتى نظرت الى سانح في هيئة سائح

وهو يلتحج لحجتي ويشتد الى بقعتي فكرهت العياجة

الى معاجي فاستعذت بالله من شر كل مفاجي ثم ترجيت

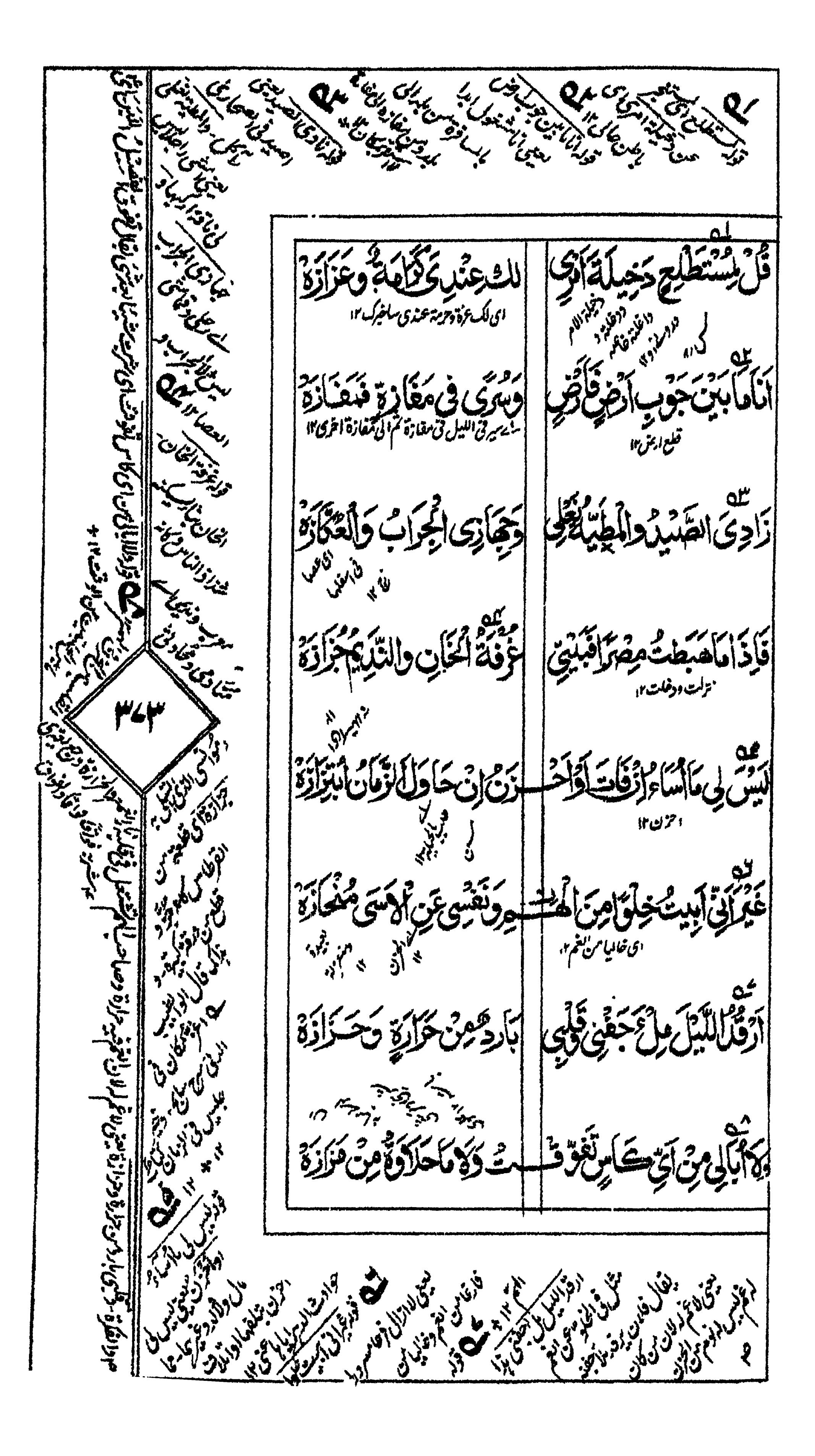
ان يتصدى منشد او يتبدى مرشد فلما اقترب

من سرحتي وكاد يحل بساحتي الفيته شيخنا السروجي

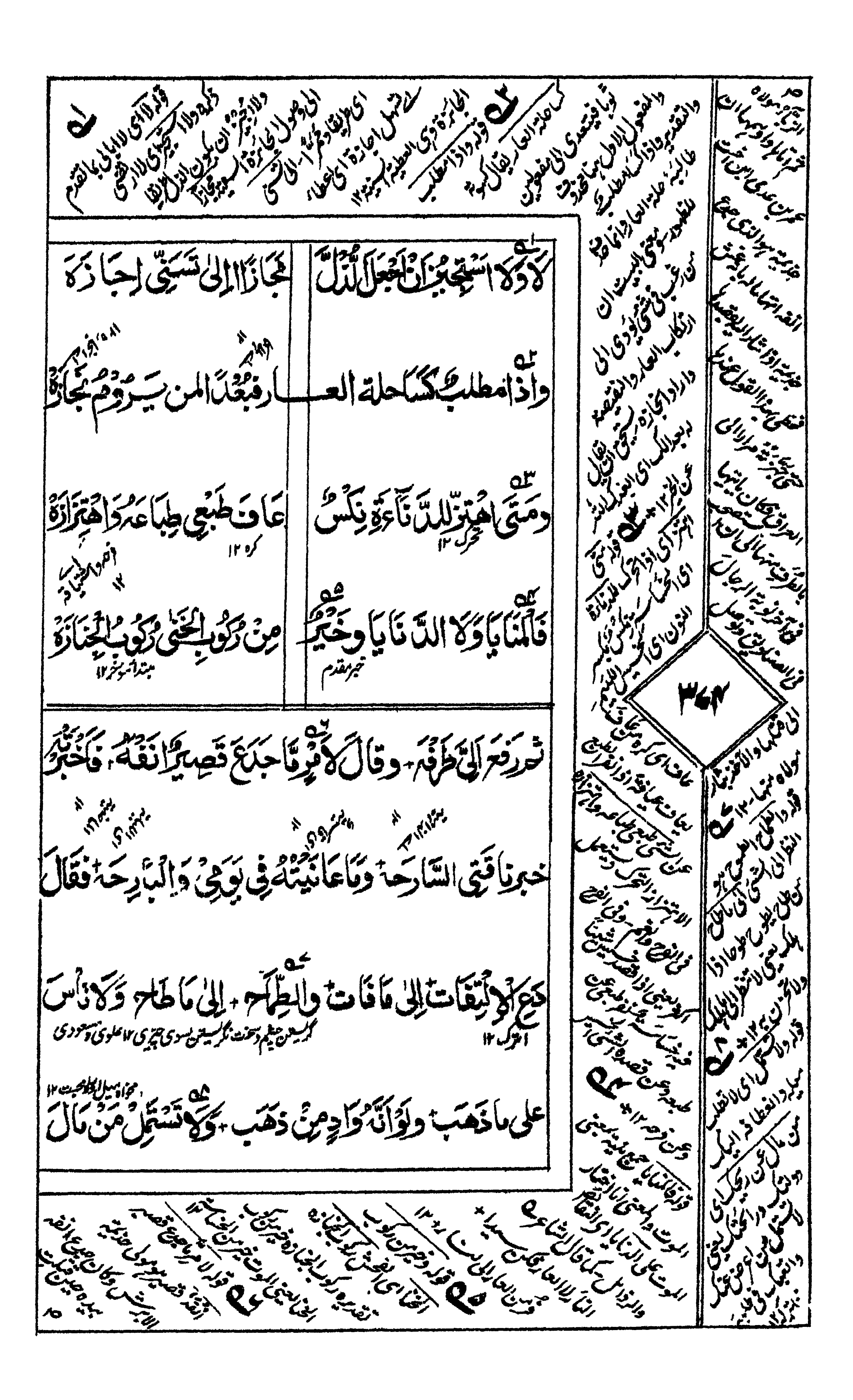
متشحا بجرابه ومضطغنا اهبة تجوابه فآنسني اذ ورد

وآسانی ما شرد ثم استوضحته من اين اثره وكيف عجره

وبجره فانشد بديها ولم يقل ايها



قل لمستطيع دخيلة امري	لك عندي كرامة وعزازة
انا ما بين جوب ارض فارض	وسري في مغازة فمفازة
زادي الصيد والمطية نعلي	وجهازي الجراب والعكازة
فاذا ما هبطت مصرا فبيتي	غرفة الخان والنديم جزازة
ليس لي ما اساء ارفات او احـ	ـزن ان حاول الزمان ابتزازة
غير اني ابيت خلوا من الهـ	ـم ونفسي عن الاسى متحازة
ارقد الليل مل جفني قلبي	بارد من حرارة وحزازة
ولا ابالي من اي كاس تغوقت	ولا ما حلاوة من مزازة



لا وَلا أستجيزُ أن أجعلَ الذلَّ ... مجازًا إلى تسنّي إجازه

وإذا مطلبٌ كساحلة العار ... فبعدًا لمن يرومُ مجازه

ومتى اهتزَّ للدناءة نِكسٌ ... عافَ طبعي طباعَه واهتزازه

فالمنايا ولا الدنايا وخيرٌ ... من ركوبِ الخنى ركوبُ الجنازه

ثم رفع إليَّ طرفه، وقال لأمرٍ ما جدعَ قصيرٌ أنفه، فأخبرْ خبرَ ناقتي السارحة، وما عانيتُه في يومي والبارحة، فقال دعِ الالتفاتَ إلى ما فات، والطماحَ إلى ما طاح، ولا تأسَ على ما ذهب، ولو أنه وادٍ من ذهب، ولا تستملْ من مال

عن يحيك واضرم نار تبار يحك ولو كان ابن بوحك

او شقيق روحك ثم قال هل لك في ان تقيل وتحامى

القال والقيل فان الابدان انضاء تعب والهاجرة ذات

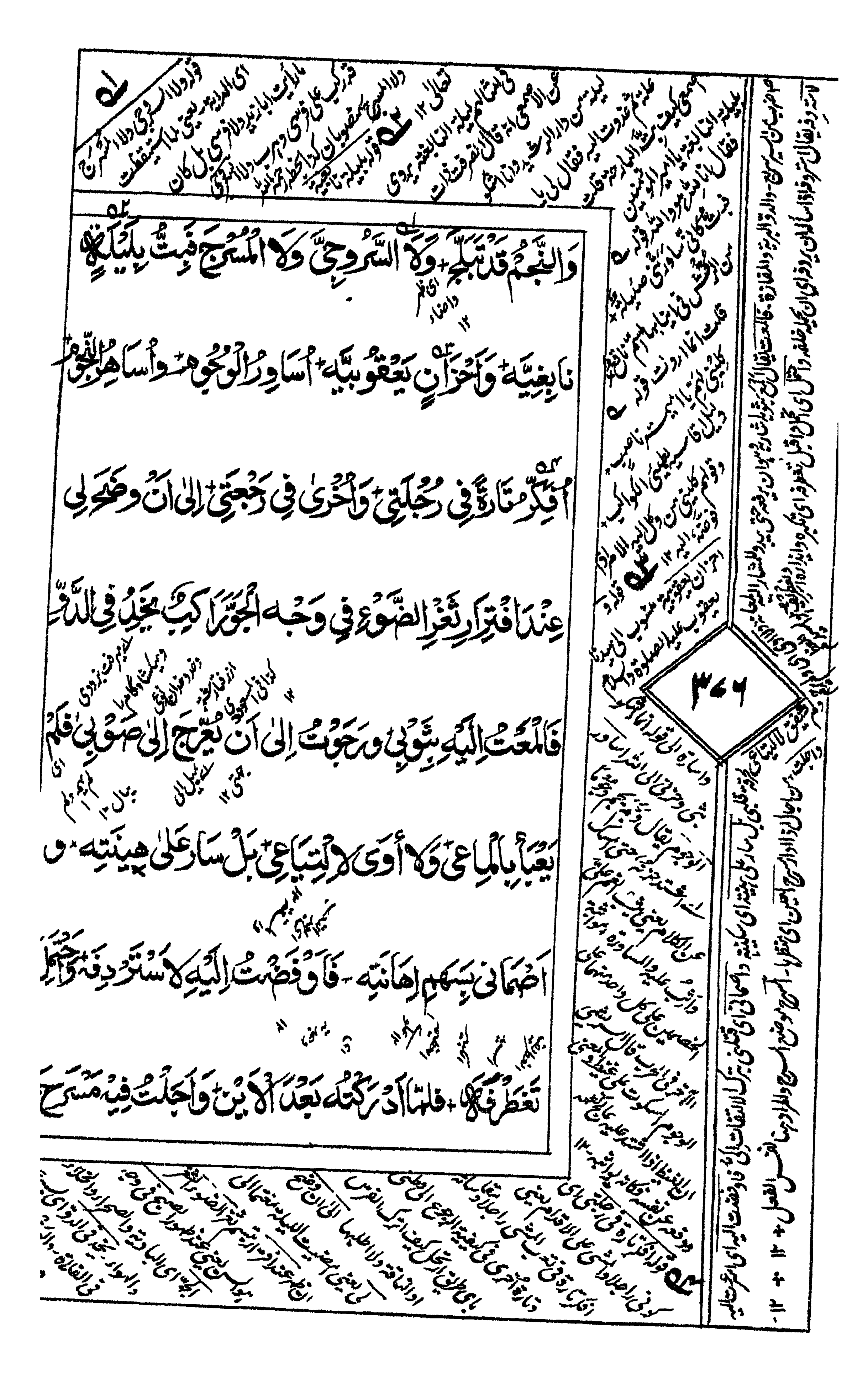
لهب ولن يصقل الخاطر ويبسط الفاتر كقائلة الهواجر

وخصوصا في شهري ناجر فقلت ذاك اليك وما اريد

ان اشق عليك فافترش الثوب واضطجع واظهر ان

قد هجع وارتفقت على ان اخرس ولا انعس فاختلست

السنة اذ ذمت الالسنة فلم ارق الا والليل قد تولج



والنجم قد تبلّج ولا السروجي ولا المسرج فبتّ بليلة

نابغيّة وأحزان يعقوبيّة أساور الوجوم وأساهر النجوم

أفكّر تارةً في رحلتي وأخرى في رجعتي إلى أن وضح لي

عند افترار ثغر الضوء في وجه الجوّ راكبٌ مخبٌّ في الدّوّ

فألمعت إليه بثوبي ورجوت أن يعرّج إلى صوتي فلم

يعبأ بإلماعي ولا أوى لالتياعي بل سار على هينته و

أصماني بسهم إهانته - فأوفضت إليه لأستردفه وأحتمل

تعطّفه - فلمّا أدركته بعد الأين وأجلت فيه مسرح

العين وجدت ناقتي مطيّته، وضالّتي لقطته

فما كذبت أن أذريته عن سنامها، وجاذبته طرف

زمامها، وقلت له أنا صاحبها ومضلّها، ولي رسلها

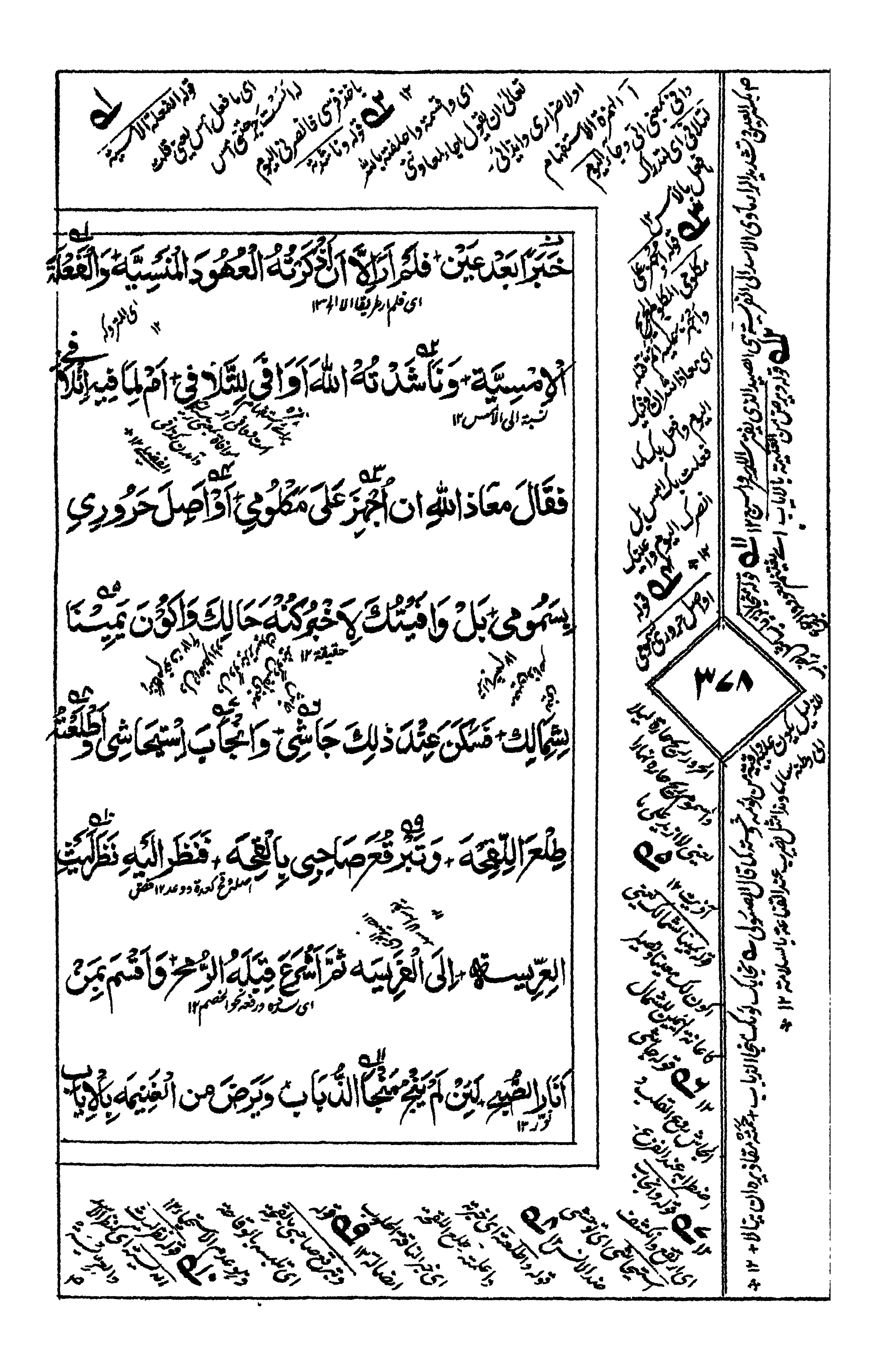
ونسلها، فلا تكن كأشعب، فتتعب وتُتعب، فأخذ

يلدغ ويصيء، ويتجهّم ولا يستحيي، وبينا هو يتزوّر ويلين

ويتشاكس ويستكين، إذ غشينا أبو زيد لابساً جلد النمر

وهاجماً هجوم السيل المنهمر، فخفت والله أن يكون يومه

كأمسه وبدره مثل شمسه، فألحق بالقارظين وأصير



خبرا بعد عين. فلم ار الا ان اذكره العهود المنسية والفعلة

الامسية. وناشدته الله اوافي بالتلاد في ام لما فيه اتلاد

فقال معاذ الله ان اجهز على مكلومي او اصل حروري

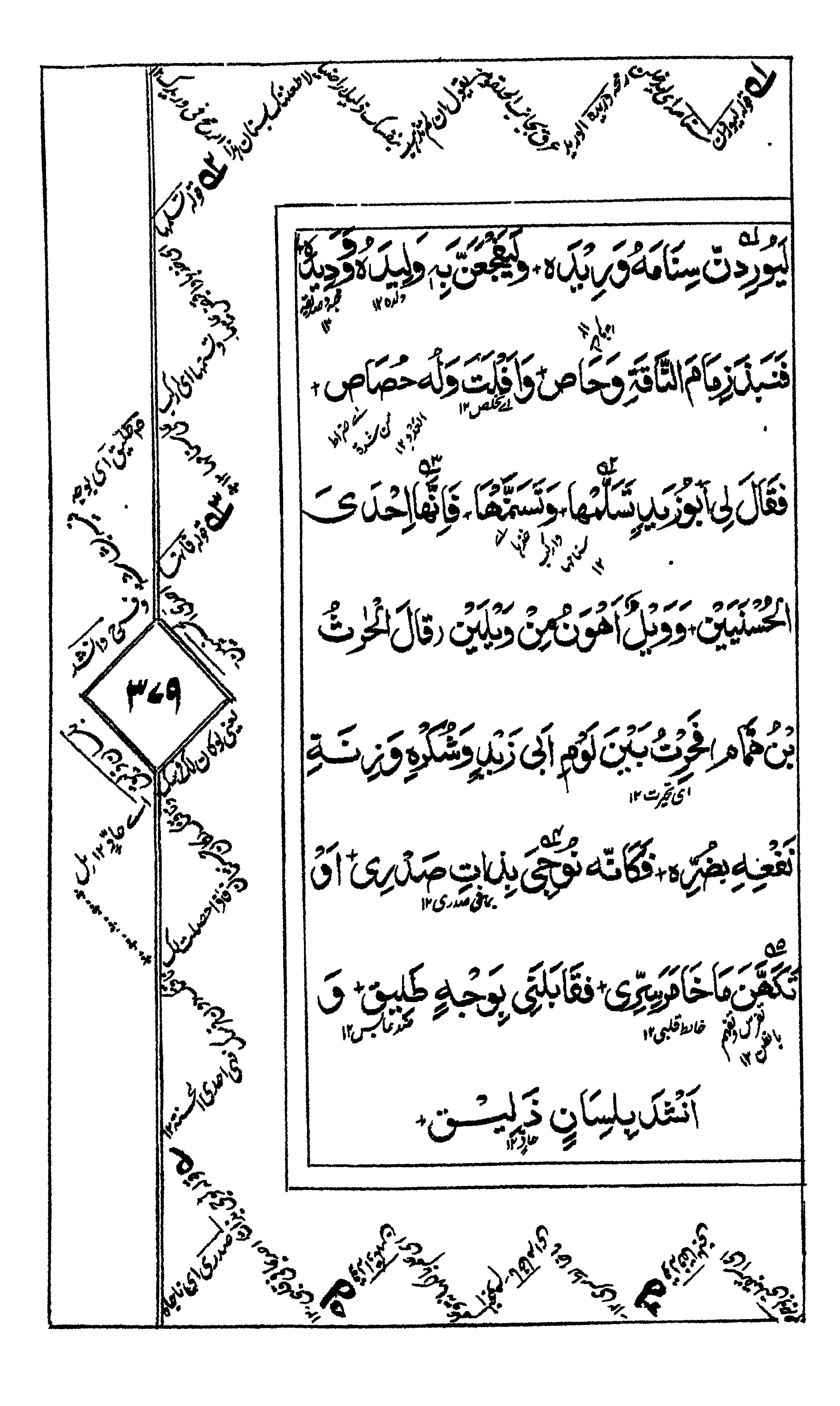
بسمومي. بل وافيتك لاخبرك حالك واكون يمينا

لشمالك. فسكن عند ذلك جاشي. وانجاب استيحاشي واطلعته

طلع اللقحة. وتبرع صاحبي باللقحة. فنظر اليه نظر الليث

العريسة الى الفريسه. ثم اشرع قبله الرمح واقسم بمن

انار الصبح لئن لم تنج منجى الذباب وترض من الغنيمة بالاياب



ليوردنّ سنامه وريده + وليفجعنّ به وليده وفريده

فنبذ زمام الناقة وحاص + وأفلت وله حصاص +

فقال لي أبو زيد تسلّمها وتسنّمها + فإنّها إحدى

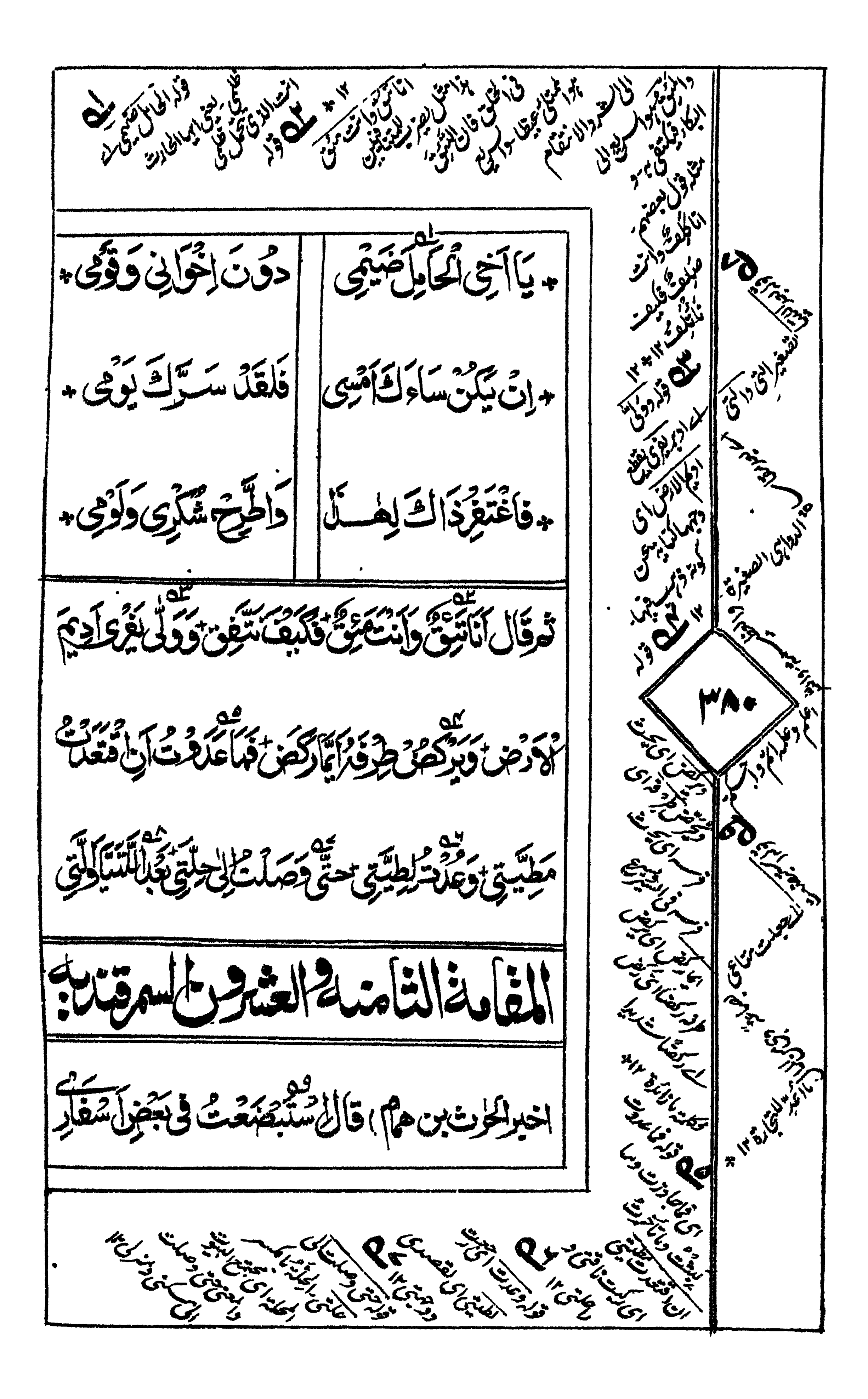
الحسنيين + وويل أهون من ويلين + قال الحارث

بن همام فخرت بين لوم أبي زيد وشكره وزنة

نفعه بضره + فكأنّه نوجي بذات صدري + أو

تكهّن ما خامر سرّي + فقابلني بوجه طليق + و

أنشد بلسان ذليق +



يا أخي الحامل ضيمي ✤ دون إخواني وقومي

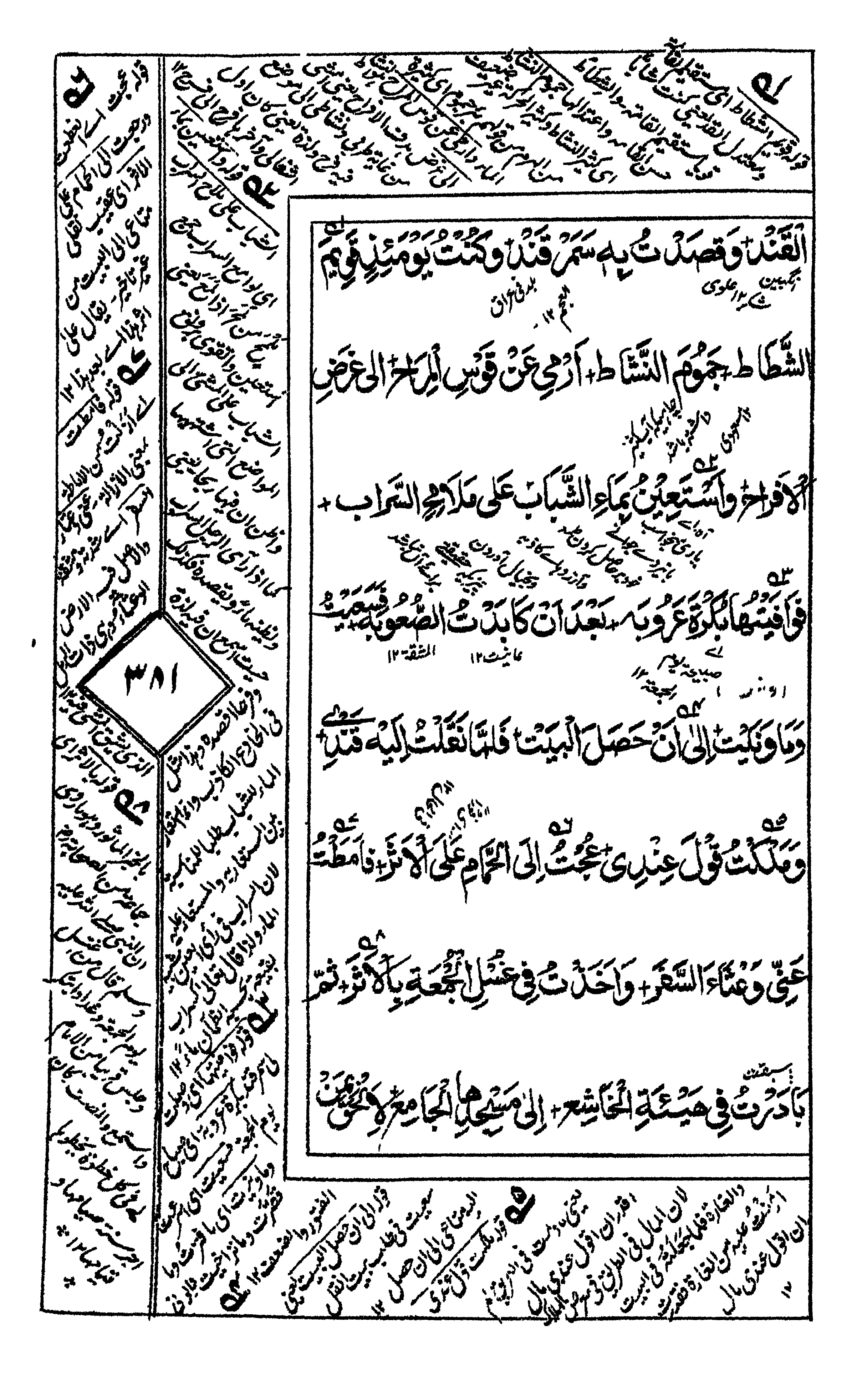
إن يكن ساءك أمسي ✤ فلقد سرّك يومي

فاغتفر ذاك لهذا ✤ واطّرح شكري ولومي

ثم قال أنا تئق وأنت مئق فكيف نتفق وولّى يفري أديم الأرض ويركض طرفه أيّما ركض فما عدوت أن قعدت مطيّتي وعدت لطيّتي حتى وصلت إلى حلّتي بعد اللتيا والتي

المقامة الثامنة والعشرون السمرقندية

اخبر الحارث بن همام قال استبضعت في بعض أسفاري



القند وقصدت به سمرقند وكنت يومئذ قويم

الشطاط جموم النشاط ارمي عن قوس المراح الى غرض

الافراح واستعين بماء الشباب على ملاحي السراب

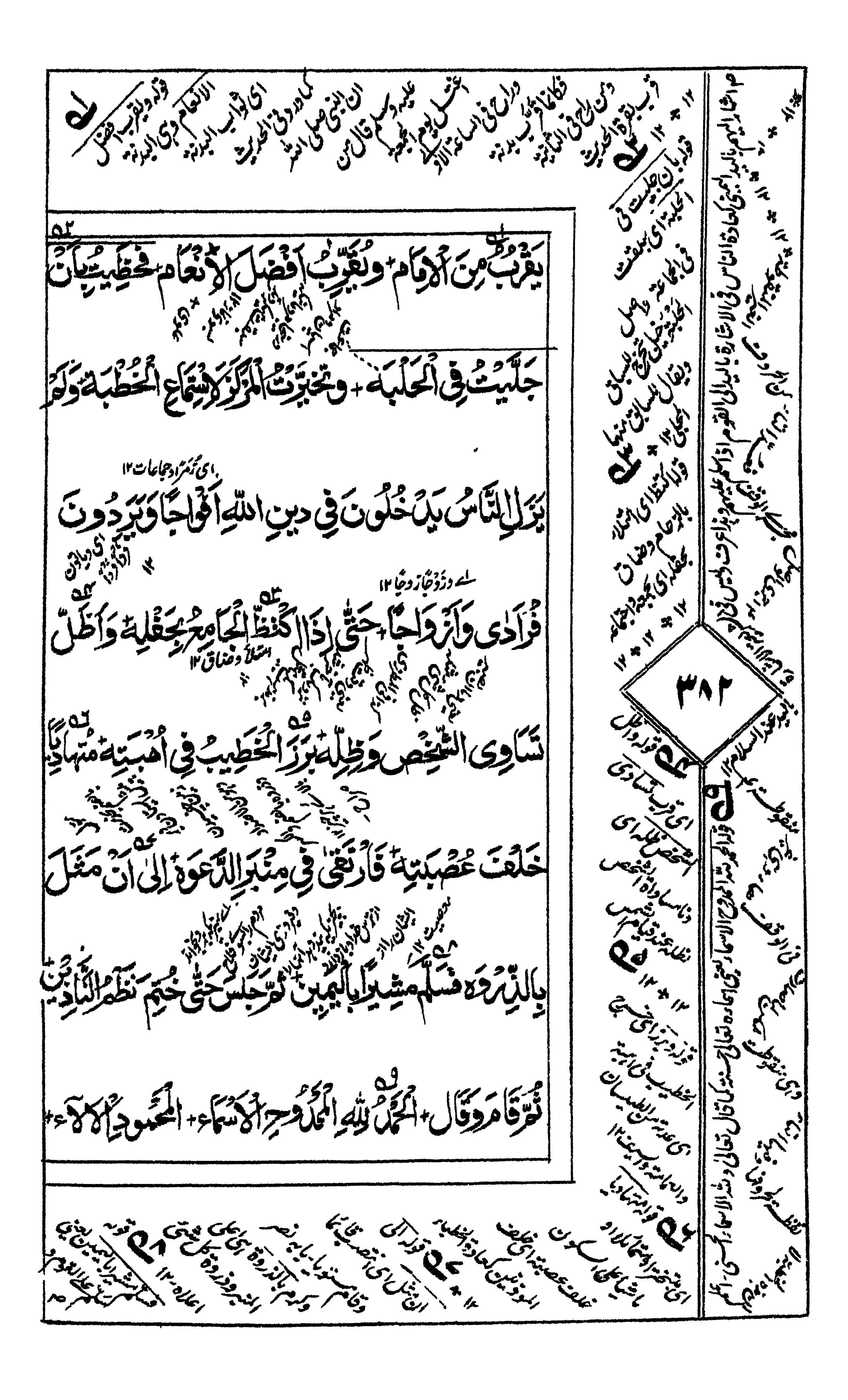
فوافيتها بكرة عروبة بعد ان كابدت الصعوبة فسعيت

وما ونيت الى ان حصل البيت فلما نعلت اليه قدمي

ومكنت قول عندي عجت الى الحمام على الاثر فاماطت

عني وعثاء السفر واخذت في غسل الجمعة بالاثر ثم

بادرت في هيئة الخاشع الى مسجدها الجامع لاحضر



يَقْرُبُ مِنَ الْاِمَامِ، وَيَقْرُبُ اَفْضَلَ الْاَنْعَامِ فَخِطِيبٌ بِاَنْ

جَلَّيْتُ فِي الْحَلْبَةِ، وَتَخَيَّرْتُ الْمَرْكَزَ لِاسْتِمَاعِ الْخُطْبَةِ وَلَمْ

يَزَلِ النَّاسُ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا وَيَرِدُونَ

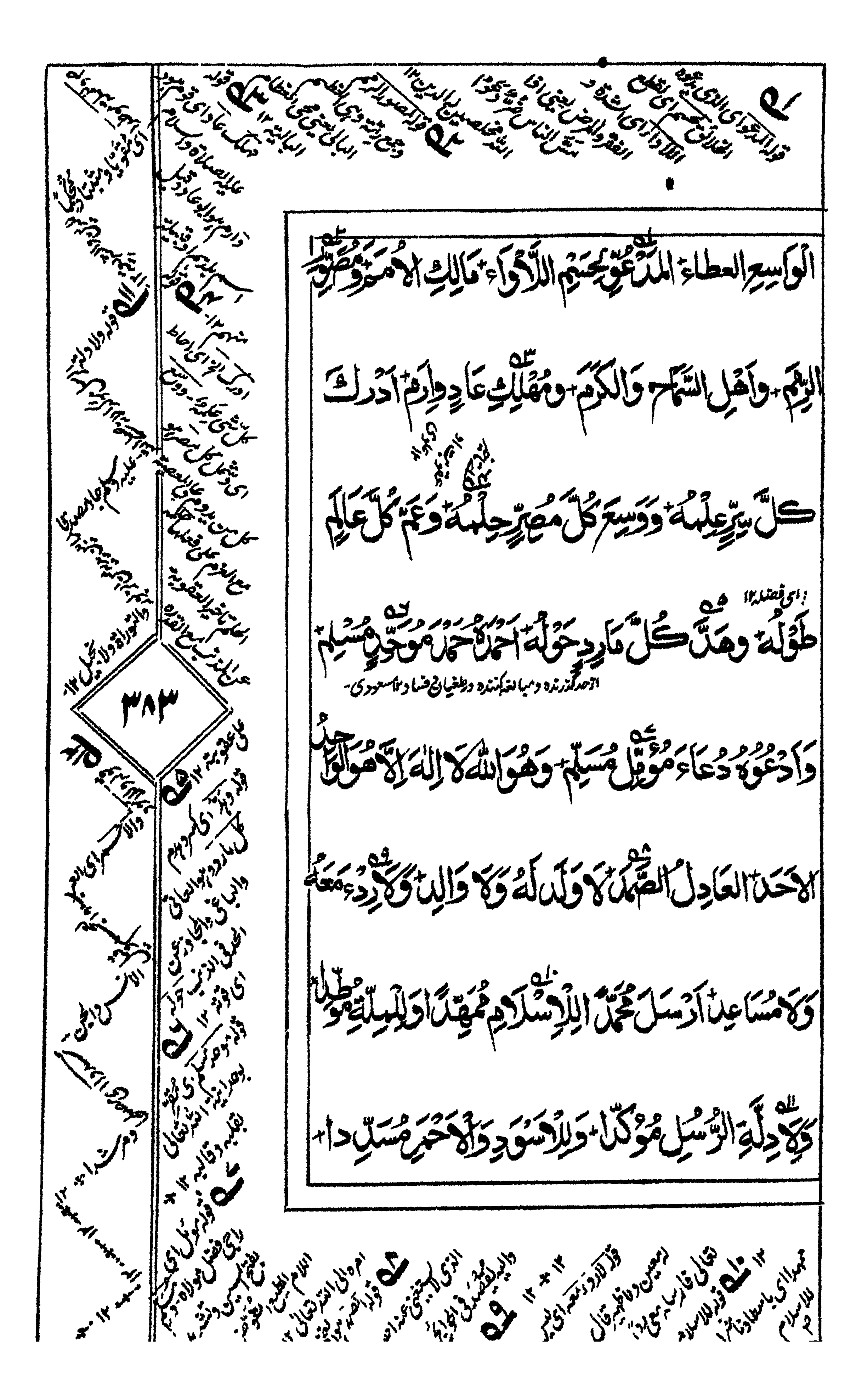
فُرَادٰى وَاَزْوَاجًا، حَتّٰى اِذَا اكْتَظَّ الْجَامِعُ بِحَفْلِهِ، وَاَظَلَّ

تَسَاوِي الشَّخْصِ وَظِلِّهِ، بَرَزَ الْخَطِيبُ فِي اُهْبَتِهِ، مُتَهَادِيًا

خَلْفَ عُصْبَتِهِ، فَارْتَقٰى فِي مِنْبَرِ الدَّعْوَةِ، اِلٰى اَنْ مَثَلَ

بِالذِّرْوَةِ، فَسَلَّمَ مُشِيرًا بِالْيَمِينِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتّٰى خُتِمَ نَظْمُ التَّاذِينِ

ثُمَّ قَامَ وَقَالَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَمْدُوحِ الْاَسْمَاءِ، الْمَحْمُودِ الْاٰلَاءِ



الواسع العطاء المدعو بحسم اللأواء مالك الامم ومصور

الرمم واهل السماح والكرم ومهلك عاد وارم ادرك

كل سر علمه ووسع كل مصر حلمه وعم كل عالم

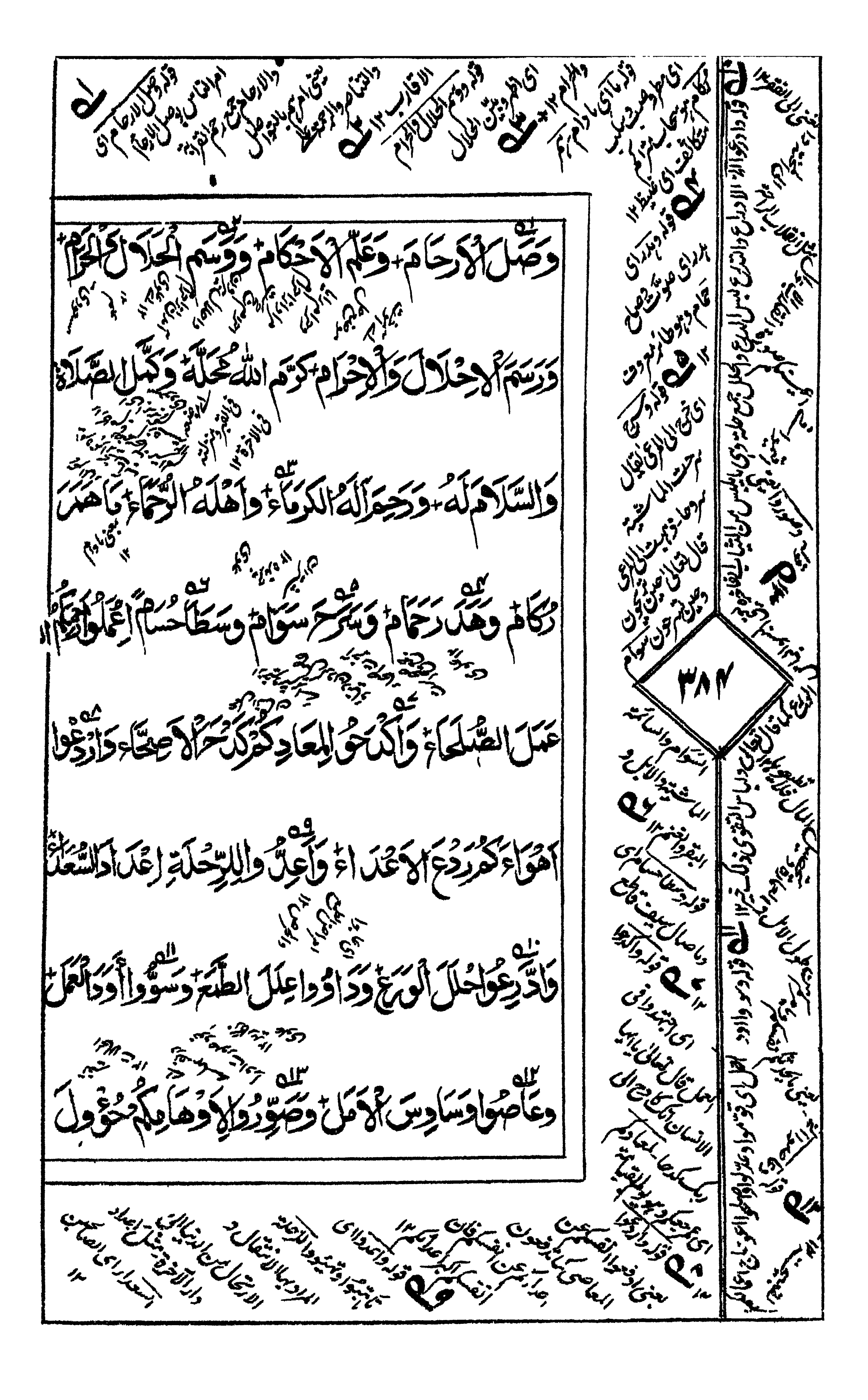
طوله وهد كل مارد حوله احمده حمد موحد مسلم

وادعوه دعاء مؤمل مسلم وهو الله لا اله الا هو الواحد

الاحد العادل الصمد لا ولد له ولا والد ولا رد معه

ولا مساعد ارسل محمدا للاسلام ممهدا وللملة موطدا

ولادلة الرسل مؤكدا وللاسود والاحمر مسددا



وَصْلِ الْأَرْحَامِ، وَعَلَّمَ الْأَحْكَامَ، وَوَسَمَ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ

وَرَسَمَ الْإِحْلَالَ وَالْإِحْرَامَ، كَرَّمَ اللّٰهُ مَحَلَّهُ، وَكَمَّلَ الصَّلَاةَ

وَالسَّلَامَ لَهُ، وَرَحِمَ آلَهُ الْكُرَمَاءَ، وَأَهْلَهُ الرُّحَمَاءَ، مَا هَمَعَ

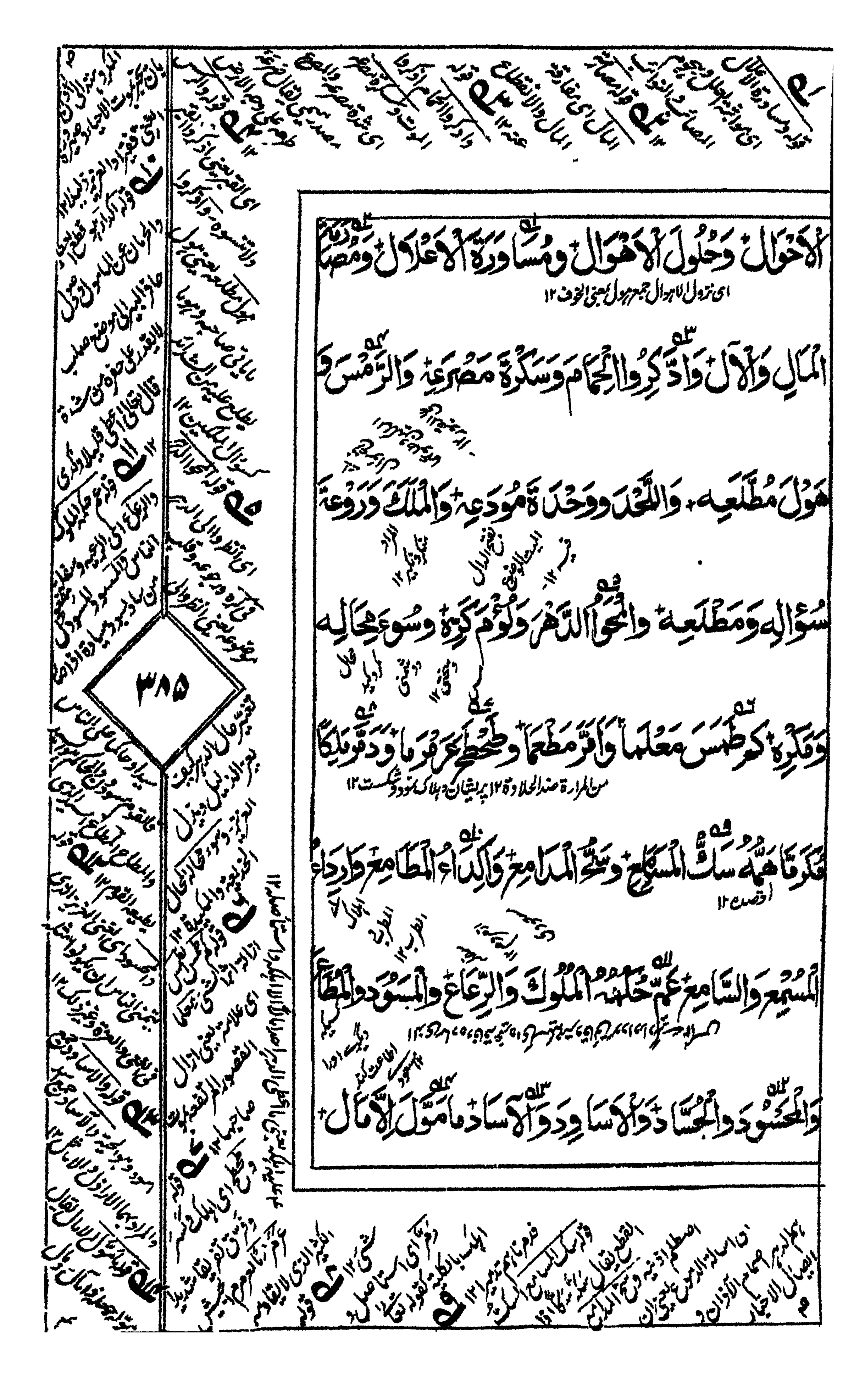
رُكَامٌ، وَهَدَرَ حَمَامٌ، وَسَرَحَ سَوَامٌ، وَسَطَا حُسَامٌ، اِعْمَلُوا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ

عَمَلَ الصُّلَحَاءِ، وَاكْدَحُوا لِمَعَادِكُمْ كَدْحَ الْأَصِحَّاءِ، وَارْدَعُوا

أَهْوَاءَكُمْ رَدْعَ الْأَعْدَاءِ، وَأَعِدُّوا لِلرِّحْلَةِ إِعْدَادَ السُّعَدَاءِ،

وَادَّرِعُوا حُلَلَ الْوَرَعِ، وَدَاوُوا عِلَلَ الطَّمَعِ، وَسَوُّوا أَوَدَ الْعَمَلِ،

وَعَاصُوا وَسَاوِسَ الْأَمَلِ، وَصَوِّرُوا لِأَوْهَامِكُمْ حُؤُولَ



٣٨٥

الأحوالَ وحُلولَ الأهوالِ ومُساوَرةَ الأعلالِ ومُصا...

ای نزول الاہوال جمع ہول یعنی الخوف ۱۲

المآلِ والآلِ وادّكِرِ الحِمامَ وسَكْرةَ مَصرَعِه والرَّمْسَ و

هَولَ مُطّلَعِه واللَّحْدَ ووَحدةَ مُودَعِه والمَلَكَ ورَوعةَ

سُؤالِه ومَطلَعِه والمَحِ الدَّهرَ ولُؤمَ كَرِّه وسُوءَ مَحالِه

وكَمْ كَرَّةٍ طَمَسَ مَعلَماً وأمَرَّ مَطعَماً وطَحطَحَ عَرَمرَماً ودَقْدَقَ مِلكاً

من المرارة ضد الحلاوة ۱۲ پریشان و ہلاک نمود و شکست ۱۲

فكَمْ أهمَّه سَكُّ المسامِعِ وسَحُّ المدامِعِ وإكداءُ المطامِعِ وإرداءُ

المُسمِعِ والسّامِعِ عَمَّ حُكمُه المُلوكَ والرِّعاعَ والمَسُودَ والمُطاعَ

والمحسُودَ والحُسّادَ والأساوِدَ والآسادَ مأمُولَ الآمالِ



وَعَكْسَ الْآمَالِ وَمَا وَصَلَ الْأَوْصَالَ وَكَلَّمَ الْأَوْصَالَ

وَلَا أَسَرَّ الْأَوْسَاءَ وَلَوْ مُرِدَ آسَاءَ وَلَا أَصَحَّ إِلَّا وَلَدَ الدَّاءَ و

رَوَّعَ الْأَوِدَّاءَ اللهَ اللهَ رَعَاكُمُ اللهُ إِلَامَ مُدَاوَمَةُ اللَّهْوِ

وَمُوَاصَلَةُ السَّهْوِ وَطُولُ الْإِصْرَارِ وَحَمْلُ الْآصَارِ وَاطِّرَاحُ

كَلَامِ الْحُكَمَاءِ وَمُعَاصَاةُ إِلٰهِ السَّمَاءِ أَمَا الْهَرَمُ حَصَادُكُمْ

وَالْمَدَرُ مِهَادُكُمْ أَمَا الْحِمَامُ مُدْرِكُكُمْ وَالصِّرَاطُ مَسْلَكُكُمْ

أَمَا السَّاعَةُ مَوْعِدُكُمْ وَالسَّاهِرَةُ مَوْرِدُكُمْ أَمَا أَهْوَالُ

الطَّامَّةِ لَكُمْ مُرْصَدَةٌ أَمَا دَارُ الْعُصَاةِ الْحُطَمَةُ الْمُؤْصَدَةُ

حارِسُهم مالِكٌ ورُوّاؤهم حالِكٌ وطَعامُهم السُّمومُ

وهَواؤُهُم السَّمومُ لا مالَ أسعَدَهُم ولا وَلَدٌ ولا عَدَدٌ حَماهُم

ولا عُدَدٌ إلّا الأرحامُ إلّا امرأٌ أملَكَ هَواهُ وأمَّ مسالِكَ هُداهُ

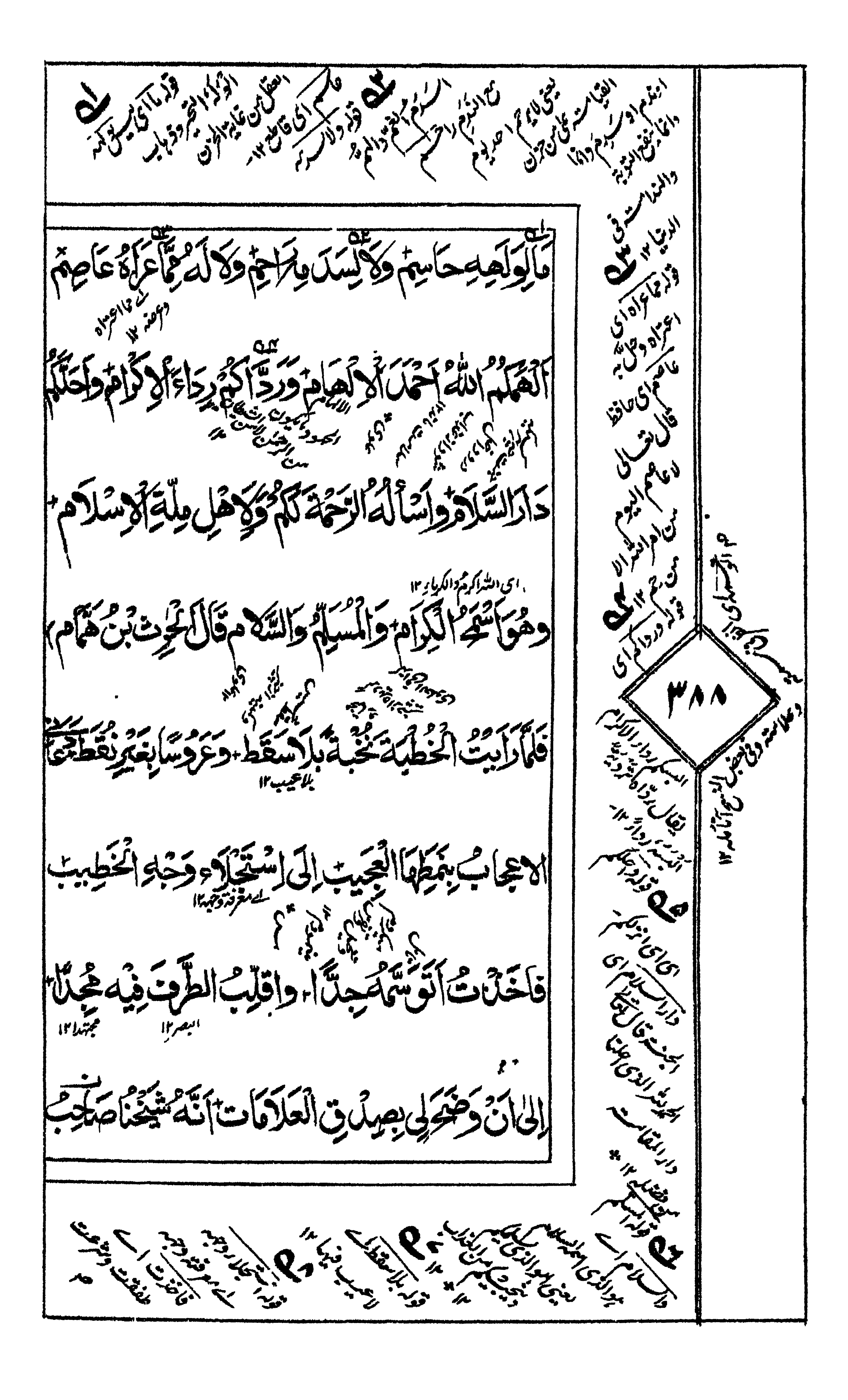
وأحكَمَ طاعةَ مولاهُ وكدَّ وكدَحَ لِروحِ مأواهُ وعمِلَ ما دامَ

العُمرُ مُطاوِعًا والدَّهرُ مُوادِعًا والصِّحّةُ كامِلةً والسَّلامةُ

حاصِلةً وإلّا دَهِمَهُ عدمُ المَرامِ وحصرُ الكلامِ وإلمامُ

الآلامِ وحُمومُ الحِمامِ وهُدُوُّ الحَواسِّ ورُؤوسُ الأرماسِ

آهًا لها حَسرَةً ألمُها مُؤكَّدٌ وأمَدُها سَرمَدٌ وحُمّامُ رَسِّها مُلحِدٌ



مالِوالِهِهِ حاسِمٌ ولا لِسَدِّ مَراحِمٍ ولا لَهُ مِمّا عَراهُ عاصِمٌ

أَلهَمَهُ اللهُ أحمَدَ الإلهامِ ورَدّاكُم رِداءَ الإكرامِ وأحَلَّكُم

دارَ السَّلامِ وأسألُهُ الرَّحمةَ لكُم ولأهلِ مِلّةِ الإسلامِ

وهُوَ أسمَحُ الكِرامِ والمُسلِمُ والسَّلامُ قالَ الحارِثُ بنُ هَمّامٍ

فلَمّا رأيتُ الخُطبةَ نُخبةً بلا سَقَطٍ وعَروسًا بغَيرِ نُقَطٍ حَدَتني

الأعجابُ بنَمَطِها العَجيبِ إلى استِجلاءِ وَجهِ الخَطيبِ

فأخَذتُ أتوَسَّمُهُ جِدًّا وأُقَلِّبُ الطَّرفَ فيهِ مُجِدًّا

إلى أن وَضَحَ لي بِصِدقِ العَلاماتِ أنّهُ شَيخُنا صاحِبُ

المقامات ولم يكن بدٌّ من الصمت في ذلك الوقت

فامسكت حتى تحلّل من الغرض وحلّ الانتشار في

الارض ثم واجهت بتلقاءه وابتدرت لقاءه فلمّا

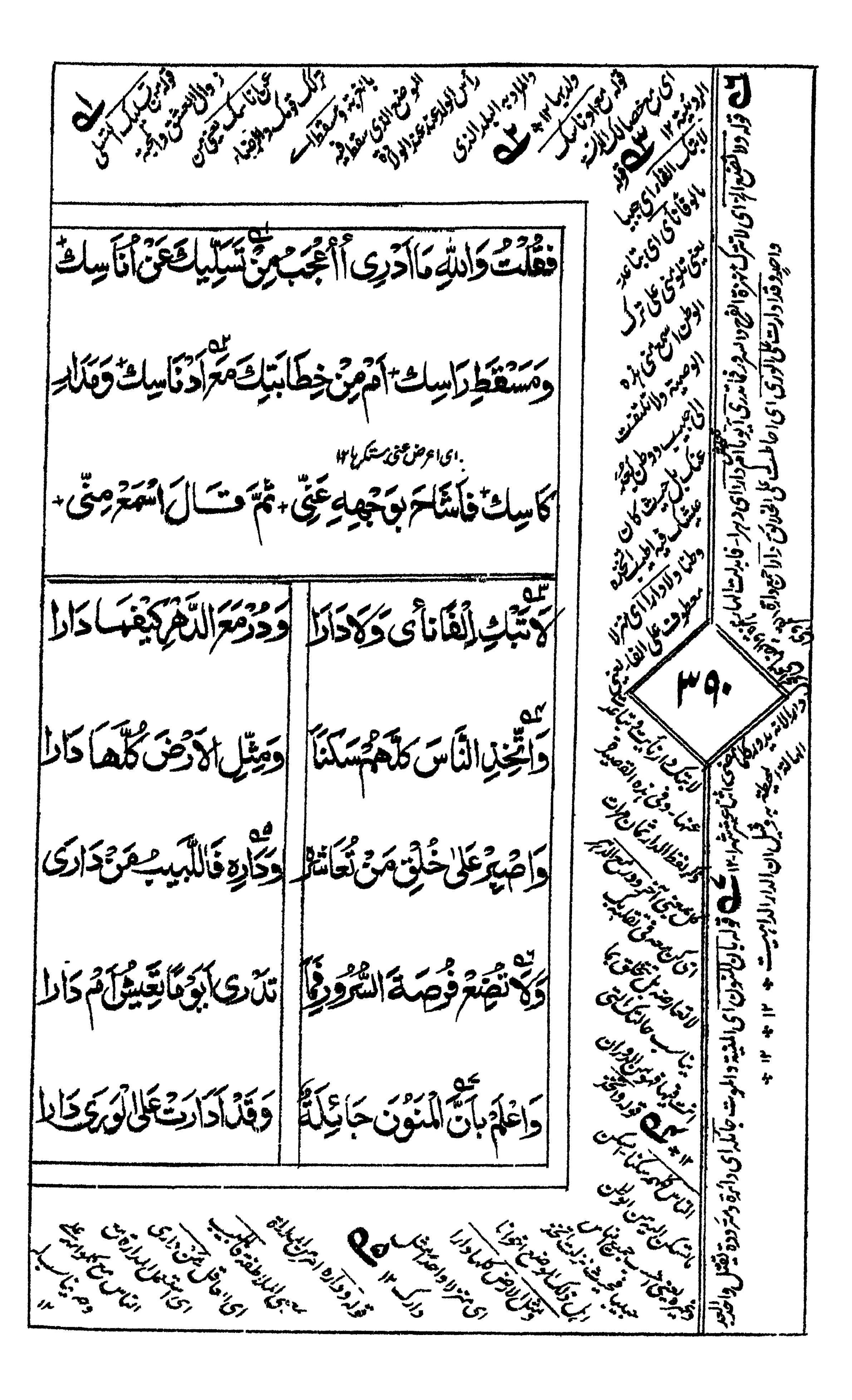
تخطّى خفّ في القيام واحفى في الاكرام ثم استصحبني

الى داره واودعني خصائص اسراره وحين انتشر

جناح الظلام وحان ميقات المنام احضر اباريق المدام

مختومة بالفدام فقلت اتحسوها امام النوم وانت

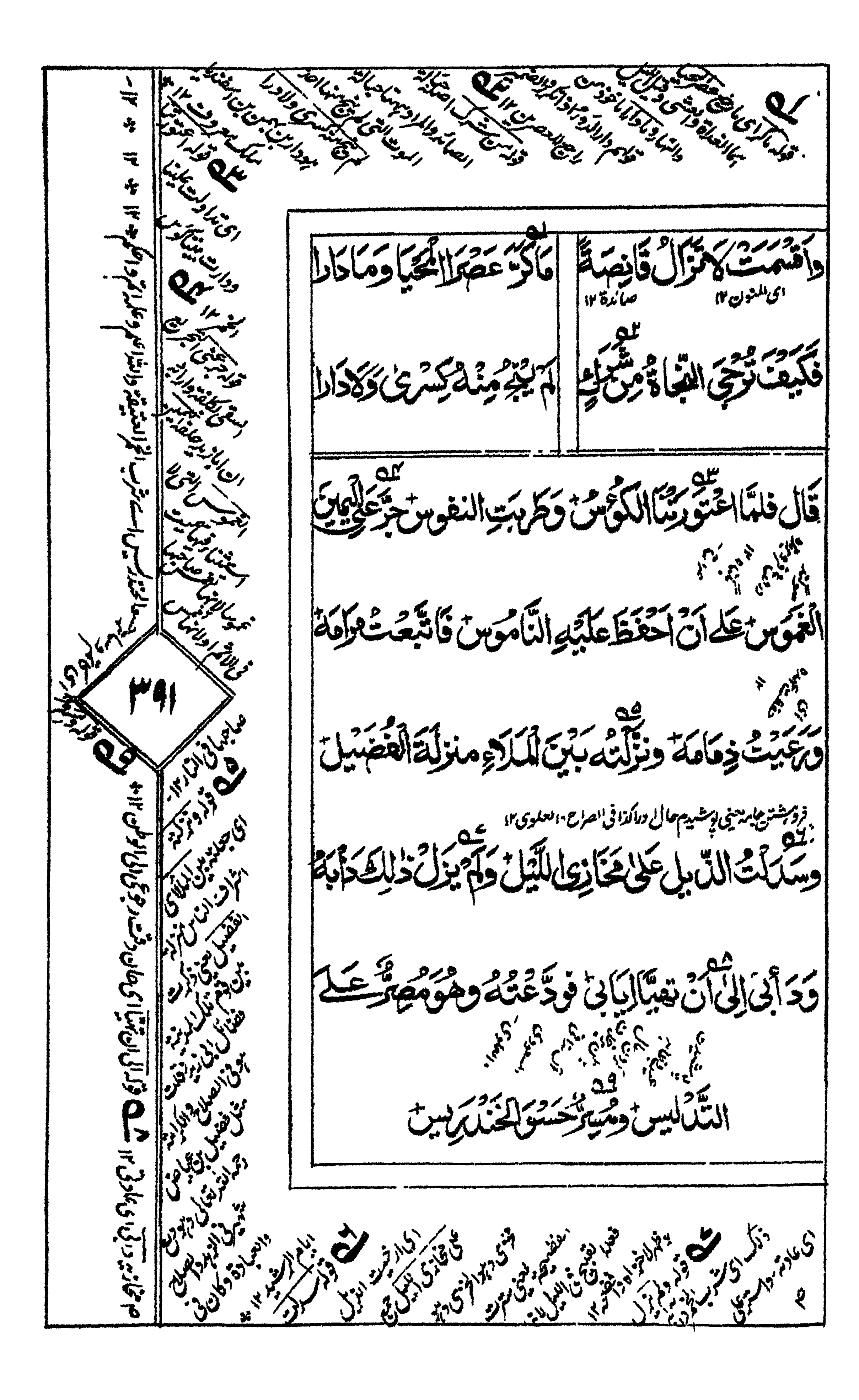
امام القوم فقال مه انا بالنهار خطيب وبالليل اطيب



فقلت واللهِ ما أدري أأعجب من تسليك عن أناسك
ومسقط راسك أم من خطابتك مع أدناسك وملابسك
كاسك فاشاح بوجهه عني ثم قال اسمع مني

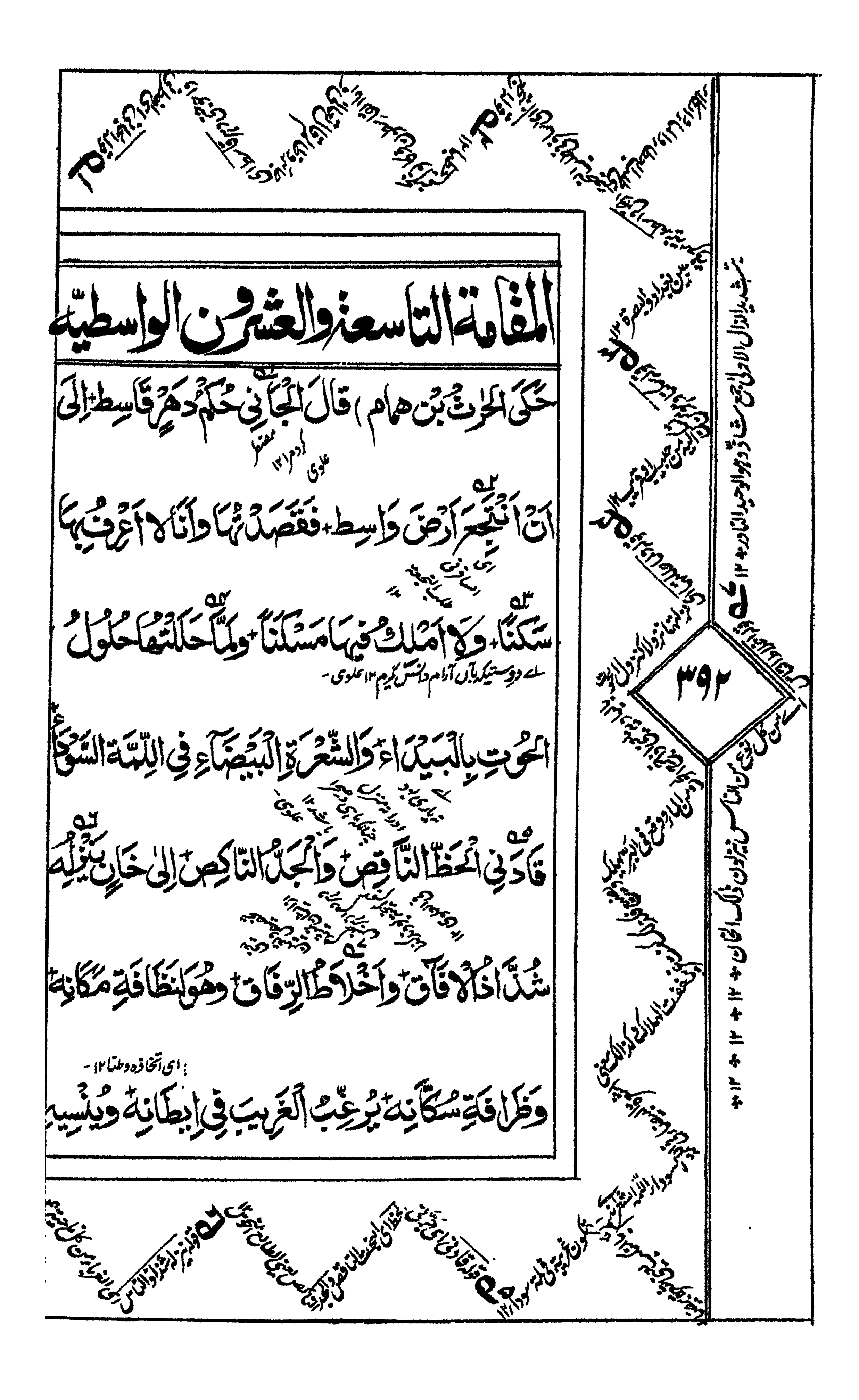
لا تبك إلفا نأى ولا دارا	ودُر مع الدهر كيفما دارا
واتخذ الناس كلهم سكنا	ومثل الأرض كلها دارا
واصبر على خلق من تعاشره	وداره فاللبيب من دارى
ولا تضع فرصة السرور فما	تدري أيوما تعيش أم دارا
واعلم بأن المنون جائلة	وقد أدارت على الورى دارا

٣٩٠



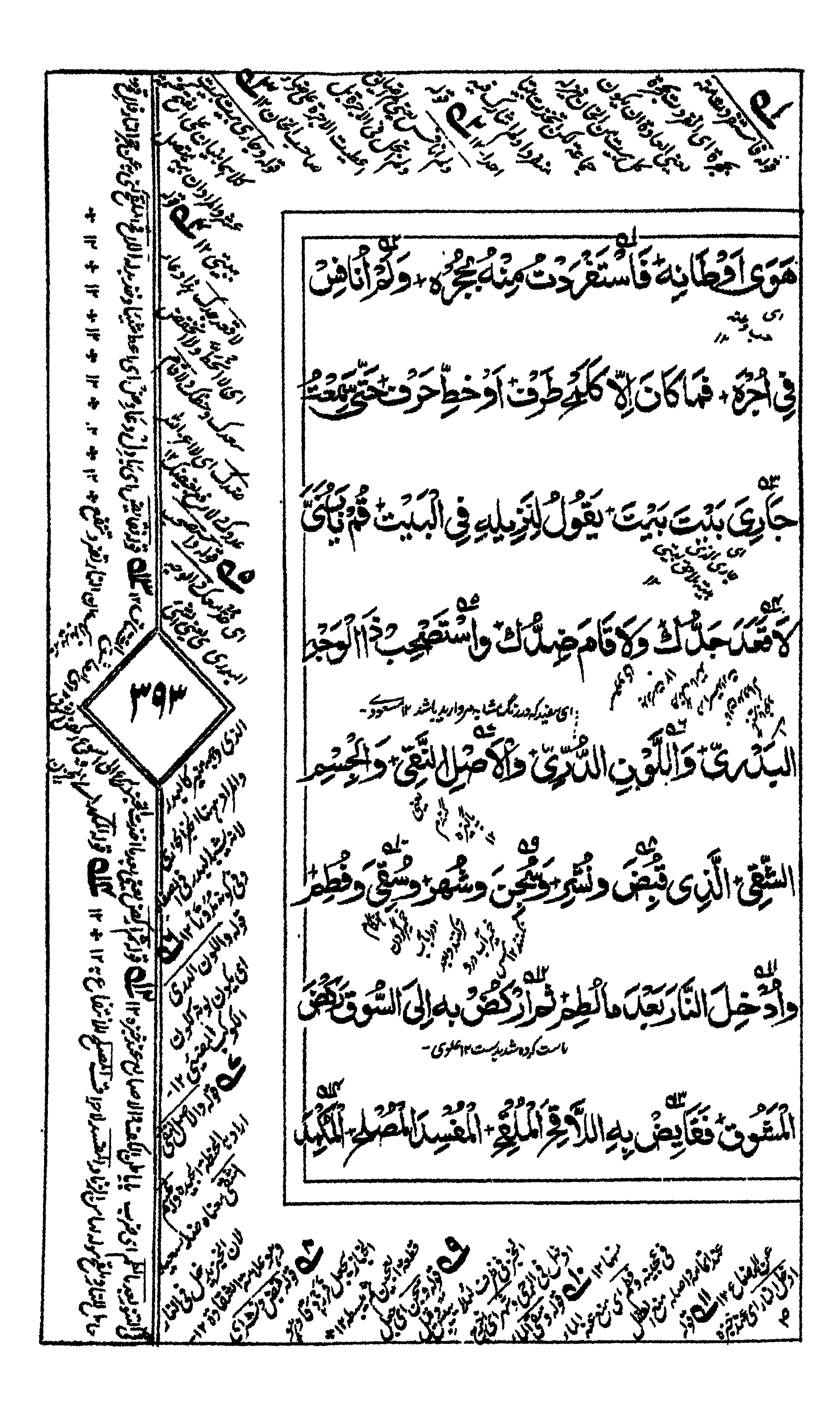
واقسمت لا هزال قانصة	ما كرّ عصر المحيا وما دارا
فكيف ترجى النجاة من شرك	لم ينج منه كسرى ولا دارا

قال فلما اعتورتنا الكؤوس وطربت النفوس جرّ على اليمين الغموس على ان احفظ عليه الناموس فاتبعت مرامه ورعيت ذمامه ونزلته بين الملأ منزلة الفضيل وسدلت الذيل على مخازي الليل ولم يزل ذلك دأبه ودأبي الى ان تهيّأ ايابي فودّعته وهو مصرّ على التدليس ومسرّ حسو الخندريس



المقامة التاسعة والعشرون الواسطية

حكى الحرث بن همام، قال: لجأني حكم دهرٍ قاسطٍ، إلى
أن أنتجع أرض واسط، فقصدتها وأنا لا أعرف بها
سكنًا، ولا أملك فيها مسكنًا، ولما حللتها حلول
الحوت بالبيداء، والشعرة البيضاء في اللمة السوداء،
قادني الحظ الناقص، والجد الناكص، إلى خانٍ ينزله
شذاذ الآفاق، وأخلاط الرفاق، وهو لنظافة مكانه
وظرافة سكانه، يرغب الغريب في إيطانه، وينسيه



هَوَى أَوْطَانِهِ، فَاسْتَغْزَرْتُ مِنْهُ بَحْرَهُ، وَلَمْ أُنَافِسْ

فِي أَجْرِهِ، فَمَا كَانَ إِلَّا كَلَمْحِ طَرْفٍ أَوْ خَطِّ حَرْفٍ، حَتَّى سَمِعْتُ

جَارِيَ بِنْتِ بَيْتٍ، يَقُولُ لِنَزِيلِهِ فِي الْبَيْتِ، قُمْ يَا بُنَيَّ

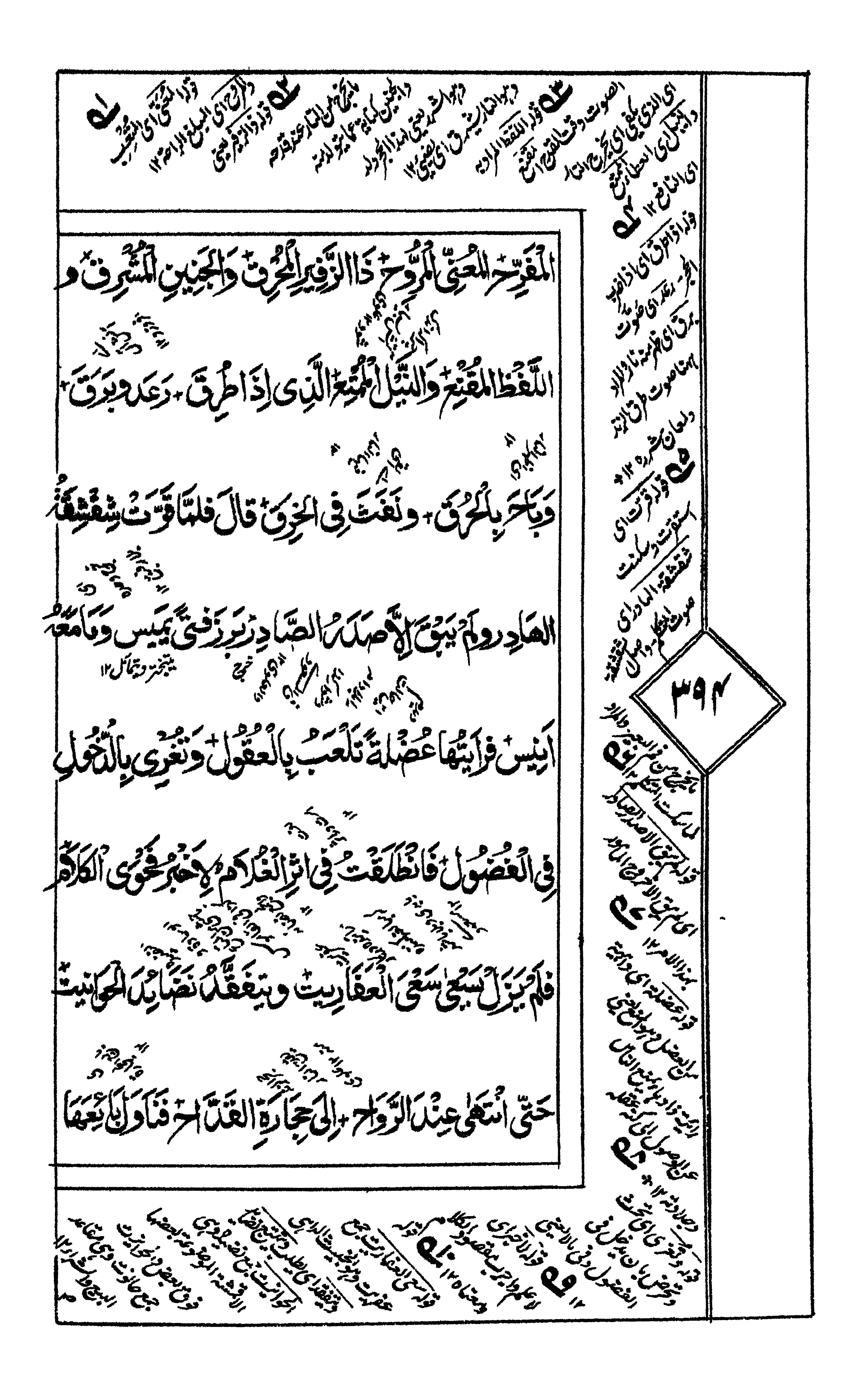
لَا قَعَدَ جَدُّكَ، وَلَا قَامَ ضِدُّكَ، وَاسْتَصْحِبْ ذَا الْوَجْهِ

الْبَدْرِيِّ، وَاللَّوْنِ الدُّرِّيِّ، وَالْأَصْلِ النَّقِيِّ، وَالْجِسْمِ

الشَّقِيِّ، الَّذِي قُبِضَ وَنُشِرَ، وَسُجِنَ وَشُهِرَ، وَسُقِيَ وَفُطِمَ،

وَأُدْخِلَ النَّارَ بَعْدَ مَا لُطِمَ، ثُمَّ ارْكُضْ بِهِ إِلَى السُّوقِ رَكْضَ

الْمَشُوقِ، فَقَايِضْ بِهِ اللَّاذِعَ الْمُلِحَّ، الْمُفْسِدَ الْمُصْلِحَ، الْمُكْمِدَ



المفرح المعنّى المروّح ذا الزفير المحرق والحنين المشرق و

اللفظ المقنع والنيل الممتع الذي اذا طرق رعد وبرق

وباح بالحرق ونفث في الخرق قال فلما قرّت شقشقة

الهادر ولم يبق الا الصدر الصادر برز فتى يميس وما معه

انيس فرأيتها عضلة تلعب بالعقول وتغري بالدخول

في الفضول فانطلقت في اثر الغلام لاخبر فحوى الكلام

فلم يزل يسعى سعي العفاريت ويتفقد نضائد الحوانيت

حتى انتهى عند الرواح الى حجارة القدّاح فناول بايعها

رَغِيفًا وَتَنَاوَلَ مِنْهُ حَجَرًا لَطِيفًا فَعَجِبْتُ مِنْ فَطَانَةِ الْمُرْسِلِ

وَالْمُرْسَلِ وَعَلِمْتُ أَنَّهَا سِرٌّ وَحِيَّةٌ وَإِنْ لَمْ أَسْأَلْ وَمَا كِدْتُ

أَنْ بَادَرْتُ إِلَى الْخَانِ مُنْطَلِقَ الْعِنَانِ لِأَنْظُرَ كُنْهَ فَهْمِي

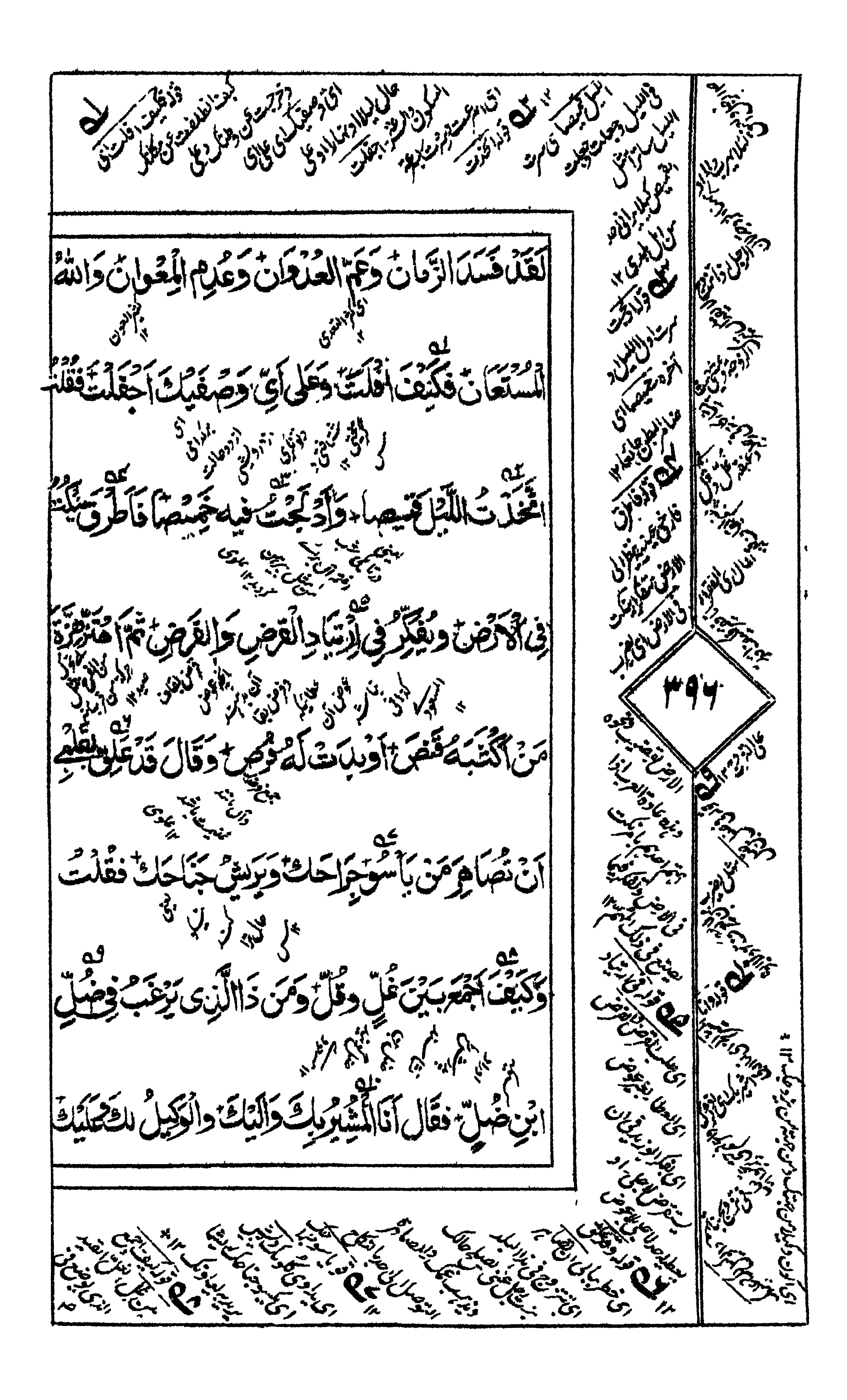
وَهَلْ قَرْطَسَ فِي التَّفَطُّنِ سَهْمِي فَإِذَا أَنَا فِي الْفِرَاسَةِ فَارِسٌ

وَأَبُو زَيْدٍ بِوَصِيدِ الْخَانِ جَالِسٌ فَتَهَادَيْنَا بُشْرَى الِالْتِقَاءِ

وَتَقَارَضْنَا تَحِيَّةَ الْأَصْدِقَاءِ ثُمَّ قَالَ مَا الَّذِي نَابَكَ حَتَّى

زَايَلْتَ جَنَابَكَ فَقُلْتُ دَهْرٌ هَاضَ وَجَوْرٌ فَاضَ فَقَالَ

وَالَّذِي أَنْزَلَ الْمَطَرَ مِنَ الْغَمَامِ وَأَخْرَجَ الثَّمَرَ مِنَ الْأَكْمَامِ



لَقَدْ فَسَدَ الزَّمَانُ، وَعَمَّ الْعُدْوَانُ، وَعُدِمَ الْمِعْوَانُ، وَاللهُ

الْمُسْتَعَانُ، فَكَيْفَ أَفْلَتَّ، وَعَلَى أَيِّ وَصْفَيْكَ أَجْفَلْتَ، فَقُلْتُ

اتَّخَذْتُ اللَّيْلَ قَمِيصًا، وَأَدْلَجْتُ فِيهِ خَمِيصًا، فَأَطْرَقَ يَنْكُتُ

فِي الْأَرْضِ، وَيُفَكِّرُ فِي ارْتِيَادِ الْقَرْضِ وَالْقَرْضِ، ثُمَّ اهْتَزَّ هِزَّةَ

مَنِ اكْتَسَبَ قَنَصًا، أَوْ بَدَتْ لَهُ فُرَصٌ، وَقَالَ قَدْ عَلِقَ بِقَلْبِي

أَنْ تُصَاهِرَ مَنْ يَأْسُو جِرَاحَكَ، وَيَرِيشُ جَنَاحَكَ، فَقُلْتُ

وَكَيْفَ أَجْمَعُ بَيْنَ غُلٍّ وَقُلٍّ، وَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْغَبُ فِي ضُلٍّ

ابْنِ ضُلٍّ، فَقَالَ أَنَا الْمُشِيرُ بِكَ وَإِلَيْكَ، وَالْوَكِيلُ لَكَ وَعَلَيْكَ

مع أنّ دين القوم جبر الكسير وفكّ الأسير واحترام

العشير واستنصاح المشير الّا انّهم لو خطب اليهم ابراهيم

بن أدهم أو جبلة ابن الأيهم لما زوّجوه الّا على خمسمائة

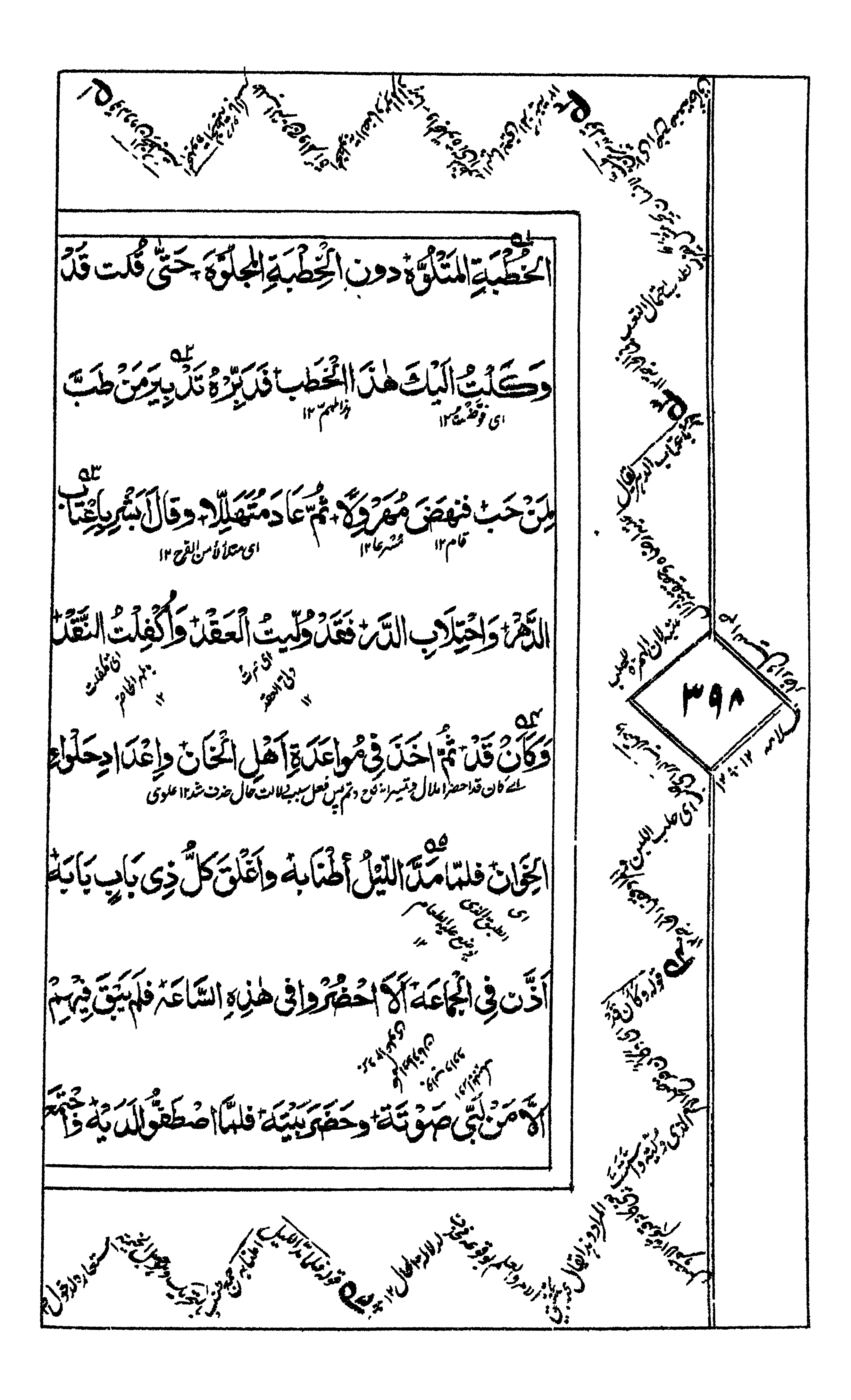
درهم اقتداءً بما مهر الرسول صلّى الله عليه وسلّم

زوجاته وعقد به أنكحة بناته على أنّك لن تطالب

بصداق ولا تلجأ الى طلاق ثمّ انّي سأخطب في موقف

عقدك ومجمع حشدك خطبة لم تفتق رتق سمع ولا

خُطب بمثلها في جمع قال الحرث بن همّام فازدهاني بوصف



الخطبة المتلوة دون الخطبة المجلوة حتى قلت قد

وكلت اليك هذا الخطب فدبره تدبير من طب

لمن حب فنهض مهرولا ثم عاد متهللا وقال ابشر باعتاب

الدهر واحتلاب الدر فقد وليت العقد واكفلت النقد

وكان قد ثم اخذ في مواعدة اهل الخان واعداد حلواء

الخوان فلما مد الليل اطنابه واغلق كل ذي باب بابه

اذن في الجماعة الا احضروا في هذه الساعة فلم يبق فيهم

الا من لبى صوته وحضر بيته فلما اصطفوا لديه واجتمع

الشاهد والمشهود عليه جعل يرفع الاصطرلاب و

يضعه ويلحظ التقويم ويدعه الى ان نعس القوم وغشي

النوم فقلت له يا هذا ضع الفاس في الراس وخلص

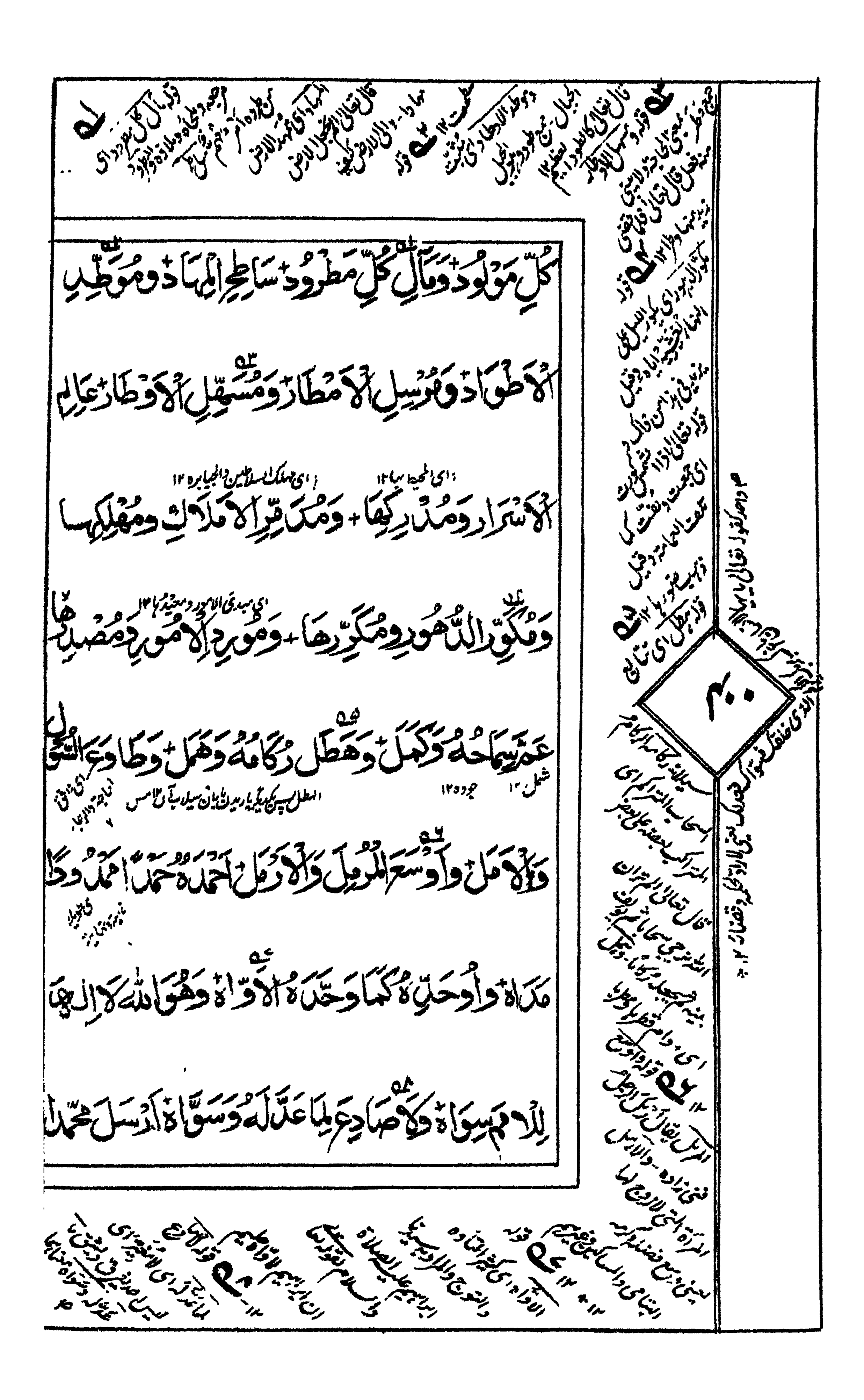
الناس من النعاس فنظر نظرة في النجوم ثم انتشط من عقلة

الوجوم واقسم بالطور والكتاب المسطور ليكشفن سر

هذا الامر المستور ولينشرن ذكره الى يوم النشور

ثم انه جثا على ركبته واستدعى الاسماع لخطبته

وقال الحمد لله الملك المحمود المالك الودود مصور



كل مولود، ومآل كل مطرود، ساطح المهاد، وموطد
الأطواد، ومرسل الأمطار، ومسهل الأوطار، عالم
الأسرار ومدركها، ومدمر الأملاك ومهلكها
ومكور الدهور ومكررها، ومورد الأمور ومصدرها
عم سماحه وكمل، وهطل ركامه وهمل، وطاوع السؤل
والأمل، وأوسع المرمل والأرمل، أحمده حمداً ممدوداً
مداه، وأوحده كما وحده الأواه، وهو الله لا إله
للأمم سواه، ولا صادع لما عدله وسواه، أرسل محمداً

علماً للإسلام، وإماماً للحكام، ومسدداً للرعاع، و

معطلاً أحكام ودّ وسواع، أعلم وعلّم، وحكم وأحكم،

وأصّل الأصول ومهّد، وأكّد الوعود وأوعد، واصل

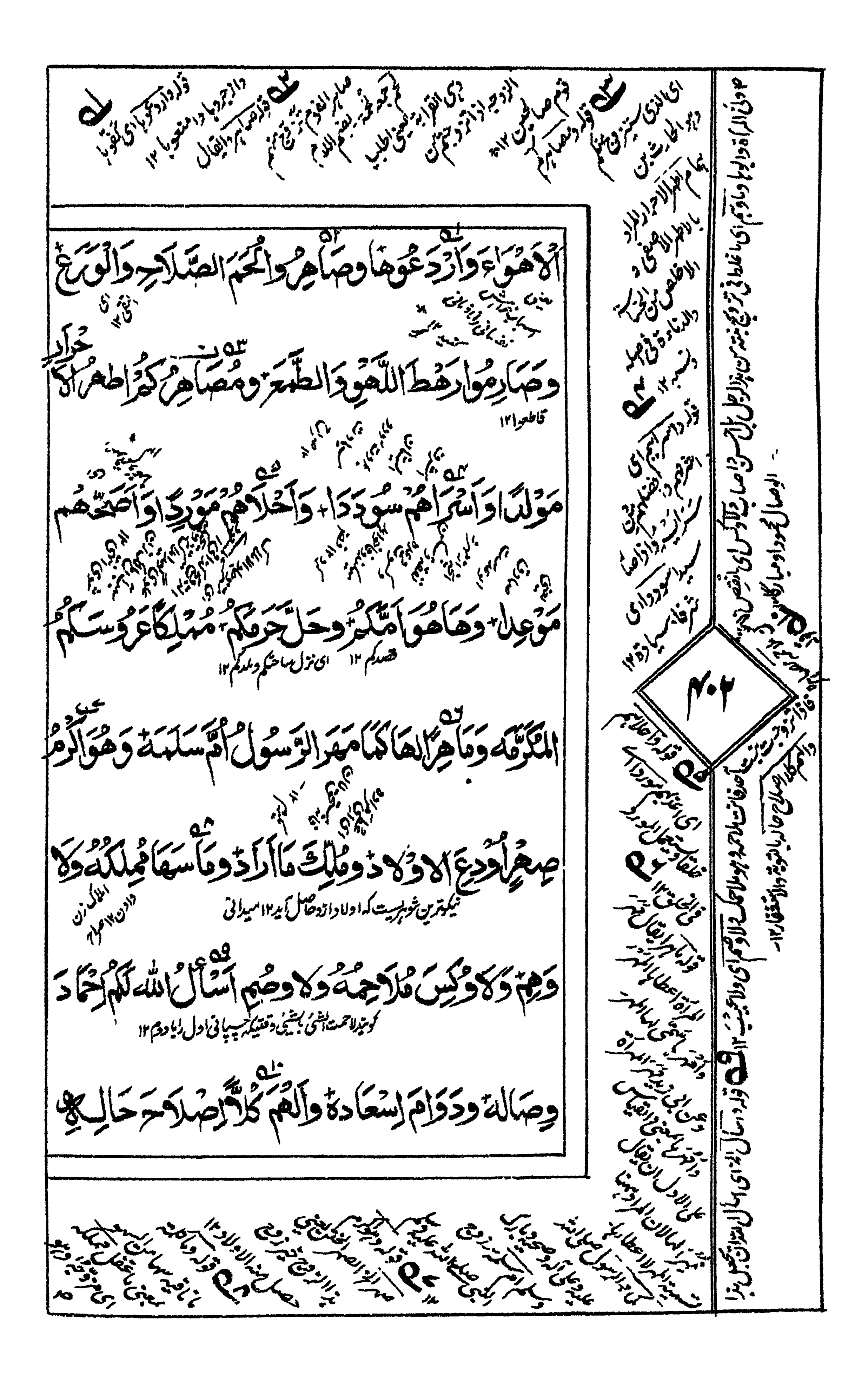
الله له الإكرام، وأودع روحه دار السلام، ورحم

آله وأهله الكرام، ما لمع آل، وملع رال، وطلع هلال،

وسمع إهلال، اعملوا رعاكم الله أصلح الأعمال، واسلكوا

مسالك الحلال، واطرحوا الحرام ودعوه، واسمعوا

أمر الله وعوه، وصلوا الأرحام وراعوها، وعاصوا



الأهواء وازدعوها وصاهروا لُحَمَ الصلاحِ والورَعْ

وصادِموا رهطَ اللهوِ والطمعْ ومصاهرُكم أطهرُ الأحرار

قاطعوا ۱۲

مولداً وأسراهم سؤدداً وأحلاهم مورداً وأصحّهم

موعداً وها هو أمّكم وحلّ حرمكم مُملِكاً عروسكم

قصدكم ۱۲ — اى نزل ساحتكم وبلدكم ۱۲

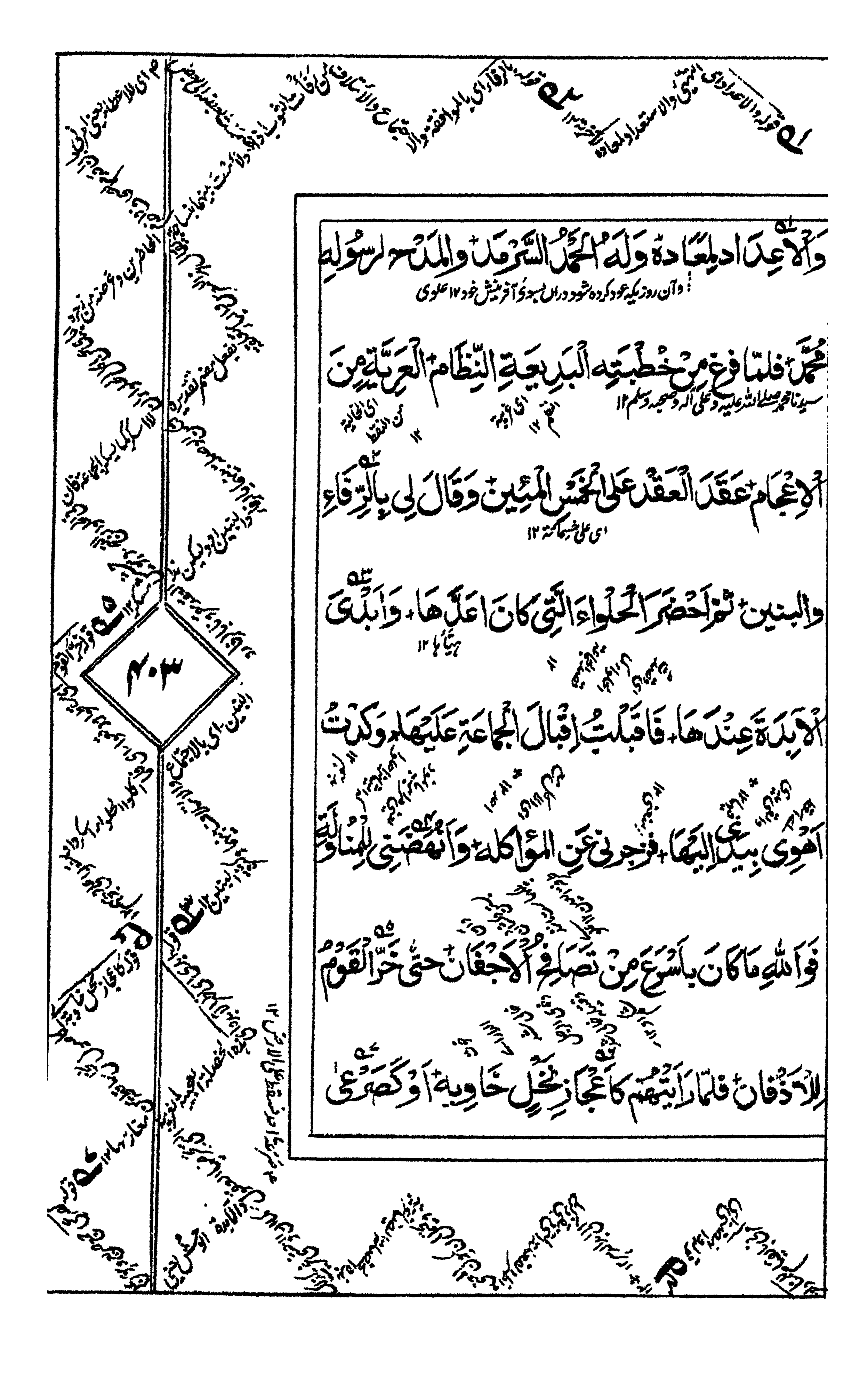
المكرّمة وماهراً لها كما مهر الرسول أمّ سلمة وهو أكرم

صهرٍ أودعَ الأولادْ ومُلّكَ ما أرادْ وما سها مُمِلكُه ولا

نیکوترین شوہریست که اولاد او حاصل آید ۱۲

وهِمَ ولا وُكِسَ مُلاحِمُه ولا وُصِمْ أسألُ اللهَ لكم إحمادَ

وصاله ودوامَ إسعادِه وإلهامَ كلٍّ إصلاحَ حالِه



وَالْاَعِدَّادِ لِمَعَادِهٖ وَلَهُ الْحَمْدُ السَّرْمَدُ وَالْمَدْحُ لِرَسُوْلِهٖ

وآن روز یکه عود کرده شود دراں بسوئے آفرینش خود ۱۲ علوی

مُحَمَّدٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ خُطْبَتِهِ الْبَدِيْعَةِ النِّظَامِ الْعَرِيَّةِ مِنَ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم ۱۲

الْاِعْجَامِ عَقَدَ الْعَقْدَ عَلَى الْخُمْسِ الْمِئِيْنَ وَقَالَ لِيْ بِالرِّفَاءِ

اى على خمسمائة ۱۲

وَالْبَنِيْنَ ثُمَّ اَحْضَرَ الْحَلْوَاءَ الَّتِيْ كَانَ اَعَدَّهَا وَاَبْدَى

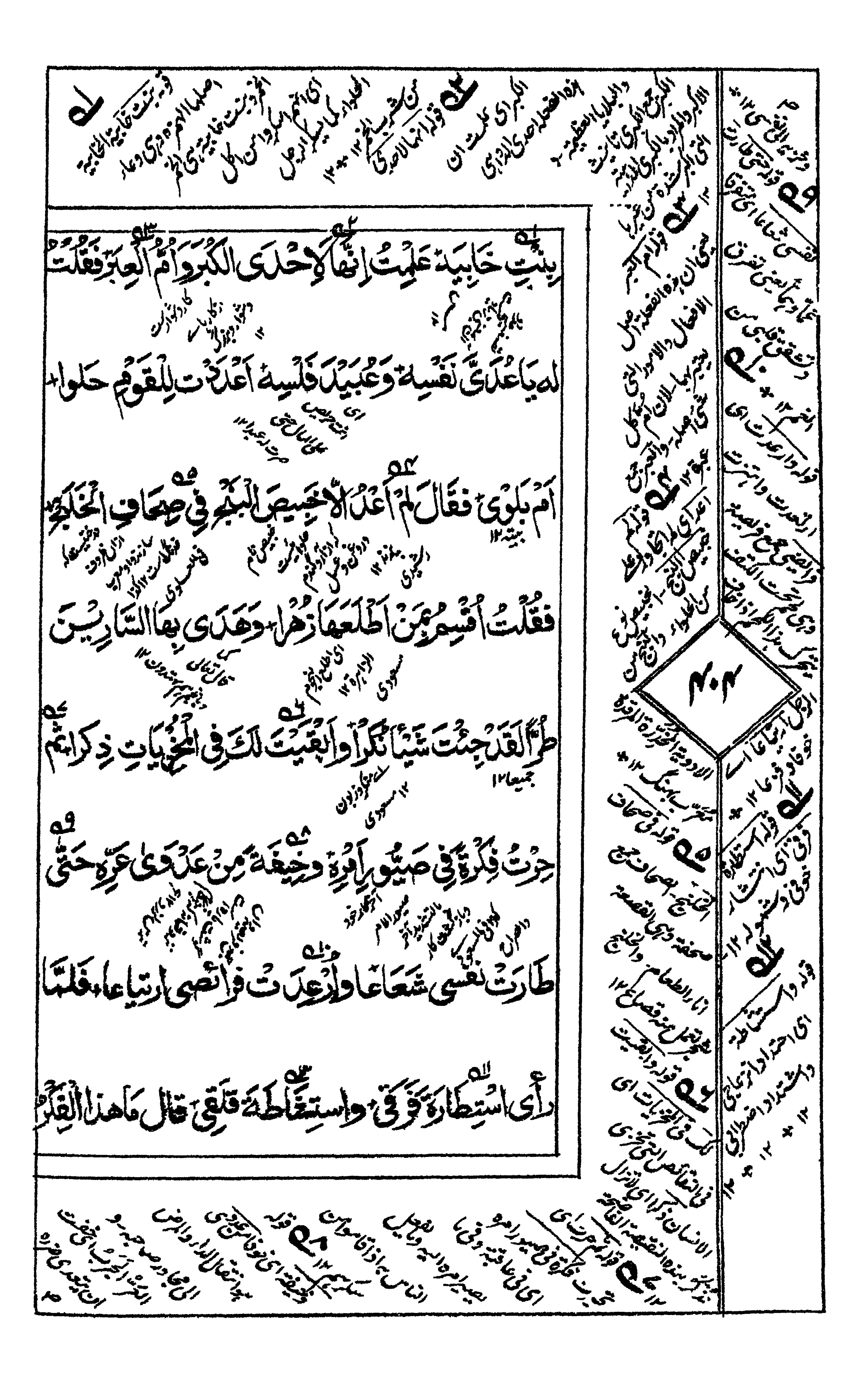
هيّأها ۱۲

الْاَيْدَةَ عِنْدَهَا فَاَقْبَلْتُ اِقْبَالَ الْجَمَاعَةِ عَلَيْهَا وَكِدْتُ

اَهْوِيْ بِيَدِيْ اِلَيْهَا فَزَجَرَنِيْ عَنِ الْمُؤَاكَلَةِ وَاَنْهَضَنِيْ لِلْمُنَاوَلَةِ

فَوَاللّٰهِ مَا كَانَ بِاَسْرَعَ مِنْ تَصَلُّفِ الْاَجْفَانِ حَتّٰى خَرَّ الْقَوْمُ

لِلْاَذْقَانِ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ كَاَعْجَازِ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ اَوْ كَصَرْعٰى



بنت خابية علمت انها لاحدى الكبر وام العبر فقلت

له يا عدي نفسه وعبيد فلسه أعددت للقوم حلوا

ام بلوى فقال لم أعد الاخبيص البحر في صحاف الخلنج

فقلت أقسم بمن أطلعها زهرا وهدى بها السارين

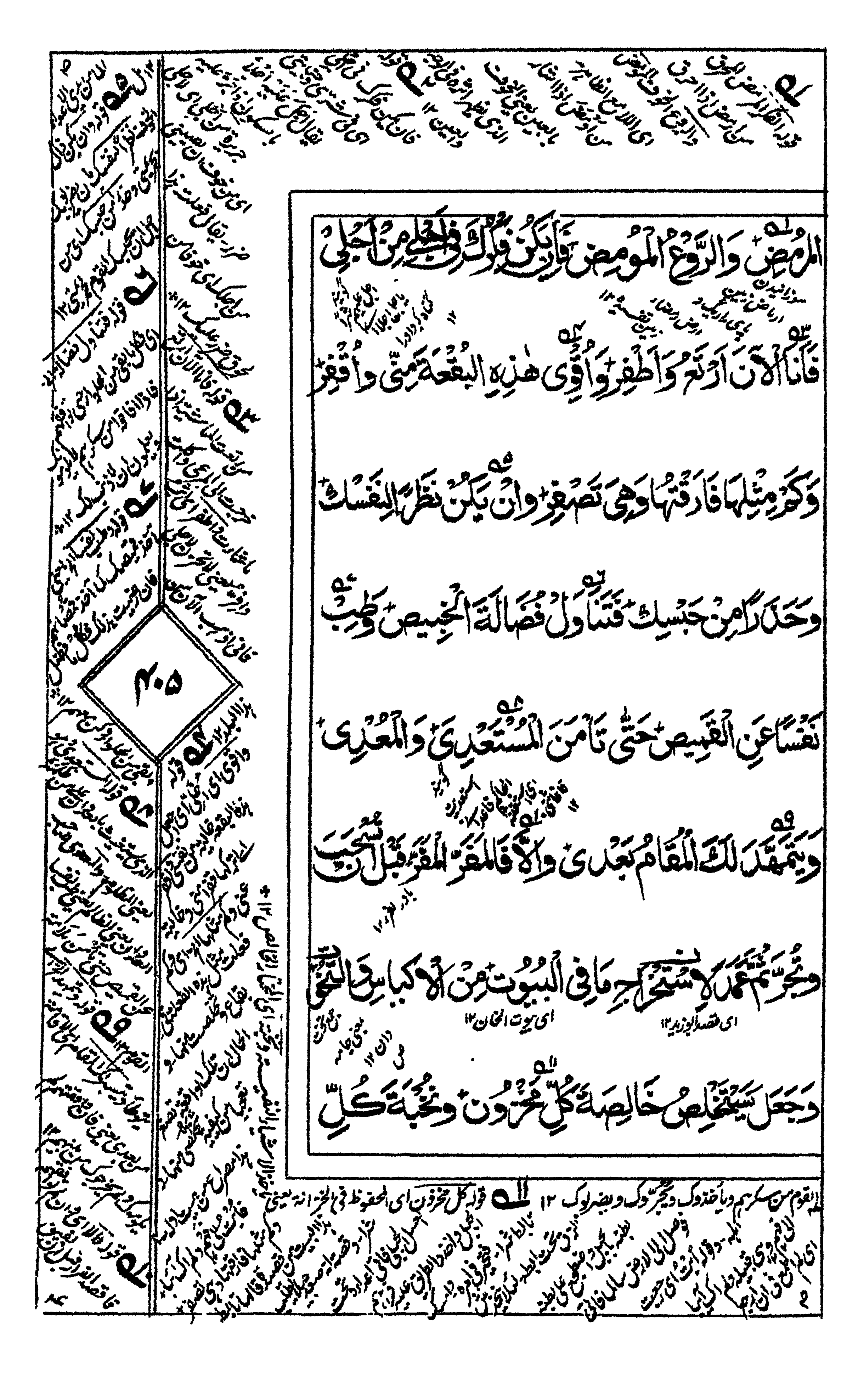
لقد جئت شيئا نكرا وأبقيت لك في المخزيات ذكرا ثم

جرت فكرة في صيور أمره وخيفة من عدوى عره حتى

طارت نفسي شعاعا وأرعدت فرائصي ارتياعا فلما

رأى استطارة فرقي واستشاطة قلقي قال ما هذا القلق

٤٠٣



المرض والروع المومض فان يكن ولوعك في الجلاء من اجلي

فانا الآن ارتع واطفر واقوي هذه البقعة مني واقفر

وكم مثلها فارقتها وهي تصفر وان يكن نظر النفسك

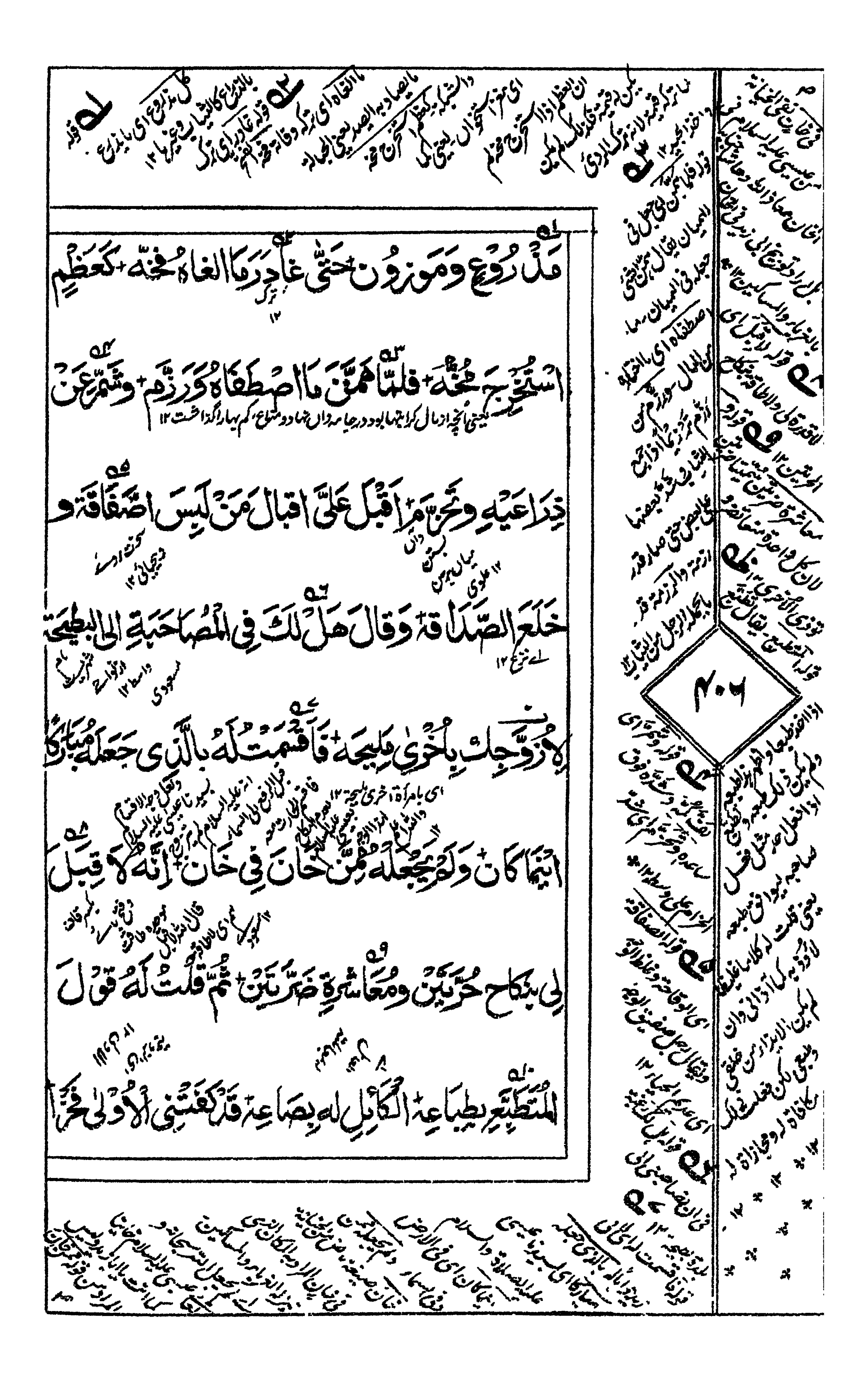
وحذرا من حبسك فتناول فضالة الخبيص وطب

نفسا عن القميص حتى تامن المستعدي والمعدي

ويتمهد لك المقام بعدي والا فالمفر المفر قبل ان تسحب

وتجر ثم تحمل لاستخراج ما في البيوت من الاكياس والتخوت

وجعل ستخلص خالصة كل مخزون ونخبة كل



قد رُوِّعَ ومَوزُونٌ حتّى غادَرَ ما الغاهُ مُخَّه، كعَظيمٍ

استُخرِجَ مُخُّه، فلمّا همّ ما اصطفاهُ ورَزَّم، وشمّرَ عن

ذِراعيهِ وتحزَّم، أقبلَ عليَّ إقبالَ مَن لبِسَ الصَّفاقةَ و

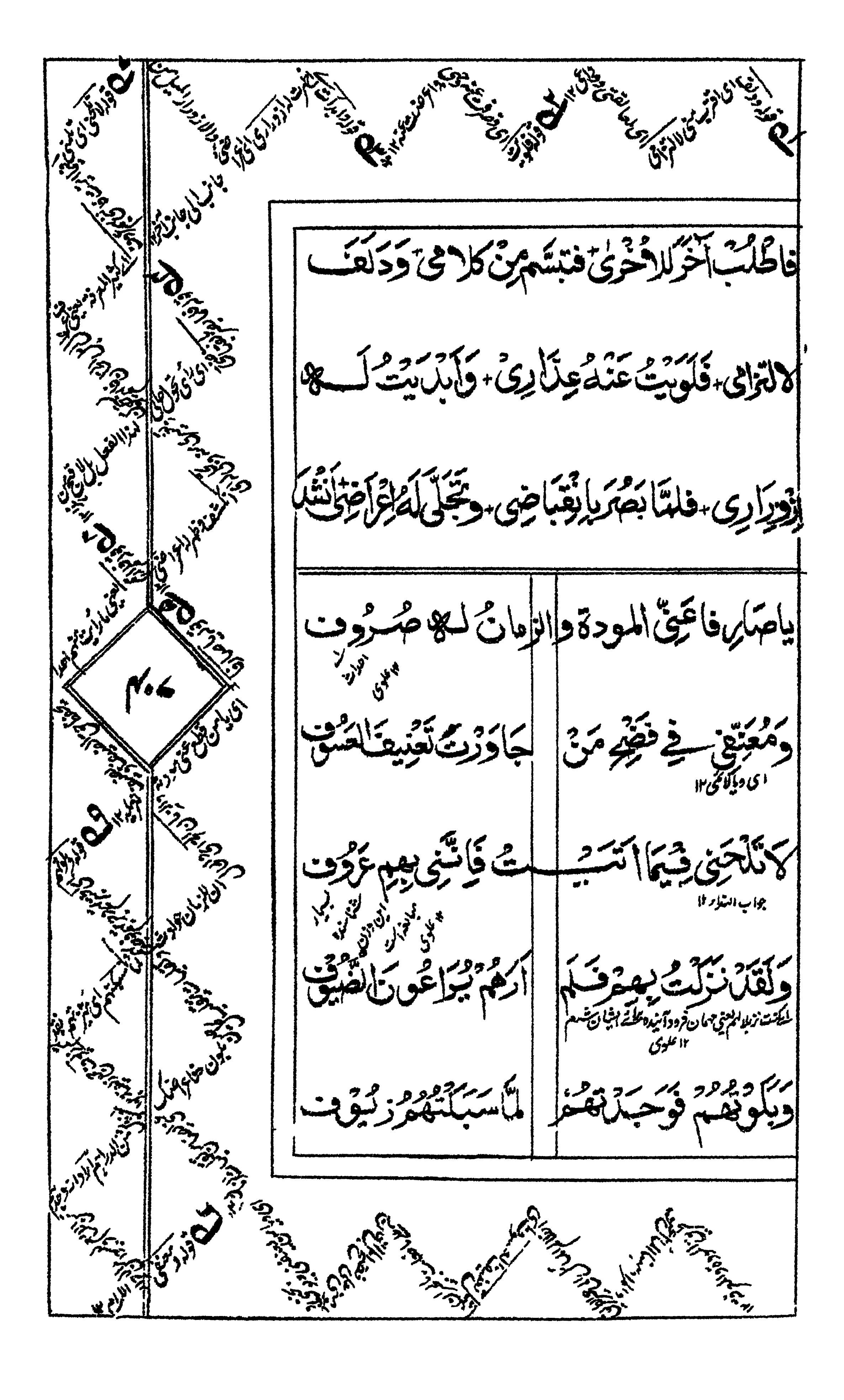
خلَعَ الصَّداقة، وقال هل لكَ في المُصاحبةِ الى البطيحةِ

لأُزوِّجكَ بأُخرى مَليحة، فأقسمتُ لهُ بالّذي جعلهُ مُبارَكًا

أينما كان، ولم يجعلهُ ممَّن خانَ في خان، إنّهُ لا قِبَلَ

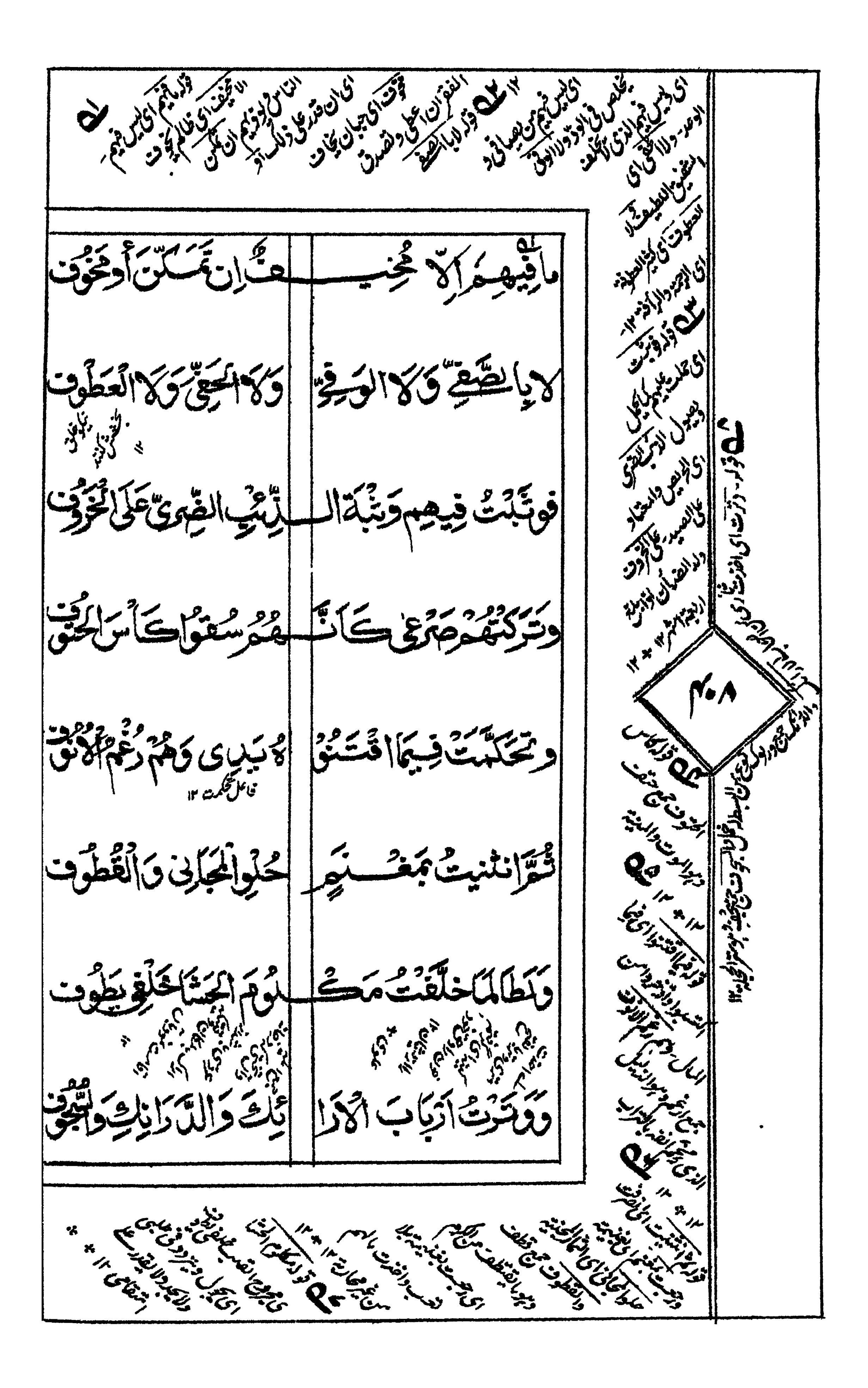
لي بنِكاحِ حُرَّتَين ومُعاشرةِ ضرَّتَين، ثمّ قلتُ لهُ قولَ

المُتطبِّعِ بطِباعِه، الكائلِ لهُ بصاعِه، قد كفَتني الأُولى فخرًا



فاطلب آخر لاُخری فتبسّم من کلامی ودلف لالتزامی، فلویت عنه عذاری، وابدیت له ازوراری، فلمّا بصر بانقباضی، وتجلّی له اعراضی انشد

یا صارفاً عنّی المودة والزمان له صروف
ومعنّفی فی فضح من جاوزت تعنیف العسوف
لا تلحنی فیما اتیت فانّنی بهم عروف
ولقد نزلت بهم فلم ارهم یراعون الضیوف
وبلوتهم فوجدتهم لمّا سبکتهم زیوف



ما فيهم إلا مخيـف إن تمكّن أو مخوف

لا بالصفيّ ولا الوفيّ ولا الحفيّ ولا العطوف

فوثبت فيهم وثبة الذئب الضريّ على الخروف

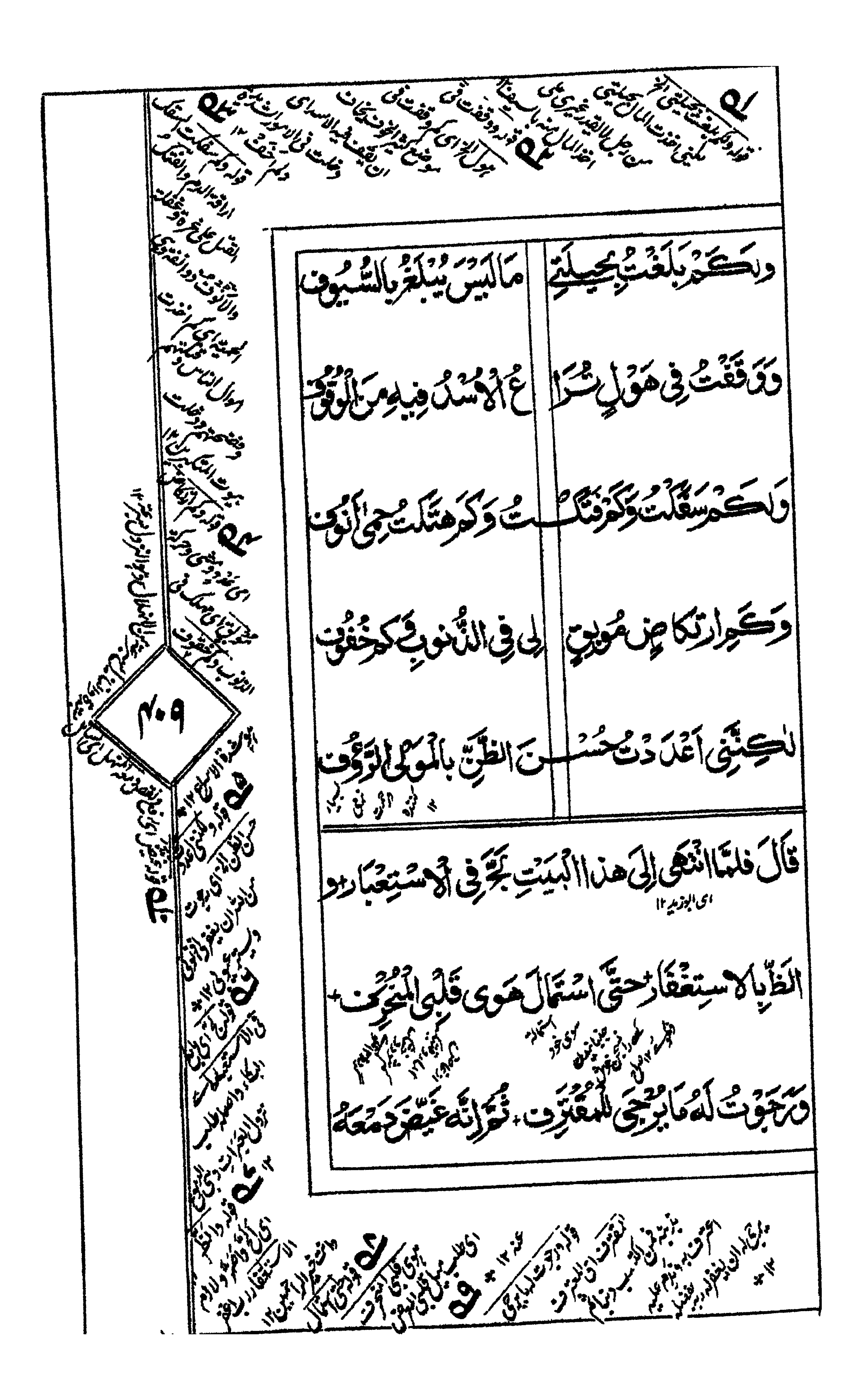
وتركتهم صرعى كأنهم سقوا كأس الحتوف

وتحكّمت فيما اقتنوه يدي وهم رغم الأنوف

ثم انثنيت بمغنم حلو المجاني والقطوف

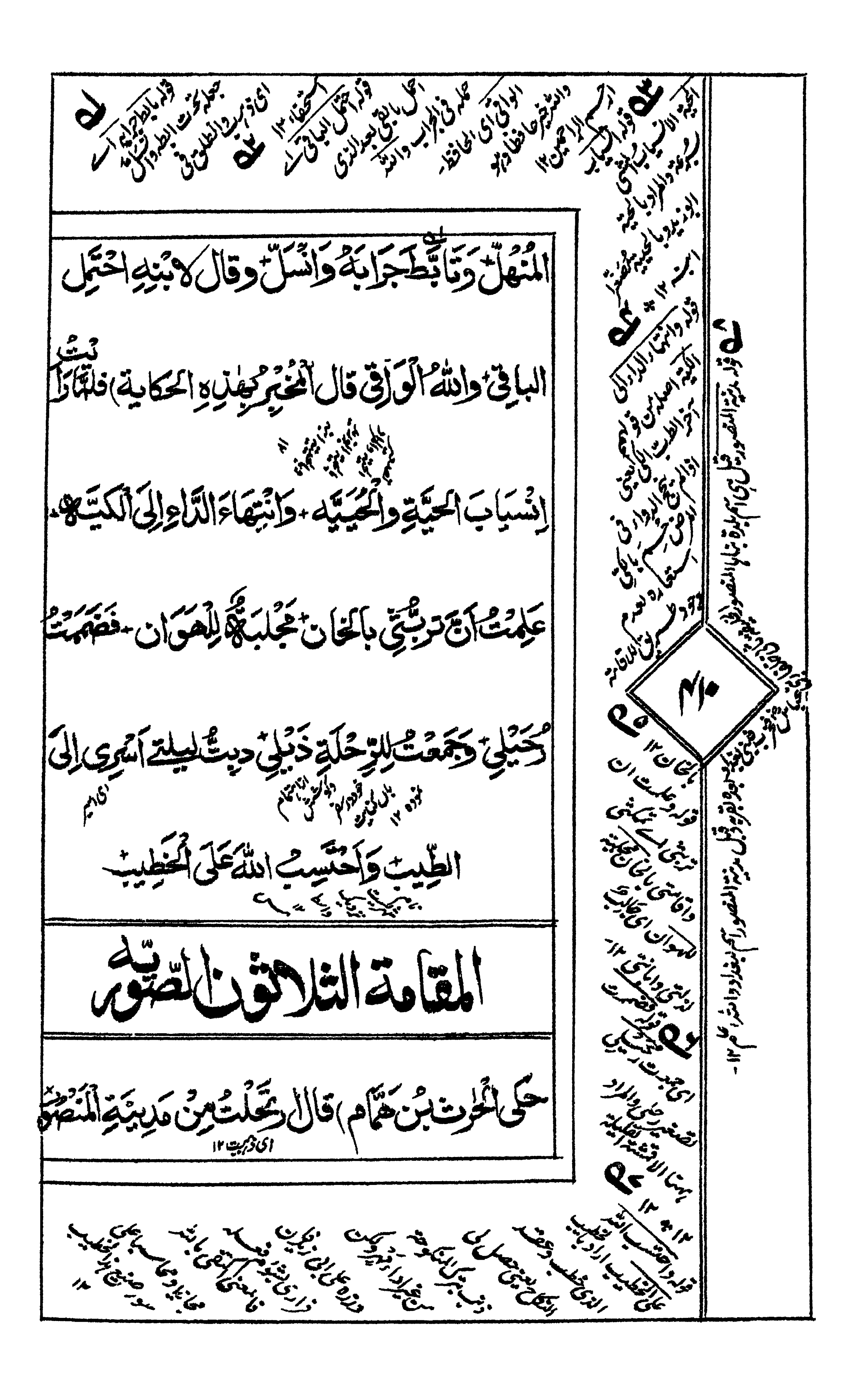
ولطالما خلّفت مكلوم الحشا خلفي يطوف

ووترت أرباب الأرا ئك والدرانك والسجوف



وكم بلغت بحيلتي	ما ليس يبلغ بالسيوف
ووقفت في هول شرا	ع الأسد فيه من الوقوف
ولكم سفكت وكم فتكـ	ـت وكم هتكت حمى أنوف
وكم ارتكاض موبق	لي في الذنوب وكم خفوف
لكنني أعددت حسـ	ـن الظن بالمولى الرؤوف

قال فلما انتهى إلى هذا البيت تجرّد في الاستعبار وألظّ بالاستغفار حتى استمال هوى قلبي المنحرف ورجوت له ما يرجى للمعترف ثم إنه غيّض دمعه



الْمُنْهَلُّ، وَتَأَبَّطَ جِرَابَهُ وَانْسَلَّ، وَقَالَ لِابْنِهِ احْتَمِلِ الْبَاقِيَ، وَاللّٰهُ الْوَاقِي قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ) فَلَمَّا رَأَيْتُ انْسِيَابَ الْحَيَّةِ وَالْحُيَيَّةِ، وَانْتِهَاءَ الدَّاءِ إِلَى الْكَيَّةِ، عَلِمْتُ أَنَّ تَرَبُّثِي بِالْخَانِ، مَجْلَبَةٌ لِلْهَوَانِ، فَضَمَمْتُ حُبَيْلِي، وَجَمَعْتُ لِلرِّحْلَةِ ذُيَيْلِي، وَبِتُّ لَيْلَتِي أَسْرِي إِلَى الطَّيِّبِ، وَاحْتَسِبُ اللّٰهَ عَلَى الْخَطِيبِ،

الْمَقَامَةُ الثَّلَاثُونَ الصُّورِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ رَحَلْتُ مِنْ مَدِينَةِ الْمَنْصُورِ

إلى بلدة صور، فلما حصلت بها ذا رفعةٍ وخفضٍ

ومالٍ رفغٍ وخفضٍ، تقتُ إلى مصر توقانَ السقيم

إلى الأساة والكريم إلى المواساة، فرفضتُ علائقَ الاستقامة

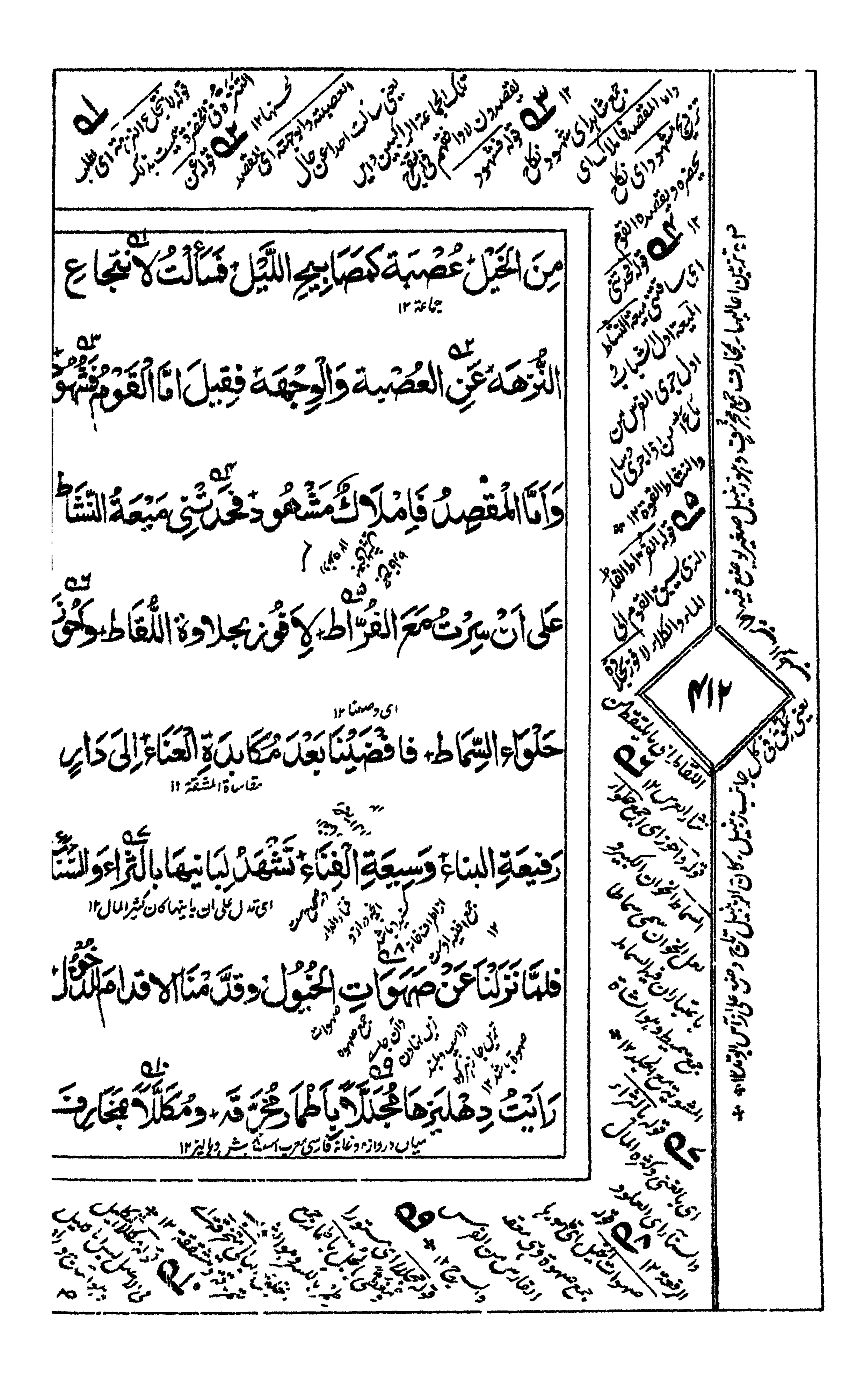
ونفضتُ عوائقَ الإقامة، واعروريتُ ظهرَ ابنِ النعامة

وأجفلتُ نحوها إجفالَ النعامة، فلما دخلتُها بعد معاناة

الأين ومداناة الحين، كلفتُ بها كلفَ النشوان

بالاصطباح والحيرانِ بتنفّسِ الصباح، فبينما أنا يوماً

بها أطوفُ وتحتي فرسٌ قطوفٌ، إذ رأيتُ على جُردٍ



مِنَ الخَيلِ عُصبةً كمَصابيحِ اللّيلِ فسألتُ لا نتِجاعِ

النُّزهةِ عنِ العُصبةِ والوِجهةِ فقيلَ أمّا القومُ فشُهودٌ

وأمّا المقصِدُ فإملاكٌ مَشهودٌ فحَداني مَيعةُ النَّشاطِ

على أن سِرتُ معَ الفُرّاطِ لأفوزَ بحَلاوةِ اللُّقاطِ وأحوزَ

حَلواءَ السِّماطِ فأفضَينا بعدَ مُكابدةِ العَناءِ إلى دارٍ

رفيعةِ البِناءِ وسيعةِ الفِناءِ تشهدُ لبانيها بالثَّراءِ والسَّنا

فلمّا نزلنا عن صَهَواتِ الخُيولِ وقدَّمنا الأقدامَ للدُّخ

رأيتُ دِهليزَها مُجلَّلاً بأطمارٍ مُخرَّقةٍ ومُكلَّلاً بمجارفَ

مُعَلَّقَةٌ، وَهُنَاكَ شَخْصٌ عَلَى قَطِيفَةٍ، فَوْقَ دُكَّةٍ لَطِيفَةٍ

فَرَابَنِي عُنْوَانُ الصَّحِيفَةِ، وَقَرْأَى هٰذِهِ الطَّرِيقَةِ، وَدَعَانِي

التَّطَيُّرُ بِتِلْكَ الْمَنَاحِسِ، إِلَى أَنْ عَمَدْتُ لِذٰلِكَ الْجَالِسِ،

فَعَزَمْتُ عَلَيْهِ بِمُصَرِّفِ الْأَقْدَارِ، لِيُعَرِّفَنِي مَنْ رَبُّ هٰذِهِ

الدَّارِ، فَقَالَ لَيْسَ لَهَا مَالِكٌ مُعَيَّنٌ، وَلَا صَاحِبٌ مُبَيَّنٌ، إِنَّمَا

هِيَ مَصْطَبَةُ الْمُقَيْقِيِنَ وَالْمُدَّهِ وَزِينَ، وَوَلِيجَةُ

الْمُسْقَشِقِينَ وَالْمُجْلَوْزِينَ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي إِنَّا لِلّٰهِ عَلَى

ضَلَّةِ الْمَسْعَى، وَإِمْحَالِ الْمَرْعَى، وَهَمَمْتُ فِي الْحَالِ

بالرجعى، لكنني استهجنت العود من ورى والقهقرى

دون غيري، فولجت الدار متجرعا الغصص كما يلج

العصفور القفص، فإذا فيها أرائك منقوشة و

طنافس مفروشة، ونمارق مصفوفة، وسجوف مرصوفة

وقد أقبل المملك يميس في بردته، ويتبهنس في

حفدته، فحين جلس كأنه ابن ماء السماء، نادى

منادٍ من قبل الأحماء، وحرمة ساسان أستاذ

الأستاذين وقدوة الشحاذين لا عقد هذا العقد

المبجل في هذا اليوم الاغر المحجل الا الذي جال

وجاب وشب في الكدية وشاب فاعجب رهط

الصهر ما اشاروا اليه واذنوا في احضار المنصوص

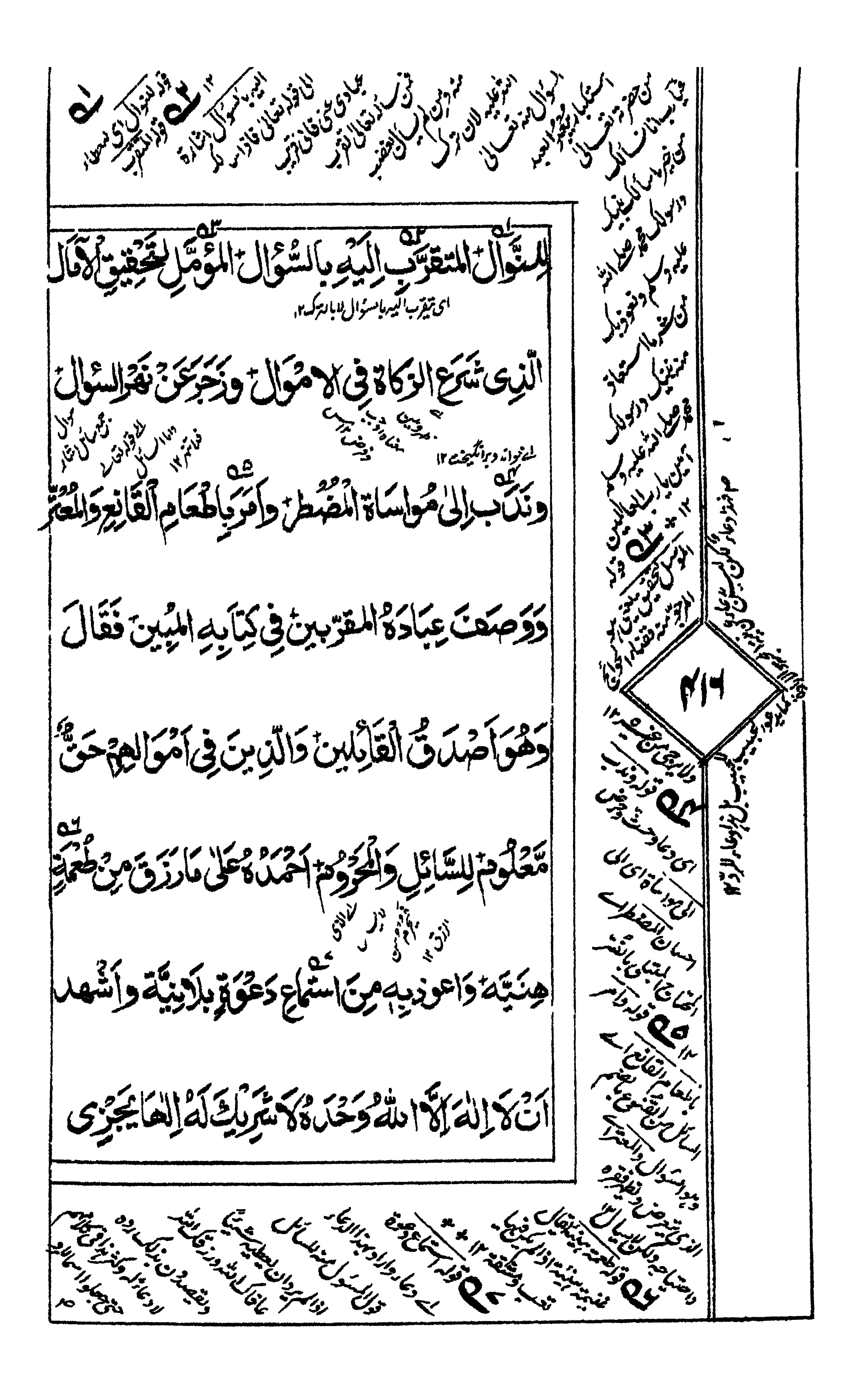
عليه فبرز حينئذ شيخ قد امال الملوان قامته ونور

الفتيان ثغامته فتباشرت الجماعة باقباله وتبادرت

الى استقباله فلما جلس على زربيته وسكنت الضوضاء

لهيبته ازدلف الى مسنده ومسح سبلته بيده

ثم قال الحمد لله المبتدئ بالافضال المبتدع



للنوال المتقرب إليه بالسؤال المؤمل لتحقيق الآمال

اى تيقرب اليه بالسؤال لا بالترك ۱۲

الذي شرع الزكاة في الأموال وزجر عن نهر السؤال

وندب إلى مواساة المضطر وأمر بإطعام القانع والمعتر

ووصف عبادة المقربين في كتابه المبين فقال

وهو أصدق القائلين والذين في أموالهم حق

معلوم للسائل والمحروم أحمده على ما رزق من طعمة

هنية وأعوذ به من استماع دعوة بلا نية وأشهد

أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له إلهاً يجزي

الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَيَمْحَقُ الرِّبٰو وَيُرْبِي

الصَّدَقَاتِ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الرَّحِيْمُ وَرَسُوْلُهُ

الْكَرِيْمُ اِبْتَعَثَهُ لِيَنْسَخَ الظُّلْمَةَ بِالضِّيَاءِ وَيَنْتَصِفَ

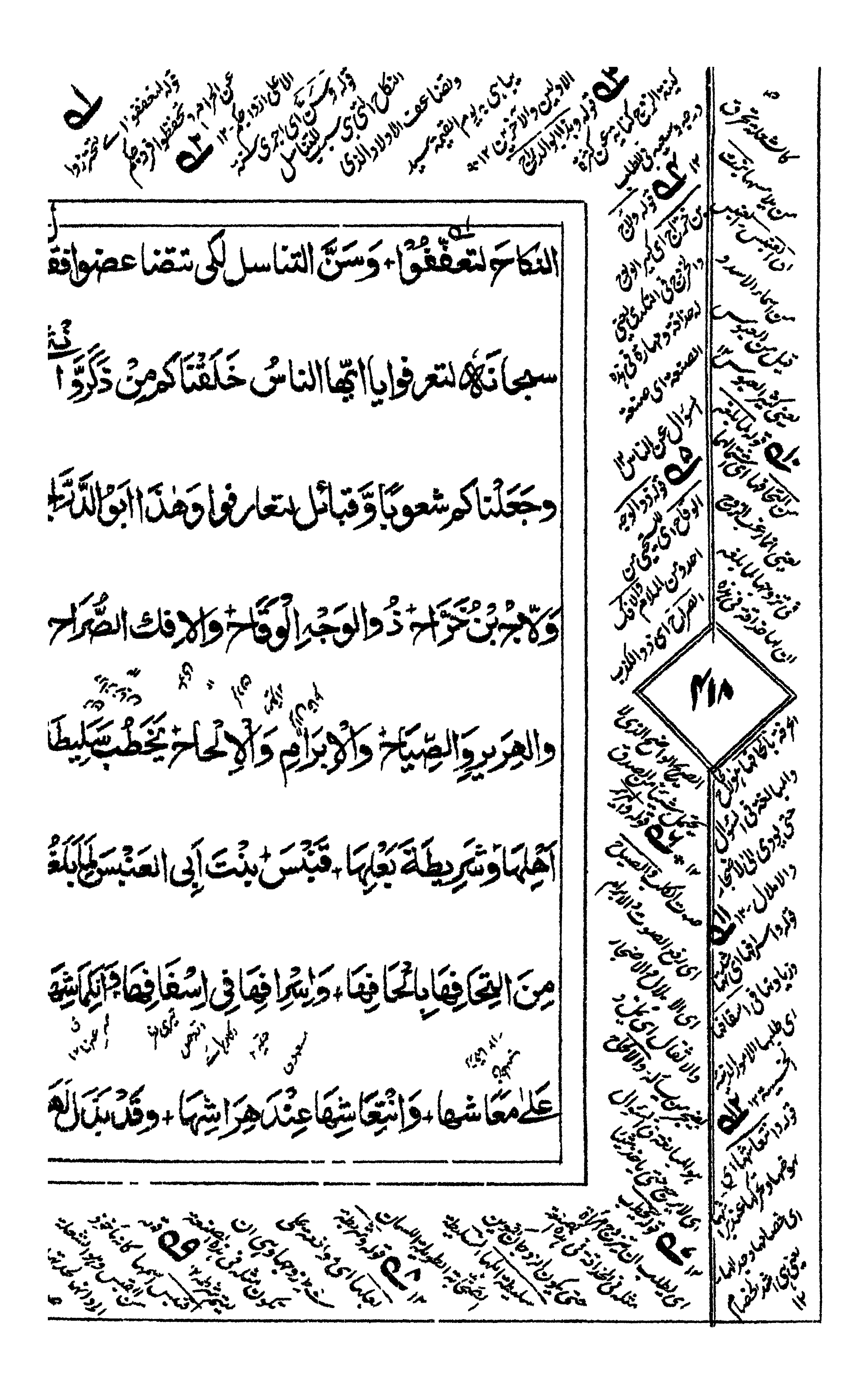
لِلْفُقَرَاءِ مِنَ الْاَغْنِيَاءِ فَرَفَقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْمَسٰكِيْنِ وَخَفَضَ جَنَاحَهُ لِلْمُسْتَكِيْنِ وَفَرَضَ الْحُقُوْقَ

فِيْ اَمْوَالِ الْمُثْرِيْنَ وَبَيَّنَ مَا يَجِبُ لِلْمُقِلِّيْنَ عَلَى الْمُكْثِرِيْنَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلٰوةً تُحْظِيْهِ بِالزُّلْفَةِ وَعَلٰى

اَصْفِيَائِهِ اَهْلِ الصُّفَّةِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى شَرَعَ



النكاح لتعففوا + وسنّ التناسل لكي تتضاعفوا فقـ

سبحانه لتعرفوا يا ايها الناس خلقناكم من ذكر وانثى

وجعلناكم شعوبا وقبائل لتعارفوا وهذا ابو الدرداء

ولا عجب بن خراج + ذو الوجه الوقاح + والافك الصراح

والهرير والصياح + والابرام والالحاح + يخطب سليطا

اهلها وشريطة بعلها + قنبس بنت ابي العنبس لما بلغه

من التحافها بالحافها + واسرافها في اسفافها + وانكماشها

على معاشها + وانتعاشها عند هراشها + وقد بذل لها

مِنَ الصَّدَاقِ شَنَقًا وَعُكَازًا وَصِقَاعًا وَكِرَازًا فَانْكِحُوهُ

النِّكَاحَ مِثْلَهُ وَصِلُوا حَبْلَكُمْ بِحَبْلِهِ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ

يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ أَقُولُ قَوْلِي هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُكْثِرَ فِي الْمَصَاطِبِ نَسْلَكُمْ

وَيَحْرُسَ مِنَ الْمَعَاطِبِ شَمْلَكُمْ فَلَمَّا فَرَغَ الشَّيْخُ مِنْ

خُطْبَتِهِ وَأَبْرَمَ لِلْخَتَنِ عَقْدَ خِطْبَتِهِ تَسَاقَطَ مِنَ النِّثَارِ

مَا اسْتَغْرَقَ حَدَّ الْإِكْثَارِ وَأَغْرَى الشَّحِيحَ بِالْإِيثَارِ ثُمَّ نَهَضَ

الشَّيْخُ يَسْحَبُ ذَلَاذِلَهُ وَيَقْدُمُ أَرَاذِلَهُ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ

فَتَبِعْتُهُ لِأَنْظُرَ عُرْجَةَ الْقَوْمِ وَأُكْمِلَ بَهْجَةَ الْيَوْمِ فَعَاجَ بِهِمْ

إِلَى سِمَاطٍ زَيَّنَتْهُ طُهَاتُهُ وَتَنَاصَفَتْ فِي الْحُسْنِ جِهَاتُهُ فَحِينَ

رَبَعَ كُلُّ شَخْصٍ فِي رِبْضَتِهِ وَطَفِقَ يَرْتَعُ فِي رَوْضَتِهِ انْسَلَلْتُ

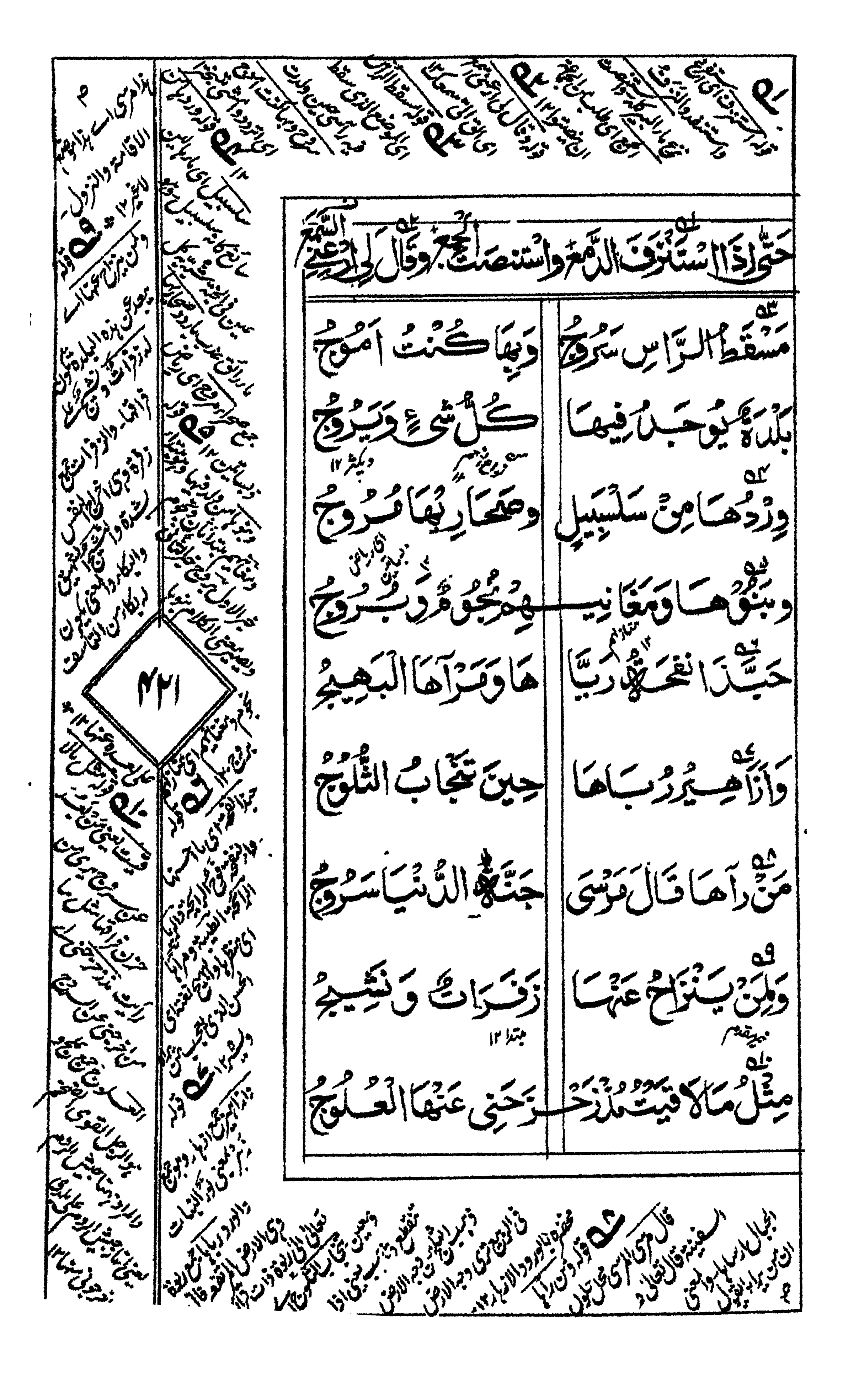
مِنَ الصَّفِّ وَفَرَرْتُ مِنَ الزَّحْفِ فَحَانَتْ مِنَ الشَّيْخِ لَفْتَةٌ إِلَيَّ وَ

نَظْرَةٌ هَجَمَ بِهَا طَرْفُهُ عَلَيَّ وَقَالَ إِلَى أَيْنَ يَا بَرَمُ هَلَّا عَاشَرْتَ مُعَاشَرَةَ

مَنْ فِيهِ كَرَمٌ فَقُلْتُ وَالَّذِي خَلَقَهَا طِبَاقًا وَطَبَّقَهَا إِشْرَاقًا لَا ذُقْتُ

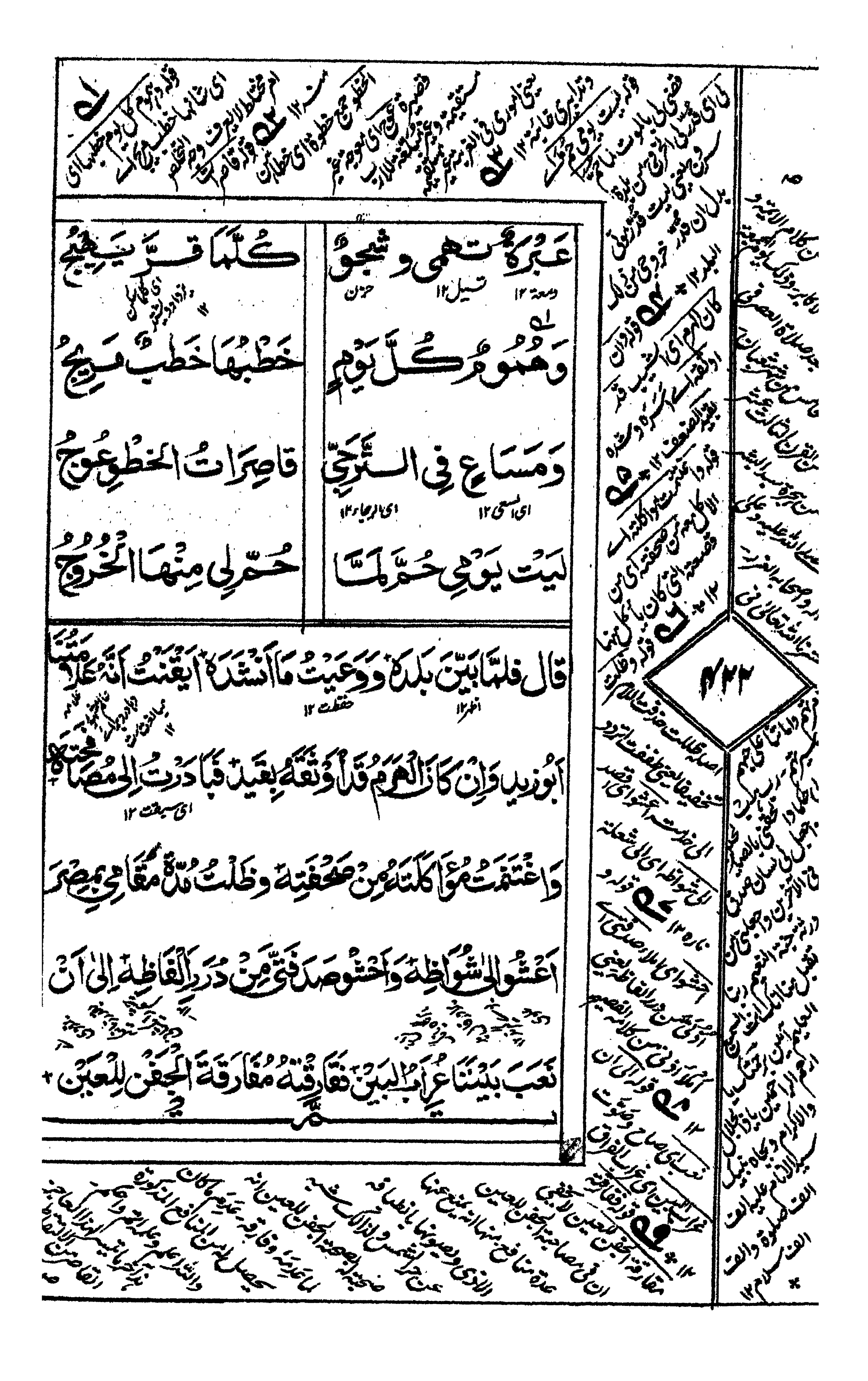
لُمَاقًا وَلَا لُسْتُ رُقَاقًا أَوْ تُخْبِرَنِي أَيْنَ مَدَبُّ صِبَاكَ وَمِنْ أَيْنَ

مَهَبُّ صَبَاكَ فَتَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ مِرَارًا وَأَرْسَلَ الْبُكَاءَ مِدْرَارًا



حتى إذا استنزف الدمع واستنصت الجمع وقال لي أرعني السمع

مسقط الرأس سروج	وبها كنت أموج
بلدة يوجد فيها	كل شيء ويروج
وردها من سلسبيل	وصحاريها مروج
وبنوها ومغانيـ	ـهم نجوم وبروج
حبذا نفحة ريا	ها ومرآها البهيج
وأزاهير رباها	حين تجاب الثلوج
من رآها قال مرسى	جنة الدنيا سروج
ولمن ينزح عنها	زفرات ونشيج
مثل ما لاقيت مذ زحـ	ـزحني عنها العلوج



عبرة تهمي وشجو ... كلما قر يهيج

وهموم كل يوم ... خطبها خطب مريج

ومساع في الترجي ... قاصرات الخطو عوج

ليت يومي حم لما ... حم لي منها الخروج

قال فلما بين بلده ووعيت ما أنشده أيقنت أنه علامتنا أبو زيد وإن كان الهرم قد أوثقه بقيد فبادرت إلى مصافحته واغتنمت مواكلته من صحفته وظلت مدة مقامي بمصر أعشو إلى شواظه وأحشو صدفتي من درر ألفاظه إلى أن نعب بيننا غراب البين ففارقته مفارقة الجفن للعين



صورة ما كتبه الامام الهمام - قدوة العلماء الاعلام - بقية السلف الكرام حجة الله على الانام شيخ شيوخ الاسلام - نعمان هذا الاوان بخاري هذا الزمان - قدوة المدرسين الاعيان - بدار العلوم الديوبندية مركز العلوم الاسلامية بالاقطار الهندية) القائم بنصرة الدين القويم الازهر شيخنا ومولنا الشاه السيد محمد انور متعنا الله تعالى بحياته - وافاض علينا من علومه وبركاته - آمين -

الحمد لله الذي خلق الانسان وعلمه البيان - يعرب عما في الضمير ويفصح عما في الجنان وانما الانسان باصغريه اما الجنان واما اللسان - والصلوة والسلام على افصح العرب والعجم من آل عدنان - المبعوث الى كافة الناس من الانس والجان الذي ايده الله تعالى - باعجاز التنزيل والفرقان - وعلى آله واصحابه وتبعهم ركبان الحوار وفرسان التبيان - **اما بعد** فان اخص نعمة - انعم الله بها الانسان هو المنطق الفصيح الذي هو للانسان كالعنوان - وما شرفه الا بهذه الخصيصة التي امتاز بها من سائر الحيوان - وجلى بها في مضمار البلاغة - وسبق سائر الاقران - وان فن الادب وان ذهب رواءه ورواءه - ونضب ماءه ونماءه - لكنه هو الخادم للحديث والقرآن - وهو ما ترجمة اثر للعرب العرباء وهو لغريب الحديث والقرآن كالديوان - وله فضائل ومآثر - لا تنطح فيها عنزان - وان مقامات الحريري من اشهر ما شدا به الشادي في النوادي - وحدا به الحادي في البوادي - ومن اكبر ما ازدحم عليه الادباء عند الجولان - في الميدان وكانت محتاجة الى طراز ووشي ونقش وحلي - اذ فقد انتدب له العلامة البارع الفهامة جامع العلوم والفنون المولوي **محمد ادريس** الكاندهلوي فحشاها بما يروق الناظر والنواظر ويشفي الكاتب والشاعر - وبسط شرح اللغة وانبسط لذكر مادتها في اصلها وفروعها بما يغني عن الدفاتر - واقتبس فيه ما استطاع من مفردات القرآن والحديث واوفى فيه على كل من قبله تنقيبا وتتبعا وما الا من السعي الحثيث - فاضحى الكتاب كالروضة الغناء او الخود الغراء والغرعاء -

غراء مبسام كان حديثها | در تحدر نظمه منثور

فهي منة له في رقاب من تصدى للكتاب دامت له العافية ولا زال مغبوطاً بالفضل عند اولي الالباب

محمد انور عفا الله عنه

صورة ما نمقه - قدوة العلماء الابرار - زبدة الاجلاء الاخيار صدر النبلاء الاعاظم تاج اهل المجد والمكارم - لبيد العصر وبديع الزمان زهير الدهر وحريري الاوان مفتي الانام لمملكة النظام ادامها الله وادام سلطانها الى يوم القيام - مولانا الحاج حبيب الرحمن ناظم دار العلوم الديوبندية ادامه الله ذخراً للانام ما تعاقبت الليالي والايام -

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله المنعم الجواد الذي لا دافع لفضله ولا راد - ذي الطول والانعام الذي من علينا بنعمتي الايجاد والامداد والصلاة والسلام على سيد الاولين والآخرين خاتم الانبياء والمرسلين سيدنا ومولانا محمد وآله وصحبه اجمعين - وبعد فان علم الادب من اجل العلوم قدراً وارفعها ذكراً واجملها بهاءً واملئها سناءً - وان المقامات للامام ابي القاسم الحريري - تغمده الله برحمته وغفرانه وامطر عليه شآبيب الائه ورضوانه - من اجمع الكتب لفنون الادب واوعاها - واحمى لذمارها وارعاها - يقع الغواصون في بحارها على اللؤلؤ والمرجان - ويلتقط المقتفون لآثارها - فرائد المعاني والبيان لكنها كانت محتاجة لحل لغاتها وكشف مغلقاتها - فانتدب لذلك الحبر الجليل والفاضل النبيل البارع التقي والفارع الذكي الفائق على الاقران - والحائز قصبات السبق في الميدان المولوي محمد ادريس الكاندهلوي المدرس في دار العلوم الديوبندية وقام بشرح مشكلاتها وفتح مغلقاتها وجمع شواردها وقيد اوابدها فجاءت بحمد الله تملأ الابصار والبصائر نوراً والقلوب والخواطر بهجة وسروراً - واني لارجو من فضل الله جل مجده - ان يعم نفعها ويسهل فهمها والله الميسر وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا ومولينا محمد وآله وصحبه اجمعين -

وانا العبد الضعيف حبيب الرحمن الديوبندي العثماني
مفتي العدالة العالية بحيدر آباد - حرره يوم الخميس لثمانية
عشر خلت من شهر المحرم الحرام سنة خمس واربعين وثلثمائة والف ١٢

صورة ما قرظه - العلامة الاوحد العلم الشهير المفرد الذي جعله الله تعالى كعبة الادب التي تشد اليها الرحال - وتضرب اليها اكباد المطي والجمال مولانا محمد اعزاز علي اسبغ الله عليه انعامه الخفي والجلي شيخ الادب بدار العلوم الديوبندية -

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اخرج الانسان من كتم العدم وعلمه مما ينفعه ما لم يعلم - ادبه فهذبه باصناف الآداب والحكم وخصه بالخصائل الحميدة والاخلاق والشيم مد اعليه من غوادي جوده شبوب

النعم ولآلائه الديم وارسل اليه من هو افصح فصحاء العرب والعجم صاحب جوامع الكلم النبي الامي الهاشمي
بحر الجود والكرم خطيب البراعة والبلاغة عظيم الخلق جميل الشيم رحيم على المومنين شفيع الامم الخيرات
من جوامع كلمه مصابيح العدنان من القحطان كلهم صلى الله عليه وعلى اله وصحبه احزاب الله هداة
الناس ودافع الظلم. اما بعد فان علم الادب واللغة من انفس ما يحتاج اليه ارباب الحلوم والحجى واصحاب
العلوم والنهى واهل التقى والنقى وهو انفع افاضة وافادة وارفع رتبة وزيادة بل هو اشرف العلوم
كلها سوى علوم الدين وبه تحصيل المتانة والرزانة في جميع الضروريات بفضل رب العلمين واوضح الى
البراهين والحجج على فضله وجلالة لما انه مما يحصل عليه المهارة والممارسة والتمرن والمزاولة فيما يتوقف
به علوم الشريعة من الحديث الكلام المجيد وتفسيره والتاويل فيه بل التفطن والتمرن في جميع العلوم
من المعقول والمنقول يتوقف على العلوم الادبية العربية اذ به يسهل صعابها ويذلل شعابها وتصاد
منه شواردها وتهدي الى موارد ها الحق (والحق اقول) ان هذا العلم المنيف والفن الشريف عمت
محاسنه وفوائده وجلت منافعه وعوائده لا يعلمه الا من هو ذو حظ عظيم والذوق السليم والطبع
المستقيم - لاسيما الكتاب المقبول المشهور بين الانام مطمح انظار الخواص والعوام مطرح افكار الادباء
العظام ومزال اقدام الكبار والكرام المعروف في الاكناف المنظور اليه في الاطراف الجامع للغرائب
المعدن للعجائب خزينة اللغة والادب مورد نوادر لسان العرب المتداول بايدي العجم اعني
به المقامات الحريرية للماهر البصير الامام الهمام الحبر النحرير المقدام القمقام مالك ازمة اللغات
العربية الحاذق الفطن الفارس السابق في الميادين الادبية ابي محمد القاسم بن علي بن محمد بن عثمان
الحريري البصري رحمه الله لما كان اشهر الكتب الادبية تداولا - واعرفها تعاملا داخلا في
المدارس الهندية ولم يكن شرحا يشرح يظهر به خباياه وخفاياه. وتكشف به عماياه -
من زواياه - ولم يطبع بحيث يكون شفاء للغليل وشفاء للعليل - قام العالم الفاضل الفاضل
الكامل العلامة الاديب والفهامة اللبيب الماهر في العلوم العربية البارع في الفنون الادبية
صاحب الدرس والافادة والتدريس مولانا الحافظ محمد ادريس الكاندهلوي المدرس في
دار العلوم الديوبندية - صانها ربها البرية عن البلية بتحليته وحاشية حاسرا عن ساعده
مشمرا عن ساق جده وعلق عليه تعليقا رشيقا - بل علقا نفيسا انيقا جزاه الله عنا وعن
سائر المومنين خير الجزاء امين -
والحق ان الذي به الفاضل المذكور عما يجلو الهموم ويكشف الغموم ويسر الخواطر ويقر النواظر يفيد
الفارع والبارع ويغني الفارع والشارع يعين التائه ويبتهج الناظر بمثل الشاعر والماهر وانه لم يترك
دقيقة في حل عويصاته ومشكلاته وفتح مغلقاته ومعضلاته سهل او عار وكشف استاره وابدى
انواره ونور انواره (انوارها) مفسرا بالبيان العجيب مغلقا بالتبيان الغريب حتى صار ذلك الكتاب
من حسن جده وجهده بعدما كان خفيا في ونقي صحيح وسن مع الشرح انتقد دريشة او كظعينة
من ظعائن صواحب خدور شريفة عليها قلائد الفرائد ما احلاه واجلاه من كتاب نفع الله به العلماء
والطلاب آمين يا رب العلمين +

وانا عبده محمد اعزاز علي عفي عنه

صورة ما حرره الذكي اللوذعي والفاضل الالمعي احمد الاقران في الفكر والنظر اوحد الاكارم في ميادين المكارم والفخر حائز قصب السبق في مضمار الصناعتين النظم والنثر مولينا الشيخ **احمد** بن عايد المدني المدرس بالحرم النبوي النزيل بلدة حيدر آباد صانها الله تعالى وصان سلطانها عن كل شر وفساد ـ

الحمد لله الذي رفع مقامات انبيائه ـ وخص من بينهم سيدنا محمدا صلى الله عليه وسلم بجزيل عطائه ـ فاعطاه قرآنا عربيا معجزا غير ذي عوج ـ اوضح به الطريق وداوى به ادواء المعوج و الصلاة والسلام على من تمسكت البراعة بركابه + وجرت اليراعة بالثناء على على جنابه + وعلى آله الذين تسنموا اوج المجد في الادب + واصحابه الذين تفقهوا في علم اللغة وفازوا منه بالارب ـ **وبعد** فان كتاب المقامات للعلامة الشيخ ابي القاسم الحريري الموصوف بجودة السبك في الصياغة + الذي توجد بين اسجاعه فرائد البلاغة ـ وعم فضله كل ناطق بالضاد على طول شم اندية الادب رغم من شاء غيض ضاد فهو وان كان بين اهل الشرع لكنه سهل ممتنع ـ وقد وفق الله العالم العلامة والحبر المدقق الفهامة مولينا الشيخ محمد ادريس لكانه هلوي المدرس بدار العلوم الديوبندية ـ بالتعليق عليه بحاشية جليلة المعاني دقيقة المباني تجاوزت له كالوشي والطراز وسطا بين الاطناب والايجاز فلو رآها المؤلف رحمه الله تعالى للقرت بها عينيه ولعقد له عمامة بالشكر تصدع ملأه في كل عصر ومصر ـ وفقه الله تعالى لخدمة العلم واللغة فالبسه من كل خير اسبغه ـ ومن عليه بمجاورة سيد الكونين وحفظ له نجاله وبلغه في الدارين آماله

آمين آمين لا ارضى بواحدة ✽ حتى اضم اليها الف آمينا

وممّا قلته في حضرته وفي التعليق المذكور نظما ـ قولي

لله درّ ابي النعمان ادريس ✽ وما يعانيه من علم وتدريس

زان المقامات في تعليقه ابدا ✽ ازاح عنها غيوم الجهل والبوس

قد علق الدر في جيد الزمان على ✽ سبك الحريري كالعقيان في الروس

فالله يحفظه للعلم ما انتجعت ✽ اهل اللغات لمصباح وقاموس

قاله بفمه ورقمه بقلمه اقل طلبة العلم الشريف بالحرم النبوي المنيف احمد بن عابد المدني + ٢٠ محرم الحرام سنة ١٣٤٥

صورة ما قرظه مولانا العلامة الفاضل والجهبذ الكامل ـ والعالم العامل العابد الزاهد ذو القلب الخاشع المتورع الذي لبس صنوف التقوى مسارع مولانا احمد الاح الشنقيطي المهاجر المدني المدرس بالحرم النبوي النزيل ببلدة حيدر آباد دكن صانها الله وصان ملكها عن آفات الزمن +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اشاد منار احكامه بالعلماء العاملين الاعلام وفقهم لخدمته الاصول منها والفروع بحد نادر من المراسم الربوع ـ وجعلهم ورثة الانبياء ـ وهم البررة والاتقياء ـ وجعلهم محامين في كل عصر عن حوزة الدين ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتاويل الجاهلين والصلوة والسلام على واسطة عقد الانبياء والمرسلين وعليهم وعلى آله وآلهم والصحابة والتابعين لهم باحسان الى يوم الجزاء والدين وبعد فقد اطلعت على التعليق العزيز والتطريز الوجيز الذي جادت به قريحة مولانا العلامة النحرير والتحرير ابي النعمان الشيخ محمد ادريس النبيل ابن العالم العامل الشيخ اسماعيل على مقامات اديب الزمان في البلاغة وحكيم الادب في الصياغة مولانا المرحوم الشيخ ابي القاسم الحريري التي هي مدار الادب وغاية الناظر في لغة العرب فوجدته مما يملأ القلوب نورا والعيون بهجة وسرورا وفقه الله تعالى لامثاله على الدوام وجزاه بعينه التوفيق لاتمام آمين ـ احمد داه العلوي الشنقيطي المهاجر المدني ـ ٢١ محرم الحرام سنة ١٣٤٥



الحمد لله الذی خلق اللوح والقلم وعلم الانسان ما لم يعلم والصلوة والسلام على رسوله محمد الذی ارسل الى العرب والعجم واله واصحابه الذين هم بحور العلوم والحكم

اما بعد

فان علم الادب وصناعة اهل العرب هذه فضتهم والذهب وسنانهم والعضب به يمتازون عن جميع العالم وان لم يكن عندهم دينار ولا درهم ولابد منه لمن اراد الاطلاع على غوامض الكتاب وعلومه وتعرج على سمائه ونجومه، وعلى معارف الاثار والسنن بل فی كل علم وفن لكن هبت رياح الجهل على مصابيحه فخبت، وتوسطت ارض الغفلة على شموسه فكسفت وصار نهاره كالليل المظلم ولا تسأل عن ليله المدلهم فمن علينا العالم البارع التقی النقی والفاضل الفارع الذكی المزين لمسند التدريس المولوی الحافظ محمد ادريس بان انتدب لتحشية المقامات للامام ابی القاسم الحريری رحمه الله تعالى فحشاها وشرح مشكلاتها ووشاها وكشف مغلقاتها بحيث يعم نفعها ويسهل فهمها فلله الحمد والمنه وبه التوفيق والعصمة

العبد

شبير احمد العثمانی عفا الله عنه

١١- ذو القعدہ ١٣٢٥ھ

(حاشیہ کے کل حقوق محشی کے لئے محفوظ ہیں)

مقامات حریری محشی بحاشیہ جدیدہ

اس سے قبل متعدد بار مقامات حریری حاشیہ کے ساتھ طبع ہوئی مگر جن امور کو اس حاشیہ میں ملحوظ رکھا گیا ہے غالباً وہ کسی دوسرے حاشیہ میں ملحوظ نہیں رکھے گئے

خصوصیات حاشیہ حسب ذیل ہیں

(۱) اول کتاب کا نہایت سلیس اور سلجھی ہوئی عبارت میں حل کیا ہے

(۲) مفرد کے جمع اور جمع کے مفرد بتلا دئے گئے ہیں۔

(۳) ابواب اور مصادر اور صلات افعال اور طریق استعمال بھی بتلایا گیا ہے

(۴) معنی حقیقی اور معنی مجازی میں مناسبت اور مترادفات کا باہمی فرق بھی واضح کردیا گیا ہے

(۵) ابواب اور مصادر اور جمع اور مفرد اور صلات افعال وغیرہ وغیرہ ان سب امور کا اثبات قرآن عزیز کی آیات اور کہیں کہیں احادیث نبویہ سے بھی کیا گیا ہے

(۶) یہ تمام تحقیقات لغتہ کی معتبر کتابوں اور ائمہ کبار کی تصنیفات سے لیگئی ہیں مثلاً لسان العرب اور مفردات امام راغب وغیرہ اور ہر حاشیہ کے ختم پر اس کتاب کا حوالہ درج ہے کہ اگر قارئین کرام کو اس میں کوئی غلطی یا سہو معلوم ہو تو اصل سے مراجعت کرنیکے بعد تصحیح فرمالیں واللہ اعلم قیمت فی نسخہ ۸ر

محمد ادریس کاندھلوی مدرس دارالعلوم دیوبند کان اللہ لہ ولوالدیہ